भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا
असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی
भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
XVII حصّہ I سیکشن

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. 1	नई दिल्ली	मंगलवार	8	अगस्त	2017	7	श्रावण	1939	शक	खंड	VII
No. 1	New Delhi	Tuesday	8	August	2017	7	Shravana	1939	Saka	Vol	VII
1 نمبر	نئی دہلی	منگل	8	اگست	2017	7	ساون	1939	شک	VII	جلد

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

13 जुलाई, 2017 / आषाढ़ 22, 1939 (शक)

"मजमूआ जाब्ता फौजदारी, 1973 (1974 का अधिनियम संख्या 2)" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केंद्रीय विधि) अधिनियम 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 July, 2017/Ashadha 22, 1939 (Saka)

The translation in Urdu of "the Code of Criminal Procedure 1973 (Act No. 2 of 1974)" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

"مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 (ایکٹ نمبر 2 بابت 1974)" کا اُردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اُردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G. N. Raju
Secretary to the Government of India.

مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973

(ایکٹ نمبر 2 بابت 1974)

[25 جنوری، 1974]

ایکٹ، تا کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سے متعلق قانون کی یکجائی و ترمیم کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چوبیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے :-

باب - 1

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور تاریخ نفاذ۔

1- (1) اس ایکٹ کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کہا جائے گا۔

(2) یہ ریاست جموں و کشمیر کے سوا سارے بھارت سے متعلق ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس مجموعہ کی توضیعات کا ماسوائے ان کے جو اس ایکٹ کے باب 8، 10 اور 11 سے متعلق ہیں، اطلاق حسب ذیل پر نہ ہوگا۔

(الف) ریاست ناگالینڈ،

(ب) قبائلی علاقے،

لیکن متعلقہ ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ایسی توضیعات یا ان میں سے کسی توضیع کا اطلاق ساری ریاست ناگالینڈ یا اس کے کسی حصے یا ایسے قبائلی علاقوں پر، جیسی کہ صورت ہو، ایسی ضمنی، تکمیلی یا نتیجی ترمیمات کے ساتھ کر سکتی ہے جن کی صراحت اطلاع نامے میں کی جائے۔

تشریح :- دفعہ ہذا میں ''قبائلی علاقوں'' سے ایسے علاقے مراد ہیں جو کہ 21 جنوری 1972ء سے عین قبل آسام کے ایسے قبائلی علاقوں میں شامل تھے جن کا حوالہ آئین کے چھٹے فہرست بند کے پیرا 20 میں دیا گیا ہے اور جو شیلانگ مونسپلٹی کی مقامی حدود کے اندر آنے والے علاقوں کے علاوہ ہوں۔

(3) مجموعہ ہذا یکم اپریل، 1974 کو نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات۔

2 - مجموعہ ہذا میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف) ''جرم قابل ضمانت'' سے ایسا جرم مراد ہے جو پہلے فہرست بند میں قابل ضمانت ظاہر کیا گیا ہو یا جو کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو، نیز ''جرم نا قابل ضمانت'' سے دیگر کوئی جرم مراد ہے ؛

(ب) ''فرد جرم'' میں کسی فرد جرم کی کوئی مد شامل ہے جبکہ فرد جرم میں ایک سے زائد مدات ہوں ؛

(ج) ''جرم قابل دست اندازی پولیس'' سے ایسا جرم مراد ہے جس کے لئے اور ''مقدمہ قابل دست اندازی پولیس'' سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس میں پولیس افسر پہلے فہرست بند یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے مطابق کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہو ؛

(د) ''استغاثہ'' سے کوئی ایسا بیان مراد ہے جو اس امر کی نسبت کہ کسی شخص نے، خواہ معلوم ہو یا نا معلوم، کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے، زبانی یا تحریری طور پر کسی مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے دیا جائے، کہ وہ اس مجموعہ کے تحت کارروائی کرے لیکن اس میں پولیس رپورٹ شامل نہیں ہے۔

تشریح :۔ کسی پولیس افسر کی کسی ایسے مقدمے میں جس میں تفتیش کے بعد جرم نا قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کا انکشاف ہوا ہو، رپورٹ کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ ایک استغاثہ ہے اور ایسے پولیس افسر کی نسبت جس نے مذکورہ رپورٹ دی ہو یہ متصور ہوگا کہ وہ مستغیث ہے ؛

(ھ) ''عدالت عالیہ'' سے مراد ہے۔

(i) کسی ریاست کے تعلق سے اس ریاست کی عدالت عالیہ،

(ii) کسی ایسے یونین علاقے کے تعلق سے جس پر کسی ریاست کی عدالت عالیہ کے اختیار سماعت کا قانوناً اطلاق کیا گیا ہو، ایسی عدالت عالیہ،

(iii) کسی دیگر یونین علاقے کے تعلق سے بھارت کی سپریم کورٹ کے سوا اس علاقے کی اعلیٰ ترین فوجداری عدالت اپیل ؛

(و) ''بھارت'' سے ایسے علاقے مراد ہیں جن پر مجموعہ ہذا کا اطلاق ہوتا ہے ؛

(ز) ''تحقیقات'' سے ماسوائے کسی سماعت مقدمہ کے ہر ایسی تحقیقات مراد ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدالت اس مجموعہ کے تحت عمل میں لائے ؛

(ح) ''تفتیش'' میں مجموعہ ہذا کے تحت ایسی جملہ کارروائی شامل ہے جو شہادت بہم پہنچانے کے لئے کوئی پولیس افسر یا کوئی دیگر شخص (ماسوائے مجسٹریٹ کے) جسے مجسٹریٹ نے اس بارے میں مجاز کیا ہو، کرے ؛

(ط) ''عدالتی کارروائی'' میں ایسی کوئی کارروائی شامل ہے جس کے دوران حلفاً شہادت قانونی طور پر لی جائے یا لی جاسکے ؛

(ی) ''مقامی حدود اختیار سماعت'' سے کسی عدالت یا مجسٹریٹ کے تعلق سے ایسا مقامی علاقہ مراد ہے جس کے اندر عدالت یا مجسٹریٹ مجموعہ ہذا کے تحت اپنے جملہ اختیارات یا ان میں سے کسی اختیار کا استعمال کرسکتا ہے اور ایسے مقامی علاقے میں پوری ریاست یا ریاست کا کوئی حصہ شامل ہوسکتا ہے جس کی ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے ؛

(ک) ''میٹروپولٹین علاقہ'' سے ایسا علاقہ مراد ہے جسے دفعہ 8 کے تحت میٹروپولٹین علاقہ قرار دیا گیا ہو، یا جس کا قرار دیا جانا متصور ہو ؛

(ل) ''جرم ناقابل دست اندازی پولیس'' سے ایسا جرم مراد ہے جس کے لئے اور ''مقدمہ ناقابل دست اندازی پولیس'' سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس میں پولیس افسر کو بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار نہ ہو ؛

(م) ''اطلاع نامہ'' سے ایسا اطلاع نامہ مراد ہے جو سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہو ؛

(ن) ''جرم'' سے ایسا ہر فعل یا ترک فعل مراد ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل سزا قرار دیا گیا ہو، اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت مداخلت بے جا مویشیان ایکٹ، 1871 کی دفعہ 20 کے تحت کوئی استغاثہ کیا جاسکے ؛

(س) ''افسر انچارج پولیس اسٹیشن'' میں اس صورت میں جب افسر انچارج پولیس اسٹیشن پولیس تھانے سے غیر حاضر ہو یا بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو، کوئی ایسا پولیس افسر شامل ہے، جو تھانے میں موجود ہو اور جو ایسے افسر سے کم عہدے کا ہو اور کانسٹیبل کے عہدے سے بڑا ہو، یا جب ریاستی حکومت اس بارے میں ہدایت کرے، تو تھانے میں موجود ہر دیگر پولیس افسر؛

(ع) ''مقام'' میں مکان، عمارت، خیمہ، گاڑی اور سفینہ شامل ہیں ؛

(ف) ''پلیڈر'' سے اس صورت میں جب کسی عدالت کی کسی کارروائی کے حوالے سے استعمال میں آئے کوئی ایسا شخص مراد ہے، جسے کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اس کے تحت ایسی عدالت میں وکالت کرنے کا مجاز کیا گیا ہو، اور اس میں ایسا کوئی دیگر شخص بھی شامل ہے، جسے عدالت کی اجازت سے ایسی کارروائی میں پیروی کے لئے مقرر کیا جائے ؛

(ص) ''پولیس رپورٹ'' سے ایسی رپورٹ مراد ہے جو کوئی پولیس افسر دفعہ 173 کے ضمن (2) کے تحت کسی مجسٹریٹ کو ارسال کرے ؛

(ق) ''پولیس اسٹیشن'' سے کوئی چوکی یا مقام مراد ہے، جسے ریاستی حکومت نے عام طور پر یا بالخصوص اسٹیشن قرار دیا ہو، اور اس میں کوئی مقامی علاقہ شامل ہے، جس کی صراحت ریاستی حکومت اس بارے میں کرے ؛

(ر) ''مقررہ'' سے مجموعہ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کی رو سے مقررہ مراد ہے ؛

(ش) ''پیروکار سرکار'' سے ایسا ہر شخص مراد ہے جو دفعہ 24 کے تحت مقرر ہوا ہو، اور اس میں ہر ایسا شخص شامل ہوگا جو پیروکار سرکار کی ہدایت کے تحت عمل کرے ؛

(ت) ''سب ڈویژن'' سے ضلع کا سب ڈویژن مراد ہے ؛

(ث) ''مقدمہ سمن'' سے ہر ایسا مقدمہ مراد ہے، جو کسی جرم سے متعلق ہو، اور جو مقدمہ وارنٹ نہ ہو ؛

(ث الف) ''شکار'' سے ایسا شخص مراد ہے جسے کسی ایسے فعل یا ارتکاب فعل کی وجہ سے کوئی نقصان یا ضرر پہنچا ہو، جس کے لئے ملزم شخص پر الزام لگایا گیا ہو اور اصطلاح 'شکار' میں اس کا ولی یا قانونی وارث شامل ہے ؛

(خ) ''مقدمہ وارنٹ'' سے ایسے ہر جرم کی نسبت مقدمہ مراد ہے جس کے لئے سزائے موت، عمر قید یا دو سال سے زائد تک کی سزائے قید دی جا سکے ؛

(ذ) ایسے الفاظ اور اصطلاحات کے، جن کو مجموعہ ہذا میں استعمال کیا گیا ہے، اور جن کی تعریف مجموعہ ہذا میں نہیں کی گئی ہے، بلکہ مجموعہ تعزیرات بھارت میں کی گئی ہے، وہی معنی ہوں گے جو ان کو اس مجموعہ میں بالترتیب دیئے گئے ہیں۔

حوالہ جات کی تعبیر۔

3- (1) مجموعہ ہذا میں۔

(الف) کسی مشروط الفاظ کے بغیر، کسی مجسٹریٹ کے حوالے کی، بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، یہ تعبیر کی جائے گی، کہ۔

(i) وہ میٹروپولیٹین علاقے کے باہر کسی علاقے کے تعلق سے کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کا حوالہ ہے،

(ii) وہ کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے کسی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے؛

(ب) کسی میٹروپولیٹین علاقے کے باہر کسی علاقے کے تعلق سے کسی مجسٹریٹ درجہ دوئم کے حوالے کی یہ تعبیر

کی جائے گی کہ وہ کسی مجسٹریٹ درجہ دوئم کا اور کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے کسی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے ؛

(ج) کسی مجسٹریٹ درجہ اول کے حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ۔

(i) وہ کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے کسی ایسے میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے جو اس علاقے میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہا ہو،

(ii) وہ کسی دیگر علاقے کے تعلق سے کسی ایسے مجسٹریٹ درجہ اوّل کا حوالہ ہے جو اس علاقے میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہا ہو ؛

(د) کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی، کہ وہ ایسے چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے، جو اس علاقے میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہا ہو۔

(2) مجموعہ ہذا میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کے حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ اس علاقے کے میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کی عدالت کا حوالہ ہے۔

(3) بجز اس کے سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، مجموعہ ہذا کی تاریخ نفاذ سے قبل منظور شدہ کسی وضع کردہ قانون میں کسی بھی حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی، کہ وہ،۔

(الف) کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کی صورت میں کسی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کا حوالہ ہے ؛

(ب) کسی مجسٹریٹ درجہ دوئم یا درجہ سوئم کی صورت میں جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ دوئم کا حوالہ ہے ؛

(ج) کسی پریذیڈنسی مجسٹریٹ یا چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی صورت میں بالترتیب کسی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ یا چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے ؛

(د) کسی ایسے علاقے کی صورت میں جو کسی میٹروپولیٹین علاقے میں شامل ہو، ایسے میٹروپولیٹین علاقے کا حوالہ تعبیر کیا جائے گا، اور ایسے علاقے کے مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوئم کے حوالے کی یہ تعبیر کی جائے گی کہ وہ ایسے میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا حوالہ ہے، جو اس علاقے میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہا ہو۔

(4) جب مجموعہ ہذا کے علاوہ کسی دیگر قانون کے تحت کار منصبی جن کی انجام دہی کوئی مجسٹریٹ کر سکے ایسے امور کی نسبت ہوں، جو کہ،۔

(الف) شہادت کے موازنہ یا اس کے بخوبی جائزہ لینے یا کوئی ایسا فیصلہ مرتب کرنے کی نسبت ہوں جن سے کوئی شخص کسی تفتیش، تحقیقات یا سماعت کے دوران کسی سزا، تاوان یا حراست کا مستوجب ہوتا ہو یا جس کے نتیجے میں اس شخص کو سماعت کی خاطر کسی عدالت کے روبرو پیش کیا جائے تو اس صورت میں ایسے کار منصبی کو کوئی جوڈیشل مجسٹریٹ مجموعہ کی توضیعات کے تابع انجام دے سکے گا ؛ یا

(ب) کوئی لائسنس عطا کرنے یا کسی لائسنس کی معطلی یا منسوخی یا استغاثہ دائر کرنے کی اجازت دینے یا اسے واپس لینے جیسے انتظامی یا عاملانہ نوعیت کے امور کی نسبت، ایسے فرائض بھی کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ متذکرہ بالا توضیعات کے تابع انجام دے سکے گا۔

مجموعہ تعزیرات بھارت اور دیگر قوانین کے تحت جرائم کی سماعت۔

4- (1) مجموعہ تعزیرات بھارت کے تمام جرائم کی تفتیش، تحقیقات، سماعت اور دیگر کارروائی اس مجموعے میں بعد ازاں متذکرہ توضیعات کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

(2) کسی دیگر قانون کے تحت تمام جرائم کی تفتیش، تحقیقات، سماعت اور دیگر کارروائی اس مجموعہ کی توضیعات کے مطابق ہی عمل میں لائی جائے گی لیکن یہ کارروائی کسی ایسے وضع کردہ نافذ الوقت قانون کے تابع ہو گی جو ایسے جرائم کی تفتیش، تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے طریقے یا مقام کو منضبط کرنے کے بارے میں ہو۔

استثناء۔

5- مجموعہ ہذا میں درج کسی امر کے باوجود اس کے نقیض کسی توضیع کی عدم موجودگی میں نافذ الوقت کوئی خصوصی یا مقامی قانون یا نافذ الوقت کسی دیگر قانون کی رو سے تفویض کیا گیا کوئی خصوصی اختیار سماعت یا اختیار یا اس قانون کی رو سے مقررہ کوئی خصوصی طریق کار متاثر نہ ہوگا۔

باب-2

فوجداری عدالتوں اور دفاتر کی تشکیل

فوجداری عدالتوں کی اقسام۔

6۔ عدالت ہائے عالیہ اور ان عدالتوں کے علاوہ جو اس مجموعہ کے کسی دیگر قانون کے تحت تشکیل دی گئی ہوں، ہر ایک میں حسب ذیل اقسام کی فوجداری عدالتیں ہوں گی، یعنی :-

(i) سیشن عدالتیں ؛

(ii) جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل، اور کسی میٹروپولٹین علاقے میں میٹروپولٹین مجسٹریٹ ؛

(iii) جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ دوم ؛ اور

(iv) ایگزیکٹیو مجسٹریٹ۔

علاقائی ڈویژن۔

7- (1) ہر ریاست سیشن ڈویژن کہلائے گی، یا سیشن ڈویژنوں پر مشتمل ہوگی، اور مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے ہر ایک سیشن ڈویژن ضلع کہلائے گا یا اضلاع پر مشتمل ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ متذکرہ بالا اغراض کے لئے ہر ایک میٹروپولٹین علاقہ ایک الگ سیشن ڈویژن اور ضلع ہوگا۔

(2) ریاستی حکومت عدالت عالیہ سے صلاح و مشورہ کے بعد ایسے ڈویژنوں اور اضلاع کی حدود یا ان کی تعداد میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

(3) ریاستی حکومت عدالت عالیہ سے صلاح و مشورہ کے بعد کسی ضلع کو ذیلی ڈویژنوں میں تقسیم کر سکتی ہے اور ایسے ذیلی ڈویژنوں کی حدود یا ان کی تعداد میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

(4) مجموعہ ہذا کی تاریخ نفاذ پر کسی ریاست میں موجود سیشن ڈویژنوں، اضلاع اور ذیلی ڈویژنوں کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ دفعہ ہذا کے تحت قائم ہوئے ہیں۔

میٹروپولٹین علاقے۔

8- (1) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے یہ قرار دے سکے گی کہ اس تاریخ سے جس کی صراحت اطلاع نامے میں کی جائے، ریاست کا کوئی علاقہ جو کسی ایسے شہر یا ٹاؤن پر مشتمل ہو، جس کی آبادی دس لاکھ سے زائد ہو، مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے میٹروپولٹین علاقہ ہوگا۔

(2) مجموعہ ہذا کی تاریخ نفاذ سے پریذیڈنسی ٹاؤن ممبئی، کلکتہ، مدراس اور احمد آباد شہر کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اسے ضمن (1) کے تحت میٹروپولٹین علاقہ قرار دیا گیا ہے۔

(3) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے کسی میٹروپولٹین علاقے کی حدود میں توسیع، تخفیف یا تبدیلی کر سکتی ہے، لیکن یہ تخفیف یا تبدیلی اس طرح نہیں کی جائے گی کہ ایسے علاقے کی آبادی دس لاکھ سے کم رہ جائے۔

(4) جب کسی علاقے کو میٹروپولٹین علاقہ قرار دیئے جانے یا اس کی نسبت ایسا متصور کئے جانے کے بعد ایسے علاقے کی آبادی دس لاکھ سے کم رہ جائے تو ایسا علاقہ اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے جس کی نسبت ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے، میٹروپولٹین علاقہ نہ رہے گا لیکن میٹروپولٹین علاقہ نہ رہنے کے باوجود کسی ایسی تحقیقات، سماعت یا اپیل کی نسبت جو ایسے علاقے میں کسی عدالت یا مجسٹریٹ کے روبرو ایسے تغیر و تبدّل سے عین قبل زیر التوا ہو مجموعہ ہذا کے تحت اس طرح کارروائی عمل میں لائی جاتی رہے گی گویا کہ ایسا تغیر و تبدّل واقع نہ ہوا تھا۔

(5) جب ریاستی حکومت ضمن (3) کے تحت میٹروپولٹین علاقے کی حدود میں کسی قسم کی تخفیف یا تبدیلی کرے، تو ایسی تخفیف یا تبدیلی کسی ایسی تحقیقات، سماعت یا اپیل پر اثر انداز نہ ہوگی جو ایسی تخفیف یا تبدیلی سے عین قبل کسی عدالت یا مجسٹریٹ کے زیر التوا ہو اور ہر ایسی تحقیقات، سماعت یا اپیل پر مجموعہ ہذا کے تحت اس طرح کارروائی عمل میں لائی جاتی رہے گی گویا کہ ایسی تخفیف یا تبدیلی واقع نہ ہوئی ہو۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں اصطلاح ''آبادی'' سے ایسی آبادی مراد ہے جس کا تعین ایسی ماقبل آخری مردم شماری کے وقت کیا گیا ہو جس کے متعلقہ اعداد و شمار شائع کئے گئے ہوں۔

سیشن عدالت۔

9- (1) ریاستی حکومت کو اختیار ہوگا کہ وہ ہر سیشن ڈویژن کے لئے سیشن عدالت قائم کرے۔

(2) ہر سیشن عدالت میں ایک جج صدر نشینی کرے گا جس کا تقرر عدالت عالیہ کرے گی۔

(3) عدالت عالیہ ایڈیشنل سیشن ججوں اور اسسٹنٹ سیشن ججوں کا تقرر بھی کر سکے گی تا کہ وہ کسی سیشن عدالت میں اپنے اختیار سماعت کا استعمال کر سکیں۔

(4) عدالت عالیہ کسی ایک سیشن ڈویژن کے سیشن جج کا کسی دوسرے ڈویژن کے ایڈیشنل سیشن جج کے طور پر بھی تقرر کر سکے گی اور اس صورت میں وہ مقدمات کی سماعت کی غرض سے دوسرے ڈویژن میں ایسی جگہ یا جگہوں پر اجلاس کر سکے گا جس کی نسبت عدالت عالیہ ہدایت کرے۔

(5) جب سیشن جج کا عہدہ خالی ہو، تو عدالت عالیہ کسی ایسی فوری نوعیت کی عرضداشت کی نسبت جو مذکورہ سیشن عدالت کو پیش ہوئی ہو یا پیش کی جائے یا اس کے زیر سماعت ہو، ایسے انتظامات کر سکے گی کہ اس پر ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج کارروائی کر سکیں یا اگر ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج نہ ہو تو سیشن ڈویژن میں کوئی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اس پر کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا، نیز ایسے جج یا مجسٹریٹ کو ایسی ہر عرضداشت پر کارروائی کرنے کا اختیار سماعت حاصل ہوگا۔

(6) سیشن عدالت بالعموم ایسی جگہ یا جگہوں پر اپنے اجلاس منعقد کرے گی جن کی نسبت عدالت عالیہ اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے لیکن اگر کسی خاص نوعیت کے معاملے میں سیشن عدالت کی یہ رائے ہو کہ فریقین اور گواہوں کی عام سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیشن ڈویژن میں کسی دیگر جگہ پر اپنا اجلاس منعقد کیا جائے، تو مذکورہ سیشن عدالت استغاثہ اور ملزم کی رضامندی سے مقدمے کے فیصلے کے لئے یا اس میں کسی گواہ یا گواہان کا بیان لینے کے لئے اس جگہ پر اجلاس کر سکتی ہے۔

تشریح:۔ مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے لفظ ''تقرر'' میں حکومت کی جانب سے یونین یا کسی ریاست کے امور کی نسبت کسی ملازمت یا اسامی پر کسی شخص کا ابتدائی تقرر، تعیناتی یا ترقی شامل نہیں ہے، جبکہ کسی قانون کے تحت حکومت کی جانب سے ایسا تقرر، تعیناتی یا ترقی عمل میں لائی جانی مطلوب ہو۔

اسسٹنٹ سیشن ججوں کی ماتحتی۔

10- (1) جملہ اسسٹنٹ سیشن جج ایسے سیشن جج کے ماتحت ہوں گے جس کی عدالت میں وہ اختیارات سماعت کا استعمال کرتے ہوں۔

(2) سیشن جج کو اختیار ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً مذکورہ اسسٹنٹ سیشن ججوں کے مابین کام تقسیم کرنے کی نسبت ایسے قواعد مرتب کرے جو مجموعہ ہذا سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(3) سیشن جج کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ اپنی غیر حاضری یا کام انجام دینے میں کسی معذوری کی صورت میں یہ اہتمام کرے کہ کسی فوری نوعیت کی درخواست پر ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج یا اگر کوئی ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج موجود نہ ہو تو اس صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کارروائی کرے اور ہر ایسے جج یا مجسٹریٹ کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اسے کسی ایسی درخواست پر کارروائی کرنے کا اختیار سماعت حاصل ہے۔

جوڈیشل مجسٹریٹوں کی عدالتیں۔

11- (1) ہر ضلع میں (جو میٹروپولیٹن علاقہ نہ ہو) جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل و درجہ دوم کی اتنی عدالتیں ایسی جگہوں پر قائم کی جائیں گی جن کی نسبت ریاستی حکومت عدالت عالیہ کے صلاح و مشورہ کے بعد اطلاع نامے کے ذریعہ صراحت کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی حکومت عدالت عالیہ سے صلاح و مشورہ کرنے کے بعد کسی مقامی علاقے کے لئے درجہ اوّل یا درجہ دوم کے جوڈیشل مجسٹریٹوں کی ایک یا زائد خصوصی عدالتیں کسی خاص معاملے یا کسی خاص زمرے کے معاملات کی سماعت کے لئے قائم کر سکے گی اور جہاں کوئی ایسی خصوصی عدالت قائم کی جائے وہاں اس مقامی علاقے میں مجسٹریٹ کی کسی دیگر عدالت کو کسی ایسے معاملے یا ان کے زمرے کی سماعت کا اختیار نہیں ہوگا جن کی سماعت کے لئے جوڈیشل مجسٹریٹ کی ایسی خصوصی عدالت قائم کی گئی ہے۔

(2) ایسی عدالتوں کے صدر نشین افسران کا تقرر عدالت عالیہ کرے گی۔

(3) عدالت عالیہ کو یہ اختیار ہوگا کہ جب اسے ایسا کرنا قرین مصلحت یا ضروری معلوم ہو، کسی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم کے اختیارات، ریاست کی جوڈیشل سروس کے کسی ایسے رکن کو، جو عدالت دیوانی میں جج کی حیثیت سے کام انجام دے رہا ہو، تفویض کرے۔

چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وغیرہ۔

12- (1) ہر ضلع میں (جو میٹروپولیٹن علاقہ نہ ہو) عدالت عالیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے طور پر تقرر کرے۔

(2) عدالت عالیہ کسی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے طور پر مقرر کر سکتی ہے، اور ایسے مجسٹریٹ کو مجموعہ ہذا یا نافذ الوقت کسی دیگر قانون کے تحت، جیسا کہ عدالت عالیہ ہدایت کرے، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے جملہ اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار حاصل ہوگا۔

(3) (الف) عدالت عالیہ کو اختیار ہوگا کہ ذیلی ڈویژن میں کسی بھی مجسٹریٹ درجہ اوّل کو سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ کے طور پر نامزد کرے اور اسے دفعہ ہذا میں مصرحہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کا موقع دینے کا اختیار ہوگا ؛

(ب) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عام نگرانی کے تابع ہر سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ کو ذیلی ڈویژن میں جوڈیشل مجسٹریٹوں کے (ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹوں کے سوا) کام کی نگہداشت اور نگرانی کے اختیارات بھی حاصل ہوں گے اور وہ ایسے اختیارات کا استعمال کر سکے گا جس کی نسبت عدالت عالیہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے۔

اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ۔

13- (1) عدالت عالیہ اس ضمن میں مرکزی یا ریاستی حکومت کی استدعا پر کسی ایسے شخص کو جو کسی سرکاری عہدے پر فائز ہو یا رہا ہو، ایسے جملہ اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار تفویض کر سکتی ہے جو کسی بھی مقامی علاقے میں جو میٹروپولیٹین علاقہ نہ ہو، خصوصی نوعیت کے مقدمات یا ان کے خصوصی زمروں کے ایسے مقدمات کی نسبت کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوم کو مجموعہ ہذا کی رو سے تفویض کئے جائیں یا کئے جا سکتے ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ مذکورہ اختیار کسی ایسے شخص کو عطا نہیں کیا جائیگا بجز اس کے کہ وہ قانونی امور کی نسبت ایسی اہلیت یا ایسا تجربہ رکھتا ہو، جس کی عدالت عالیہ قواعد کے ذریعے صراحت کرے۔

(2) ایسے مجسٹریٹ، اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کہلائیں گے اور ایسی مدت کے لئے ان کا تقرر ہوگا جو بیک وقت ایک سال سے متجاوز نہ ہو جس کی نسبت عدالت عالیہ عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے ہدایت کرے۔

(3) عدالت عالیہ کسی اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کو اپنی مقامی حدود اختیار سماعت سے باہر کسی میٹروپولیٹین علاقے کے تعلق سے میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرنے کے لئے اختیار دے سکے گی۔

جوڈیشل مجسٹریٹوں کی مقامی حدود اختیار سماعت۔

14- (1) عدالت عالیہ کی نگرانی کے تابع چیف جوڈیشل مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ایسے علاقوں کی مقامی حدود کا تعین کر سکے گا جن کے اندر دفعہ 11 یا دفعہ 13 کے تحت مقرر کردہ مجسٹریٹ ایسے جملہ اختیارات یا ان میں سے کسی اختیار کا استعمال کر سکیں گے جو انہیں مجموعہ ہذا کی رو سے علیٰ الترتیب تفویض کئے جائیں :

لیکن شرط یہ ہے کہ اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت اس مقامی علاقے کے اندر جس کے لئے وہ قائم کی گئی ہے، کسی مقام پر اپنا اجلاس کر سکتی ہے۔

(2) بجز اس کے جیسا کہ اس تعریف میں دیگر طور پر درج ہے ہر ایسے مجسٹریٹ کی حدود اختیار سماعت اور اس کے اختیارات کا پورے ضلع پر اطلاق ہوگا۔

(3) جب دفعہ 11 یا دفعہ 13 یا دفعہ 18 کے تحت مقرر کئے گئے کسی مجسٹریٹ کے مقامی اختیار سماعت کا، جیسی کہ صورت ہو، اس ضلع یا میٹروپولیٹین علاقے سے باہر کسی علاقے پر اطلاق ہوتا ہو، جس میں وہ معمولاً اجلاس کرتا ہو تو اس مجموعہ میں سیشن عدالت، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے کسی حوالے کی ایسے مجسٹریٹ کے اس کے مقامی اختیار سماعت کے تمام تر علاقے کے تعلق سے یہ تعبیر کی جائے گی، بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو، کہ وہ سیشن عدالت، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا، جیسی کہ صورت ہو، حوالہ ہے جو مذکورہ ضلع یا میٹروپولیٹین علاقے کی نسبت اختیار سماعت استعمال کر رہا ہو۔

جوڈیشل مجسٹریٹوں کی ماتحتی۔

15- (1) ہر چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سیشن جج کے ماتحت اور ہر دیگر جوڈیشل مجسٹریٹ، سیشن جج کی عام نگرانی کے تابع چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے ماتحت ہوگا۔

(2) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے ماتحت جوڈیشل مجسٹریٹوں کے مابین تقسیم کار کی غرض سے مجموعہ ہذا کی مطابقت میں قواعد وضع کرنے یا خصوصی احکام دینے کا مجاز ہوگا۔

میٹروپولیٹین مجسٹریٹوں کی عدالتیں۔

16- (1) ہر میٹروپولیٹین علاقے میں میٹروپولیٹین مجسٹریٹوں کی اتنی عدالتیں ہوں گی اور ایسی جگہوں پر قائم کی جائیں گی جن کی نسبت ریاستی حکومت عدالت عالیہ سے صلاح ومشورہ کے بعد اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے۔

(2) مذکورہ عدالتوں کے صدر نشین افسران کا تقرر عدالت عالیہ کرے گی۔

(3) ہر میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے حدود اختیار سماعت اور ان کے اختیارات کا اطلاق پورے میٹروپولیٹین علاقے پر ہوگا۔

چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ اور ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ۔

17- (1) عدالت عالیہ اپنے مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر ہر میٹروپولیٹین علاقے کی نسبت ایک ایسے میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کا تقرر کرے گی جو ایسے میٹروپولیٹین علاقے کا چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ ہوگا۔

(2) عدالت عالیہ کسی بھی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کو ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے طور پر مقرر کر سکتی ہے اور ایسا مجسٹریٹ مجموعہ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے ایسے جملہ اختیارات یا ان میں سے کسی اختیار کا استعمال کر سکے گا جس کی عدالت عالیہ ہدایت کرے۔

اسپیشل میٹروپولیٹین مجسٹریٹ۔

18- (1) عدالت عالیہ، اس غرض کے لئے مرکزی یا ریاستی حکومت کی استدعا پر کسی ایسے شخص کو جو کسی سرکاری عہدے پر فائز ہو یا رہا ہو ایسے جملہ اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار تفویض کر سکتی ہے جو اس کے مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر کسی میٹروپولیٹین علاقے میں خصوصی نوعیت کے معاملات یا ان کے خصوصی زمروں کی نسبت مجموعہ ہذا کی رو سے کسی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کو تفویض کئے گئے ہوں یا کئے جا سکتے ہوں :

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی ایسا اختیار کسی شخص کو عطا نہ کیا جائے گا بجز اس کے کہ وہ قانونی امور کی نسبت ایسی اہلیت یا ایسا تجربہ رکھتا ہو جس کی عدالت عالیہ قواعد کے ذریعے صراحت کرے۔

(2) ایسے مجسٹریٹ، اسپیشل میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کہلائیں گے اور وہ ایسی میعاد کے لئے مقرر کئے جائیں گے جو بیک وقت ایک سال سے متجاوز نہ ہو جیسا کہ عدالت عالیہ عام یا خاص حکم کے ذریعے ہدایت کرے۔

(3) عدالت عالیہ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، میٹروپولیٹین علاقے سے باہر کسی مقامی علاقے میں کسی اسپیشل میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کو کسی جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کے اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دے سکے گی۔

میٹروپولیٹین مجسٹریٹوں کی ماتحتی۔

19- (1) چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ اور ہر ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ سیشن جج کے ماتحت ہوگا اور ہر دیگر میٹروپولیٹین مجسٹریٹ سیشن جج کی عام نگرانی کے تابع چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے تابع ہوگا۔

(2) عدالت عالیہ مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کے ماتحت ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹوں کی ماتحتی کی حد، اگر کوئی ہو، کا تعین کرے گی۔

(3) چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ میٹروپولیٹین مجسٹریٹوں کے مابین تقسیم کار اور کسی ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کو کام سونپنے کی نسبت وقتاً فوقتاً مجموعہ ہذا کے مطابق قواعد بنا سکے گا یا خصوصی احکام دے سکے گا۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ۔

20- (1) ہر ضلع میں اور ہر میٹروپولیٹین علاقے میں ریاستی حکومت اتنے اشخاص کا بحیثیت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ تقرر کر سکے گی جس قدر وہ مناسب سمجھے اور ان میں سے ایک کو بحیثیت ضلع مجسٹریٹ مقرر کرے گی۔

(2) ریاستی حکومت کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کے طور پر مقرر کر سکے گی اور ایسے مجسٹریٹ کو مجموعہ ہذا کے تحت یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت کسی ضلع مجسٹریٹ کے ایسے اختیارات حاصل ہوں گے جن کی ریاستی حکومت ہدایت کرے۔

(3) جب کبھی کسی ضلع مجسٹریٹ کا عہدہ خالی ہونے کے نتیجے میں کوئی عہدیدار عارضی طور پر ضلع کا عاملانہ انتظام سنبھالے تو ایسا عہدیدار ریاستی حکومت کے احکام صادر ہونے تک ایسے تمام اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے تمام فرائض انجام دے گا جو مجموعہ ہذا کی رو سے ضلع مجسٹریٹ کو بالترتیب تفویض کئے گئے ہوں یا اس پر عائد کئے گئے ہوں۔

(4) ریاستی حکومت کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو کسی ذیلی ڈویژن کا نگراں کار مقرر کر سکے گی اور جب ضرورت پڑے تو اس کو اس ذمہ داری سے سبکدوش کر سکے گی اور ایسا مجسٹریٹ جس کو کسی ذیلی ڈویژن کا نگراں کار مقرر کیا گیا ہو، سب ڈویژنل مجسٹریٹ کہلائے گا۔

(4 الف) ریاستی حکومت عام یا خصوصی حکم کے ذریعہ اور ایسے کنٹرول اور ہدایات کے تابع جو وہ عائد کرنا مناسب سمجھے، ضمن (4) کے تحت اپنے اختیارات تفویض کر سکے گی۔

(5) اس دفعہ میں مندرج کوئی امر ریاستی حکومت کو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت کسی پولیس کمشنر کو کسی میٹروپولیٹین علاقے سے متعلق ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار تفویض کرنے میں مانع نہ ہوگا۔

اسپیشل ایگزیکٹیو مجسٹریٹ۔

21- ریاستی حکومت ایسی مدت کے لئے جسے وہ مناسب سمجھے خاص علاقوں کے لئے یا خاص کارہائے منصبی بجالانے کیلئے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ مقرر کرسکے گی جو اسپیشل ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کہلائیں گے اور ایسے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ایسے اختیارات عطا کرسکے گی جو مجموعہ ہذا کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کو عطا کئے جاسکتے ہوں جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کی مقامی حدود اختیار سماعت۔

22- (1) ریاستی حکومت کی نگرانی کے تابع ضلع مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ان علاقوں کی مقامی حدود کا تعین کرسکے گا، جن کے اندر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ ایسے تمام یا ان میں سے کسی اختیار کا استعمال کرسکے گا جو انہیں مجموعہ ہذا کے تحت تفویض کئے جائیں۔

(2) سوائے اس کے جیسا کہ متذکرہ تعریف کی رو سے دیگر طور پر وضع کیا گیا ہے، ہر ایسے مجسٹریٹ کا اختیار سماعت اور اس کے اختیارات پورے ضلع سے متعلق ہوں گے۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کی ماتحتی۔

23- (1) جملہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ ماسوائے ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کے ضلع مجسٹریٹ کے ماتحت ہوں گے اور ہر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ بھی (سوائے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے) جو ایک ذیلی ڈویژن میں اختیارات استعمال کررہا ہو، سب ڈویژنل مجسٹریٹ کا ماتحت ہوگا تاہم وہ ضلع مجسٹریٹ کی عام نگرانی کے تابع ہوگا۔

(2) ضلع مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کے، جو اس کے ماتحت ہوں، مابین تقسیم کار کی نسبت اور کسی ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ کو کام تفویض کرنے کی نسبت اس مجموعے کے مطابق قواعد بنا سکے گا یا خصوصی احکام صادر کرسکے گا۔

پیروکاران سرکار۔

24-(1) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت ہر عدالت عالیہ کے لئے اس عدالت عالیہ سے صلاح ومشورہ کرنے کے بعد ایسی عدالت میں مرکزی یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کی جانب سے کسی پیروی مقدمہ، اپیل یا

دیگر کارروائی کی انجام دہی کے لئے پیروکار سرکار مقرر کر سکے گی نیز ایک یا زیادہ ایڈیشنل پیروکار سرکار مقرر کر سکے گی۔

(2) مرکزی حکومت کسی ضلعی یا مقامی علاقے میں کسی مقدمے یا مقدمات کے زمرے نپٹانے کی غرض سے ایک یا زائد پیروکاران سرکار مقرر کر سکے گی۔

(3) ریاستی حکومت ہر ضلع کے لئے پیروکار سرکار مقرر کرے گی نیز ضلع کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ ایڈیشنل پیروکار سرکار مقرر کر سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایک ضلع کے لئے تقرر کردہ پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار کو دوسرے ضلع کے لئے بھی، جیسی کہ صورت ہو، پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار مقرر کیا جا سکے گا۔

(4) ضلع مجسٹریٹ سیشن جج سے صلاح و مشورہ کے بعد ان اشخاص کے ناموں کی ایک فہرست مرتب کرے گا جو اس کی رائے میں ضلع کے لئے بطور پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار مقرر کئے جانے کے اہل ہوں۔

(5) ریاستی حکومت کسی شخص کو ضلع کے لئے بطور پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار مقرر نہ کرے گی بجز اس کے کہ اس کا نام ناموں کی اس فہرست میں درج ہو جو ضلع مجسٹریٹ نے ضمن (4) کے تحت تیار کی ہو۔

(6) ضمن (5) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب کسی ریاست میں افسران پیروی کا ایک باقاعدہ کاڈر موجود ہو، وہاں ریاستی حکومت ایسے کاڈر پر مشتمل اشخاص میں سے ہی کسی پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار کا تقرر کرے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ریاستی حکومت کی رائے میں کوئی موزوں شخص ایسے تقرر کے لئے مذکورہ کاڈر میں دستیاب نہ ہو تو حکومت کسی شخص کو پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار کی حیثیت سے ان ہی اشخاص میں سے تقرر کرے گی جن کے ناموں کی فہرست ضمن (4) کے تحت ضلع مجسٹریٹ نے مرتب کی ہو۔

تشریح : اس ضمن کی اغراض کے لئے،—

(الف) ''افسران پیروی کا باقاعدہ کاڈر'' سے افسران پیروی کا ایسا کاڈر مراد ہے جس میں پیروکار سرکار کا عہدہ، چاہے کسی نام سے موسوم ہو، شامل ہے اور جو اسسٹنٹ پیروکار سرکار کی، چاہے کسی نام سے موسوم ہو، ترقی اس عہدہ پر کرنے کی توضیع کرتا ہو ؛

(ب) ''افسر پیروی'' سے ایسا شخص، چاہے کسی نام سے موسوم ہو، مراد ہے جسے اس مجموعے کے تحت کسی پیروکار سرکار، ایڈیشنل پیروکار سرکار یا اسسٹنٹ پیروکار سرکار کے کارہائے منصبی انجام دینے کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

(7) ضمن (1) یا ضمن (2) یا ضمن (3) یا ضمن (6) کے تحت کوئی شخص صرف اس صورت میں پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار کے طور پر مقرر کئے جانے کا اہل ہوگا جب کہ اس نے کم سے کم سات سال تک بحیثیت ایڈوکیٹ وکالت کی ہو۔

(8) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کسی مقدمے یا مقدمات کے زمرے کی اغراض کے لئے کسی شخص کو جس نے کم از کم دس سال تک بحیثیت ایڈوکیٹ وکالت کی ہو، بحیثیت اسپیشل پیروکار سرکار مقرر کر سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت مظلوم کو، اس ضمن کے تحت استغاثہ کی مدد کرنے کے لئے، اپنی پسند کا وکیل مقرر کرنے کی اجازت دے سکے گی ۔

(9) ضمن (7) اور ضمن (8) کی اغراض کے لئے ایسی مدت جس کے دوران کوئی شخص بحیثیت ایک پلیڈر وکالت کرتا رہا ہو، یا (خواہ مجموعہ ہذا کی تاریخ نفاذ سے قبل یا بعد) اس نے بحیثیت پیروکار سرکار یا ایڈیشنل پیروکار سرکار یا اسسٹنٹ پیروکار سرکار یا دیگر افسر پیروی کی حیثیت سے چاہے کسی نام سے موسوم ہو، خدمت انجام دی ہو، ایسی مدت متصور ہوگی جس کے دوران ایسا شخص بحیثیت ایڈوکیٹ وکالت کرتا رہا ہو۔

اسسٹنٹ پیروکاران سرکار۔

25- (1) ریاستی حکومت ہر ضلع میں مجسٹریٹوں کی عدالتوں میں پیروی مقدمات کرنے کے لئے ایک یا ایک سے زائد اسسٹنٹ پیروکاران سرکار مقرر کرے گی۔

(1الف) مرکزی حکومت مجسٹریٹوں کی عدالتوں میں کسی مقدمے یا مقدمات کے زمرے نپٹانے کی غرض کے لئے ایک یا زائد اسسٹنٹ پیروکاران سرکار مقرر کر سکے گی۔

(2) بہ استثناء اس کے جیسا کہ ضمن (3) میں دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو کوئی پولیس افسر بحیثیت اسسٹنٹ پیروکار سرکار مقرر کئے جانے کا اہل نہ ہوگا۔

(3) جب کسی خاص مقدمے کی اغراض کے لئے کوئی اسسٹنٹ پیروکار سرکار موقعے پر موجود نہ ہو تو ضلع مجسٹریٹ کسی دیگر شخص کو مذکورہ مقدمے کی پیروی کے لئے بحیثیت اسسٹنٹ پیروکار سرکار مقرر کر سکے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی پولیس افسر کو اس حیثیت سے مقرر نہ کیا جائے گا۔

(الف) اگر اس نے اس جرم کی جس کے بارے میں ملزم پر مقدمہ چلایا جا رہا ہو تفتیش میں کوئی حصہ لیا ہو ؛ یا

(ب) اگر وہ انسپکٹر کے عہدے سے کم عہدے کا ہو۔

استغاثہ ڈائریکٹوریٹ۔

25الف۔ (1) ریاستی حکومت، ایک استغاثہ ڈائریکٹر اور اتنی تعداد میں استغاثہ ڈپٹی ڈائریکٹروں، جتنی مناسب معلوم ہوں، سے مل کر بنا ایک استغاثہ ڈائریکٹوریٹ قائم کر سکے گی۔

(2) کوئی شخص استغاثہ ڈائریکٹر یا استغاثہ ڈپٹی ڈائریکٹر کے طور پر مقرر کئے جانے کے لئے تب ہی اہل ہوگا جب اس نے کم از کم دس برس تک ایڈوکیٹ کے طور پر وکالت کی ہو اور ایسی تقرری عدالت عالیہ کے اعلیٰ جج کی منظوری سے کی جائے گی۔

(3) استغاثہ ڈائریکٹوریٹ کا صدر استغاثہ ڈائریکٹر ہوگا جو ریاست میں محکمہ داخلہ کے صدر کے انتظامی کنٹرول کے تحت کار منصبی انجام دے گا۔

(4) ہر ایک استغاثہ ڈپٹی دائریکٹر، استغاثہ ڈائریکٹر کا ماتحت ہوگا۔

(5) عدالت عالیہ میں مقدمات کی پیروی کرنے کے لئے دفعہ 24 کے ضمن (1)، یا جیسی کہ صورت ہو، ضمن (8) کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعہ مقرر ہر ایک پیروکار سرکار، ایڈیشنل پیروکار سرکار اور خصوصی پیروکار سرکار استغاثہ ڈائریکٹر کے ماتحت ہوگا۔

(6) ضلع عدالتوں میں مقدمات کی پیروی کرنے کے لئے ریاستی حکومت کے ذریعہ دفعہ 24 کے ضمن (3)، یا جیسی کہ صورت ہو، ضمن (8) کے تحت مقرر ہر ایک پیروکار سرکار، ایڈیشنل پیروکار سرکار اور خصوصی پیروکار سرکار اور دفعہ 25 کے ضمن (1) کے تحت مقرر ہر ایک اسسٹنٹ پیروکار سرکار استغاثہ ڈائریکٹر کے ماتحت ہوگا۔

(7) استغاثہ ڈائریکٹر اور استغاثہ ڈپٹی ڈائریکٹر کے اختیارات اور کارہائے منصبی اور علاقہ جس کے لئے ہر استغاثہ ڈپٹی ڈائریکٹر کی تقرری کی گئی ہے، ایسے ہوں گے جیسا کہ ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے۔

(8) اس دفعہ کی توضیعات کا اطلاق ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل پر نہیں ہوگا جب وہ پیروکار سرکار کے طور پر اپنے کارہائے منصبی انجام دے رہا ہو۔

باب-3

عدالتوں کے اختیارات

جرائم کی سماعت کرنے والی عدالتیں۔

26۔ مجموعہ ہذا کی دیگر توضیعات کے تابع،۔

(الف) مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت کسی جرم کی سماعت حسب ذیل عدالتیں کرسکیں گی۔

(i) عدالت عالیہ ؛ یا

(ii) سیشن عدالت ؛ یا

(iii) کوئی ایسی دیگر عدالت جس کے ذریعے ایسے جرم کا قابل سماعت ہونا پہلے فہرست بند میں ظاہر کیا گیا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 376 اور دفعات 376 الف سے 376 د کے تحت کسی جرم کی سماعت، جہاں تک قابل عمل ہو، کسی خاتون کے ذریعہ صدر نشینی کی جانے والی عدالت کرے گی ؛

(ب) کسی دیگر قانون کے تحت کسی جرم کی سماعت جب اس بارے میں ایسے قانون میں کسی عدالت کا ذکر کیا گیا ہو، ایسی عدالت کرے گی اور جب اس طرح کسی عدالت کا ذکر نہ کیا گیا ہو تو اس جرم کی سماعت حسب ذیل عدالتیں کر سکیں گی۔

(i) عدالت عالیہ ؛ یا

(ii) کوئی ایسی دیگر عدالت جس کے ذریعے ایسے جرم کا قابل سماعت ہونا فہرست بند میں ظاہر کیا گیا ہے۔

نوعمر مجرمین کی صورت میں اختیار سماعت۔

27- کسی ایسے جرم کی، جو سزائے موت یا سزائے عمر قید کے قابل نہ ہو اور جس کا ارتکاب کسی ایسے شخص نے کیا ہو جو اس تاریخ کو سولہ سال سے کم عمر کا ہو جب کہ وہ عدالت میں پیش ہو یا اس کے روبرو پیش کروایا جائے، سماعت کسی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت یا اطفال ایکٹ، 1960 یا کم عمر مجرمین کے ساتھ برتاؤ، ان کی تربیت اور بحالی کی نسبت وضع کردہ کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت خصوصی طور پر مجاز کی گئی عدالت کے ذریعہ کی جا سکے گی۔

ایسے احکامات سزا جو عدالت عالیہ اور سیشن جج صادر کر سکیں گے۔

28-(1) عدالت عالیہ کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کر سکے گی۔

(2) سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کر سکے گا لیکن سزائے موت کا حکم جو کوئی ایسا جج صادر کرے، عدالت عالیہ کی توثیق کے تابع ہوگا۔

(3) کوئی اسسٹنٹ سیشن جج ایسا کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کر سکے گا سوائے سزائے موت یا عمر قید یا سزائے قید جس کی میعاد دس سال سے زائد ہو۔

ایسے احکام سزا جو مجسٹریٹ صادر کر سکیں گے۔

29- (1) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کوئی حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کر سکے گی سوائے سزائے موت یا عمر قید یا سزائے قید جس کی میعاد سات سال سے زائد ہو۔

(2) مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت ایسی قید جس کی میعاد تین سال سے تجاوز نہ کرے یا جرمانہ جو دس ہزار روپیہ سے تجاوز نہ کرے یا دونوں کا حکم سزا صادر کر سکے گی۔

(3) مجسٹریٹ درجہ دوئم کی عدالت ایسی قید جس کی میعاد ایک سال سے تجاوز نہ کرے یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپیہ سے تجاوز نہ کرے یا دونوں کا حکم سزا صادر کر سکے گی۔

(4) چیف میٹروپولیٹین مجسٹریٹ کی عدالت کو کسی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے اور میٹروپولیٹین کی عدالت کو مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

جرمانہ ادانہ کرنے کی صورت میں حکم سزائے قید۔

30۔(1) مجسٹریٹ کی عدالت جرمانہ ادانہ کرنے کی صورت میں ایسی میعاد کی قید کی سزا دے سکے گی جس کی نسبت قانوناً مجاز کیا گیا ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی میعاد۔

(الف) دفعہ 29 کے تحت مجسٹریٹ کے اختیارات سے متجاوز نہ ہو ؛

(ب) جب قید اصل حکم سزا کے ایک جزو کے طور پر دی گئی ہو تو ایسی میعاد جو عدم ادائیگی جرمانہ کے بجائے تجویز کی جائے ایسی سزا کی میعاد سے ایک چوتھائی سے متجاوز نہ ہوگی جسے مجسٹریٹ عدم ادائیگی جرمانہ کے بدلے سزا کے طور پر عائد کرنے کے علاوہ اس جرم کی سزا کے طور پر عائد کرنے کا مجاز ہو۔

(2) اس دفعہ کے تحت عائد کردہ سزائے قید دفعہ 29 کے تحت مجسٹریٹ کی عائد کی جانے والی زیادہ سے زیادہ میعاد کی سزا کے علاوہ ہو سکے گی۔

ایسی صورتوں میں حکم سزا جبکہ کئی جرائم کی نسبت اثبات جرم ایک ہی سماعت میں ہوا ہو۔

31۔(1) جب کسی شخص پر ایک ہی سماعت میں دو یا زیادہ جرائم ثابت کئے جائیں تو عدالت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 71 کی توضیعات کے تابع اس کو ایسے جرائم کے لئے ان متعدد سزاؤں کا حکم سنا سکے گی جو ان کے لئے مصرحہ ہوں اور جو ایسی عدالت عائد کرنے کی مجاز ہو نیز ایسی سزائیں جب قید کی ہوں تو ایک قید کے منقضی ہونے کے بعد دوسری قید اس ترتیب سے شروع کی جائے گی جس کی عدالت ہدایت کرے بجز اس کے کہ عدالت ہدایت کرے کہ ایسی سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی۔

(2) متواتر احکام سزا کی صورت میں عدالت کو محض اس وجہ سے کہ ان متعدد جرائم کی مجموعی سزا اس سزا سے زیادہ ہے جس کے عائد کرنے کی عدالت واحد جرم کے اثبات پر عائد کرنے کی مجاز ہو یہ ضروری نہ ہوگا کہ وہ مجرم کو سماعت کی غرض سے عدالت عالیہ کے روبرو پیش کرائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) کسی بھی صورت میں مذکورہ شخص کے لئے (14) چودہ سال سے زیادہ مدت کی قید کا حکم سزا تجویز نہ کیا جائے گا ؛

(ب) مجموعی سزا اس سزا کی دوگنی مقدار سے تجاوز نہ کرے گی جسے عدالت کسی واحد جرم کے لئے عائد کرنے کی مجاز ہے۔

(3) مجرم قرار دیئے گئے شخص کی جانب سے اپیل کی غرض سے اس دفعہ کے تحت اس کے خلاف صادر کردہ بحیثیت مجموعی متواتر حکم سزا کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ ایک واحد حکم سزا ہے۔

اختیارات تفویض کرنے کا طریق کار۔

32۔ (1) عدالت عالیہ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، بذریعہ حکم اس مجموعہ کے تحت اختیارات تفویض کرتے وقت اشخاص کو بذریعہ نام یا بالعموم ان کے سرکاری عہدوں یا عہدیداروں کے زمروں کے اعتبار سے مجاز کر سکے گی۔

(2) ہر ایسا حکم اس تاریخ سے موثر ہوگا جس تاریخ کو مذکورہ حکم اس طرح مجاز کردہ شخص کو پہنچایا جائے۔

مقرر کئے گئے افسران کے اختیارات۔

33۔ جب کبھی کسی شخص کا جو حکومت کی ملازمت میں کسی عہدے پر فائز ہو اور جسے عدالت عالیہ یا ریاستی حکومت نے اس مجموعہ کے تحت کسی پورے مقامی علاقے میں کوئی اختیارات تفویض کئے ہوں، ایسی ریاستی حکومت کے تحت ایسے ہی مقامی علاقے کے اندر اسی نوعیت کے مساویانہ یا اس سے اعلیٰ تر عہدے پر تقرر کیا جائے تو وہ بجز اس کے کہ عدالت عالیہ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، دیگر طور پر ہدایت دے یا اس نے دیگر طور پر ہدایت دی ہو اس مقامی علاقے میں جس میں اس کا اس طرح تقرر کیا جائے ویسے ہی اختیارات استعمال کرے گا۔

اختیارات واپس لینا۔

34۔ (1) عدالت عالیہ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، ایسے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار جو مجموعہ ہذا کے تحت اس نے یا ان کے تحت کسی افسر نے کسی شخص کو تفویض کئے ہوں واپس لے سکے گی۔

(2) ایسے کوئی اختیارات جو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا ضلع مجسٹریٹ نے تفویض کئے ہوں، علی الترتیب ایسا مجسٹریٹ واپس لے سکے گا جس نے ایسے اختیارات تفویض کئے تھے۔

ججوں اور مجسٹریٹوں کے ایسے اختیارات جو ان کے جانشین عہدہ استعمال کر سکتے ہیں۔

35۔ (1) اس مجموعہ کی دیگر توضیعات کے تابع کسی جج یا مجسٹریٹ کے اختیارات اور فرائض اس کا جانشین عہدہ استعمال کر سکے گا یا انجام دے سکے گا۔

(2) جب اس امر میں کوئی شبہ ہو کہ کسی ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج کا جانشین عہدہ کون ہے تو سیشن جج تحریری حکم کے ذریعے ایسے جج کا تعین کرے گا جو اس مجموعہ یا اس کے تحت کسی کارروائی یا حکم کی اغراض کے لئے ایسے ایڈیشنل یا اسسٹنٹ سیشن جج کا جانشین عہدہ متصور ہوگا۔

(3) جب اس امر میں کوئی شبہ ہو کہ کسی مجسٹریٹ کا جانشین عہدہ کون ہے تو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا ضلع مجسٹریٹ، جیسی کہ صورت ہو، تحریری حکم کے ذریعے اس مجسٹریٹ کا تعین کرے گا جو اس مجموعہ یا اس کے تحت کسی کارروائی یا حکم کی اغراض کے لئے ایسے مجسٹریٹ کا جانشین عہدہ متصور ہوگا۔

باب-4

الف۔ پولیس کے افسران بالا کے اختیارات

پولیس کے افسران بالا کے اختیارات۔

36۔ ایسے افسران بالا، جو پولیس اسٹیشن کے کسی افسر انچارج کے عہدے سے بالا عہدے کے ہوں، ایسے سارے مقامی علاقے میں جہاں وہ تعینات کئے گئے ہوں، انہیں اختیارات کا استعمال کرسکیں گے جن کا مذکورہ افسر اپنے تھانے کی حدود کے اندر استعمال کرسکتا ہو۔

ب۔ مجسٹریٹوں اور پولیس کی مدد کرنا

عوام کب مجسٹریٹوں اور پولیس کی مدد کریں۔

37- ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ کسی مجسٹریٹ یا پولیس افسر کی جو اُس سے مناسب طور پر مدد طلب کرے، مندرجہ ذیل امور میں مدد کرے۔

(الف) کسی دوسرے شخص کو جسے ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز ہو پکڑنے یا فرار ہونے سے روکنے میں، یا

(ب) نقص امن کے انسداد یا فرو کرنے میں، یا

(ج) کسی ایسے ضرر کے انسداد میں جس کا کسی ریلوے، نہر، ٹیلی گراف یا سرکاری جائیداد کے تعلق سے ارتکاب کا اقدام کیا جائے۔

ایسے پولیس افسر کے سوا کسی دیگر شخص کی مدد کرنا جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کر رہا ہو۔

38۔ جب وارنٹ گرفتاری پولیس افسر کے سوا کسی اور شخص کو موسوم کیا جائے تو کوئی دیگر شخص ایسے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کرنے میں مدد کرسکے گا اگر وہ شخص جسے وارنٹ گرفتاری موسوم ہو قریب ہی موجود ہو اور اس کی تعمیل کروانے میں مصروف ہو۔

عوام کا بعض جرائم کی اطلاع دینا۔

39۔(1) ہر شخص جو کسی ایسے جرم کے، جو مجموعہ تعزیرات بھارت کی حسب ذیل دفعات میں سے کسی کے تحت قابل سزا ہو، ارتکاب سے یا کسی دیگر شخص کی نیت ارتکاب سے واقف ہو، کوئی معقول وجہ نہ ہونے کی صورت میں جس کو ثابت کرنے کا بار اس شخص پر ہوگا جو اس سے واقف ہو، ایسے ارتکاب یا نیت کی اطلاع فوراً قریب ترین مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو دے گا، یعنی :—

(i) دفعات 121 تا 126 بشمول دونوں اور دفعہ 130 (یعنی مملکت کے خلاف جرائم جن کی صراحت مذکورہ مجموعہ کے باب 6 میں کی گئی ہے) ؛

(ii) دفعات 143، 144، 145، 147 اور 148 (یعنی عافیت عامہ کے خلاف جرائم جن کی صراحت مذکورہ مجموعہ کے باب 8 میں کی گئی ہے) ؛

(iii) دفعات 161 تا 165 الف بشمول دونوں (یعنی ناجائز فائیدے سے متعلق جرائم) ؛

(iv) دفعات 272 تا 278 بشمول دونوں (یعنی خوراک اور ادویات وغیرہ میں ملاوٹ سے متعلق جرائم) ؛

(v) دفعات، 302، 303 اور 304 (یعنی انسانی زندگی کو متاثر کرنے والے جرائم) ؛

(v الف) دفعہ 364 الف (یعنی فدیہ (پھروتی) وغیرہ کے لئے بھگا لے جانے سے متعلق جرم)؛

(vi) دفعہ 382 (یعنی ہلاکت کا باعث بننے، ضرر رسانی یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ کا جرم) ؛

(vii) دفعات 392 تا 399 بشمول دونوں اور دفعہ 402 (یعنی سرقہ بالجبر اور ڈکیتی کے جرائم) ؛

(viii) دفعہ 409 (یعنی سرکاری ملازم وغیرہ کا خیانت مجرمانہ سے متعلق جرم) ؛

(ix) دفعات 431 تا 439 بشمول دونوں (یعنی جائیداد کو مضرت رسانی کے جرائم) ؛

(x) دفعات 449 اور 450 (یعنی مداخلت بے جا بخانہ کا جرم) ؛

(xi) دفعات 456 تا 460 بشمول دونوں (یعنی مخفی مداخلت بے جا بخانہ کے جرائم) ؛ اور

(xii) دفعات 489 الف تا 489 ہ بشمول دونوں (یعنی کرنسی نوٹوں اور بنک نوٹوں سے متعلق جرائم)۔

(2) اس دفعہ کی اغراض کے لئے لفظ جرم میں کوئی ایسا فعل شامل ہے جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کسی جگہ کیا جائے اور جو واحد جرم قرار دیا جاتا، اگر اس کا ارتکاب بھارت میں کیا جاتا۔

دیہی امور کے سلسلے میں مامور افسر کا فرض ہے کہ وہ بعض معاملات کی رپورٹ کرے۔

40۔ کسی دیہہ کے امور کے سلسلے میں مامور ہر افسر اور دیہہ میں سکونت پذیر شخص حسب ذیل امور کی نسبت کوئی اطلاع قریب ترین مجسٹریٹ یا قریب ترین تھانے کے افسر انچارج کو، ان میں سے جو بھی قریب ہو، فوراً کرے گا—

(الف) ایسے دیہہ میں اس کے قریب کسی ایسے بدنام شخص کی، جو مال مسروقہ کی خرید و فروخت کرتا ہو، مستقل یا عارضی سکونت ؛

(ب) کسی ایسے شخص کی، جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو یا اسے معقول شبہ ہو کہ وہ ٹھگ، سارق، مفرور سزا یافتہ یا اشتہاری مجرم ہے، ایسے دیہہ کے اندر اس کی رہائش یا گذرگاہ ؛

(ج) ایسے دیہہ میں اس کے نزدیک کسی ناقابل ضمانت جرم یا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 143، دفعہ 144، دفعہ 145، دفعہ 147 یا دفعہ 148 کے تحت قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب یا نیت ارتکاب ؛

(د) ایسے دیہہ میں اس کے قریب کوئی اتفاقی یا غیر طبعی موت یا ایسی موت واقع ہونا جو مشتبہ حالات میں ہوئی ہو یا ایسے گاؤں میں یا اس کے قریب کسی انسانی لاش یا لاش کے کسی حصہ کا ایسے حالات میں پایا جانا جس سے معقول شبہ پیدا ہو کہ ایسی موت واقع ہوئی ہے یا ایسے گاؤں سے کسی شخص کا ایسے حالات میں غائب ہو جانا جس سے معقول شبہ پیدا ہو کہ ایسے شخص کی نسبت کسی ناقابل ضمانت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے ؛

(ھ) بھارت سے باہر ایسے دیہہ کے قریب کسی جگہ کسی ایسے فعل کا ارتکاب یا نیت ارتکاب جس کا ارتکاب اگر بھارت میں کیا جاتا تو مجموعہ تعزیرات بھارت کی مندرجہ ذیل دفعات میں سے کسی کے تحت قابل سزا ہوتا، یعنی 231 تا 238 (بشمول دونوں) 302, 303, 304, 382, 392 تا 399 (بشمول دونوں) 402, 435, 436, 449, 450, 457 تا 460 (بشمول دونوں) 489 الف، 489 ب، 489 ج اور 489 د ؛

(و) کوئی ایسا امر جس سے برقراری امن و امان یا تدارک جرم یا مال کی حفاظت متاثر ہونے کا امکان ہو جس کی نسبت سے ضلع مجسٹریٹ نے کسی ایسے عام یا خاص حکم کے ذریعے جو ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے صادر کیا گیا ہو، اس کو ہدایت ہو کہ اس کی اطلاع پہنچائی جائے۔

(2) اس دفعہ میں۔

(i) ''دیہہ'' میں دیہہ کی اراضیات شامل ہیں ؛

(ii) اصطلاح ''اشتہاری مجرم'' میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جس کو بھارت میں کسی علاقے کی جس سے یہ مجموعہ متعلق نہ ہو کسی عدالت یا حاکم نے کسی ایسے فعل کی نسبت بحیثیت مجرم مشتہر کیا ہو جس کا ارتکاب اگر ان علاقوں میں کیا جاتا جس پر مجموعہ ہذا نافذ ہوتا تو مجموعہ تعزیرات بھارت کی مندرجہ ذیل دفعات میں سے کسی کے تحت جرم ہوتا، یعنی 302,304,382,392 تا 399 (بشمول دونوں) 402,435,436,449,450 اور 457 تا 460 (بشمول دونوں) ؛

(iii) الفاظ ''دیہہ کے امور کے سلسلے میں مامور افسر'' سے مراد ہے دیہہ کی پنچائت کا کوئی رکن اور اس میں مکھیا اور ایسا افسر یا دیگر شخص شامل ہے جو دیہہ کی انتظامیہ سے متعلق کوئی کار منصبی کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا جائے۔

باب۔5

اشخاص کی گرفتاری

پولیس کب بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گی۔

41۔ (1) کوئی پولیس افسر کسی مجسٹریٹ کے حکم اور وارنٹ گرفتاری کے بغیر کسی ایسے شخص کو گرفتار کر سکے گا،۔

(الف) جو پولیس افسر کی موجودگی میں کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کرتا ہے ؛

(ب) جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہے، یا معتبر اطلاع موصول ہوئی ہے، یا معقول شبہ موجود ہے کہ اس نے کسی ایسے جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کیا ہے جو ایسی مدت کی قید سے قابل سزا ہو جو سات برس سے کم ہو یا جس کی توسیع جرمانے کے ساتھ یا جرمانے کے بغیر سات سال تک کی جا سکتی ہو اگر مندرجہ ذیل شرائط پوری ہوتی ہوں، یعنی :۔

(i) پولیس افسر کے پاس ایسی شکایت، اطلاع یا شبہ کی بنیاد پر یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ ایسے شخص نے مندرجہ جرم کا ارتکاب کیا ہے ؛

(ii) پولیس افسر کا یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسی گرفتاری ضروری ہے۔

(الف) کسی اور جرم کے ارتکاب سے ایسے شخص کو روکنے کے لئے، یا

(ب) جرم کی مناسب تحقیق کے لئے، یا

(ج) ایسے شخص کو جرم کی شہادت غائب کرانے یا کسی بھی طرح سے ایسی شہادت میں جعل بنانے سے روکنے کیلئے، یا

(د) ایسے شخص کو مقدمے کے واقعات سے باخبر کسی شخص کو لالچ دینے، دھمکی دینے یا وعدہ کرنے سے روکنے کیلئے جس سے ایسے واقعات کا انکشاف عدالت یا پولیس افسر کے سامنے کرنے سے باز رہے، یا

(ہ) جب تک ایسے شخص کو گرفتار نہ کیا جائے، عدالت میں اسکی حاضری کو، جب بھی درکار ہو، یقینی نہیں بنایا جا سکتا، اور ایسی گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر اپنی وجوہات قلمبند کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ پولیس افسر ایسے سبھی معاملوں میں جہاں اس ضمن کی توضیعات کے تحت کسی شخص کی گرفتاری درکار نہ ہو، گرفتاری نہ کرنے کے لئے وجوہات قلمبند کرے گا؛

(ب الف) جس کے خلاف معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو کہ اس نے جرمانے کے ساتھ یا جرمانے کے بغیر سات سالوں سے زائد مدت تک توسیع کی جا سکنے والی قابل سزائے قید یا عمر قید کے جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کیا ہے اور اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ ایسے شخص نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے ؛

(ج) جسے اس مجموعے کے تحت یا ریاستی حکومت کے حکم سے اشتہاری مجرم مشتہر کیا گیا ہو؛ یا

(د) جس کے قبضے میں کوئی ایسی چیز پائی جائے جس کے مال مسروقہ ہونے کا معقول شبہ کیا جا سکے اور جس کے متعلق معقول شبہ ہو کہ اس نے ایسی چیز کی نسبت کوئی جرم کیا ہے ؛ یا

(ھ) جو کسی پولیس افسر کی اس وقت مزاحمت کرے جبکہ وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو یا جو جائز حراست سے فرار ہو یا فرار ہونے کا اقدام کرے ؛ یا

(و) جس کی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ یونین کی مسلح افواج میں سے کسی سے بھاگا ہوا شخص ہے ؛ یا

(ز) جو کسی ایسے فعل میں، جس کا ارتکاب بھارت سے باہر کسی جگہ پر کیا گیا ہو، جو اگر بھارت میں کیا گیا ہوتا تو بطور ایک جرم کے قابل سزا ہوتا، شریک رہا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول استغاثہ کیا گیا ہو یا یہ معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ایسے فعل میں شریک رہا ہے اور جس کے لئے وہ تحویل ملزمین سے متعلق کسی قانون کے تحت یا دیگر طور پر بھارت میں پکڑ لئے جانے یا حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو ؛ یا

(ح) جو رہا شدہ مجرم ہوتے ہوئے، دفعہ 356 کے ضمن (5) کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرے ؛ یا

(ط) جس کی گرفتاری کے لئے کسی دیگر پولیس افسر سے کوئی تحریری یا زبانی مطالبہ موصول ہوا ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ مطالبے میں اس شخص کی، جس کو گرفتار کرنا ہو، اور جرم یا دوسری وجہ کی جس کے لئے گرفتاری عمل میں لائی ہو، صراحت کی گئی ہو اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا افسر جس نے مطالبہ کیا ہو اس شخص کو وارنٹ گرفتاری کے بغیر قانوناً گرفتار کرسکتا تھا۔

(2) دفعہ 42 کی توضیعات کے تابع، کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس میں شریک کسی شخص کو یا جس کے خلاف کوئی استغاثہ کیا گیا ہو یا معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا اس کے اس طرح شریک ہونے میں معقول شبہ موجود ہو، کسی وارنٹ یا مجسٹریٹ کے حکم کے تحت کے سوائے گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

پولیس افسر کے روبرو حاضر ہونے کا نوٹس۔

41 الف (1) پولیس افسر، ایسے سبھی معاملوں میں جہاں دفعہ 41 کے ضمن (1) کی توضیعات کے تحت گرفتاری درکار نہ ہو، اِس اس شخص کو جس کے خلاف کوئی معقول استغاثہ کیا گیا ہو یا کوئی معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ اس نے قابل دست اندازی جرم کا ارتکاب کیا ہے، اپنے روبرو یا کسی ایسی دیگر جگہ پر حاضر ہونے کے لئے نوٹس دے گا جیسا کہ نوٹس میں صراحت کی جائے۔

(2) جہاں کسی شخص کو کوئی ایسا نوٹس جاری کیا جائے، وہاں یہ اس شخص کا فرض ہوگا کہ وہ نوٹس کی قیود کی تعمیل کرے۔

(3) جہاں ایسا شخص نوٹس کی تعمیل کرے اور کرتا رہے، اسے نوٹس میں محولہ جرم کی نسبت گرفتار نہیں کیا جائے گا جب تک کہ پولیس افسر کی، ان وجوہات کی بنا پر جو تحریر کی جائیں، یہ رائے نہ ہو کہ اسے گرفتار کیا جانا چاہئے۔

(4) جہاں ایسا شخص کسی وقت پر نوٹس کی تعمیل کرنے میں ناکام رہے یا اپنی شناخت کرنے کے لئے رضامند نہ ہو تو پولیس افسر کسی ایسے حکم کے تابع جو اس نسبت کسی موزوں عدالت کے ذریعہ صادر کیا جائے، اسے نوٹس میں مندرجہ جرم کے لئے گرفتار کرسکے گا۔

گرفتاری کا ضابطہ اور گرفتار کرنے والے افسر کے فرائض۔

41 ب۔ گرفتاری کرتے وقت ہر ایک پولیس افسر۔

(الف) اپنے نام کی صحیح، مرئی اور صاف پہچان رکھے گا جس سے اسے پہچاننے میں آسانی ہو ؛

(ب) گرفتاری کی ایک فرد تیار کرے گا، جس پر۔

(i) کم از کم ایک ایسے گواہ کی تصدیق ہوگی جو گرفتار کئے گئے شخص کے خاندان کا رکن ہو یا اس علاقے کا معزز شخص ہو جہاں گرفتاری کی گئی ہے ؛

(ii) گرفتار کئے گئے شخص کے مقابل دستخط ہوں گے ؛ اور

(ج) جب تک کہ اس خاندان کے کسی رکن نے فرد کی تصدیق نہ کی ہو، گرفتار کئے گئے شخص کو مطلع کرے گا کہ اسے اس کے ذریعے بتائے گئے کسی رشتہ دار یا دوست کو مطلع کرائے جانے کا اختیار ہے۔

ضلعوں میں کنٹرول روم۔

41ج (1) ریاستی حکومت پولیس کنٹرول روم قائم کرے گی۔

(الف) ہر ایک ضلع میں ؛ اور

(ب) ریاستی سطح پر۔

(2) ریاستی حکومت، ہر ضلع میں کنٹرول روم کے باہر لگے نوٹس بورڈ پر گرفتار کئے گئے اشخاص کے نام و پتے اور گرفتار کرنے والے پولیس افسران کے نام وعہدے ظاہر کروائے گی۔

(3) ریاستی سطح پر پولیس ہیڈ کوارٹر میں کنٹرول روم وقت وقت پر گرفتار کئے گئے اشخاص کی تفاصیل، جرم کی نوعیت جوان پر عائد کئے گئے ہیں اکٹھا کرے گا اور عوام کی اطلاع کے لئے ڈاٹا بیس قائم کرے گا۔

پوچھ تاچھ کے دوران گرفتار شخص کا اپنی پسند کے وکیل سے ملاقات کرنے کا اختیار۔

41د۔ جب کسی شخص کو گرفتار کرلیا جاتا ہے اور پولیس کے ذریعے اس سے پوچھ تاچھ کی جاتی ہے تو وہ، حالانکہ پوری پوچھ تاچھ میں نہیں، لیکن پوچھ تاچھ کے دوران اپنی پسند کے وکیل سے ملاقات کرنے کا حقدار ہوگا۔

نام اور سکونت بتانے سے انکار کرنے پر گرفتاری۔

42۔(1) جب کوئی شخص جس نے کسی پولیس افسر کی موجودگی میں کسی ناقابل دست اندازی پولیس جرم کا ارتکاب کیا ہو یا اس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام ہو ایسے افسر کے مطالبے پر اپنا نام اور اپنی سکونت بتانے سے انکار کرے یا اپنا نام اور ایسی سکونت بتائے جس کی نسبت ایسے افسر کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ غلط ہے تو ایسا افسر اسے اس غرض سے گرفتار کرسکے گا کہ اس کے نام اور سکونت کا پتہ لگایا جاسکے۔

(2) جب ایسے شخص کا صحیح نام اور اس کی صحیح سکونت کا پتہ لگایا گیا ہو تو اس کو اس امر کا ایک مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے تحریر و تکمیل کر دینے پر کہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوگا، رہا کر دیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص بھارت کا باشندہ ہو تو مچلکے کی ضمانت ایسے ضامن یا ضامنان سے لی جائے گی جو بھارت کا باشندہ یا باشندے ہوں۔

(3) اگر ایسے شخص کی گرفتاری کے وقت سے چوبیس گھنٹوں کے اندر اس شخص کا صحیح نام اور اس کی صحیح سکونت کا پتہ نہ لگایا جا سکے یا اگر وہ مچلکہ تحریر و تکمیل کرنے میں یا اگر ایسا حکم دیا جائے معقول ضامنان فراہم کرنے سے قاصر رہے تو اس کو فوراً اختیار سماعت رکھنے والے قریب ترین مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

غیر سرکاری شخص کے ذریعے گرفتاری اور ایسی گرفتاری پر ضابطہ۔

43۔(1) کوئی غیر سرکاری شخص کسی ایسے شخص کو، جو اس کی موجودگی میں کسی ناقابل ضمانت اور قابل دست اندازی پولیس جرم کا ارتکاب کرے، یا کسی اشتہاری مجرم کو، گرفتار کر سکے گا یا کروا سکے گا اور غیر ضروری تاخیر کے بغیر کسی شخص کو جو اس طرح گرفتار کیا گیا ہو کسی پولیس افسر کے حوالہ کرے گا یا کروائے گا یا پولیس افسر کی غیر موجودگی میں اس کو قریب ترین تھانے کی تحویل میں دے گا یا رکھوائے گا۔

(2) اگر یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ایسا شخص دفعہ 41 کی توضیعات کے تحت آتا ہے تو پولیس افسر اس کو دوبارہ گرفتار کرے گا۔

(3) اگر یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس نے ناقابل دست اندازی پولیس جرم کا ارتکاب کیا ہے اور وہ کسی پولیس افسر کے پوچھنے پر اپنا نام اور اپنی سکونت بتانے سے انکار کرے یا ایسا نام یا ایسی سکونت بتائے جس کی نسبت ایسا افسر یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ غلط ہے تو اس کے ساتھ دفعہ 42 کی توضیعات کے تحت نپٹا جائے گا لیکن اگر یہ باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہ ہو کہ اس نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اس کو فوراً رہا کیا جائے گا۔

گرفتاری بذریعہ مجسٹریٹ۔

44۔(1) جب کسی مجسٹریٹ کے روبرو خواہ وہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ ہو یا جوڈیشل مجسٹریٹ اس کی حدود اختیار سماعت کے اندر کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے تو وہ مجرم کو خود گرفتار کر سکے گا یا کسی شخص کو حکم دے سکے گا کہ وہ اس کو گرفتار کرے اور اس کے بعد مجموعہ ہذا میں ضمانت کی نسبت درج توضیعات کے تابع ملزم کو تحویل میں رکھنے کا حکم دے سکے گا۔

(2) کوئی مجسٹریٹ خواہ ایگزیکٹیو ہو یا جوڈیشل اپنی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر اپنی موجودگی میں کسی ایسے شخص کو کسی وقت گرفتار کر سکے گا یا گرفتار کرنے کا حکم دے سکے گا جس کی گرفتاری کے لئے وہ اس وقت اور ان حالات میں وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کا مجاز ہو۔

مسلح افواج کے ارکان کا گرفتاری سے تحفظ۔

45۔(1) دفعات 41 تا 44 (بشمول دونوں) میں درج کسی بات کے باوجود یونین کی مسلح افواج کے کسی رکن کو کسی فعل کے لئے جو اس نے اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کیا ہو یا اس کا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو، گرفتار نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ مرکزی حکومت کی رضامندی حاصل کی گئی ہو۔

(2) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے ہدایت دے سکے گی کہ ضمن (1) کی توضیعات کا اطلاق فوج کے رکن کی ایسی قسم یا زمرے پر ہوگا جس کے ذمے امن کی برقراری ہے، جہاں کہیں بھی وہ سروس کر رہے ہوں اور جس کی اس میں صراحت کی جائے اور اس کے بعد اس ضمن کی توضیعات کا اطلاق ایسے ہوگا گویا اس میں درج اصطلاح ''مرکزی حکومت'' کے بجائے اصطلاح ''ریاستی حکومت'' قائم کی گئی تھی۔

گرفتاری کیسے عمل میں لائی جائے۔

46۔(1) گرفتاری عمل میں لاتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو گرفتاری عمل میں لا رہا ہو، اس شخص کے جسم کو جسے گرفتار کرنا ہو فی الواقعی چھوئے گا یا محبوس کرے گا بجز اس کے کہ وہ خود کو قولاً یا فعلاً تحویل میں دے دے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں کسی خاتون کو گرفتار کیا جانا ہو، جب تک کہ صورت حال اس کے برعکس ظاہر نہ کرے، گرفتاری کی زبانی اطلاع پر اس کے تحویل میں دیئے جانے کو فرض کر لیا جائے گا، اور جب تک صورت حال سے دیگر طور پر مطلوب ہو یا بجز اس کے کہ پولیس افسر خاتون ہو، پولیس افسر کسی خاتون کو گرفتار کرنے کے لئے اس کے جسم کو نہیں چھوئے گا۔

(2) اگر ایسا شخص اس کی گرفتاری کی کوشش میں قوت سے مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو ایسا پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتاری عمل میں لانے کے تمام ضروری ذرائع استعمال کر سکے گا۔

(3) اس دفعہ کے کسی امر سے کسی کو ایسے شخص کو ہلاک کرنے کا حق نہیں پہنچتا جس پر کسی ایسے جرم کا الزام نہ ہو جو سزائے موت یا عمر قید ہو۔

(4) غیر معمولی صورتحال کے سوائے، کسی بھی خاتون کو غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب کے قبل گرفتار نہیں

کیا جائے گا اور جہاں ایسی غیر معمولی صورت حال موجود ہو، خاتون پولیس افسر، ایک تحریری رپورٹ تیار کر کے، درجہ اوّل کے ایسے جوڈیشل مجسٹریٹ کی از قبل اجازت حاصل کرے گی جس کی مقامی حدود اختیار میں جرم کا ارتکاب ہوا ہو یا گرفتاری عمل میں لائی جانی ہو۔

اس جگہ کی تلاشی جس میں ایسا شخص داخل ہوا ہو جس کی گرفتاری مقصود ہو۔

47۔(1) اگر کسی ایسے شخص کے پاس جو وارنٹ گرفتاری کے تحت کارروائی کر رہا ہو یا کسی ایسے پولیس افسر کے پاس جو گرفتار کرنے کا مجاز ہو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ایسا شخص جسے گرفتار کرنا ہے، کسی جگہ کے اندر داخل ہوا ہے یا وہاں موجود ہے تو کوئی شخص جو ایسی جگہ رہتا ہو یا اس کا نگراں ہو ایسے شخص کو جو متذکرہ بالا طریقے سے کارروائی کر رہا ہو یا ایسے پولیس افسر کے مطالبے پر اسے اس کے اندر بلا مزاحمت داخل ہونے دے گا اور اس کے اندر تلاشی کے لئے جملہ معقول سہولتیں فراہم کرے گا۔

(2) اگر ایسی جگہ میں ضمن (1) کے تحت داخلہ حاصل نہ ہو سکے تو اس شخص کے لئے جو کسی وارنٹ گرفتاری کے تحت کارروائی کر رہا ہو کسی بھی صورت میں اور ایک پولیس افسر کے لئے کسی ایسی صورت میں جبکہ وارنٹ گرفتاری جاری کیا جا سکتا ہو لیکن اس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو، فرار ہونے کا موقعہ دیئے بغیر حاصل کیا جا سکتا ہو، ایسی جگہ میں داخل ہونا اور اس کے اندر تلاشی کرنا اور ایسی جگہ میں داخل ہونے کے لئے کسی مکان یا جگہ کا بیرونی یا اندرونی دروازہ یا اس کی کھڑکی توڑ ڈالنا اس کے لئے جائز ہوگا، چاہے وہ اس شخص کی ہو جس کو گرفتار کرنا مقصود ہو یا کسی دیگر شخص کی اگر اپنے اختیار اور غرض کی اطلاع اور داخلہ کے مطالبے کے بعد بھی جو جائز طور پر کیا گیا ہو، وہ دیگر طور پر داخلہ حاصل نہ کر سکے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسی جگہ ایک ایسا اپارٹمنٹ ہو، جو فی الواقعی ایسی خاتون کی، (جو گرفتار شدنی شخص نہ ہو) حقیت میں ہو، جو رواج کے مطابق لوگوں کے سامنے نہ آتی ہو، تو ایسا شخص یا پولیس افسر ایسے اپارٹمنٹ میں داخل ہونے سے پہلے ایسی خاتون کو اطلاع دے گا، کہ اس کو وہاں سے چلے جانے کی اجازت ہے، اور اس کو چلے جانے کے لئے ہر معقول سہولیت فراہم کرے گا اور پھر اپارٹمنٹ کو توڑ سکے گا اور اس میں داخل ہو سکے گا۔

(3) کوئی پولیس افسر، یا دیگر شخص جو کسی شخص کو گرفتار کرنے کا مجاز ہو خود کو یا کسی دوسرے شخص کو جو گرفتاری کی غرض سے جائز طور پر داخل ہو کر اس میں روکا گیا ہو آزاد کرنے کی خاطر کسی مکان یا جگہ کے بیرونی یا اندرونی دروازے یا اس کی کھڑکی کو توڑ سکے گا۔

دیگر حدود اختیار سماعت میں ملزموں کا تعاقب۔

48۔ کوئی پولیس افسر ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتاری گرفتار کرنے کی غرض سے جس کو گرفتار کرنے کا وہ مجاز ہو، بھارت میں کسی جگہ کے اندر اس کا تعاقب کر سکے گا۔

غیر ضروری مزاحمت نہ کرنا۔

49- اس شخص کی، جس کو گرفتار کیا گیا ہو، اس سے زیادہ مزاحمت نہ کی جائے گی جتنی اس کے فرار کے تدارک کے لئے ضروری ہو۔

گرفتار کئے گئے شخص کو گرفتاری کی وجوہ اور ضمانت پر رہائی کے حق کی اطلاع دی جائیگی۔

50- (1) ہر پولیس افسر یا دیگر شخص جو بلا وارنٹ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرے، اس کو فوراً اس جرم کی تمام تفصیلات، جس کے لئے اس کو گرفتار کیا گیا ہو، یا ایسی گرفتاری کی دیگر وجوہ سے مطلع کرے گا۔

(2) جب کوئی پولیس افسر کسی ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتاری گرفتار کرے، جو کسی ناقابل ضمانت جرم کا ملزم نہ ہو، تو وہ گرفتار کئے گئے شخص کو مطلع کرے گا کہ وہ ضمانت پر رہا کئے جانے کا حق دار ہے اور اپنی جانب سے ضامنوں کا انتظام کر سکتا ہے۔

گرفتار کرنے والے شخص کی گرفتاری وغیرہ کی نسبت کسی نامزد شخص کو اطلاع دینے کی ذمہ داری ۔

50 الف۔(1) ہر پولیس افسر یا اس مجموعے کے تحت گرفتار کرنے والا کوئی دیگر شخص ایسی گرفتاری اور مقام کی نسبت، جہاں گرفتار کئے گئے شخص کو رکھا گیا ہے، اطلاع اس کے کسی دوست، رشتہ دار یا ایسے کسی دیگر شخص کو فوراً دے گا، جس کا اظہار گرفتار کئے گئے شخص نے ایسی اطلاع دینے کی غرض کے لئے کیا ہو یا جسے نامزد کیا ہو۔

(2) پولیس افسر، گرفتار کئے شخص کو، تھانے میں لائے جانے پر، جتنی جلد ہو سکے، ضمن (1) کے تحت اس کے اختیارات سے مطلع کرے گا۔

(3) اس امر کا اندراج کہ ایسے شخص کی گرفتاری کی اطلاع کس کو دی گئی ہے، تھانے میں رکھی گئی کتاب میں ایسی صورت میں کیا جائے گا جیسا کہ اس کی صراحت ریاستی حکومت کے ذریعہ کی جائے۔

(4) مجسٹریٹ کا، جس کے روبرو ایسے گرفتار کئے گئے شخص کو پیش کیا گیا ہے، یہ فرض ہوگا، کہ وہ اپنا یہ اطمینان کر لے کہ گرفتار کئے گئے ایسے شخص کے متعلق ضمن (2) اور ضمن (3) کے تحت ضروریات پوری ہوگئی ہیں۔

گرفتار کئے گئے شخص کی تلاشی۔

51۔ (1) جب کسی شخص کو کوئی پولیس افسر ایسے وارنٹ گرفتاری کے تحت، جس میں ضمانت نہ لی جا سکے یا ایسے وارنٹ گرفتاری کے تحت گرفتار کرے جس میں ضمانت لی جا سکے لیکن گرفتار کیا گیا شخص ضمانت فراہم نہ کر سکے، اور جب کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا غیر سرکاری شخص کے ذریعہ وارنٹ گرفتاری کے تحت گرفتار کیا جائے اور اس کو قانوناً ضمانت پر رہا نہ کیا جا سکے یا وہ ضمانت فراہم نہ کر سکے، تو گرفتاری عمل میں لانے والا افسر یا جب غیر سرکاری شخص نے گرفتاری عمل میں لائی ہو ایسا پولیس افسر جسے وہ گرفتار کئے گئے شخص کو حوالے کرے ایسے شخص کی تلاشی لے سکے گا اور ضروری لباس کے علاوہ ایسی تمام اشیاء کو جو اس کے پاس ملیں محفوظ رکھے گا اور جب گرفتار کئے گئے شخص سے کوئی شئے ضبط کی جائے تو ایسے شخص کو ایک رسید دی جائے گی جس میں ایسی اشیاء درج ہوں گی جو پولیس افسر نے قبضے میں لی ہوں۔

(2) جب کبھی کسی عورت کی تلاشی کروائی جانی ضروری ہو تو تلاشی کوئی دیگر عورت شائستگی کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے لے گی۔

جارحانہ ہتھیاروں کی ضبطی کا اختیار۔

52۔ ایسا افسر یا دیگر شخص جو مجموعہ ہذا کے تحت کوئی گرفتاری عمل میں لا رہا ہو گرفتار کئے گئے شخص کے پاس سے، ایسے کوئی جارحانہ ہتھیار جو اس کے پاس ہوں، لے سکے گا اور اس طرح لئے گئے تمام ہتھیار اس عدالت یا افسر کے حوالے کرے گا جس کے روبرو گرفتار کئے گئے شخص کو پیش کرنا گرفتاری عمل میں لانے والے افسر یا شخص کے لئے مجموعہ ہذا کے تحت مطلوب ہے۔

پولیس افسر کی درخواست پر طبّی پیشہ ور سے ملزم کا معائنہ۔

53۔(1) جب کسی شخص کو ایسی نوعیت کے جرم کا ارتکاب کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جائے اور جس کا ارتکاب ایسے حالات میں کیا جانا بیان کیا گیا ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ اس کے جسم کے معائینے سے کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت ثبوت فراہم ہو گا تو کسی ایسے مجاز طبّی پیشہ ور کے لئے جو کسی ایسے پولیس افسر کی درخواست پر عمل کر رہا ہو، جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم کا نہ ہو اور کسی ایسے شخص کیلئے جو اس کی معاونت میں اور اس کی ہدایت کے تحت نیک نیتی سے عمل کر رہا ہو جائز ہو گا کہ وہ گرفتار کئے گئے شخص کا

ایسا معائنہ کرے جو ان واقعات کا پتہ لگانے کی غرض کے لئے معقول طور پر ضروری ہو جس سے ایسا ثبوت فراہم ہو سکے اور اس غرض کے لئے ایسی قوت کا استعمال کرے جو معقول طور پر ضروری ہو۔

(2) جب کبھی دفعہ ہذا کے تحت کسی خاتون کا جسمانی معائنہ کیا جانا ہو تو معائنہ صرف کوئی خاتون مجاز طبّی پیشہ ور کرے گی، یا اس کی نگرانی میں کیا جائے گا۔

تشریح ۔ اس دفعہ میں اور دفعات 53 الف اور 54 میں،۔

(الف) ''معائنہ'' میں جنسی جرائم کے معاملے میں خون، خون کے داغ، منی، جاذب گدّیوں کی جانچ اور کسی خصوصی معاملے میں بشمول ڈی۔این۔اے پروفائلنگ اور ایسی دیگر جانچ کے جو رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے خیال میں ضروری ہوں، جدید یا سائنسی تکنیک کے استعمال کے ذریعہ بلغم اور پسینہ، بالوں کے نمونوں اور اُنگلی کے ناخون کی کترنوں کی جانچ شامل ہے ؛

(ب) ''رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور'' سے ایسا کوئی پیشہ ور مراد ہے جس کے پاس ایسی کوئی طبّی اہلیت ہو جس کی تعریف بھارتی طبّی کونسل ایکٹ، 1956 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ح) میں کی گئی ہو اور جس کا نام ریاستی طبّی رجسٹر میں درج کیا گیا ہو۔

زنا بالجبر کے ملزم کا طبّی پیشہ ور کے ذریعہ معائنہ۔

53 الف (1) جب کسی شخص کو زنا بالجبر کے جرم کا ارتکاب کرنے یا زنا بالجبر کے ارتکاب کا اقدام کرنے کے الزام پر گرفتار کیا جائے اور یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ اس کے جسم کے معائنے سے ایسے جرم کے ارتکاب سے متعلق شہادت فراہم ہوگی تو حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعہ چلائے جا رہے ہسپتال میں مقرر کسی رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور یا اس مقام سے جہاں ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے، سولہ کلومیٹر کے دائرے میں ایسے پیشہ ور کی غیر موجودگی میں کسی ایسے رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے لئے جو کسی ایسے پولیس افسر کی درخواست پر عمل کر رہا ہو جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم کا نہ ہو اور کسی ایسے شخص کے لئے جو اس کی معاونت میں اور اس کی ہدایت کے تحت نیک نیتی سے عمل کر رہا ہو، یہ جائز ہوگا کہ وہ گرفتار کئے گئے شخص کا ایسا معائنہ کرے اور ایسی قوت کا استعمال کرے جو اس غرض کے لئے معقول طور پر ضروری ہو۔

(2) ایسا معائنہ کرنے والا رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور، بنا کسی تاخیر کے ایسے شخص کا معائنہ کرے گا اور مندرجہ تفصیلات دیتے ہوئے اپنے معائنے کی ایک رپورٹ تیار کرے گا، یعنی :—

(i) مجرم اور اس شخص کا جس کے ذریعہ اسے لایا گیا، نام اور پتہ،

(ii) مجرم کی عمر،

(iii) مجرم کے جسم پر ضرر کا نشان، اگر کوئی ہو،

(iv) ڈی این اے پروفائلنگ کے لئے مجرم کے جسم سے لئے گئے مادے کی تفصیل، اور

(v) معقول تفصیل کے ساتھ دیگر اہم معلومات۔

(3) رپورٹ میں ہر نتیجہ اخذ کرنے کی وجوہات مختصر طور پر بیان کی جائینگی۔

(4) رپورٹ میں معائینہ شروع کرنے اور پورا کرنے کا صحیح وقت بھی درج کیا جائیگا۔

(5) رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور، بنا کسی تاخیر کے رپورٹ، تحقیقاتی افسر کو بھیجے گا جسے وہ دفعہ 173 میں محولہ مجسٹریٹ کو، اس دفعہ کے ضمن (5) کے فقرہ (الف) میں محولہ دستاویزوں کے حصے کے طور پر، بھیجے گا۔

گرفتار کیے گئے شخص کا طبّی پیشہ ور کے ذریعہ معائینہ۔

54-(1) جب کوئی شخص گرفتار کیا جائے تو گرفتار کیے جانے کے فوراً بعد مرکزی یا ریاستی حکومت کی ملازمت میں کسی طبّی افسر کے ذریعہ اور طبّی افسر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کسی رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے ذریعہ اس کا معائینہ کیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں گرفتار کیا گیا شخص کوئی خاتون ہو تو اس کے جسم کا معائینہ کسی خاتون طبّی افسر کے ذریعہ یا اس کی نگرانی میں، اور خاتون طبّی افسر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں کسی خاتون رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے ذریعہ کیا جائے گا۔

(2) گرفتار شدہ شخص کا معائینہ کرنے والا طبّی افسر یا رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور ایسے معائینے کا ایک ریکارڈ مرتب رکھے گا جس میں گرفتار شدہ شخص کے جسم پر آئے ضرر اور تشدد کے نشانات، اور ایسے ضرر اور نشانات کو لگے تقریباً کتنا وقت ہو گیا، کا ذکر ہوگا۔

(3) جب ضمن (1) کے تحت معائینہ کیا جائے تو ایسے معائینے کی رپورٹ کی ایک نقل طبّی افسر یا رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعہ گرفتار کئے گئے شخص یا ایسے گرفتار کئے گئے شخص کے ذریعہ نامزد شخص کو مہیا کرائی جائے گی۔

گرفتار شدہ شخص کی شناخت۔

54الف۔ جب کسی شخص کو کسی جرم کے ارتکاب کے الزام میں گرفتار کیا جائے اور ایسے جرم کی تحقیقات کی غرض کے لئے کسی دیگر شخص یا اشخاص کے ذریعہ اس کی شناخت ضروری سمجھی جائے، تو عدالت، جسے اختیار سماعت حاصل

ہو، تھانے کے انچارج افسر کی درخواست پر اس طرح گرفتار کئے گئے شخص کو کسی شخص یا اشخاص کے ذریعہ ایسے طریقے میں اپنی شناخت کرانے کے لئے ہدایت دے سکے گی جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے۔

ضابطہ جب پولیس افسر اپنے ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے تعینات کرے۔

55۔ (1) جب باب 12 کے تحت تحقیقات کرنے والا کسی پولیس اسٹیشن کا کوئی افسر نگراں یا کوئی پولیس افسر اپنے ماتحت کسی افسر کو کسی ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتاری (اپنی موجودگی کے سوا) گرفتار کرنے کا حکم دے، جو قانوناً بلا وارنٹ گرفتار کیا جا سکتا ہو تو وہ مطلوبہ گرفتاری عمل میں لانے والے افسر کو تحریری حکم دے گا جس میں ایسے شخص کی جسے گرفتار کیا جانا ہو اور اس جرم کی، یا ایسی دیگر وجہ کی جس کی بنا پر گرفتاری عمل میں لائی جانی ہو، صراحت ہوگی نیز وہ افسر جسے ایسا حکم دیا گیا ہو، گرفتاری عمل میں لانے سے پہلے گرفتار کئے جانے والے شخص کو حکم کے نفس مضمون سے مطلع کرے گا اور اگر مذکورہ شخص ایسی درخواست کرے، تو وہ اسے حکم دکھائے گا۔

(2) ضمن (1) میں مندرجہ کسی امر سے دفعہ 41 کے تحت کسی شخص کو گرفتار کرنے والے کسی پولیس افسر کے اختیارات متاثر نہ ہوں گے۔

گرفتار شدہ شخص کی صحت اور حفاظت۔

55 الف۔ کسی ملزم کو حراست میں رکھنے والے شخص کا فرض ہوگا کہ وہ ملزم کی صحت اور حفاظت کا معقول خیال رکھے۔

گرفتار کئے گئے شخص کا مجسٹریٹ یا پولیس اسٹیشن کے افسر نگراں کے سامنے لایا جانا۔

56۔ بلا وارنٹ گرفتاری عمل میں لانے والا کوئی پولیس افسر غیر ضروری تاخیر کے بغیر اور ضمانت کی نسبت مجموعہ ہذا میں درج توضیعات کے تابع گرفتار کئے گئے شخص کو اس مقدمے میں اختیار سماعت رکھنے والے کسی مجسٹریٹ یا کسی پولیس اسٹیشن کے افسر نگراں کے روبرو لائے گا یا بھجوائے گا۔

گرفتار کئے گئے شخص کو چوبیس گھنٹوں سے زیادہ زیر حراست نہ رکھا جائے گا۔

57۔ کوئی پولیس افسر بلا وارنٹ، گرفتار کئے گئے کسی شخص کو اس سے زیادہ میعاد کے لئے زیر حراست نہیں رکھے گا جو مقدمے کے تمام حالات کے تحت معقول ہو، اور ایسی میعاد کسی مجسٹریٹ کے دفعہ 167 کے تحت کسی خصوصی حکم کی عدم موجودگی میں اس میعاد کو چھوڑ کر جو جائے گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک مسافت طے کرنے کے لئے ضروری ہو، چوبیس گھنٹوں سے متجاوز نہ ہوگی۔

پولیس کا گرفتاریوں کی نسبت رپورٹ پیش کرنا۔

58۔ پولیس اسٹیشن کا افسر نگراں ضلع مجسٹریٹ کو یا اس کی ایسی ہدایت کرنے پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو ان کے متعلقہ اسٹیشنوں کی حدود میں بلا وارنٹ گرفتار کئے گئے جملہ اشخاص کے معاملات کی رپورٹ پیش کرے گا خواہ ایسے اشخاص کی ضمانت لی گئی ہو یا نہ لی گئی ہو۔

گرفتار کئے گئے شخص کی رہائی۔

59۔ کسی ایسے شخص کو جسے کسی پولیس افسر نے گرفتار کیا ہوا ہے ذاتی مچلکے پر یا ضمانت پر یا کسی مجسٹریٹ کے خصوصی حکم کے تحت رہا کرنے کے سوا رہا نہیں کیا جائے گا۔

فرار ہونے پر تعاقب کرنے اور دوبارہ پکڑنے کا اختیار۔

60۔(1) اگر کوئی شخص جو جائز حراست میں ہو، فرار ہو جائے یا اس کو چھڑا لیا جائے تو ایسا شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا ہو یا جس سے اس کو چھڑا لیا گیا ہو فوراً اس کا تعاقب کر سکے گا اور بھارت میں کسی جگہ پر اس کو گرفتار کر سکے گا۔

(2) دفعہ 47 کی توضیعات کا اطلاق ضمن (1) کے تحت عمل میں لائی گئی گرفتاریوں پر ہوگا اگر چہ ایسا شخص جو کوئی ایسی گرفتاری عمل میں لا رہا ہو کسی وارنٹ گرفتاری کے تحت عمل نہ کر رہا ہو اور کوئی ایسا پولیس افسر نہ ہو جس کو گرفتار کرنے کا اختیار ہو۔

گرفتاری سختی کے ساتھ مجموعے کے تحت عمل میں لائی جائیگی۔

60 الف۔ کوئی بھی گرفتاری، ماسوائے اس مجموعے یا گرفتاری کی توضیع کرنے والے فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کی توضیعات کی مطابقت میں، عمل میں نہیں لائی جائے گی۔

باب۔6

حاضر کروانے کے لئے طلبی کے حکم نامے

الف۔ سمن

سمن کا نمونہ

61۔ ہر سمن جو مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت سے اجرا ہوا ہو تحریری ہوگا اس کی دو نقلیں ہوں گی، اس پر ایسی عدالت کے صدر نشین افسر یا ایسے دیگر افسر کے دستخط ہوں گے، جس کی نسبت عدالت عالیہ وقتاً فوقتاً کسی قاعدے کی رو سے ہدایت کرے اور اس پر مہر عدالت ثبت ہوگی۔

سمن کی تعمیل کیسے کرائی جائے۔

62۔(1) ہر سمن کی تعمیل کوئی پولیس افسر یا ایسے قواعد کے تابع جو ریاستی حکومت اس بارے میں بنائے اسے جاری کرنے والی عدالت کا کوئی افسر یا کوئی دیگر سرکاری ملازم کرے گا۔

(2) قابل عمل ہو، تو سمن کی تعمیل اصالتاً اس شخص کو جسے بذریعہ سمن طلب کیا گیا ہو سمن کی دو نقول میں سے ایک حوالے یا فراہم کر کے کرائی جائے گی۔

(3) ہر شخص جس سے اس طرح سمن کی تعمیل کروائی جائے اگر تعمیل کنندہ افسر ایسا کرنے کا حکم دے دوسری نقل کی پشت پر اس کی رسید دے گا۔

سند یافتہ جماعتوں اور سوسائٹیوں پر سمن کی تعمیل۔

63۔ کسی کارپوریشن پر سمن کی تعمیل کارپوریشن کے سکریٹری، مقامی منیجر یا صدر افسر کو سمن پہنچا کر یا بذریعہ رجسٹری ڈاک بھارت میں کارپوریشن کے افسر اعلیٰ کے نام ارسال کر کے کروائی جائے گی اور اس صورت میں تعمیل مذکورہ کا کیا جانا اس وقت متصور ہوگا جب سمن بذریعہ ڈاک معمول کے مطابق پہنچ جائے۔

تشریح۔ اس دفعہ میں کارپوریشن سے مراد کوئی سند یافتہ کمپنی یا دیگر سند یافتہ جماعت ہے اور اس میں ایسی سوسائٹی بھی شامل ہے جسے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹر کیا گیا ہو۔

تعمیل جب سمن کردہ اشخاص نہ مل سکیں۔

64۔ جب سمن کردہ شخص مناسب مستعدی برتنے پر بھی نہ مل سکے تو سمن کی تعمیل اس طرح کی جائے گی کہ اس کی ایک نقل شخص مذکورہ کے لئے اس کے خاندان کے کسی بالغ مرد کے پاس جو اس کے ساتھ رہتا ہو چھوڑ دی جائے اور اس شخص پر جس کے پاس سمن چھوڑ دیا جائے لازم ہوگا کہ اگر تعمیل کنندہ افسر ایسا حکم دے تو وہ دوسری نقل کی پشت پر اس کی رسید دے۔

تشریح۔ اس دفعہ کے معنوں میں کوئی ملازم خاندان کا فرد نہیں ہوگا۔

ضابطہ جبکہ تعمیل اس طرح سے نہ کی جا سکے جیسا کہ ماقبل توضیع کی گئی۔

65۔ اگر مناسب مستعدی برتنے پر بھی تعمیل نہ کروائی جا سکے جیسا کہ دفعہ 62، دفعہ 63 یا دفعہ 64 میں توضیع کی گئی ہے، تو تعمیل کنندہ افسر سمن نقول میں سے ایک نقل ایسے گھر یا رہائش گاہ کے کسی نمایاں حصے پر چسپاں کرے گا جس میں کہ سمن کردہ شخص

عام طور پر رہتا ہو اور اس کے بعد عدالت ایسی تحقیقات کرنے کے بعد، جسے وہ ٹھیک سمجھے، یا تو یہ قرار دے گی کہ سمن کی مناسب تعمیل باضابطہ ہو چکی ہے یا ایسے طریقے سے جسے وہ مناسب خیال کرے، دوبارہ تعمیل کروانے کا حکم دے سکے گی۔

سرکاری ملازم کی تعمیل کروانا۔

66۔(1) جب سمن کردہ شخص حکومت کی عملی ملازمت میں ہو تو سمن جاری کرنے والی عدالت عام طور پر ایسے دفتر کے سربراہ کو جس میں ایسا شخص ملازم ہو سمن کی دو نقول بھیجے گی اور اس کے بعد ایسا سربراہ ایسے طریقے پر جس کی دفعہ 62 میں توضیع کی گئی ہے سمن کی تعمیل کروائے گا اور اس پر اپنے دستخط کر کے اور اس دفعہ سے مطلوب عبارت ظہری لکھ کر عدالت کو واپس بھیجے گا۔

(2) ایسے دستخط باضابطہ تعمیل کی شہادت ہونگے۔

مقامی حدود کے باہر سمن کی تعمیل۔

67۔جب کوئی عدالت یہ چاہے کہ اس کے جاری کئے گئے سمن کی تعمیل اس کی مقامی حدود اختیار سماعت سے باہر کسی جگہ کروائی جائے تو وہ عام طور پر ایسے سمن کی دو نقول ایسے مجسٹریٹ کو بھیجے گی جس کی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر سمن کردہ شخص رہتا ہو یا وہاں اس کی تعمیل کروائی جانی ہو۔

ایسی صورتوں میں تعمیل کا ثبوت جبکہ تعمیل کنندہ افسر حاضر نہ ہو۔

68۔(1) جب کسی عدالت کے جاری کئے گئے سمن کی تعمیل اس کی مقامی حدود اختیار سماعت سے باہر کروائی جائے، اور کسی ایسی صورت میں جب تعمیل کنندہ افسر مقدمے کی سماعت کے وقت حاضر نہ ہو تو ایسا بیان حلفی جو کسی مجسٹریٹ کے روبرو اس امر کی نسبت کیا گیا متصور ہو کہ ایسے سمن کی تعمیل ہو چکی ہے اور اس سمن کی نقل، جس پر (ایسے طریقے سے، جس کی دفعہ 62 یا دفعہ 64 میں توضیع کی گئی ہے) ایسے شخص کی عبارت ظہری متصور ہو، جس کو وہ بھیجا یا دیا گیا تھا یا جس کے پاس وہ چھوڑا گیا تھا، قابل ادخال شہادت ہوگی اور اس میں کیا گیا بیان صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

(2) اس دفعہ میں متذکرہ بیان حلفی سمن کی نقل کے ساتھ لگا کر عدالت کو واپس بھیجا جا سکے گا۔

سمن پر گواہ کی بذریعہ ڈاک تعمیل۔

69-(1) اس باب کی ماقبل دفعات میں درج کسی امر کے باوجود کسی گواہ کو سمن جاری کرنے والی عدالت، ایسے سمن جاری کرنے کے علاوہ اور اس کے ساتھ ساتھ گواہ کے پتے پر رجسٹری ڈاک سے تعمیل کروائے جانے کیلئے سمن کی ایک نقل اس جگہ بھیجے گی جہاں وہ عام طور پر رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو یا ذاتی طور پر فائدے کے لئے کام کرتا ہو۔

(2) جب کوئی رسید جو گواہ کی دستخطی پائی جائے یا ڈاک خانے کے کسی ملازم کی تحریر کی ہوئی عبارت ظہری پائی جائے کہ گواہ نے سمن لینے سے انکار کیا ہے، وصول ہو جائے تو سمن اجرا کرنے والی عدالت یہ قرار دے سکے گی کہ سمن کی باضابطہ تعمیل کی گئی ہے۔

ب۔ وارنٹ گرفتاری

وارنٹ گرفتاری کا نمونہ اور میعاد۔

70-(1) مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت کا جاری کیا گیا ہر وارنٹ گرفتاری تحریری ہوگا اور ایسی عدالت کے صدر نشین افسر کا دستخطی ہوگا اور اس پر عدالت کی مہر ہوگی۔

(2) ہر ایسا وارنٹ تب تک نافذ رہے گا جب تک اجرا کرنے والی عدالت اسے منسوخ نہ کر دے یا جب تک اس کی تعمیل نہ ہو جائے۔

ضمانت لئے جانے کا حکم دینے کا اختیار۔

71۔(1) کوئی عدالت جو کسی شخص کی گرفتاری کے لئے وارنٹ گرفتاری جاری کرے، اپنے اختیار تمیزی سے وارنٹ پر عبارت ظہری کے ذریعے یہ حکم دے سکے گی کہ اگر ایسا شخص مصرحہ وقت پر اور اس کے بعد جب تک عدالت دیگر طور پر حکم نہ دے، عدالت کے روبرو اپنی حاضری کے لئے معقول ضامنوں کا ضمانت نامہ پیش کر دے، تو ایسا افسر جس کے نام وارنٹ میں ہدایت ہو، ایسی ضمانت لے گا اور ایسے شخص کو حراست سے رہا کر دے گا۔

(2) عبارت ظہری میں حسب ذیل درج ہوگا۔

(الف) ضامنوں کی تعداد ؛

(ب) ایسی رقم جس کے وہ اشخاص اور ایسا شخص جس کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا ہو، بالترتیب پابند ہوں گے ؛

(ج) ایسا وقت جس پر اسے عدالت میں حاضر ہونا ہو۔

(3) جب کبھی اس دفعہ کے تحت ضمانت لی جائے تو ایسا افسر جس کے نام وارنٹ میں ہدایت ہو، ضمانت نامہ عدالت کو بھیج دے گا۔

وارنٹ میں کس کے نام ہدایت ہوگی۔

72۔ (1) گرفتاری کے وارنٹ میں عام طور پر ایک یا زائد پولیس افسران کے نام ہدایت ہوگی لیکن ایسا وارنٹ جاری کرنے والی عدالت اگر اس کی فوری تعمیل ضروری ہو اور کوئی پولیس افسر فوری طور پر دستیاب نہ ہو، اس پر کسی دیگر شخص یا اشخاص کے نام ہدایت دے گی اور ایسا شخص یا اشخاص اس پر تعمیل کروائیں گے۔

(2) جب وارنٹ میں ایک سے زائد افسران یا اشخاص کے نام ہدایت دی گئی ہو تو سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا زائد اس کی تعمیل کروا سکیں گے۔

وارنٹ میں کسی بھی شخص کے نام ہدایت ہو سکے گی۔

73۔ (1) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل اپنی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر کسی بھی شخص کے نام کسی مفرور مجرم، اشتہاری مجرم یا کسی ایسے شخص کی، جو کسی ناقابل ضمانت جرم کا ملزم ہو، اور گرفتاری سے گریز کر رہا ہو، گرفتاری کے لئے وارنٹ میں ہدایت دے سکے گا۔

(2) ایسا شخص وارنٹ کی وصولی کی تحریری رسید دے سکے گا اور اگر ایسا شخص جس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کیا گیا تھا کسی اراضی یا اس کے زیر نگرانی کسی دیگر جائیداد میں ہو یا اس میں داخل ہو جائے تو اس کی تعمیل کروائے گا۔

(3) جب ایسا شخص جس کے خلاف ایسا وارنٹ جاری کیا گیا ہو، گرفتار کر لیا جائے تو اسے وارنٹ سمیت نزدیک ترین پولیس افسر کے حوالے کیا جائے گا جو اسے مقدمے کا اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کے پاس بھجوائے گا بجز اس کے کہ دفعہ 71 کے تحت ضمانت لی جائے۔

پولیس افسر کے نام ہدایت کا وارنٹ۔

74۔ کسی پولیس افسر کے نام ہدایتی وارنٹ کی تعمیل کوئی ایسا دیگر پولیس افسر بھی کروا سکے گا جس کا نام وارنٹ پر ایسے افسر نے لکھا ہو جس کے نام ہدایت ہو یا جس کا اس پر نام درج ہو۔

وارنٹ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

75۔ایسا پولیس افسر یا دیگر شخص جو وارنٹ کی تعمیل کروا رہا ہو اس شخص کو جسے گرفتار کرنا ہو وارنٹ کے مضمون سے مطلع کرے گا اور اگر اس طرح درکار ہو تو وارنٹ اس کو دکھائے گا۔

گرفتار کئے گئے شخص کو بلا تاخیر عدالت کے روبرو پیش کرنا۔

76۔وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کروانے والا پولیس افسر یا دیگر شخص (ضمانت کی نسبت دفعہ 71 کی توضیعات کے تابع) گرفتار کئے گئے شخص کو بلا غیر ضروری تاخیر ایسی عدالت کے روبرو پیش کرے گا جس کے روبرو ایسے شخص کو پیش کرنا اس کیلئے قانوناً درکار ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی تاخیر کسی بھی صورت میں چوبیس گھنٹے سے تجاوز نہ ہوگی جس میں ایسا وقت شامل نہیں ہے جو گرفتاری کی جگہ سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کے لئے ضروری ہو۔

وارنٹ کی تعمیل کہاں ہوسکتی ہے۔

77۔ وارنٹ گرفتاری کی تعمیل بھارت میں کسی بھی جگہ کروائی جاسکتی ہے۔

بیرون حدود اختیار سماعت کے لئے بھیجا گیا وارنٹ۔

78۔ (1) جب وارنٹ کی تعمیل عدالت اجرا کی مقامی حدود اختیار سے باہر کروائی جانی ہو تو ایسی عدالت وارنٹ کو اپنی مقامی حدود اختیار کے اندر کسی پولیس افسر کے نام بھیجنے کے بجائے کسی ایسے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس یا پولیس کمشنر کو جس کی مقامی حدود اختیار کے اندر اس وارنٹ کی تعمیل کروائی جانی ہو بذریعہ ڈاک یا دیگر طور پر بھیج سکے گی نیز ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس یا پولیس کمشنر وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھ دے گا اور اگر ممکن العمل ہو تو وہ اس کی تعمیل ایسے طریقے سے کروائے گا جس کی نسبت قبل ازیں توضیع کی گئی ہے۔

(2) ضمن (1) کے تحت وارنٹ جاری کرنے والی عدالت وارنٹ کے ہمراہ اطلاع کا مضمون معہ ایسی دستاویزات کے، اگر کوئی ہوں، گرفتار کئے جانے والے شخص کو بھیجے گی جو دفعہ 81 کے تحت کارروائی کرنے والی عدالت کو یہ فیصلہ کرنے کے قابل بنانے میں کافی ہوں کہ آیا اس شخص کی ضمانت لینی چاہئے یا نہیں۔

بیرون حدود اختیار تعمیل کے لئے پولیس افسر کے نام ہدایت کا وارنٹ۔

79۔ (1) جب کسی ایسے وارنٹ کی جو پولیس افسر کے نام ہو تعمیل عدالت اجرا کی مقامی حدود اختیار سے باہر کروائی جانی ہو تو وہ عام طور پر وارنٹ پر عبارت ظہری کرنے کے لئے اسے کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا ایسے پولیس افسر کے پاس لے جائے گا جس کا درجہ پولیس اسٹیشن کے نگراں افسر کے عہدے سے کم کا نہ ہو اور جس کے اختیار کی مقامی حدود میں وارنٹ کی تعمیل کروائی جانی ہو۔

(2) ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر اس وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھے گا اور ایسی تحریر ظہری اس پولیس افسر کے لئے جس کے نام ہدایت کا وارنٹ ہو اس کی تعمیل کروانے کے لئے معقول اتھارٹی ہوگی اور مقامی پولیس کیلئے، اگر ایسا درکار ہو، مذکورہ وارنٹ کی تعمیل میں ایسے افسر کی مدد کرنا لازم ہوگا۔

(3) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر سے جس کی مقامی حدود اختیار کے اندر وارنٹ کی تعمیل کروائی جانی ہو، عبارت ظہری لکھوانے میں اس قدر تاخیر ہوگی جس سے اس کی تعمیل نہ ہو سکے گی تو ایسا پولیس افسر جس کے نام ہدایت کا وارنٹ ہو ایسی عبارت ظہری لکھوائے بغیر اس کی ایسی کسی جگہ پر تعمیل کروا سکے گا جو عدالت اجرا کی مقامی حدود اختیار سے باہر ہو۔

اس شخص کی گرفتاری پر کارروائی جس کے خلاف وارنٹ جاری کیا گیا ہو۔

80۔ جب وارنٹ گرفتاری کی تعمیل ایسے ضلع سے باہر کروائی جائے جہاں سے وہ جاری ہوا تھا تو گرفتار شدہ شخص کو، بجز اس کے کہ ایسی عدالت جس نے وارنٹ جاری کیا ہو، جائے گرفتاری سے تیس کلو میٹر کے اندر ہو یا ایسے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس یا بجز اس کے کہ دفعہ 71 کے تحت ضمانت لی جائے، ایسے مجسٹریٹ یا ضلع سپرنٹنڈنٹ یا پولیس کمشنر کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

ایسے مجسٹریٹ کے ذریعے کارروائی جس کے روبرو ایسا گرفتار شدہ شخص لایا جائے۔

81۔(1) ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا ضلع سپرنٹنڈنٹ یا پولیس کمشنر کو اگر گرفتار شدہ شخص ایسا شخص معلوم ہوتا ہے جو وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کو مقصود ہو تو وہ اس شخص کو حراست میں لے کر ایسی عدالت میں پیش کرنے کی ہدایت دے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر جرم قابل ضمانت ہو اور ایسا شخص اس مجسٹریٹ، ضلع سپرنٹنڈنٹ یا کمشنر کے حسب

اطمینان ضمانت داخل کرنے پر رضا مند اور آمادہ ہو یا دفعہ 71 کے تحت وارنٹ گرفتاری پر ہدایت کے موجب درکار ہو تو مجسٹریٹ، ضلع سپرنٹینڈنٹ یا کمشنر ایسی ضمانت یا مچلکہ لے گا، جیسی کہ صورت ہو نیز مچلکہ اور ضمانت نامہ ایسی عدالت کو بھیجے گا جس نے وارنٹ جاری کیا تھا:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر جرم ناقابل ضمانت ہو تو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (دفعہ 437 کی توضیعات کے تابع) یا ایسے ضلع کا سیشن جج جس میں گرفتاری عمل میں لائی گئی ہو، دفعہ 78 کے ضمن (2) میں محولہ اطلاع اور دستاویزات پر غور کرنے کے بعد ایسے شخص کو ضمانت پر رہا کرنے کا مجاز ہوگا۔

(2) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ وہ کسی پولیس افسر کو دفعہ 71 کے تحت ضمانت لینے سے باز رکھتا ہے۔

ج۔ اشتہار اور قرقی

مفرور شخص سے متعلق اشتہار۔

82۔(1) اگر کسی عدالت کے پاس (خواہ شہادت لینے کے بعد یا اس کے بغیر) یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اس نے وارنٹ جاری کیا ہو، مفرور یا روپوش ہو گیا ہے تا کہ اس پر ایسے وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے تو ایسی عدالت ایک تحریری اشتہار حکم کے ساتھ جاری کر سکے گی کہ وہ شخص مصرحہ جگہ اور مصرحہ وقت پر جو اشتہار کی تاریخ اشاعت سے تیس روز سے کم نہ ہوگا، حاضر ہو۔

(2) اشتہار کو حسب ذیل طریقے سے شائع کیا جائے گا—

(i) (الف) اسے ایسے قصبے یا دیہات کی کسی نمایاں جگہ پر کھلے عام پڑھا جائے گا جہاں وہ شخص معمولاً سکونت پذیر ہو؛

(ب) اسے مکان یا رہائش گاہ کے کسی نمایاں مقام پر جس میں کہ ایسا شخص معمولاً سکونت پذیر ہو یا ایسے قصبے یا دیہات کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا؛

(ج) اشتہار کی ایک نقل کمرہ عدالت کے کسی نمایاں مقام پر بھی چسپاں کی جائے گی؛

(ii) عدالت اگر مناسب خیال کرے تو اشتہار کی ایک نقل مقامی چلن والے روزنامے میں بھی جہاں ایسا شخص معمولاً سکونت رکھتا ہو، شائع کرانے کی ہدایت دے سکے گی۔

(3) اشتہار جاری کرنے والی عدالت کا اس امر کی نسبت تحریری بیان کہ یہ اشتہار ضمن (2) کے فقرہ (i) میں مصرحہ طریقے سے اور مصرحہ وقت پر باضابطہ شائع کیا گیا تھا، اس امر کی حتمی شہادت متصور ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے اور یہ کہ اشتہار اس روز شائع کیا گیا تھا۔

(4) جب ضمن (1) کے تحت شائع کیا گیا اشتہار مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 302، 304، 364، 367، 382، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 402، 436، 449، 459 یا 460 کے تحت قابل سزا کسی جرم کے ملزم شخص کے خلاف ہو، اور ایسا شخص اشتہار میں مطلوب مصرحہ مقام اور وقت پر حاضر ہونے میں ناکام رہے تو عدالت، ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے، اسے ایک اشتہاری مجرم قرار دے سکے گی اور اس بابت ایک استقرار نامہ جاری کر سکے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت عدالت کے ذریعہ جاری استقرار نامے کو ضمن (2) اور (3) کی توضیعات کا اطلاق ویسے ہی ہوگا جیسا کہ ان کا اطلاق ضمن (1) کے تحت شائع اشتہار کو ہوتا ہے ۔

مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی۔

83۔ (1) دفعہ 82 کے تحت اشتہار جاری کرنے والی عدالت ایسی وجوہ کی بنا پر جو قلم بند کی جائیں گی اشتہار جاری کئے جانے کے بعد کسی وقت اشتہاری شخص کی کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد یا دونوں کی قرقی کا حکم دے سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب اشتہار جاری کرتے وقت عدالت بذریعہ بیان حلفی یا دیگر طور پر مطمئن ہو کہ ایسا شخص جس کی نسبت اشتہار جاری کیا جانے والا ہے۔

(الف) اپنی تمام جائیداد یا اس کے کسی حصے کو منتقل کرنے والا ہے ؛

(ب) اپنی تمام جائیداد یا اس کے کسی حصے کو عدالت کی مقامی حدود اختیار سے منتقل کرنے والا ہے، تو عدالت اشتہار جاری کرنے کے ساتھ ہی ساتھ قرقی کا حکم بھی دے سکے گی۔

(2) ایسے حکم کی رو سے ایسے شخص کی مملوکہ کسی جائیداد کی قرقی جائز ہوگی جو اس ضلع میں ہو جس میں قرقی ہوئی ہو اور اس کی رو سے ایسے شخص کی مملوکہ کسی جائیداد کی قرقی بھی جو ایسے ضلع کے باہر واقع ہو، اس وقت جائز ہوگی جب اس ضلع مجسٹریٹ کا حکم اس کی پشت پر لکھا جائے جس کے ضلع کے اندر ایسی جائیداد واقع ہو۔

(3) اگر ایسی جائیداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو دین یا دیگر جائیداد منقولہ ہو تو قرقی اس دفعہ کے تحت بطریق ذیل عمل میں آئے گی۔

(الف) بذریعہ ضبطی ؛ یا

(ب) کسی رسیور کے تقرر کے ذریعے ؛ یا

(ج) بذریعہ تحریری حکم جس میں مذکورہ جائیداد کے اشتہاری شخص کو یا اس کی جانب سے کسی دوسرے کو حوالہ کئے جانے کی ممانعت کی جائے ؛ یا

(د) جملہ طریقوں سے یا ایسے طریقوں میں سے کنھیں دوطریقوں کے ذریعے جنہیں عدالت مناسب سمجھے۔

(4) اگر جائیداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو غیر منقولہ ہو تو قرقی اس دفعہ کے تحت ایسی اراضی کی صورت میں جس کی ریاستی حکومت کو مالگذاری ادا ہوئی ہو اس ضلع کے، جس میں ایسی اراضی واقع ہے، کلکٹر کے ذریعے ہوگی نیز جملہ دیگر صورتوں میں۔

(الف) قبضہ حاصل کر کے ؛ یا

(ب) کسی رسیور کے تقرر کے ذریعے ؛ یا

(ج) بذریعہ حکم تحریری جس میں اشتہاری شخص کو یا اس کی جانب سے کسی دوسرے کو ادائیگی لگان یا حوالگی جائیداد کی ممانعت کی جائے ؛ یا

(د) جملہ طریقوں سے یا ایسے طریقوں میں سے کنھیں دوطریقوں کے ذریعے جنہیں عدالت مناسب سمجھے۔

(5) اگر ایسی جائیداد جس کی قرقی کا حکم ہوا ہو، مویشیوں پر مشتمل ہو یا جلد خراب ہونے والی ہو تو عدالت اگر قرین مصلحت سمجھے، حکم دے سکتی ہے کہ اسے فوراً نیلام کر دیا جائے اور ایسی صورت میں نیلام کا زرثمن احکام عدالت کے تابع ہوگا۔

(6) اس دفعہ کے تحت تقرر کئے گئے رسیور کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو اس رسیور کی ہوتی ہیں جسے مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت مقرر کیا جاتا ہے۔

قرقی کی نسبت ادعا اور عذرات۔

84۔ (1) اگر اشتہاری شخص کے علاوہ کوئی دیگر شخص کسی ایسی جائیداد کی نسبت، جو دفعہ 83 کے تحت قرق کی گئی ہو، کوئی دعویٰ یا عذر ایسی قرقی کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس بنا پر کرے کہ دعوے دار یا عذر دار اس جائیداد میں کوئی مفاد رکھتا ہے اور یہ کہ ایسا مفاد دفعہ 83 کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے تو دعویٰ، یا عذر کی تحقیقات کی جائے گی اور کلی یا جزوی طور پر اسے منظور یا نامنظور کیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی دعویٰ یا عذر کو جو اس مدت کے اندر کیا گیا ہو جس کی اس ضمن میں اجازت ہے دعوے دار یا عذر دار کے فوت ہو جانے کی صورت میں اس کا قائمقام قانونی جاری رکھ سکتا ہے۔

(2) ضمن (1) کے تحت ادعا یا عذرات اس عدالت میں، جس نے قرقی کا حکم جاری کیا ہو، یا اگر دعوے یا عذر

ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم دفعہ 83 کے ضمن (2) کی رو سے عبارت ظہری سے دیا گیا ہو تو اس ضلع کے جس میں قرقی ہوئی ہو، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں کئے جا سکتے ہیں۔

(3) ہر ایسے دعویٰ یا عذر کی تحقیقات ایسی عدالت کرے گی جس میں دعویٰ یا عذر کیا جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں کیا جائے تو وہ اس کو اپنے کسی ماتحت مجسٹریٹ کے پاس نپٹانے کے لئے بھیج سکتا ہے۔

(4) کوئی ایسا شخص جس کا دعویٰ یا عذر کلاً یا جزواً ضمن (1) کے تحت کسی حکم کی رو سے نامنظور ہو جائے ایسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر کوئی نالش اپنا حق قائم کرنے کے لئے جس کا ادعا وہ جائیداد متنازعہ کی بابت کرتا ہے دائر کر سکتا ہے، مگر ایسی نالش کے، اگر کوئی ہو، نتیجہ کے تابع ایسا حکم حتمی ہوگا۔

ائیداد مقروقہ کی واگذاشت، نیلامی اور بحالی۔

٤۔(1) اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مصرحہ مدت کے اندر حاضر ہو جائے، تو عدالت حکم دے گی کہ جائیداد مقروقہ پر سے قرقی اٹھالی جائے۔

(2) اگر اشتہاری شخص اشتہار میں مصرحہ مدت کے اندر حاضر نہیں ہوتا ہے تو جائیداد مقروقہ ریاستی حکومت کے زیر اختیار رہے گی مگر ایسی جائیداد کو تاریخ قرقی سے چھ مہینے منقضی ہونے تک اور دفعہ 84 کے تحت پیش کئے گئے دعویٰ یا کئے گئے عذر کے نپٹائے جانے تک فروخت نہیں کیا جائے گا، بجز اس صورت کے کہ ایسی جائیداد فوری اور قدرتی طور پر زوال پذیر ہو یا عدالت کی دانست میں اس کے نیلام کرنے سے اس کے مالک کو فائدہ ہوتا ہو، ایسی ہر دو صورتوں میں عدالت ایسی جائیداد کو کسی بھی وقت نیلام کروانے کی مجاز ہوگی جب بھی وہ مناسب سمجھے۔

(3) اگر تاریخ قرقی سے دو سال کے اندر کوئی شخص جس کی جائیداد ضمن (2) کے تحت ریاستی حکومت کے زیر اختیار آ جائے یا آ گئی ہو، اس عدالت میں رضامندانہ طور پر حاضر ہو جائے یا گرفتار کر کے حاضر کیا جائے جس کے حکم سے جائیداد قرق کی گئی تھی یا ایسی عدالت کے روبرو جس کے ماتحت ایسی عدالت ہو اور وہ اس عدالت کے حسب اطمینان یہ ثابت کر دے کہ وہ وارنٹ کی تعمیل سے گریز کرنے کی غرض سے مفرور یا روپوش نہیں ہوا تھا اور یہ کہ اس کو مذکورہ اشتہار کی اطلاع نہیں ملی تھی کہ وہ اشتہار میں مصرحہ مدت کے اندر حاضر ہو سکتا، تو ایسی جائیداد یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو نیلام کا خالص زرثمن، اور اس جائیداد کا باقی ماندہ حصہ قرقی عمل میں لانے کا کل خرچہ منہا کرنے کے بعد اس کے حوالے کیا جائے گا۔

جائیداد مقروقہ کی بحالی کی درخواست مسترد کرنیوالے حکم کیخلاف اپیل۔

86۔ دفعہ 85 کے ضمن (3) میں محولہ کوئی شخص جو جائیداد یا اس کا زرِ ثمن حوالے کرنے کی انکار کی بنا پر ناراض ہو، ایسی عدالت میں اپیل دائر کرسکتا ہے جس کے پاس اوّل الذکر عدالت کے حکم سزا کے خلاف بالعموم اپیلیں دائر ہوتی ہوں۔

د۔ حکم ناموں سے متعلق دیگر قواعد

سمن کے بجائے یا سمن کے علاوہ وارنٹ جاری کرنا۔

87۔ (1) عدالت کسی ایسی صورت میں جس میں وہ مجموعہ کے تحت کسی شخص کی حاضری کے لئے سمن جاری کرنے کی مجاز ہو، تحریری وجوہ قلمبند کرنے کے بعد اس کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کرسکے گی۔

(الف) اگر ایسے سمن جاری کرنے سے قبل یا ان کے اجرا کے بعد مگر اس تاریخ سے قبل جو اس کی حاضری کے لئے مقرر ہو، عدالت کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ مفرور ہوگیا ہے یا سمن کا حکم نہیں بجالائے گا ؛ یا

(ب) اگر وہ ایسے وقت پر حاضر ہونے سے قاصر رہے اور یہ ثابت ہوجائے کہ سمن پر اس کی تعمیل باضابطہ اور بر وقت اس کے مطابق اسے حاضر کروانے کے لئے ہوئی ہے اور ایسی عدم حاضری کی کوئی معقول وجہ ظاہر نہ کی جائے۔

حاضری کا مچلکہ لینے کا اختیار۔

88۔ جب کوئی شخص جس کی حاضری یا گرفتاری کے لئے کسی عدالت کا صدر نشین افسر سمن یا وارنٹ جاری کرنے کا مجاز ہو ایسی عدالت میں موجود ہو، تو ایسا افسر ایسے شخص سے اس عدالت میں یا کسی دیگر عدالت میں جس کے پاس مقدمہ سماعت کے لئے منتقل کیا جائے، حاضری کے وعدہ کے ساتھ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت تحریر کروانے کا مجاز ہوگا۔

حاضری کے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت میں گرفتاری۔

89۔ کوئی شخص جو اس مجموعہ کے تحت کسی مچلکے کی رو سے عدالت میں حاضر ہونے کا پابند ہو، اس طرح حاضر نہ ہو تو ایسی عدالت کا صدر نشین افسر یہ ہدایت کرتے ہوئے وارنٹ جاری کرسکے گا کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے اس کے روبرو پیش کیا جائے۔

اس باب کی توضیعات کا اطلاق عام طور پر سمن اور وارنٹ گرفتاری پر ہونا۔

90۔اس باب میں مندرجہ توضیعات جو سمن اور وارنٹ اور ان کے اجرا اور تعمیل سے متعلق ہوں، جہاں تک ممکن ہو، ایسے سمن اور وارنٹ گرفتاری سے متعلق ہوں گی جو مجموعہ ہذا کے تحت جاری کئے گئے ہوں۔

باب۔7

اشیا کو جبراً پیش کروانے کیلئے حکم نامے

الف۔پیش کروانے کے لئے سمن۔

دستاویز یا دیگر شئے پیش کروانے کیلئے سمن۔

91-(1) جب کبھی کوئی عدالت یا پولیس اسٹیشن کا کوئی نگراں کار افسر خیال کرے کہ اس مجموعہ کے تحت کسی دستاویز یا دیگر شئے کا کسی تفتیش، تحقیقات، سماعت یا کسی دیگر کارروائی کی اغراض کے لئے ایسی عدالت یا ایسے افسر کے روبرو پیش کرنا ضروری یا مناسب ہے تو ایسی عدالت یا ایسے شخص کے نام، جس کے قبضے یا اختیار میں دستاویز یا شئے مذکورہ کا ہونا باور کیا جائے، سمن یا تحریری حکم اس ہدایت کے ساتھ جاری کر سکے گا کہ وہ بذات خود حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکورہ پیش کرے یا وہ سمن یا حکم میں مندرج تاریخ اور جگہ پر حاضر ہو کر دستاویز یا شئے مذکورہ پیش کرے۔

(2) کسی شخص کا جس کو اس دفعہ کے تحت کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو، حکم کا تعمیل کرنا متصور ہو گا اگر وہ ذاتی طور پر مذکورہ دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کے بجائے ایسی دستاویز یا دیگر شئے پیش کروائے۔

(3) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے۔

(الف) بھارتی شہادت ایکٹ، 1972 کی دفعات 123، 124 یا بنک کار بہی کھاتہ شہادت ایکٹ، 1891 کا متاثر ہونا؛ یا

(ب) کسی خط، پوسٹ کارڈ، تار یا دیگر دستاویز یا کسی پارسل یا دیگر شئے پر جو محکمہ ڈاک و تار کے کسی حاکم کی تحویل میں ہو اس کا اطلاق ہونا،

متصور نہ ہوگا۔

خطوط اور تاروں سے متعلق طریق کار۔

92۔(1) اگر کوئی دستاویز، پارسل یا شئے کسی ڈاک وتار حاکم کی تحویل میں ہو، جو ضلع مجسٹریٹ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سیشن عدالت یا عدالت عالیہ کی رائے میں مجموعہ ہذا کے تحت کسی تفتیش، تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں مطلوب ہو تو ایسے مجسٹریٹ یا ایسی عدالت کو اختیار ہے کہ ڈاک وتار حاکم کو، جیسی کہ صورت ہو، حکم دے کہ ایسی دستاویز، پارسل یا شئے ایسے شخص کے حوالے کر دے جس کی نسبت ایسا مجسٹریٹ یا ایسی عدالت ہدایت کرے۔

(2) اگر کوئی ایسی دستاویز، پارسل یا شئے کسی دیگر مجسٹریٹ خواہ ایگزیکٹیو ہو یا جوڈیشل یا کسی پولیس کمشنر یا ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رائے میں کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو، تو اس کو اختیار ہے کہ ڈاک وتار حاکم کو، جیسی کہ صورت ہو، ہدایت کرے کہ ایسی دستاویز، پارسل یا شئے کو تلاش کرائے اور ضمن (1) کے تحت ضلع مجسٹریٹ، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا عدالت کا حکم صادر کرنے تک ایسی دستاویز، پارسل یا شئے کو روکے رکھے۔

ب۔ وارنٹ تلاشی

وارنٹ تلاشی کب جاری کئے جا سکتے ہیں۔

93-(1) (الف) جب کسی عدالت کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ایسا شخص جس کے نام دفعہ 91 کے تحت سمن یا حکم یا دفعہ 92 کے ضمن (1) کے تحت حکم بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے، مطلوبہ حکم نامے یا سمن کے مطابق دستاویز یا اس شئے کو پیش نہ کرے ؛ یا

(ب) جب عدالت کو اس امر کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کسی شخص کے قبضے میں ہے ؛ یا

(ج) جب عدالت یہ سمجھے کہ مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے مقاصد عام تلاشی یا معائینے سے پورے ہو جائیں گے، تو اسے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا اختیار ہوگا اور ایسا شخص جس کے نام ہدایت کا وارنٹ لکھا جائے، مجاز ہوگا کہ وہ مذکورہ وارنٹ اور ذیل میں مندرج توضیعات کے بموجب تلاشی یا معائینہ کرے۔

(2) عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے، وارنٹ میں کسی مخصوص جگہ یا اس کے کسی حصہ کی حدود کی صراحت کر سکے گی، جس میں صرف تلاشی یا معائینہ ہو سکتا ہو، نیز ایسا شخص جس کو ایسے وارنٹ کی تعمیل کروانے کا اختیار دیا گیا ہو اس طرح مصرحہ جگہ یا اس کے کسی حصے کی تلاشی لے سکے گا یا اس کا معائینہ کر سکے گا۔

(3) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے کسی مجسٹریٹ کو ماسوائے ضلع مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے یہ اختیار ہوگا کہ وارنٹ کسی ایسی دستاویز، پارسل یا شئے کی تلاشی کے لئے صادر کرے، جو ڈاک وتار حاکم کی تحویل میں ہوں۔

اس جگہ کی تلاشی، جس میں مال مسروقہ یا جعلی دستاویزات وغیرہ ہونے کا شبہ ہو۔

94۔ (1) اگر کوئی ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کسی اطلاع کی بنا پر اور ایسی تحقیقات کے بعد، جو اس کو ضروری معلوم ہوں اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کوئی جگہ مال مسروقہ رکھنے یا فروخت کرنے کے کام میں لائی جاتی ہے یا کوئی قابل اعتراض شئے کے جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہو، رکھنے یا اس کے فروخت کرنے یا بنانے میں استعمال ہوتی ہو یا یہ کہ کوئی قابل اعتراض شئے کسی ایسی جگہ پر رکھی جاتی ہے، تو وہ وارنٹ کے ذریعے کسی افسر کو، جو کانسٹیبل سے بالاتر عہدہ رکھتا ہو مجاز کر سکے گا کہ وہ۔

(الف) ایسی جگہ میں ایسی امداد سے داخل ہو جسے وہ ضروری سمجھے ؛

(ب) ایسی جگہ کی تلاشی وارنٹ میں مصرحہ طریقے سے عمل میں لائے ؛

(ج) ایسی جگہ پر پائے جانے والی کسی جائیداد یا اشیاء کو اپنے قبضے میں لے جن کی بابت اس کو معقول شبہ ہو کہ ایسی جائیداد، مال مسروقہ ہے اور ایسی اشیاء قابل اعتراض اشیاء ہیں جن پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے ؛

(د) ایسی جائیداد یا اشیاء کو مجسٹریٹ کے روبرو پہنچائے یا ان کی موقعہ پر اس وقت تک حفاظت کرے جب تک کہ مجرم کسی مجسٹریٹ کے پاس حاضر کیا جائے یا ان کو دیگر طور پر کسی محفوظ جگہ پر منتقل کر دے ؛

(ھ) ایسی جگہ پر پائے گئے ہر ایسے شخص کو جس کا ایسی جائیداد یا اشیاء رکھنے، انہیں فروخت کرنے یا ان کے بنانے میں شریک دار رہنا معلوم ہو یہ جانتے ہوئے یا شبہ کی معقول وجہ ہوتے ہوئے کہ یہ ایسا مال مسروقہ ہے یا جیسی بھی صورت ہو، ایسی قابل اعتراض اشیاء ہیں جن پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے۔

(2) ایسی قابل اعتراض اشیاء جن پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے حسب ذیل ہیں:۔

(الف) جعلی سکہ ؛

(ب) دھات ٹوکن ایکٹ، 1889ء کی خلاف ورزی میں بنائے گئے یا کسٹم ایکٹ، 1962 کی دفعہ 11 کے تحت فی الوقت نافذ کسی اطلاع نامے کی خلاف ورزی میں بھارت لائے گئے دھات کے ٹکڑے ؛

(ج) جعلی کرنسی نوٹ، جعلی اسٹامپ ؛

(د) جھوٹی دستاویزات ؛

(ھ) نقلی مہریں ؛

(و) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 292 میں محولہ فحش اشیاء ؛

(ز) فقرہ جات (الف) تا (و) میں متذکرہ اشیاء میں سے کوئی شئے بنانے کے لئے استعمال کئے گئے آلات یا سامان۔

بعض مطبوعات کو ضبط قرار دینا اور ان کے لئے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا اختیار۔

95۔ (1) جب –

(الف) کسی اخبار یا کتاب میں، یا

(ب) کسی دستاویز میں،

جو کہیں بھی چھاپی گئی ہو جس میں ریاستی حکومت کی رائے میں کوئی ایسا مواد موجود ہو، جس کا شائع کرنا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 124 الف، یا دفعہ 153 الف یا دفعہ 153 ب یا دفعہ 292 یا دفعہ 293 یا دفعہ 295 الف کے تحت قابل سزا ہو تو ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے جس میں حکومت کی رائے کی وجوہات درج ہوں گی، یہ قرار دے سکے گی کہ ایسے اخبار کے شمارے کی ہر ایک کاپی جس میں اس قسم کا مضمون شائع کیا گیا ہو، اور ایسی ہر ایک کتاب یا دستاویز کا نسخہ بھی بحق سرکار ضبط کر لیا جائے اور اس کے بعد کوئی پولیس افسر اسے جہاں بھی وہ بھارت میں پائی جائے ضبط کر سکے گا اور کوئی مجسٹریٹ بذریعہ وارنٹ کسی پولیس افسر کو جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم کا نہ ہو، کسی ایسی جگہ پر داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار دے سکتا ہے جہاں پر اس اخبار کے شمارے کی کوئی کاپی یا کتاب یا دیگر دستاویز ہو یا اس کے ہونے کا معقول شبہ ہو۔

(2) اس دفعہ اور دفعہ 96 میں،—

(الف) الفاظ ''اخبار'' اور ''کتاب'' کے وہی معنی ہوں گے جو انہیں چھاپہ اور رجسٹریشن کتب ایکٹ، 1876 میں دیئے گئے ہیں ؛

(ب) الفاظ ''دستاویز'' میں کوئی مصوری، خاکہ یا فوٹوگراف یا دیگر واضح اظہار شامل ہیں۔

(3) اس دفعہ کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم یا کی گئی کسی کارروائی پر ماسوائے اس کے جو دفعہ 96 کی توضیعات سے مطابقت رکھتی ہو کسی عدالت میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

حکم ضبطی مسترد کروانے کے لئے عدالت میں درخواست۔

96۔(1) کوئی شخص جس کا کسی ایسے اخبار، کتاب یا دیگر دستاویز میں کوئی مفاد ہو جس کی نسبت دفعہ 95 کے تحت ضبطی کا حکم صادر کیا گیا ہو، سرکاری گزٹ میں ایسے حکم کے شائع ہونے سے دو مہینے کے اندر عدالت عالیہ میں مذکورہ حکم مسترد کروانے کے لئے درخواست اس بنا پر کر سکتا ہے کہ اس اخبار، کتاب یا دستاویز میں جس کی نسبت حکم صادر ہوا ہو ایسا کوئی مواد اس نوعیت کا نہ تھا جس کا حوالہ دفعہ 95 کے ضمن (1) میں دیا گیا ہے۔

(2) ایسی ہر درخواست کی، جبکہ عدالت عالیہ تین یا اس سے زیادہ ججوں پر مشتمل ہو، سماعت اور فیصلہ عدالت عالیہ کی ایسی خصوصی بینچ دے گی جو تین ججوں پر مشتمل ہو، اور جب عدالت عالیہ تین سے کم ججوں پر مشتمل ہو، تب ایسی خصوصی بینچ عدالت عالیہ کے تمام ججوں پر مشتمل ہوگی۔

(3) کسی ایسی درخواست کی سماعت پر جس کا تعلق کسی اخبار سے ہو، ایسے اخبار کی ایک نقل شہادت کے طور پر ایسے ثبوت کی تائید میں پیش کی جا سکتی ہے جس سے ایسے اخبار میں مندرج الفاظ، اشارات یا واضح اظہارات کی نوعیت یا میلان واضح ہو جن کی نسبت ضبطی کا حکم صادر کیا گیا تھا۔

(4) اگر عدالت عالیہ کو اس امر کا اطمینان نہ ہو کہ اخبار یا کتاب یا دیگر دستاویز کے شمارے میں جس کی نسبت درخواست دی گئی ہو، ایسا کوئی مواد جس کا حوالہ دفعہ 95 کے ضمن (1) میں دیا گیا ہے موجود ہے، تو وہ حکم ضبطی مسترد کر دے گی۔

(5) اگر خصوصی بینچ پر مشتمل ججوں کے مابین اختلاف رائے ہو تو فیصلہ ان ججوں کی اکثریتی رائے کے مطابق ہوگا۔

ان اشخاص کی تلاشی جو حبس بے جا میں رکھے جائیں۔

97۔ اگر کسی ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژن مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ایسے حالات میں محبوس رکھا گیا ہے کہ اس کو حبس میں رکھنا جرم ہے تو وہ وارنٹ تلاشی صادر کر سکتا ہے اور جس شخص کے نام ایسا وارنٹ بھیجا جائے وہ ایسے محبوس شخص کو تلاش کرنے کا مجاز ہوگا ؛ نیز ایسی تلاشی، وارنٹ کے احکام کے مطابق عمل میں لائی جائے گی اور اگر ایسا شخص دستیاب ہو تو اس کو فوراً مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے گا اور مذکورہ مجسٹریٹ ایسا حکم صادر کرے گا جو مقدمہ کی نوعیت کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو۔

مغویہ خواتین کو برآمد کروانے کا اختیار۔

98۔ کسی خاتون یا اٹھارہ برس سے کم عمر کی کسی لڑکی کو کسی ناجائز مقصد کے لئے اغوا کرنے یا ناجائز حراست میں رکھنے کی نسبت حلفی استغاثہ کئے جانے پر ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اوّل ایسی خاتون کو اس کی آزادی کے لئے یا ایسی لڑکی کو اس کے شوہر، والدین، ولی یا دیگر شخص کو جو ایسی لڑکی کا جائز نگراں ہو، فوراً حوالے کرنے کے لئے ایک حکم صادر کر سکے گا اور ایسی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے جو ضروری ہو، ایسے حکم کی تعمیل کروا سکے گا۔

ج۔ تلاشی سے متعلق عام توضیعات

وارنٹ تلاشی سے متعلق ہدایت وغیرہ۔

99۔ دفعات 38، 70، 72، 74، 77، 78 اور 79 کی توضیعات کا، جہاں تک ممکن ہو، ایسے تمام وارنٹ تلاشی پر اطلاق ہوگا جو دفعہ 93، دفعہ 94، دفعہ 95 یا دفعہ 97 کے تحت جاری کئے گئے ہوں۔

بند جگہ کے نگراں اشخاص تلاشی لینے کی اجازت دیں گے۔

100۔(1) جب کبھی اس باب کے تحت تلاشی یا معائینے کی مستوجب کوئی جگہ بند ہو، تو کوئی شخص جو ایسی جگہ میں سکونت پذیر ہو، یا اس کا نگراں ہو، ایسے افسر یا تعمیل کنندہ وارنٹ دیگر شخص کے مطالبے پر اور وارنٹ پیش کرنے پر اسے ایسی جگہ میں بغیر کسی مزاحمت کے داخلے کی اجازت دے گا اور اس کو ایسی تلاشی لینے میں تمام مناسب سہولتیں فراہم کرے گا۔

(2) اگر ایسی جگہ کے اندر اس طرح داخل ہونا ممکن نہ ہو، تو ایسا افسر یا دیگر تعمیل کنندہ وارنٹ شخص دفعہ 47 کے ضمن (2) میں وضع کئے گئے طریقے پر عمل کرے گا۔

(3) جب ایسی جگہ میں یا اس کے قریب کسی شخص پر اس امر کا معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے پاس کوئی ایسی شئے چھپا رکھی ہے جس کے لئے تلاشی کی جانی چاہئے تو ایسے شخص کی تلاشی لی جا سکتی ہے اور اگر ایسا شخص کوئی عورت ہو تو تلاشی دوسری عورت شائستگی کو ہر طرح ملحوظ رکھتے ہوئے لے سکے گی۔

(4) اس باب کے تحت تلاشی لینے سے قبل تلاشی لینے والا افسر یا دیگر شخص ایسے علاقے کے جہاں وہ جگہ واقع ہو جس کی تلاشی لی جانی ہو دو یا دو سے زیادہ غیر جانبدار اور معزز باشندوں کو اور اگر مذکورہ علاقے کا ایسا کوئی باشندہ موجود نہ ہو یا تلاشی کا گواہ بننے کے لئے راضی نہ ہو تو کسی دوسرے علاقے کے باشندے کو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور تلاشی کا گواہ رہنے کے لئے طلب کرے گا یا ان کو یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کے لئے تحریری حکم دے سکے گا۔

(5) تلاشی مذکورہ اشخاص کے روبرو ہوگی اور جملہ اشیاء کی ایک فہرست جو تلاشی کے دوران پائی جائیں اور ایسے مقامات کی جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں، ایسا افسر یا دیگر شخص مرتب کرے گا اور اس پر ایسے گواہوں کے دستخط ہوں گے لیکن کسی شخص کے لئے جو اس دفعہ کی رو سے تلاشی کا گواہ ہو، لازم نہ ہوگا کہ وہ بطور گواہ تلاشی عدالت میں حاضر ہو بجز اس کے کہ اس کو خاص طور پر عدالت میں طلب کیا جائے۔

(6) تلاشی کی جگہ پر قابض کسی شخص کو یا اس کی جانب سے کسی شخص کو بہر صورت تلاشی کے دوران حاضر رہنے کی اجازت ہوگی اور اس دفعہ کے تحت مرتب کردہ فہرست اشیاء متذکرہ گواہان کے دستخط کروانے کے بعد ایسے قابض شخص کے یا اس کی جانب سے دیگر شخص کے حوالے کی جائے گی۔

(7) جب ضمن (3) کے تحت کسی شخص کی تلاشی لی جائے تو ایسی تمام ضبط شدہ اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی اور اس کی ایک نقل اس شخص کے حوالے کی جائے گی۔

(8) کوئی ایسا شخص جو کسی معقول وجہ کے بغیر اس دفعہ کے تحت تلاشی کے دوران حاضر رہنے سے انکار کرے یا بطور گواہ موجود رہنے سے قاصر رہے جبکہ اسے تحریری حکم کے ذریعے اس مقصد کے لئے طلب کیا گیا ہو تو اس صورت میں اس کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اس نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 187 کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

حدود اختیار سے باہر تلاشی میں پائی گئی اشیاء کی منتقلی۔

101۔ جب وارنٹ تلاشی کی تعمیل ایسی جگہ پر عمل میں لائی جائے جو کہ وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کی مقامی حدود اختیار سے باہر ہو تو اس صورت میں تلاشی کے دوران پائی گئی اشیاء بمعہ اس فہرست کے جو بعد ازاں مندرجہ توضیعات کے تحت مرتب کی گئی ہو وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کے روبرو بلا تاخیر پیش کر دی جائیں گی لیکن اگر یہ جگہ اس عدالت کے مقابلے میں اس مجسٹریٹ سے قریب تر ہو جس کو وہاں اختیار سماعت حاصل ہو تو یہ فہرست اور اشیاء بلا تاخیر اس مجسٹریٹ کے روبرو پیش کی جائیں گی نیز بجز اس کے کہ برعکس کوئی معقول وجہ موجود ہو، ایسا مجسٹریٹ ایک حکم جاری کرے گا جس کی رو سے ان اشیاء کو مذکورہ عدالت کے روبرو پیش کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

د۔ متفرق

بعض جائیداد کو ضبط کرنے کی نسبت پولیس افسر کا اختیار۔

102-(1) کوئی پولیس افسر کسی ایسی جائیداد کو جس کی نسبت یہ بیان کیا گیا ہو یا شبہ کا اظہار کیا گیا ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے یا جو ایسے حالات میں پائی جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پایا جائے، ضبط کر سکے گا۔

(2) ایسا پولیس افسر اگر پولیس تھانہ کے نگراں افسر کے ماتحت ہو تو وہ ایسی ضبطی کی نسبت رپورٹ بلا تاخیر اس افسر کو پیش کرے گا۔

(3) ضمن (1) کے تحت کام کرتے ہوئے ہر پولیس افسر ضبطی کی فی الفور رپورٹ اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کو دے گا اور جہاں ضبط شدہ جائیداد ایسی ہو کہ اسے سہولت کے ساتھ عدالت تک منتقل نہ کیا جا سکتا ہو، یا جہاں ایسی جائیداد کی تحویل کے لئے معقول عمارت کے حصول میں دقت پیش آئے، یا جہاں تحقیقات کی غرض کے لئے پولیس کی حراست میں اس جائیداد کا مسلسل رکھا جانا ضروری خیال نہ کیا جائے، تو وہ اس کی تحویل کسی شخص کو دے سکے گا جو اس امر کا مچلکہ دے کہ جب کبھی درکار ہوگا وہ ایسی جائیداد کو عدالت کے سامنے پیش کرے گا اور اسے نپٹانے کی نسبت عدالت کے مزید احکام کو روبہ عمل میں لائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں ضمن (1) کے تحت ضبط کی گئی جائیداد جلدی اور قدرتی طور پر زائل ہونے والی ہو اور ایسی جائیداد کا قبضہ لینے کے حقدار شخص کا پتہ نہ ہو یا وہ غیر حاضر ہو اور ایسی جائیداد کی مالیت پانچ سو روپے سے کم ہو تو اسے فی الفور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے احکامات کے تحت نیلام کے ذریعہ فروخت کیا جا سکے گا اور جہاں تک قابل عمل ہو دفعات 457 اور 458 کی توضیعات کا اطلاق ایسی بکری کے زر ثمن پر ہوگا۔

مجسٹریٹ اپنی موجودگی میں ہی تلاشی لینے کی ہدایت دے سکے گا۔

103۔کوئی مجسٹریٹ یہ ہدایت جاری کرسکتا ہے کہ کسی ایسی جگہ کی تلاشی جس کی نسبت وہ وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا مجاز ہے، خود اس کی موجودگی میں ہی لی جائے۔

پیش کردہ دستاویز وغیرہ کو قانونی قبضے میں لینے کا اختیار۔

104 کوئی بھی عدالت، اگر مناسب خیال کرے، کسی بھی ایسی دستاویز یا شئے کو جو مجموعہ ہذا کے تحت اس کے روبرو پیش کی گئی ہو، ضبط کرسکے گی۔

طلبی کے حکم ناموں کی نسبت باہمی انتظام۔

105۔(1) جب ایسے علاقوں کی کوئی ایسی عدالت جن پر مجموعہ ہذا کا نفاذ ہوتا ہو، (جن کا بعد ازاں دفعہ ہذا میں مذکورہ علاقوں کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) یہ چاہے کہ۔

(الف) کسی ملزم کے نام کسی سمن کی، یا

(ب) کسی ملزم کی گرفتاری کے لئے کسی وارنٹ کی، یا

(ج) کسی شخص کے نام حاضر ہونے اور کسی دستاویز یا دیگر شئے کو خود پیش کرنے یا اسے پیش کردینے کی غرض سے کسی سمن کی، یا

(د) کسی وارنٹ تلاشی کی،

جو اس عدالت نے جاری کیا ہو، تعمیل یا عمل درآمد کسی ایسی جگہ پر ہو۔

(i) جو مذکورہ علاقوں سے باہر بھارت میں واقع کسی ریاست یا علاقہ کی عدالت کی مقامی حدود اختیار سماعت میں ہو، تو وہ عدالت اس سمن یا وارنٹ کی دو نقلیں تعمیل یا عمل درآمد کے لئے اس عدالت کے صدر نشین افسر کے پاس بذریعہ ڈاک یا دیگر طور پر روانہ کرسکے گی، نیز جب فقرہ (الف) یا فقرہ (ج) میں محولہ کسی سمن کی تعمیل اس طرح کردی گئی ہو تو اس صورت میں دفعہ 68 کی توضیعات کا اس سمن کی نسبت اس طرح اطلاق ہوگا گویا جس عدالت کو یہ بھیجا گیا ہو، اس کا صدر نشین افسر مذکورہ علاقوں کا مجسٹریٹ تھا؛

(ii) جو بھارت سے باہر کسی ایسے ملک یا مقام میں ہو جس کی نسبت فوجداری امور کے متعلق سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا عمل درآمد کے لئے ایسے ملک یا مقام کے ساتھ مرکزی حکومت نے انتظام کیا

ہو (جس کا بعد ازاں اس دفعہ میں معاہدہ کنندہ مملکت کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) تو وہ عدالت ایسے نمونے کے مطابق ایسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کے نام اور ایسے حاکم کو ترسیل کے لئے بھیجے گئے اس سمن یا وارنٹ کی دو نقلیں بھیجے گی، جس کی مرکزی حکومت اس بارے میں اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے۔

(2) جب مذکورہ علاقوں کی عدالت کو۔

(الف) کسی ملزم کے نام کوئی سمن؛ یا

(ب) کسی ملزم کی گرفتاری کے لئے کوئی وارنٹ؛ یا

(ج) کسی شخص کے نام حاضر ہونے اور کسی دستاویز یا دیگر شئے کو خود پیش کرنے یا اسے پیش کر دینے کی غرض سے کوئی سمن؛ یا

(د) کوئی وارنٹ تلاشی،

تعمیل یا عملدرآمد کے لئے موصول ہو، جو۔

(I) مذکورہ علاقوں سے باہر بھارت میں کسی ریاست یا علاقے کی کسی عدالت نے جاری کیا ہو،

(II) کسی معاہدہ کنندہ مملکت میں کسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ نے جاری کیا ہو'

تو وہ اس کی تعمیل یا اس پر ایسے عمل درآمد کروائے گی گویا کہ وہ ایسا سمن یا وارنٹ تھا جو اسے مذکورہ علاقوں کی کسی دوسری عدالت سے اپنی مقامی حدود اختیار کے اندر تعمیل یا عملدرآمد کے لئے موصول ہوا تھا اور جب۔

(i) گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد کر دیا گیا ہو تو اس صورت میں گرفتار شدہ شخص کی نسبت جہاں تک ممکن العمل ہو دفعات 80 اور 81 میں مقررہ طریقے سے کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی،

(ii) وارنٹ تلاشی پر عمل درآمد کر دیا گیا ہو تو اس صورت میں تلاشی کے دوران پائی جانے والی اشیاء کی نسبت جہاں تک ممکن العمل ہو،

دفعہ 101 میں مقررہ طریقے سے کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس صورت میں جب معاہدہ کنندہ مملکت سے موصول ہونے والے سمن یا وارنٹ تلاشی پر عملدرآمد کیا گیا ہو تو پیش کی گئی دستاویزات یا اشیاء یا تلاشی میں پائی جانے والی اشیاء ایسے حاکم کے ذریعے، جس کی مرکزی حکومت اس بارے میں اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے، سمن یا وارنٹ تلاشی جاری کرنے والی عدالت کو بھیج دی جائیں گی۔

باب۔7 الف

بعض معاملوں میں امداد کے لئے باہمی انتظامات اور جائیداد کی قرقی اور ضبطی کے لئے ضابطہ۔

تعریفات۔

105 الف۔اس باب میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ''معاہدہ کنندہ مملکت'' سے ایسا ملک یا بھارت کے باہر مقام مراد ہے جس کی نسبت عہد نامہ کے ذریعہ یا دیگر طور پر ایسے ملک کے ساتھ مرکزی حکومت کے ذریعہ انتظامات کئے گئے ہوں؛

(ب) '' شناخت کرنا'' میں ثبوت کو ثابت کرنا شامل ہے کہ جائیداد کا حصول یا استعمال کسی جرم کے ارتکاب میں ہوا تھا؛

(ج) ''جرم کے حاصل'' سے مجرمانہ سرگرمی (بشمول کرنسی انتقال سے متعلق جرائم) کے نتیجے میں کسی شخص کے ذریعہ بلاواسطہ یا بالواسطہ موصول یا حاصل کوئی جائیداد یا ایسی جائیداد کی مالیت مراد ہے؛

(د) ''جائیداد'' سے ہر قسم کی جائیداد اور اثاثے مراد ہیں چاہے وہ مادی یا غیر مادی، منقولہ یا غیر منقولہ، قابل فہم یا نا قابل فہم ہوں اور کسی جرم کے ارتکاب میں حاصل یا استعمال کی گئی ایسی جائیداد یا اثاثے میں حق یا مفاد کی شہادت دینے والے وثیقے اور دستاویز اور اس میں جرم کے حاصل کے ذریعہ حاصل کی گئی جائیداد شامل ہے؛

(ہ) ''پتہ لگانا'' سے جائیداد کی کیفیت، بنیاد، منتقلی، تحریک، حق یا ملکیت کا تعین کرنا مراد ہے ۔

اشخاص کی منتقلی حاصل کرنے میں معاونت۔

105 ب۔(1) بھارت میں جہاں کوئی عدالت، کسی فوجداری کے معاملے میں یہ خواہش کرے کہ کسی شخص کی حاضری یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کئے جانے کے لئے اس کے ذریعہ جاری وارنٹ پر کسی معاہدہ کنندہ مملکت کے کسی مقام پر عملدرآمد کیا جائے گا تو وہ ایسے وارنٹ کی دو نقول ایسی صورت میں ایسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کو ایسی اتھارٹی کے ذریعہ بھیجے گی جیسا کہ مرکزی حکومت اس تئیں اطلاع نامے کے ذریعہ صراحت کرے اور عدالت، جج یا مجسٹریٹ، جیسی بھی صورت ہو، اس پر عمل درآمد کروائیں گے۔

(2) اس مجموعے میں مندرجہ کسی امر کے باوجود، اگر کسی جرم کی تحقیقات یا جانچ کے دوران تحقیقاتی افسر یا تحقیقاتی افسر سے درجہ میں اعلیٰ کسی افسر کے ذریعہ یہ درخواست دی جائے کہ ایسے شخص کی حاضری جو معاہدہ کنندہ مملکت کے کسی مقام پر ہے، ایسی تحقیقات یا جانچ کے سلسلے میں درکار ہے اور عدالت کا یہ

اطمینان ہو جائے کہ ایسی حاضری درکار ہے تو وہ اس شخص کے خلاف تعمیل کروانے یا عمل درآمد کروانے کے لئے سمنوں یا وارنٹ کی دو نقول ایسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کو ایسی صورت میں اجرا کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعہ اس تئیں صراحت کرے۔

(3) کسی فوجداری معاملے کی نسبت، معاہدہ کنندہ مملکت میں کسی عدالت، جج یا مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری جب بھارت میں کسی عدالت کو، اس عدالت یا کسی دیگر تحقیقاتی ایجنسی کے روبرو حاضری یا حاضری اور کوئی دستاویز یا شئے پیش کرنے کے لئے کسی شخص کو گرفتار کرنے کے لئے کوئی وارنٹ موصول ہو تو اس پر عملدرآمد ایسے کیا جائے گا جیسا کہ یہ بھارت میں کسی دیگر عدالت سے اپنی مقامی حدود کے اندر عمل درآمد کے لئے موصول ہوا وارنٹ ہو۔

(4) جب ضمن (3) کی تعمیل میں معاہدہ کنندہ مملکت میں منتقل کیا گیا کوئی شخص بھارت میں کوئی قیدی ہو، تو بھارت میں عدالت یا مرکزی حکومت ایسی شرائط عائد کر سکے گی جیسا کہ عدالت یا مرکزی حکومت مناسب خیال کرے۔

(5) جب ضمن (1) یا ضمن (2) کی تعمیل میں بھارت میں منتقل کیا گیا کوئی شخص معاہدہ کنندہ مملکت میں کوئی قیدی ہو، تو بھارت میں عدالت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ ان شرائط پر عمل آوری کی جائے جن کے تحت قیدی کو بھارت میں منتقل کیا گیا ہے اور ایسے قیدی کو ایسی تحویل میں ایسی شرائط کے تحت رکھا جائے جس کی مرکزی حکومت تحریری طور پر ہدایت کرے۔

جائیداد کی قرقی یا ضبطی کے احکامات کے متعلق معاونت۔

105 ج۔ جب بھارت میں عدالت کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ کسی شخص کے ذریعہ حاصل کوئی جائیداد ایسے شخص کے ذریعہ بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی جرم کے ارتکاب سے اخذ یا حاصل کی گئی ہے تو وہ ایسی جائیداد کی قرقی یا ضبطی کا ایک حکم دے سکے گی جیسا کہ وہ دفعات 105 د سے 105 ی (دونوں شامل) کی توضیعات کے تحت مناسب سمجھے۔

(2) جب کوئی عدالت ضمن (1) کے تحت کسی جائیداد کی قرقی یا ضبطی کا حکم دے اور ایسی جائیداد کے معاہدہ کنندہ مملکت میں ہونے کا شبہ ہو تو عدالت، ایسے حکم کی عملدرآمدی کے لئے معاہدہ کنندہ مملکت میں کسی عدالت یا اتھارٹی کو درخواست کا ایک خط جاری کر سکے گی۔

(3) جب معاہدہ کنندہ مملکت میں کسی عدالت یا اتھارٹی سے اس معاہدہ کنندہ مملکت میں کسی جرم کے ارتکاب سے

کسی شخص کے ذریعہ بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر اخذ یا حاصل کی گئی جائیداد کی بھارت میں قرقی یا ضبطی کی درخواست کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے ذریعہ درخواست کا کوئی خط وصول ہو، تو مرکزی حکومت ایسی درخواست کے خط کو دفعات 105 د سے 105 ی کی توضیعات یا فی الوقت نافذ کسی قانون، یا جیسی بھی صورت ہو، کی مطابقت میں عملدرآمد کئے جانے کے لئے ایسی عدالت کو بھیج سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

غیر قانونی طور پر حاصل جائیداد کی شناخت کرنا۔

105 د۔(1) عدالت، دفعہ 105 ج کے ضمن (1) کے تحت یا ضمن (3) کے تحت درخواست کا خط موصول ہونے پر کسی پولیس افسر کو، جو پولیس کے سب انسپکٹر کے درجہ سے کم کا نہ ہو، ایسی جائیداد کا پتہ لگانے اور شناخت کرنے کے اقدامات کرنے کی ہدایت دے گی۔

(2) ضمن (1) میں مصرحہ اقدامات میں کسی شخص، مقام، جائیداد، اثاثے، دستاویز، کسی بنک یا پبلک مالیاتی ادارے میں بہی کھاتوں یا کسی دیگر موزوں معاملے کی بابت کوئی جانچ، تحقیقات یا سروے شامل ہو سکتے ہیں۔

(3) ضمن (2) میں مصرحہ کوئی جانچ، تحقیقات یا سروے، اس تئیں متذکرہ عدالت کے ذریعہ جاری ہدایات کی مطابقت میں ضمن (1) میں مندرجہ کسی افسر کے ذریعہ کئے جائیں گے۔

جائیداد کی ضبطی یا قرقی۔

105 ہ۔(1) جہاں دفعہ 105 د کے تحت جانچ یا تحقیقات کرنے والے کسی افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ ایسی جائیداد کے جس کے متعلق ایسی جانچ یا تحقیقات کی جا رہی ہوں، چھپانے، منتقل کرنے یا ایسی صورت میں معاملہ کرنے کا امکان ہو جس کا نتیجہ اس جائیداد کا نپٹایا جانا ہو، تو وہ ایسی جائیداد کو ضبط کرنے کا حکم دے گا اور جہاں ایسی جائیداد کو ضبط کرنا قابل عمل نہ ہو، وہاں وہ یہ ہدایت دیتے ہوئے ایسی جائیداد کی قرقی کا حکم دے گا کہ ایسی جائیداد کو منتقل یا اس کا دیگر طور پر معاملہ نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ ایسا حکم کرنے والے افسر کی ماقبل منظوری لے لی جائے، اور ایسے حکم کی ایک نقل کی تعمیل متعلقہ شخص پر کی جائے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت کیا گیا کوئی حکم کوئی اثر نہ رکھے گا جب تک کہ مندرجہ حکم کی توثیق، اس کے کئے جانے کے 30 یوم کے اندر مندرجہ عدالت کے حکم کے ذریعہ نہ کر دی جائے۔

اس باب کے تحت ضبط یا قرق کی گئی جائیدادوں کا انتظام۔

105 و۔(1) عدالت اس علاقے کے، جہاں جائیداد واقع ہو، ضلع مجسٹریٹ یا کسی دیگر افسر کو، جو ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ نامزد کیا جائے ایسی جائیداد کے ناظم کے طور پر کار ہائے منصبی انجام دینے کے لئے مقرر کر سکے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا ناظم ایسی جائیداد وصول کرے گا اور اس کا انتظام ایسی صورت میں اور ایسی شرائط کے تابع کرے گا جو مرکزی حکومت کے ذریعہ مصرحہ کی جاسکیں اور جس کے متعلق دفعہ 105ہ کے ضمن (1) یا دفعہ 105ح کے تحت حکم دیا گیا ہو۔

(3) ناظم، مرکزی حکومت کو ضبط ہوئی جائیداد کو نپٹانے کے لئے ایسے اقدامات بھی کرے گا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے۔

ضبط کی گئی جائیداد کا نوٹس۔

105 ز۔(1) اگر دفعہ 105 د کے تحت جانچ، تحقیقات یا سروے کے نتیجے میں عدالت کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ ایسی سبھی یا ان میں سے کوئی جائیداد جرم کا حاصل ہیں تو وہ ایسے شخص (جسے بعد ازاں متاثرہ شخص کہا جائے گا) پر نوٹس میں مصرحہ تیس دن کی مدت کے اندر یہ بتانے کے لئے نوٹس کی تعمیل کر سکے گی کہ وہ آمدنی، کمائی یا اثاثوں کا ذریعہ بتائے جس سے یا جس کے ذریعہ ایسی جائیداد حاصل کی گئی ہو، شہادت جس پر وہ انحصار کرے اور دیگر موزوں اطلاع اور تفصیلات پیش کرے اور وجہ ظاہر کرے کہ ایسی سبھی یا ان میں سے کوئی جائیداد، جیسی کہ صورت ہو، جرم کے حاصل کی صورت میں قرار کیوں نہ دے دی جائیں اور مرکزی حکومت کے حق میں ضبط کیوں نہ کر دی جائیں۔

(2) جہاں ضمن (1) کے تحت کسی نوٹس میں ایسی جائیداد کی صراحت کی جائے جو ایسے شخص کی طرف سے کسی دیگر شخص کے قبضے میں ہو تو نوٹس کی ایک نقل کی تعمیل ایسے دیگر شخص پر بھی کرائی جائے گی۔

بعض معاملوں میں جائیداد کی ضبطی۔

105 ح۔(1) عدالت دفعہ 105 ز کے تحت وجہ بتاؤ نوٹس کے جواب میں تشریح، اگر کوئی ہو، پر اور اس کے روبرو فراہم کرائے گئے مادوں پر غور کرنے کے بعد اور متاثرہ شخص کو (اور اس معاملے میں جہاں متاثرہ شخص نوٹس میں مصرحہ جائیداد پر کسی دیگر شخص کے ذریعہ قابض ہو، تو اس شخص کو بھی) سماعت کا معقول موقع دیئے جانے کے

بعد، حکم کے ذریعہ ایک تجویز تحریر کرے گی کہ کیا زیر بحث سبھی یا ان میں سے کوئی جائیداد جرم کے حاصل ہیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر متاثرہ شخص (اور اس معاملے میں جہاں متاثرہ شخص نوٹس میں مصرحہ جائیداد پر کسی دیگر شخص کے ذریعہ قابض ہو تو وہ شخص بھی) وجہ بتاؤ نوٹس میں مصرحہ تیس دن کی مدت کے اندر عدالت میں حاضر نہیں ہوتا ہے یا اس کے روبرو اپنے معاملے کی پیروی نہیں کرتا ہے، تو عدالت اپنے سامنے فراہم کی گئی شہادت کی بناء پر اس ضمن کے تحت یک طرفہ تجویز تحریر کرنے کی کارروائی کرے گی۔

(2) جہاں عدالت کا یہ اطمینان ہو جائے کہ وجہ بتاؤ نوٹس میں محولہ کچھ جائیدادیں جرم کا حاصل ہیں لیکن ایسی جائیدادوں کو خصوصی طور پر شناخت کرنا ممکن نہیں ہے تو عدالت کے لئے قانونی طور پر یہ جائز ہوگا کہ وہ ان جائیدادوں کی صراحت کرے، جو حتی المقدور، اس کی نظر میں جرم کے حاصل ہیں اور ضمن (1) کے تحت حسب نتیجہ تحریر کرے گی۔

(3) جہاں عدالت اس دفعہ کے تحت یہ نتیجہ ریکارڈ کرے کہ کوئی جائیداد جرم کا حاصل ہے، وہاں ایسی جائیداد تمام بار کفالت سے مبرّا مرکزی حکومت کے حق میں ضبط ہو جائے گی۔

(4) جب اس دفعہ کے تحت کمپنی میں کوئی حصص مرکزی حکومت کے حق میں ضبط ہو جائیں تو کمپنی، کمپنی ایکٹ، 1956 یا کمپنی کے قائم ہونے کی شرائط میں مندرج کسی امر کے باوجود، مرکزی حکومت کو ایسے حصص کے منتقل الیہ کے طور پر فوراً رجسٹر کرے گی۔

ضبطی کے بدلے میں جرمانہ۔

105 ط۔(1) جب عدالت یہ اعلان کرے کہ دفعہ 105 ح کے تحت کوئی جائیداد مرکزی حکومت کے حق میں ضبط ہوگئی ہے اور یہ ایسا معاملہ ہے جہاں ایسی جائیداد کے صرف ایک ہی حصے کا ذریعہ عدالت کے اطمینان کے مطابق ثابت نہیں ہوا ہے، تو یہ متاثرہ شخص کو ضبطی کے بدلے میں ایسے حصے کی بازاری قیمت کے برابر جرمانہ ادا کرنے کا اختیار دیتے ہوئے ایک حکم دے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت جرمانہ عائد کرنے والا حکم دینے سے قبل متاثرہ شخص کو سماعت کا معقول موقع دیا جائے گا۔

(3) جب متاثرہ شخص واجب الادا جرمانے کی ادائیگی، اس سلسلے میں ضمن (1) کے تحت دیئے گئے وقت کے اندر کر دے، تو عدالت دفعہ 105 ح کے تحت ضبطی کے استقرار نامے کو ایک حکم کے ذریعہ منسوخ کر سکے گی اور اس کے بعد وہ جائیداد ضبطی سے واگذاشت ہو جائے گی۔

بعض انتقالات کالعدم اور باطل ہوں گے۔

105ی۔ جب دفعہ 105ہ کے ضمن (1) کے تحت کوئی حکم کئے جانے یا دفعہ 105ز کے تحت کوئی نوٹس جاری کئے جانے کے بعد مندرجہ حکم یا نوٹس میں محولہ جائیداد کو کسی بھی طریقے میں منتقل کیا جائے تو اس باب کے تحت کارروائیوں کی اغراض کے لئے ایسے انتقالات کو نظر انداز کیا جائے گا اور اگر ایسی جائیداد کو بعد میں دفعہ 105ح کے تحت مرکزی حکومت کے حق میں ضبط کر لیا جاتا ہے، تو ایسی جائیداد کا انتقال کالعدم اور باطل سمجھا جائے گا۔

درخواست کے خط سے متعلق ضابطہ۔

105ک۔ اس باب کے تحت معاہدہ کنندہ مملکت سے مرکزی حکومت کو موصول ہر ایک درخواست کا خط، سمن یا وارنٹ یا اسے منتقل کیا جانے والا ہر ایک درخواست کا خط، سمن یا وارنٹ، معاہدہ کنندہ مملکت کو یا بھارت میں متعلقہ عدالت کو ایسی شکل میں اور ایسے طریقے میں منتقل کیا جائے گا یا بھیجا جائے گا، جیسی کہ صورت ہو، جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعہ اس تئیں صراحت کرے۔

اس باب کا اطلاق۔

105ل۔ مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعہ یہ ہدایت دے سکے گی کہ اس معاہدہ کنندہ مملکت کے سلسلے میں، جس کے ساتھ باہمی قرار کیا گیا ہے، اس باب کا اطلاق ایسی شرائط، استثنیات یا اہلیتوں کے تابع ہوگا جن کی صراحت مندرجہ اطلاع نامے میں کی جائے۔

باب-8

امن کی برقراری اور نیک چلنی کی ضمانت

سزایابی کی صورت میں امن برقرار رکھنے کی ضمانت۔

106۔(1) جب سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت سے کسی شخص کو ضمن (2) میں مصرحہ جرائم میں سے کسی جرم کے لئے یا کسی ایسے جرم کی اعانت کے لئے سزا ہوئی ہو اور متذکرہ عدالت کی رائے میں یہ ضروری ہو کہ امن کی برقراری کے لئے ایسے شخص سے ضمانت حاصل کی جائے تو اس صورت میں عدالت ایسے شخص کو مستوجب

سزا ٹھہراتے وقت یہ حکم صادر کرسکتی ہے کہ وہ ایسی مدت کے لئے جو تین سال سے زائد نہ ہو جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے امن برقرار رکھنے کی خاطر معہ یا بلا ضامنوں کے مچلکہ داخل کرے۔

(2) ضمن (1) میں محولہ جرائم حسب ذیل ہیں:۔

(الف) مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب 8 کے تحت قابل سزا کوئی جرم سوائے ایسے جرم کے جو اس مجموعہ کی دفعہ 153 الف یا دفعہ 153 ب یا دفعہ 154 کے تحت قابل سزا جرم ہو ؛

(ب) کوئی ایسا جرم جو حملہ، قوت مجرمانہ کے استعمال یا نقصان رسانی کے ارتکاب پر مشتمل ہو یا اس میں شامل ہو ؛

(ج) تخویف مجرمانہ کا کوئی جرم ؛

(د) کوئی دیگر جرم جس کے باعث نقص امن واقع ہوا ہو یا جس سے نقص امن مقصود تھا یا جس کے بارے میں یہ علم تھا کہ اس سے نقص امن کا امکان ہے۔

(3) اگر سزا یابی اپیل ہونے پر یا دیگر طور پر مسترد ہو جائے تو اس طرح داخل کیا گیا مچلکہ کالعدم ہو جائے گا۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم عدالت اپیل یا کوئی ایسی عدالت بھی صادر کر سکے گی جو نگرانی کے اپنے اختیارات کا استعمال کر رہی ہو۔

دیگر صورتوں میں امن برقرار رکھنے کی ضمانت۔

107۔(1) جب کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو یہ اطلاع موصول ہو کہ کسی شخص کی جانب سے نقص امن کا ارتکاب کرنے یا امن عامہ میں خلل ڈالنے یا کوئی ایسا فعل بے جا کرنے کا امکان ہے جس کے باعث نقص امن پیدا ہونے یا عافیت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خدشہ ہو سکتا ہے، نیز اس کی یہ رائے ہو کہ اس بارے میں کارروائی کرنے کی معقول وجہ موجود ہے تو اس صورت میں یہاں بعد ازاں وضع کردہ طریقے سے ایسے شخص سے اس امر کی جواب طلبی کر سکے گا کہ کیوں نہ اسے ایسی مدت کے لئے جو ایک سال سے زائد نہ ہو امن برقرار رکھنے کی خاطر مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے داخل کرنے کا حکم دیا جائے یا جیسا کہ وہ مجسٹریٹ مناسب سمجھے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کارروائی کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے روبرو تب ہی کی جا سکتی ہے جبکہ یا تو ایسے نقص امن یا خلل کی جگہ جہاں نقص امن یا خلل کا خدشہ ہو اس کی مقامی حدود اختیار سماعت میں ہو یا ایسی حدود اختیار سماعت میں کوئی

ایسا شخص موجود ہو جس کی جانب سے نقص امن یا عافیت عامہ میں خلل ڈالنے یا متذکرہ بالا طریقے سے کسی فعل بے جا کے ایسی حدود اختیار سماعت سے باہر ارتکاب کا امکان ہو۔

بغاوت انگیز مواد پھیلانے والے شخص سے نیک چلنی کی ضمانت۔

108۔(1) جب کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو یہ اطلاع موصول ہو کہ اس کی مقامی حدود اختیار سماعت میں کوئی ایسا شخص ایسی حدود اختیار سماعت کے اندر یا باہر۔

(i) خواہ زبانی یا تحریری طور پر یا کسی دیگر طریقے سے قصداً حسب ذیل مواد پھیلائے یا پھیلانے کا اقدام کرے یا ایسا مواد پھیلانے کی اعانت کرے،۔

(الف) کوئی ایسا مواد جس کی اشاعت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 124 الف یا دفعہ الف 153 یا دفعہ 153 ب یا دفعہ 295 الف کے تحت قابل سزا ہو؛ یا

(ب) کسی ایسے جج سے متعلق، جو اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو یا اس کا انجام دینا ظاہر ہوتا ہو، ایسا کوئی مواد جو مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت تخویف مجرمانہ یا توہین بنتا ہو،

(ii) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 292 میں محولہ کوئی فحش مواد بنائے، تیار کرے، شائع کرے یا فروخت کے لئے رکھے، اس کی درآمد یا برآمد کرے، اس کی ترسیل کرے، اسے فروخت کرے یا کرایئے پر دے، اسے تقسیم کرے یا کھلے عام اس کی نمائش کرے یا کسی دیگر طریقے سے اس کی تشہیر کرے،

اور مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ کارروائی عمل میں لانے کی معقول وجہ موجود ہے تو مجسٹریٹ یہاں بعد ازاں وضع شدہ طریقے سے ایسے شخص کو وجہ بیان کرنے کا حکم دے سکے گا کہ کیوں نہ ایسے شخص کو اس مدت کے لئے جو ایک سال سے زائد نہ ہو، جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے نیک چلنی کا مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے داخل کرنے کا حکم جاری کیا جائے۔

(2) چھاپہ خانہ ورجسٹری کتب ایکٹ، 1887 میں مندرجہ قواعد کے تحت رجسٹری شدہ اور اس کے مطابق ادارت شدہ، چھاپی گئی اور شائع کی گئی کسی اشاعت کے اڈیٹر، مالک کے خلاف ایسی اشاعت میں درج کسی مواد کی نسبت اس دفعہ کے تحت ماسوائے اس کے کہ ریاستی حکومت یا اس بارے میں ریاستی حکومت کے مجاز کردہ کسی افسر کے حکم سے یا اس کی اجازت سے ہو، کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

مشتبہ اشخاص سے نیک چلنی کی ضمانت۔

109۔ جب کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو اس امر کی اطلاع موصول ہو کہ اس کی مقامی حدود اختیار سماعت میں کوئی ایسا شخص

موجود ہے جو روپوش ہونے کا اقدام کر رہا ہے اور یہ کہ یہ باور کرنے کی وجہ ہے کہ وہ ایسا اقدام کسی قابل دست اندازی پولیس جرم کا ارتکاب کرنے کے پیش نظر کر رہا ہے تو مجسٹریٹ یہاں بعد ازاں وضع کردہ طریقے سے ایسے شخص کو وجہ بیان کرنے کا حکم دے سکے گا کہ کیوں نہ اسے ایسی مدت کے لئے جو ایک سال سے زائد نہ ہو، جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے، نیک چلنی کا مچلکہ معہ یا بلا معہ یا بلا ضامنوں کے داخل کرنے کا حکم جاری کیا جائے۔

عادی مجرمین سے نیک چلنی کی ضمانت کی توضیعات۔

110۔ جب کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو اس امر کی اطلاع موصول ہو کہ اس کی مقامی حدود اختیار سماعت میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو۔

(الف) عادتاً ایک لٹیرا، نقب زن، چور یا جعلساز ہے؛ یا

(ب) عادتاً مال مسروقہ لیتا ہے، یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ مسروقہ ہے؛ یا

(ج) عادتاً چوروں کی حفاظت کرتا یا انہیں پناہ دیتا ہے یا مال مسروقہ کو پوشیدہ رکھنے یا اسے منتقل کرنے میں معاونت کرتا ہے؛ یا

(د) اغوا، بھگا لے جانے، استحصال بالجبر یا دغا یا نقصان رسانی کے جرم یا مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب XII کے تحت یا اس مجموعہ کی دفعہ 489 الف، دفعہ 489 ب، دفعہ 489 ج یا دفعہ 489 د کے تحت قابل سزا کسی جرم کا عادتاً ارتکاب کرتا ہے یا ارتکاب کا اقدام یا اس کے ارتکاب کی اعانت کرتا ہے ؛ یا

(ھ) نقص امن سے متعلق جرائم کا عادتاً ارتکاب کرتا ہے یا ارتکاب کا اقدام یا ارتکاب کی اعانت کرتا ہے ؛ یا

(و) کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا، ارتکاب کے اقدام یا ارتکاب کی اعانت کرتا ہے جو۔

(i) مندرجہ ذیل ایک ایکٹ یا زائد ایکٹوں کے تحت کوئی جرم ہو، یعنی :۔

(الف) ادویات وسنگھار کی اشیاء ایکٹ، 1940 ؛

(ب) زر مبادلہ خارجہ ضابطہ بندی ایکٹ، 1973 ؛

(ج) ملازمین پراویڈنٹ فنڈ اور خاندانی پنشن فنڈ ایکٹ، 1952 ؛

(د) غذا میں ملاوٹ کا انسداد ایکٹ، 1954 ؛

(ھ) لازمی اجناس ایکٹ، 1955 ؛

(و) چھوت چھات (جرائم) ایکٹ، 1955 ؛

(ز) کسٹم ایکٹ، 1962 ؛

(ح) بدیشیوں کی بابت ایکٹ، 1946 ؛ یا

(ii) کسی ایسے دیگر قانون کے تحت قابل سزا کوئی جرم ہو جس میں ذخیرہ اندوزی یا منافع خوری غذا یا ادویات میں ملاوٹ یا بدعنوانی کے تدارک کی توضیع کی گئی ہو؛ یا

(ز) ایسا بیباک اور خطرناک قسم کا شخص ہے کہ جس کا بلا ضمانت آزاد رہنا معاشرے کیلئے مضرت رساں ثابت ہوسکتا ہے ،

اس صورت میں ایسا مجسٹریٹ ایسے طریقے کے مطابق جس کی اس میں بعد ازاں توضیع کی گئی ہے وجہ بیان کرنے کا حکم دے سکتا ہے، کہ کیوں نہ ایسی مدت کے لئے جو تین سال سے زائد نہ ہو، جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے نیک چلنی کا مچلکہ معہ ضامنوں کے داخل کرے۔

حکم کا صادر کیا جانا۔

111۔ جب کوئی مجسٹریٹ جو دفعہ 109,108,107 یا دفعہ 110 کے تحت کاروائی انجام دے رہا ہو، مذکورہ دفعہ کے تحت کسی شخص سے وجہ بیان کرنے کی نسبت حکم دینا ضروری تصور کرے تو اس صورت میں وہ مجسٹریٹ ایک تحریری حکم جاری کرے گا جس میں موصولہ اطلاع کا نفس مضمون داخل کئے جانے والے مچلکے کی رقم، ایسی مدت جس کے لئے یہ نافذ رہے گا اور ضامنوں کی (اگر کوئی ہوں) تعداد، نوعیت اور درجے کا اندراج ہوگا۔

حاضر عدالت کسی شخص کی نسبت ضابطہ۔

112۔ اگر کوئی ایسا شخص جس کی نسبت ایسا حکم جاری کیا گیا ہو، عدالت میں حاضر ہو تو یہ اسے پڑھ کر سنایا جائے گا یا اگر وہ ایسا چاہے تو اس حکم کا نفس مضمون اس پر واضح کر دیا جائے گا۔

ایسے شخص کے بارے میں سمن یا وارنٹ جو اس طرح حاضر عدالت نہ ہو۔

113۔ اگر ایسا شخص حاضر عدالت نہیں ہے تو مجسٹریٹ اسے عدالت میں حاضر ہونے کی نسبت سمن جاری کرے گا یا جب ایسا شخص حراست میں ہو تو اس صورت میں ایسے افسر کے نام جس کی حراست میں وہ ہو، اس شخص کو عدالت کے روبرو پیش کرنے کی نسبت وارنٹ بھیجے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کبھی ایسے مجسٹریٹ کو کسی پولیس افسر کی رپورٹ یا دیگر اطلاع موصول ہونے پر (جس کا نفس

مضمون مجسٹریٹ قلم بند کرے گا) یہ معلوم ہو کہ نقص امن کے ارتکاب کا خدشہ موجود ہے اور یہ کہ ایسے شخص کی فوری گرفتاری کے علاوہ دیگر طور پر ایسے نقص امن کا تدارک نہیں کیا جا سکتا تو مجسٹریٹ کسی بھی وقت اس شخص کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کر سکتا ہے۔

سمن یا وارنٹ کے ہمراہ حکم کی نقل رکھی جائے گی۔

114۔ دفعہ 113 کے تحت جاری کئے گئے ہر ایک سمن یا وارنٹ کے ہمراہ دفعہ 111 کے تحت صادر کردہ حکم کی نقل رکھی جائے گی اور اس سمن یا وارنٹ کی تعمیل کروانے والا افسر یہ نقل اس شخص کے حوالے کرے گا جس پر اس کی تعمیل کروائی گئی ہے یا اس کی رو سے گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔

اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار۔

115۔ اگر مجسٹریٹ کو کوئی معقول وجہ معلوم ہوتی ہو تو وہ ایسے کسی شخص کو جس سے یہ وجہ بتانے کو کہا گیا ہو کہ کیوں نہ اسے امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کی خاطر مچلکہ داخل کرنے کا حکم دیا جائے، اصالتاً حاضر عدالت ہونے سے مستثنیٰ کر سکتا ہے اور وکالتاً پیش ہونے کی اجازت دے سکتا ہے۔

اطلاع کی صداقت کی نسبت تحقیقات۔

116۔(1) جب دفعہ 111 کے تحت کوئی حکم عدالت میں حاضر کسی شخص کو دفعہ 112 کے تحت پڑھ کر سنایا جائے یا اس پر واضح کیا جائے یا جب کوئی شخص دفعہ 113 کے تحت جاری کردہ سمن یا وارنٹ کی تعمیل یا تکمیل کے نتیجے میں مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا اسے پیش کیا جائے تو اس صورت میں مجسٹریٹ اس اطلاع کی صداقت کی نسبت ایسی تحقیقات کروانے کی، جن کی بناء پر کارروائی ضابطہ عمل میں لائی گئی ہو، نیز ایسی مزید شہادت لینے کی جو کہ ضروری معلوم ہو، کارروائی کرے گا۔

(2) ایسی تحقیقات جس قدر ممکن العمل ہو، ایسے طریقے سے عمل میں لائی جائے گی جو مقدمات قابل اجرائے سمن کی نسبت سماعت اور شہادت قلمبند کرنے کی صورت میں یہاں بعد ازاں مقرر ہے۔

(3) ضمن (1) کے تحت تحقیقات شروع ہونے کے بعد اور اس کی تکمیل سے پہلے اگر مجسٹریٹ یہ سمجھتا ہو کہ نقص امن یا عافیت عامہ میں خلل اندازی یا کسی جرم کے ارتکاب کا تدارک کرنے یا تحفظ عامہ کے لئے فوری اقدام کرنا ضروری ہے تو وہ ایسی وجوہ کی بناء پر جن کو قلمبند کیا جائے گا، اس شخص کو، جسکی نسبت دفعہ

111 کے تحت حکم جاری کیا گیا ہو، تحقیقات ختم ہونے تک امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کے لئے معہ یا بلا ضامنوں کے مچلکہ داخل کرنے کی ہدایت دے سکے گا، نیز ایسا مچلکہ داخل ہونے تک یا اسکے داخل نہ ہونے پر تاوقتیکہ تحقیقات مکمل ہو جائے اسے حراست میں رکھ سکے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ—

(الف) کسی ایسے شخص کو جس کے خلاف دفعہ 108، دفعہ 109 یا دفعہ 110 کے تحت کارروائی عمل میں نہ لائی جا رہی ہو، مچلکہ نیک چلنی کی تکمیل کرنے کی نسبت ہدایت جاری نہیں کی جائے گی؛

(ب) ایسے مچلکہ کی شرائط خواہ وہ اس کی رقم کے بارے میں ہوں یا ضامن مہیا کرنے یا ان ضامنوں کی تعداد کے بارے میں ہوں یا مالی حد کے اعتبار سے ان کی ذمہ داری کے بارے میں ہوں، ایسی شرائط سے زیادہ سخت نہ ہوں گی جن کی صراحت دفعہ 111 کے تحت حکم میں کی گئی ہے۔

(4) اس دفعہ کی اغراض کے لئے یہ امر واقعہ کہ کوئی شخص عادی مجرم ہے یا یہ کہ وہ ایسا بیباک اور خطرناک قسم کا شخص ہے کہ اس کا بلا ضمانت آزاد رہنا معاشرے کے لئے مضرت رساں ثابت ہوسکتا ہے، اس کی عام شہرت کی نسبت شہادت حاصل کر کے یا دیگر طور پر ثابت کیا جا سکتا ہے۔

(5) جب دو یا زائد اشخاص زیر تحقیقات کسی معاملے میں باہم شریک ہوں تو اس صورت میں مجسٹریٹ ایک ساتھ ہی یا علیحدہ علیحدہ تحقیقاتی کارروائی اختیار کر سکے گا جیسا کہ وہ انصاف کی بناء پر مناسب خیال کرے۔

(6) اس دفعہ کے تحت تحقیقات اس کے شروع ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر مکمل کر لی جائے گی اور اگر یہ تحقیقات اس طرح مکمل نہ کی جائے تو اس صورت میں اس باب کے تحت کارروائی مذکورہ مدت کے اختتام پذیر ہونے پر بند کر دی جائے گی بجز اس کے کہ خصوصی وجوہ کی بنا پر جو کہ قلمبند کی جائیں گی، مجسٹریٹ دیگر طور پر ہدایت جاری کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی شخص کو ایسی تحقیقات کے دوران نظر بند رکھا گیا ہو تو اس شخص کے خلاف کارروائی جب تک کہ پہلے ہی بند نہ کر دی گئی ہو، ایسی نظر بندی کے چھ ماہ کی مدت کے اختتام پذیر ہونے پر بند کر دی جائے گی۔

(7) جب ضمن (6) کے تحت یہ ہدایت کی جائے کہ کارروائی جاری رکھنے کی اجازت ہے تو اس صورت میں سیشن جج ناراض فریق کی جانب سے اس امر کی درخواست دیئے جانے پر، اس ہدایت کو منسوخ کر سکے گا اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ یہ کسی خصوصی بنا پر جاری نہیں کی گئی تھی یا منشا کے منافی تھی۔

ضمانت دینے کی نسبت حکم۔

117۔اگر ایسی تحقیقات سے یہ ثابت ہو جائے کہ امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کے لئے، جیسی کہ صورت ہو، کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت تحقیقات عمل میں لائی جا رہی ہے مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے داخل کرنا ضروری ہے تو مجسٹریٹ حسبہ حکم جاری کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ—

(الف) کسی بھی شخص کو دفعہ 111 کے تحت صادر کردہ حکم میں درج نوعیت سے متعلق یا رقم سے زیادہ یا مدت سے زائد ضمانت داخل کرنے کا حکم نہیں دیا جائے گا ؛

(ب) ہر ایک مچلکے کی رقم کو معاملہ کی نوعیت کے مطابق ہی تعین کیا جائے گا اور یہ نامناسب نہ ہوگی ؛

(ج) جب کوئی ایسا شخص جس کے بارے میں تحقیقات کی جا رہی ہو، نابالغ ہو، تو اس صورت میں مچلکہ صرف اس کے ضامنوں کی جانب سے ہی داخل کیا جائے گا۔

اس شخص کا بری کیا جانا جس کے خلاف اطلاع دی گئی ہو۔

118۔اگر دفعہ 116 کے تحت تحقیقات کرنے پر یہ ثبوت فراہم نہ ہو کہ قیام امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کے لئے، جیسی کہ صورت ہو، یہ ضروری ہے کہ ایسے شخص کو، جس کی نسبت تحقیقات کی جائے مچلکہ داخل کرنا چاہئے تو مجسٹریٹ اس امر کا اندراج کرے گا اور اگر ایسا شخص صرف تحقیقات کی اغراض کے لئے ہی حراست میں رکھا گیا ہو تو اس کو رہا کر دے گا یا اگر ایسا شخص حراست میں نہ ہو تو اسے بری کر دے گا۔

ایسی مدت کا آغاز جس کے لئے ضمانت طلب کی گئی ہو۔

119۔(1) اگر کوئی شخص جس کی نسبت دفعہ 106 یا دفعہ 117 کے تحت ضمانت طلب کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہو اس حکم کے صادر ہوتے وقت سزایاب ہوا ہو یا سزا بھگت رہا ہو تو ایسی مدت کا آغاز، جس کی نسبت ضمانت طلب کی گئی ہو، اس حکم سزا کے اختتام پذیر ہونے پر ہوگا۔

(2) دیگر صورتوں میں ایسی مدت اس حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی بجز اس کے کہ مجسٹریٹ نے معقول وجوہ کی بنا پر کوئی بعد کی تاریخ مقرر کی ہو۔

مچلکے کا مضمون۔

120۔کسی شخص کی جانب سے مچلکہ داخل کئے جانے پر لازم ہوگا کہ وہ امن برقرار رکھے یا نیک چلن رہے، جیسی کہ صورت ہو، نیز موخرالذکر صورت میں قابل سزا کسی جرم کا ارتکاب یا اقدام یا اعانت جرم، خواہ ایسا کہیں بھی کیا جائے، مچلکے کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی۔

ضمانت نامنظور کرنے کا اختیار۔

121۔(1) مجسٹریٹ پیش کردہ کسی ضمانت کو نامنظور کرسکتا ہے یا یہ کہ وہ قبل ازیں خود اپنی یا اپنے پیشرو کی جانب سے اس باب کے تحت منظور کردہ کسی ضمانت کو اس بنا پر نامنظور کرسکے گا کہ ایسا ضامن مچلکے کی اغراض کے لئے غیر موزوں شخص ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی ایسی ضمانت کو اس طرح نامنظور کرنے یا مسترد کرنے سے پہلے وہ یا تو بذات خود ضامن کی موزونیت کی نسبت حلف دلا کر تحقیقات عمل میں لائے گا یا ایسی تحقیقات اپنے ماتحت مجسٹریٹ کے ذریعے کروا کر اس پر رپورٹ حاصل کرے گا۔

(2) ایسا مجسٹریٹ تحقیقات عمل میں لانے سے پہلے ضامن کو اور ایسے شخص کو جس کی جانب سے ضامن کو پیش کیا گیا تھا، مناسب نوٹس دے گا اور تحقیقات کے دوران اس شہادت کا خلاصہ قلمبند کرے گا جو کہ اس کے روبرو پیش کی جائے۔

(3) اگر مجسٹریٹ کو اپنے روبرو یا ضمن (1) کے تحت تعینات کئے گئے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کردہ شہادت اور مذکورہ مجسٹریٹ کی رپورٹ پر (اگر کوئی ہو) غور کرنے کے بعد اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مچلکے کی اغراض کے لئے ضامن موزوں شخص نہیں ہے تو اس صورت میں وہ ایسی ضمانت نامنظور یا مسترد کرنے کا، جیسی کہ صورت ہو، حکم صادر کرے گا اور اس غرض کے لئے وجوہ بھی قلمبند کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی ایسی ضمانت جسے قبل ازیں منظور کیا جا چکا ہو، نامنظور کرنے کا حکم دینے سے پہلے مجسٹریٹ، بذریعہ سمن یا وارنٹ جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، ایسے شخص کو جس کا ضامن اس کے روبرو پیش ہونے کا پابند ہو، اپنے روبرو پیش کروائے گا یا طلب کرے گا۔

ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں سزائے قید۔

122-(1) (الف) اگر کوئی شخص جسے دفعہ 106 یا دفعہ 117 کے تحت ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو اس تاریخ پر یا اس سے پہلے جبکہ ایسی مدت کا جس کے لئے ضمانت دی جانی ہو، آغاز ہوتا ہو ضمانت داخل نہ کرے، تو اس صورت میں ماسوائے ایسی صورت کے جس کا ذکر بعد ازاں کیا گیا ہے، اس شخص کو قید خانے میں بند رکھا جائے گا یا اگر وہ پہلے ہی قید خانے میں بند ہو تو اسے اس مدت تک قید خانے میں نظر بند رکھا جائے گا تاوقتیکہ ایسی مدت ختم نہ ہو جائے یا تاوقتیکہ وہ ایسی مدت کے اندر اس عدالت یا مجسٹریٹ کے پاس جس نے اس کی ضمانت طلب کی تھی، ضمانت پیش کر دے ؛

(ب) جب کسی ایسے شخص کی نسبت، جس نے دفعہ 117 کے تحت مجسٹریٹ کے حکم کی تعمیل میں امن برقرار رکھنے کا مچلکہ معہ یا بلا ضامنوں کے داخل کر دیا ہو، یہ ثبوت فراہم ہو کہ اس مجسٹریٹ یا اس کے جانشین عہدہ کے حسب اطمینان مذکورہ شخص مچلکے کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے تو ایسا مجسٹریٹ یا اس کا جانشین عہدہ اس ثبوت کی وجوہ کو قلمبند کرنے کے بعد یہ حکم دے سکے گا کہ اس شخص کو گرفتار کر کے مچلکے کی مدت ختم ہونے تک قید خانے میں نظر بند رکھا جائے نیز یہ حکم کسی دیگر ایسی سزائے قید یا مچلکے کی ضبطی پر اثر انداز نہ ہوگا جس کا کہ مذکورہ شخص قانوناً مستوجب ہو۔

(2) جب مذکورہ شخص کو مجسٹریٹ نے ایک سال سے زائد مدت کے لئے ضمانت دینے کا حکم دیا ہو تو مذکورہ مجسٹریٹ متذکرہ بالا طریقے سے مطلوبہ ضمانت داخل نہ کئے جانے پر اس شخص کے خلاف یہ حکم دیتے ہوئے وارنٹ جاری کرے گا کہ اسے سیشن جج کے احکام حاصل ہونے تک حوالات میں بند رکھا جائے گا اور اس کارروائی کو جس قدر جلد ممکن ہو، اس عدالت کے روبرو پیش کرے گا۔

(3) مذکورہ عدالت اس کارروائی کا ملاحظہ کرنے اور مجسٹریٹ سے مزید اطلاع یا ثبوت طلب کرنے کے بعد، جیسا کہ عدالت ضروری سمجھے، نیز متعلقہ شخص کو سنے جانے کا معقول موقعہ دینے کے بعد اس معاملہ میں ایسے احکام صادر کر سکے گی جنہیں وہ مناسب خیال کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی مدت (اگر کوئی ہو) جس کے دوران کسی شخص کو ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں قید میں رکھا گیا ہو، تین سال سے متجاوز نہیں ہوگی۔

(4) اگر ایک ہی نوعیت کی کارروائی کے دوران ایسے دو یا زائد اشخاص سے ضمانت طلب کی گئی ہو جن میں سے

کسی ایک کی نسبت متعلقہ کارروائی ضمن (2) کے تحت سیشن جج کے سپرد کی گئی ہو تو ایسی سپردگی میں ایسے کسی دیگر شخص کا مقدمہ بھی شامل ہوگا جس سے ضمانت طلب کی گئی ہو نیز ضمن (2) اور ضمن (3) کی توضیعات کا اطلاق اس صورت میں ایسے دیگر شخص پر بھی ہوگا بجز اس کے کہ ایسی مدت (اگر کوئی ہو) جس کے لئے وہ قید میں رکھا گیا ہو، اس مدت سے متجاوز نہ ہوگی جس کے لئے کہ اسے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(5) سیشن جج ضمن (2) یا ضمن (4) کے تحت اپنے روبرو پیش کردہ کسی کارروائی کو اپنے اختیار تمیزی سے کسی ایڈیشنل سیشن جج یا اسسٹنٹ سیشن جج کو منتقل کر سکے گا اور ایسی انتقال کارروائی کے بعد، ایسا ایڈیشنل سیشن جج یا اسسٹنٹ سیشن جج ایسی کارروائی کی نسبت اس دفعہ کے تحت سیشن جج کے اختیارات کا استعمال کر سکے گا۔

(6) اگر ضمانت جیل کے افسر نگراں کو پیش کی جائے تو وہ فوراً اس معاملے کو ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کے سپرد کرے گا جس نے حکم جاری کیا تھا اور ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کے احکام موصول ہونے تک کارروائی التواء میں رکھے گا۔

(7) امن برقرار رکھنے کے لئے ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں جو سزائے قید دی جائے گی وہ قید محض ہوگی۔

(8) نیک چلنی کے لئے ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں، جبکہ کارروائی دفعہ 108 کے تحت کی گئی ہو، جو سزائے قید دی جائیگی وہ قید محض ہوگی اور جب کارروائی دفعہ 109 یا دفعہ 110 کے تحت عمل میں لائی گئی ہو تو اس صورت میں سزائے قید، خواہ قید محض یا قید با مشقت ہو، ہر انفرادی معاملے میں عدالت یا مجسٹریٹ کی حسب ہدایت دی جائے گی۔

ضمانت داخل کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں قید میں رکھے گئے اشخاص کو رہا کرنے کا اختیار۔

123۔(1) جب کبھی دفعہ 117 کے تحت کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کردہ حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ یا کسی دیگر معاملے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ اس باب کے تحت ضمانت دینے سے قاصر رہنے کی صورت میں قید میں رکھے گئے کسی شخص کو معاشرے یا کسی دیگر شخص کو نقصان پہنچائے بغیر رہا کیا جائے تو اس صورت میں وہ ایسے شخص کو بری کرنے کا حکم دے سکے گا۔

(2) جب کبھی کسی شخص کو اس باب کے تحت ضمانت داخل کرنے سے قاصر رہنے پر قید میں رکھا گیا ہو تو عدالت عالیہ یا سیشن عدالت یا جب کسی دیگر عدالت نے حکم صادر کیا ہو تو دفعہ 117 کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کئے گئے حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ یا دیگر کسی صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ایسا حکم صادر کر سکے گا جس کی رو سے زر ضمانت یا ضامنوں کی تعداد یا ایسی مدت میں جس کے لئے ضمانت طلب کی گئی ہو کمی کی جا سکتی ہے۔

(3) ضمن (1) کے تحت حکم کی رو سے ایسے شخص کو، غیر مشروط طور پر یا ایسی شرائط پر جنہیں مذکورہ شخص قبول کرے، بری کرنے کی نسبت ہدایت کی جا سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ عائد کردہ ایسی کوئی شرط نافذ العمل نہیں ہوگی جبکہ ایسی مدت ختم ہو چکی ہو جس کیلئے مذکورہ شخص کو ضمانت دینے کا حکم دیا گیا تھا۔

(4) ریاستی حکومت ایسی شرائط مقرر کر سکے گی جن کی بنا پر مشروط طور پر بری کرنے کی کارروائی کی جا سکتی ہو۔

(5) اگر کوئی ایسی شرط جس کی بنا پر کسی شخص کو بری کیا گیا ہو، دفعہ 117 کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کردہ کسی حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ کی یا کسی دیگر صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی رائے میں، جس کی یا جس کے جانشین کی جانب سے حکم برأت جاری کیا تھا پوری نہ ہوتی ہو تو وہ اسے منسوخ کر سکے گا۔

(6) جب ضمن (5) کے تحت برأت کے کسی مشروط حکم کو منسوخ کیا گیا ہو تو مذکورہ شخص کو کوئی پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گا اور گرفتاری کے بعد اسے دفعہ 117 کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کردہ کسی حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ کے یا کسی دیگر صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

(7) بجز اس صورت کے جبکہ مذکورہ شخص ابتدائی حکم کی شرائط کے مطابق اس سزا کی باقی ماندہ مدت کے لئے جس کے لئے اسے پہلی بار نظر بند کیا گیا تھا یا کرنے کا حکم دیا گیا تھا (ایسی مدت کو اس مدت کے برابر تصور کیا جائے گا جو برأت کی شرائط کی خلاف ورزی کی تاریخ اور اس تاریخ کی درمیانی مدت ہو جس پر مذکورہ شخص سوائے ایسی مشروط برأت کے رہائی کا حقدار ہوتا) ضمانت داخل کر دیتا ہے تو دفعہ 117 کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کردہ کسی حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ یا کسی دیگر صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ایسی باقیماندہ مدت کے لئے سزا بھگتنے کی غرض سے مذکورہ شخص کو دوبارہ حوالات بھیج سکے گا۔

(8) ضمن (7) کے تحت دوبارہ حوالات بھیجے گئے شخص کو دفعہ 122 کی توضیعات کے تابع ایسی عدالت یا مجسٹریٹ کے پاس، جس نے ایسا حکم دیا تھا یا اس کے جانشین کے پاس باقیماندہ مدت کے لئے ابتدائی حکم کی شرائط کے مطابق ضمانت داخل کرنے پر کسی بھی وقت رہا کیا جا سکتا ہے۔

(9) عدالت عالیہ یا سیشن عدالت امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کے کسی مچلکے کو، جو کہ اس کے صادر کئے گئے کسی حکم کی رو سے اس باب کے تحت داخل کیا گیا ہو ایسی معقول وجوہ کی بنا پر جنہیں قلمبند کیا جائے گا کسی بھی وقت منسوخ کر سکے گی اور دفعہ 117 کے تحت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے صادر کردہ حکم کی صورت میں ضلع مجسٹریٹ یا کسی دیگر صورت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ایسی منسوخی کر سکے گا جب ایسا مچلکہ اس کے حکم سے یا اس کے ضلع میں کسی دیگر عدالت کے حکم کے تحت داخل کیا گیا تھا۔

(10) کوئی ضامن جسے کسی دیگر شخص کے امن پسندانہ طور طریقے یا نیک چلنی کی خاطر اس باب کے تحت مچلکہ داخل کرنے کے لئے محکوم کیا گیا ہو ایسا حکم دینے والی عدالت کے مچلکے کی منسوخی کے لئے کسی بھی وقت درخواست دے سکتا ہے اور اس طرح درخواست گذارنے پر عدالت ایسے شخص کو جس کے لئے مذکورہ ضامن کا حاضر عدالت ہونا یا اس کے روبرو پیش کیا جانا لازمی ہو، طلب کرنے کی غرض سے، جیسی بھی صورت ہو، سمن یا وارنٹ جاری کرے گی۔

مچلکہ کی باقیماندہ مدت کے لئے ضمانت۔

124۔(1) جب ایسا شخص جسے حاضر عدالت کروانے کی غرض سے دفعہ 121 کے ضمن (3) کے فقرہ شرطیہ کہ کے تحت یا دفعہ 123 کے ضمن (10) کے تحت سمن یا وارنٹ جاری کیا گیا ہو، مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو جائے یا ایسے پیش کیا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت مذکورہ شخص کے داخل کئے گئے مچلکے کو منسوخ کر دے گی اور اس شخص کو ایسے مچلکے کی باقیماندہ مدت کے لئے اسی نوعیت کی جیسی کہ ابتدائی ضمانت تھی، جدید ضمانت داخل کرنے کا حکم دے گی۔

(2) ایسا ہر حکم دفعات 120 تا 123 (جن میں دونوں دفعات شامل ہوں) کی اغراض کے لئے جیسی کہ صورت ہو، دفعہ 106 یا دفعہ 117 کے تحت جاری کیا گیا حکم متصور ہوگا۔

باب-9

بیوی بچوں اور والدین کے نان ونفقہ کے لئے حکم

بیوی بچوں اور والدین کے نان ونفقہ کے لئے حکم۔

125-(1) اگر کوئی شخص جس کے پاس آمدنی کے معقول ذرائع موجود ہوں، حسب ذیل کو نان ونفقہ مہیا کرنے میں یا ایسا کرنے سے انکار کرے،۔

(الف) اپنی بیوی کو جو خود اپنا گذارہ چلانے کی اہل نہ ہو ؛ یا

(ب) اپنی نابالغ جائز یا ناجائز اولاد کو خواہ وہ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ ہو، جو خود اپنا گذارہ چلانے کے اہل نہ ہوں ؛ یا

(ج) اپنی ایسی جائز یا ناجائز اولاد کو (جس میں شادی شدہ دختر شامل نہیں ہے) جو سن بلوغ کو پہنچ چکی ہو، جبکہ ایسی اولاد کسی جسمانی یا ذہنی نا اہلیت یا ضرر کی وجہ سے خود اپنا گذارہ چلانے کی نا اہل ہو ؛ یا

(د) اپنے والد یا والدہ کو جو اپنا گذارہ چلانے کے اہل نہ ہوں،

تو کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل ایسی کوتاہی یا انکار کی نسبت ثبوت ملنے پر ایسے شخص کو اس کی بیوی یا ایسی اولاد یا والدہ کے نان ونفقہ کے لئے ایسی ماہانہ شرح پر ایسا ماہانہ الاؤنس دلانے کا حکم دے سکے گا جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے اور یہ الاؤنس ایسے شخص کو ادا کیا جائے گا جیسا کہ مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت دے :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ فقرہ (ب) میں محولہ نابالغ لڑکی کے والد کے حق میں ایسا الاؤنس دلانے کا حکم دے سکے گا تاوقتیکہ وہ لڑکی سن بلوغ کو نہ پہنچ جائے اگر مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسی نابالغ لڑکی کے خاوند کے پاس، اگر چہ شادی شدہ ہو، آمدنی کے معقول ذرائع موجود نہیں ہیں :

مزید شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ اس ضمن کے تحت نان ونفقہ کے لئے ماہانہ الاؤنس کے متعلق کارروائی کے زیر سماعت رہنے کے دوران اپنی بیوی یا اپنی اولاد، والد یا والدہ کو عبوری نان ونفقہ کے لئے ماہانہ الاؤنس کی ادائیگی اور ایسی کارروائی کے خرچے کی ادائیگی کرنے کا حکم دے سکے گا جیسا کہ مجسٹریٹ مناسب خیال کرے اور اس کی ادائیگی ایسے

شخص کو کرنے کا حکم دے سکے گا جیسا کہ مجسٹریٹ وقتاً فوقتاً ہدایت دے :

شرط یہ بھی ہے کہ دوسرے شرطیہ فقرہ کے تحت عبوری نان ونفقہ کے ماہانہ الاؤنس اور کارروائی کے خرچے کی درخواست کا نپٹارہ، جہاں تک ممکن ہو، ایسے شخص پر درخواست کے نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے ساٹھ (60) دنوں کے اندر کیا جائے گا۔

تشریح : اس باب کی اغراض کے لئے۔

(الف) ''نابالغ'' سے ایسا شخص مراد ہے جس کی نسبت یہ متصور ہو کہ وہ بھارتی بلوغیت ایکٹ، 1875 کی توضیعات کے تحت سن بلوغ کو نہیں پہنچا ہے ؛

(ب) ''بیوی'' میں ایسی عورت شامل ہے جس کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی ہو یا جس نے اپنے خاوند سے طلاق حاصل کر لی ہو اور دوبارہ شادی نہ کی ہو۔

(2) نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ کے لئے ایسا کوئی الاؤنس اور کارروائی کا خرچہ حکم صادر ہونے کی تاریخ سے یا اگر اس طرح حکم صادر کیا گیا ہو تو نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ اور کارروائی کے خرچ کے لئے درخواست کی تاریخ سے، جیسی کہ صورت ہو، واجب الادا ہوگا۔

(3) اگر مذکورہ شخص جس کو اس طرح حکم دیا گیا ہو، کسی معقول وجہ کے بغیر حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہے تو ایسا کوئی مجسٹریٹ ایسے حکم کی ہر خلاف ورزی کے لئے وارنٹ جاری کر سکے گا جس کی رو سے اس طریقے سے رقم دلائی جائے گی جس کی توضیع جرمانہ عائد کرنے کے لئے کی گئی ہے اور وارنٹ کی تعمیل کے بعد غیر ادا شدہ نان ونفقہ یا عبوری نان و نفقہ کیلئے الاؤنس اور کارروائی کے خرچے، جیسی کہ صورت ہو، میں سے کل یا اس کے کسی جز کیلئے سزا کا حکم دے سکے گا جو ایسی مدت کے لئے ہوگی جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو یا ادائیگی کی مدت تک اگر پہلے ہی کر دی جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کسی رقم کی وصولی کیلئے کوئی وارنٹ جاری نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ عدالت کو اس امر کی درخواست دی جائے کہ اس تاریخ سے جبکہ یہ رقم واجب الادا ہوئی ہے، ایک سال کی مدت کے اندر یہ رقم وصول کی جائے :

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ شخص اپنی بیوی کو نان ونفقہ اس شرط پر مہیا کرنے کی پیش کش کرتا ہے کہ وہ اس کے ساتھ رہے اور وہ اس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو مذکورہ مجسٹریٹ اس کی بیوی کے اس انکار کی نسبت مبینہ

وجوہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دفعہ کے تحت اس پیش کش کے باوجود ایسا حکم جاری کر سکے گا اگر اسے یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسا کرنے کے لئے معقول منصفانہ وجوہ اس کے پاس موجود ہیں۔

تشریح۔ اگر کسی خاوند نے کسی دیگر عورت کے ساتھ شادی کی ہو یا کوئی داشتہ رکھی ہو تو بیوی کے اپنے خاوند کے ساتھ رہنے سے انکار کرنے کی یہ ایک معقول وجہ تصور کی جائے گی۔

(4) اس دفعہ کے تحت کوئی بیوی اپنے خاوند سے نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ کا الاؤنس اور کارروائی کا خرچہ، جیسی کہ صورت ہو، پانے کی حقدار نہ ہوگی اگر اس کے کسی کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں یا اگر کسی معقول وجہ کے بغیر وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہنے سے انکار کرے یا اگر ہر دو فریقین اپنی باہمی رضامندی سے الگ رہتے ہوں۔

(5) اس امر کا ثبوت ملنے پر کہ کوئی ایسی بیوی جس کے حق میں اس دفعہ کے تحت حکم صادر ہوا ہے، کسی کے ساتھ زنا کر رہی ہے یا یہ کہ بغیر کسی معقول وجہ کے وہ اپنے خاوند کے ساتھ رہنے سے انکار کرتی ہے یا یہ کہ وہ اپنی باہمی رضامندی سے ہی الگ رہ رہے ہیں تو مجسٹریٹ اس حکم کو منسوخ کر دے گا۔

ضابطہ۔

126۔(1) دفعہ 125 کے تحت کسی بھی ضلع میں کسی شخص کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکے گی۔

(الف) جہاں وہ ہے ؛ یا

(ب) جہاں وہ یا اس کی بیوی سکونت پذیر ہوں ؛ یا

(ج) جہاں وہ اپنی بیوی کے ساتھ آخری بار سکونت پذیر تھا یا، جیسی کہ صورت ہو، ناجائز اولاد کی ماں کے ساتھ رہتا تھا۔

(2) ایسی کارروائی میں جملہ شہادت اس شخص کی موجودگی میں ہی لی جائے گی جس کے خلاف نان ونفقہ دلانے کا حکم تحریر کیا گیا ہو یا جب اس کو اصالتاً حاضر ہونے سے مستثنیٰ کیا گیا ہو تو اس کے وکیل کی موجودگی میں اور اس امر کو ایسے طریقے سے قلمبند کیا جائے گا جو مقدمات قابل اجرائے سمن میں مقررہ ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسا شخص جس کے خلاف نان ونفقہ کی ادائیگی کا حکم تجویز کیا گیا ہے قصداً تعمیل کرنے سے گریز کر رہا ہے یا عدالت میں حاضر ہونے سے قصداً قاصر رہتا ہے

تو مجسٹریٹ معاملے کی سماعت کر کے یک طرفہ کارروائی کر سکے گا نیز اس طرح صادر کیا گیا کوئی حکم اس کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر دائر کردہ درخواست میں درج معقول وجہ سے ایسی شرائط کے تابع جن میں مخالف فریق کو خرچ کی ادائیگی کے بارے میں ایسی شرائط بھی شامل ہوں گی جنہیں مجسٹریٹ مناسب اور منصفانہ سمجھے، مسترد کیا جا سکے گا۔

(3) دفعہ 125 کے تحت درخواستوں پر کارروائی کرنے والی عدالت کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ خرچ کے بارے میں ایسا حکم صادر کرے جو مبنی بر انصاف ہو۔

الاؤنس میں کمی بیشی کرنا۔

127۔(1) دفعہ 125 کے نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ کے لئے ماہانہ الاؤنس پانے والے کسی شخص یا اسی دفعہ کے تحت اپنی بیوی، بچے، والد یا والدہ کو، جیسی کہ صورت ہو، نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ کے لئے ماہانہ الاؤنس ادا کرنے کے لئے محکوم کئے گئے کسی شخص کے حالات میں تبدیلی کے ثبوت پر، جیسی کہ صورت ہو، مجسٹریٹ نا ونفقہ یا عبوری نا ونفقہ کے لئے، جیسی کہ صورت ہو، الاؤنس میں ایسی تبدیلی کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) جب مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو جائے کہ دفعہ 125 کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم کو کسی مجاز عدالت دیوانی کے فیصلے کی رو سے مسترد کیا جانا چاہئے یا اس میں ردوبدل کیا جانا چاہئے تو اس صورت میں وہ، جیسی کہ صورت ہو، اس حکم کو حسب ضابطہ مسترد کر دے گا یا اس میں ردوبدل کرے گا۔

(3) جب دفعہ 125 کے تحت کوئی حکم ایسی عورت کے حق میں صادر ہوا ہو، جس کو اس کے خاوند نے طلاق دی ہو یا جس نے اپنے خاوند سے طلاق حاصل کی ہو تو اگر مجسٹریٹ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ۔

(الف) اس عورت نے ایسے طلاق کی تاریخ کے بعد دوسری شادی کر لی ہے تو وہ اس حکم کو اس کی دوسری شادی کی تاریخ سے ہی مسترد کر دے گا؛

(ب) اس عورت کے خاوند نے اسے طلاق دے دی ہو اور یہ کہ اس عورت نے مذکورہ حکم صادر ہونے سے

پہلے یا بعد میں ایسی کل رقم حاصل کر لی ہو، جو فریقین پر قابل اطلاق کسی رواجی یا شخصی قانون کے تحت ایسی طلاق کی صورت میں واجب الادا تھی، تو وہ اس حکم کو۔

(i) اس صورت میں جبکہ ایسی رقم مذکورہ حکم سے پہلے ادا کر دی گئی ہو تو اس حکم کے صادر ہونے کی تاریخ سے اسے مسترد کر دے گا ،

(ii) کسی دیگر صورت میں ایسی مدت کے، اگر کوئی ہو، جس کے لئے خاوند نے اس عورت کو فی الواقعی نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ، جیسی کہ صورت ہو، فراہم کیا ہے، منقضی ہونے کی تاریخ سے مسترد کر دے گا ؛

(ج) اس عورت نے اپنے خاوند سے طلاق حاصل کر لی ہے اور یہ کہ طلاق کے بعد نان ونفقہ کے حقوق سے رضا کارانہ طور پر دستبردار ہو گئی ہے تو اس صورت میں مذکورہ حکم کو اس تاریخ سے مسترد کر دے گا۔

(4) کسی نان ونفقہ یا جہیز کی، کسی شخص کے ذریعہ، جسے دفعہ 125 کے تحت نان ونفقہ اور عبوری نان ونفقہ یا ان میں سے کسی ایک کے لئے ماہانہ الاؤنس دلانے کا حکم دیا گیا ہو، وصولی کی ڈِگری اجرا کرتے وقت عدالت دیوانی اس رقم کو شامل حساب رکھے گی جو مذکورہ حکم کی رو سے ایسے شخص کو نان ونفقہ اور عبوری نا ونفقہ یا ان میں سے کسی ایک کیلئے، جیسی کہ صورت ہو، ماہانہ الاؤنس کے طور پر ادا کیا گیا ہے یا اس نے وصول کیا ہے۔

نان ونفقہ کے حکم پر عمل درآمد۔

128۔نان ونفقہ یا عبوری نان ونفقہ اور کارروائی کے خرچے، جیسی کہ صورت ہو، کی نسبت حکم کی ایک نقل ایسے شخص کو جس کے حق میں یہ صادر کیا گیا ہو یا اس کے ولی کو اگر کوئی ہو یا ایسے شخص کو جسے نا ونفقہ کے لئے الاؤنس یا نا ونفقہ کے لئے عبوری الاؤنس اور کارروائی کا خرچہ، جیسی کہ صورت ہو، دلایا جانا ہو، بلا اُجرت دی جائے گی نیز کوئی مجسٹریٹ اس حکم پر کسی ایسی جگہ جہاں پر وہ شخص جس کے خلاف یہ حکم صادر ہو موجود ہو، عمل درآمد کر سکے گا بشرطیکہ مذکورہ مجسٹریٹ کو فریقین کی شناخت کی نسبت اور اس امر کی نسبت کہ واجب الادا الاؤنس یا واجب الادا خرچہ، جیسی کہ صورت ہو، کی ادائیگی نہیں ہو پائی ہے، اطمینان ہو جائے۔

باب-10

امن عامہ اور عافیت عامہ برقرار رکھنا

الف۔ مجمع خلاف قانون

سول دستے کی امداد سے مجمع کو منتشر کرنا۔

129-(1) کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس تھانے کا افسر نگراں یا ایسے افسر نگراں کی موجودگی میں کوئی ایسا پولیس افسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم کا نہ ہو، کسی مجمع خلاف قانون کو، یا پانچ یا اس سے زائد اشخاص کے ایسے مجمع کو جس کے باعث امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا امکان ہو، منتشر ہونے کا حکم دے سکے گا اور اس صورت میں ایسے مجمع کے شرکاء کا یہ فرض ہوگا کہ وہ حسب ہدایت منتشر ہو جائیں۔

(2) اگر ایسا حکم دیئے جانے پر ایسا کوئی مجمع منتشر نہیں ہوتا یا اگر اس طرح حکم دیئے جانے کے بغیر وہ اس طرز عمل کا مظاہرہ کرتا ہے جس سے اس کے منتشر نہ ہونے کا ارادہ ظاہر ہوتا ہو تو اس صورت میں ضمن (1) میں محولہ کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس افسر اس مجمع کو بذریعہ قوت منتشر کرنے کی کارروائی کر سکے گا اور کسی آدمی سے جو کہ مسلح افواج کا افسر یا رکن نہ ہو اور نہ ہی اس حیثیت سے کام کر رہا ہو، ایسے مجمع کو منتشر کرنے کی غرض سے اور اگر ضروری ہو تو اس مجمع میں شامل اشخاص کو اس غرض سے گرفتار کرنے اور حبس میں رکھنے کے لئے تا کہ ایسا مجمع منتشر کیا جا سکے یا انہیں قانون کے مطابق سزا دی جا سکے، امداد طلب کر سکے گا۔

مجمع کو منتشر کرنے کی خاطر مسلح افواج کی امداد طلب کرنا۔

130-(1) اگر کوئی ایسا مجمع دیگر طور پر منتشر نہ کیا جا سکتا ہو اور اگر تحفظ عامہ کے لئے یہ لازم ہو کہ اسے منتشر کیا جائے تو اس صورت میں اعلیٰ ترین عہدے کا ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، جو کہ موقع پر موجود ہو مسلح افواج کی مدد سے ایسے مجمع کو منتشر کروا سکے گا۔

(2) ایسا مجسٹریٹ کسی ایسے افسر سے جو مسلح افواج کے اشخاص کی کسی جماعت کی کمان کر رہا ہو اس کے زیر کمان مسلح افواج کی مدد سے مجمع کو منتشر کرنے کی نسبت اور اس میں شامل ایسے اشخاص کو جن کو بابت مجسٹریٹ

ہدایت دے یا جنہیں مجمع کو منتشر کرنے یا حسب قانون سزا دینے کے لئے گرفتار کرنا اور حبس میں رکھنا ضروری ہو، گرفتار کرنے اور حبس میں رکھنے کے لئے امداد طلب کر سکے گا۔

(3) مسلح افواج کا ایسا ہر افسر ایسی امداد طلبی پر اس طریقے سے عمل درآمد کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے لیکن ایسا کرتے وقت محض اتنی قوت کا استعمال کرے گا اور جان و مال کو صرف اس حد تک ہی ضرر پہنچائے گا جس قدر کہ مجمع کو منتشر کرنے اور ایسے اشخاص کو گرفتار کرنے اور نظر بند رکھنے کے لئے ضروری ہو۔

مسلح افواج کے بعض افسران کا مجمع کو منتشر کرنے کا اختیار۔

131۔ جب کسی ایسے مجمع کے باعث تحفظ عامہ کو خطرہ لاحق ہو اور ایگزیکٹیو مجسٹریٹ سے رابطہ قائم نہ ہو سکتا ہو تو اس صورت میں مسلح افواج کا کوئی کمیشن یافتہ یا گزٹیڈ افسر اپنے زیر کمان مسلح افواج کی مدد سے ایسے مجمع کو منتشر کر سکے گا اور ایسے اشخاص کی جو اس میں شامل ہوں، ایسے مجمع کو منتشر کرنے کے لئے یا اس غرض سے کہ انہیں مطابق قانون سزا دی جا سکے، گرفتاری عمل میں لا سکے گا اور انہیں حبس میں رکھ سکے گا لیکن اگر اس وقت جبکہ وہ اس دفعہ کے تحت کارروائی انجام دے رہا ہو، کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ سے رابطہ قائم کرنا اس کے لئے ممکن العمل ہو جاتا ہے تو وہ ایسا کرتے ہوئے مذکورہ مجسٹریٹ کی ہدایت پر عمل کرے گا کہ آیا وہ ایسی کارروائی جاری رکھے یا نہ رکھے۔

ماقبل متذکرہ دفعات کے تحت کی گئی کاروائی کے لئے فوجداری کارروائی سے تحفظ۔

132۔(1) کسی ایسی کارروائی کی نسبت جو دفعہ 129، دفعہ 130، یا دفعہ 131 کے تحت کی جانی معلوم ہو، کسی شخص کے خلاف کوئی فوجداری کاروائی کسی فوجداری عدالت میں —

(الف) جب ایسا شخص مسلح افواج کا کوئی افسر یا رکن ہو تو اس صورت میں مرکزی حکومت کی منظوری کے سوا دائر نہیں کی جائے گی؛

(ب) کسی دیگر معاملے میں ریاستی حکومت کی منظوری کے سوا دائر نہیں کی جائے گی۔

(2) (الف) متذکرہ دفعات میں سے کسی کے تحت نیک نیتی سے کارروائی انجام دینے والے کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس افسر کی نسبت؛

(ب) دفعہ 129 یا دفعہ 130 کے تحت قانون کی رو سے نیک نیتی سے کارروائی انجام دینے والے کسی شخص کی نسبت؛

(ج) دفعہ 131 کے تحت نیک نیتی سے کارروائی کرنے والے افواج کے کسی افسر کی نسبت ؛

(د) مسلح افواج کے کسی رکن کی جانب سے جس پر حکم کی تعمیل کرنا لازم ہو، کسی کارروائی کی نسبت، یہ متصور نہ ہوگا کہ اس نے ایسی کارروائی انجام دیتے ہوئے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(3) اس دفعہ میں اور اس باب کی ماقبل متذکرہ دفعات میں۔

(الف) اصطلاح ''مسلح افواج'' سے ملکی افواج کے طور پر سرگرم کاربری، بحری اور ہوائی افواج مراد ہیں اور اس میں یونین کی اس طرح سرگرم کار کوئی دیگر مسلح افواج بھی شامل ہیں ؛

(ب) مسلح افواج کی نسبت سے ''افسر'' سے مسلح افواج کے افسر کے طور پر کمیشن یافتہ، گزٹیڈ یا تنخواہ یافتہ کوئی شخص مراد ہے اور اس میں جونیئر کمیشن یافتہ افسر، وارنٹ افسر، پیٹی افسر، غیر کمیشن یافتہ افسر اور نان گزٹیڈ افسر شامل ہے ؛

(ج) مسلح افواج کی نسبت ''رکن'' سے مسلح افواج کے افسر کے علاوہ کوئی دیگر شخص مراد ہے۔

ب۔ امور باعث تکلیف عامہ

امر باعث تکلیف عامہ کے تدارک کے لئے مشروط حکم –

133 (1)۔ جب کبھی ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا کسی دیگر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کا جس کو ریاستی حکومت نے اس بارے میں خصوصی اختیارات دیئے ہوں، کسی پولیس افسر کی رپورٹ یا دیگر اطلاع موصول ہونے پر اور ایسی شہادت لینے پر (اگر کوئی ہو)، جو وہ ضروری سمجھے، یہ خیال ہو کہ –

(الف) کسی ایسے جائے عامہ سے یا کسی راستے، دریا یا نہر سے جسے عوام اپنے جائز استعمال میں لاتے ہوں یا جسے ایسے استعمال میں لایا جا سکتا ہو کسی قسم کی ناجائز رکاوٹ یا امر باعث تکلیف عامہ کا تدارک کیا جانا چاہئے ؛ یا

(ب) تجارت یا پیشہ چلانا، یا کسی مال یا اشیائے تجارت کا رکھنا عوام کی صحت یا جسمانی آسائش کے لئے مضرت رساں ہے نیز یہ کہ آخر کار ایسی تجارت یا پیشے کو ممنوع قرار دیا جانا چاہئے یا اس میں باقاعدگی لائی جانی چاہئے یا ایسے مال یا اشیائے تجارت کو ہٹایا جانا چاہئے یا ان کے رکھنے میں باقاعدگی لائی جانی چاہئے ؛ یا

(ج) کسی عمارت کی تعمیر یا کسی مواد کی منتقلی کی، جس کے باعث آگ لگ جانے یا دھماکہ ہونے کا امکان ہو، ممانعت کر دی جانی چاہئے یا اسے بند کر دیا جانا چاہئے ؛ یا

(د) کوئی عمارت، خیمہ یا تعمیراتی ڈھانچہ یا کوئی درخت ایسی حالت میں ہے کہ اس کے گرنے کا امکان ہے جس کے باعث قرب وجوار میں رہنے والے یا کاروبار کرنے والے اشخاص یا گذرنے والے لوگوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور یہ کہ نتیجے کے طور پر ایسی عمارت، خیمے، یا تعمیر کا ہٹایا جانا اس کی مرمت کرنا یا اس کو سہارا دے کر استادہ رکھنا یا ایسے درخت کو ہٹانا یا اسے کھڑا رکھنا ضروری ہے ؛ یا

(ھ) ایسے کسی راستے یا جائے عامہ کے قریب واقع کسی تالاب، کنویں یا کھدائی کی اس ڈھنگ سے احاطہ بندی کر دی جانی چاہئے کہ عام لوگوں کو درپیش کسی خطرے کا تدارک کیا جا سکے ؛ یا

(و) کسی خطرناک جانور کو ہلاک کر دینا چاہئے یا اسے روک رکھنا یا دیگر طور پر ٹھکانے لگا دینا چاہئے،

تو اس صورت میں مجسٹریٹ ایسی رکاوٹ یا امر باعث تکلیف عامہ کا موجب بننے والے یا ایسی تجارت یا پیشہ چلانے والے یا کسی ایسے مال یا تجارتی اشیاء رکھنے والے یا ایسی عمارت، خیمے، تعمیراتی ڈھانچے، مواد، تالاب، کنویں، یا خندق کے مالک، قابض یا نگراں شخص نیز ایسے جانور یا درخت کے مالک یا قابض شخص کو مشروط حکم جاری کر سکے گا کہ وہ اس حکم میں مندرج مقرر مدت کے اندر حسب ذیل امور پر کاربند رہے —

(i) ایسی رکاوٹ یا امر باعث تکلیف عامہ کا تدارک کرنا ، یا

(ii) ایسی تجارت یا پیشے کو چلانے سے باز رہنا یا اسے ایسے طریقے سے بند کر دیا جانا یا اس میں سدھار کرنا جس کی اس بارے میں ہدایت دی جائے نیز ایسے مال یا تجارتی اشیاء کو ایسے ڈھنگ سے ہٹانا یا ان میں باقاعدگی لانا جس کی اس بارے میں ہدایت دی جائے ، یا

(iii) ایسی عمارت کی تعمیر روک دینا یا اسے بند کر دینا یا ایسے مواد کی منتقلی میں تبدیلی لانا ، یا

(iv) ایسی عمارت، خیمے یا تعمیراتی ڈھانچے کو ہٹانا، ان کی مرمت کرنا یا ان کو سہارا دے کر استادہ رکھنا نیز ایسے درختوں کو ہٹانا یا ان کو سہارا دے کر کھڑا رکھنا، یا

(v) ایسے تالاب، کنویں یا کھدائی کی احاطہ بندی کرنا، یا

(vi) ایسے خطرناک جانور کو اس ڈھنگ سے ہلاک کرنا، بند رکھنا یا اس کو ٹھکانے لگانا جس کی مذکورہ حکم میں توضیع کی گئی ہے۔

یا اگر وہ ایسا کرنے سے اعتراض کرے تو اس صورت میں وہ خود مذکورہ مجسٹریٹ یا اس کے ماتحت کسی دیگر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے روبرو ایسے وقت اور ایسی جگہ پر جو اس حکم کے ذریعے مقرر

کی جائے گی، حاضر ہو اور ایسے طریقے سے جس کی ذیل میں توضیع کی گئی ہے، وجہ بیان کرے کہ اس حکم کو حتمی حکم کے طور پر کیوں نہ جاری کر دیا جائے۔

(2) اس دفعہ کے تحت کسی مجسٹریٹ کے باضابطہ جاری کردہ حکم پر کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

تشریح۔ جائے عامہ میں سرکار کی ملکیتی جائیداد، پڑاؤ میدان اور حفظان صحت یا تفریحی اغراض کیلئے غیر مقبوضہ میدان بھی شامل ہیں۔

حکم کی تعمیل یا تشہیر۔

134۔(1) حکم کی تعمیل اس شخص پر، جس کے خلاف یہ صادر کیا گیا ہو، اگر ممکن العمل ہو، ایسے طریقے سے کروائی جائے گی جیسا کہ سمن کی تعمیل کے لئے توضیع کی گئی ہے۔

(2) اگر ایسے حکم کی تعمیل اس طرح نہ کی جا سکتی ہو تو اس صورت میں ایسے طریقے سے اشتہار جاری کیا جائے گا جس کی ریاستی حکومت حسب ضابطہ ہدایت کرے اور اس کی ایک نقل ایسی جگہ یا جگہوں پر چسپاں کر دی جائے گی جو مذکورہ شخص کو مطلع کرنے کے لئے موزوں ترین ہوں۔

جس شخص کے خلاف حکم صادر کیا گیا ہو وہ اس کی تعمیل کرے گا یا وجہ بیان کرے گا۔

135۔ایسا شخص جس کے خلاف ایسا حکم صادر کیا گیا ہو۔

(الف) اس حکم میں مصرحہ طریقے سے اور مقررہ مدت کے اندر حکم کی رو سے محکومہ کارروائی پر عملدرآمد کرے گا؛ یا

(ب) ایسے حکم کے مطابق حاضر عدالت ہو کر اس کے خلاف وجوہ بیان کرے گا۔

مذکورہ شخص کی جانب سے عدم تعمیل کی صورت میں نتائج۔

136۔اگر ایسا شخص مذکورہ حکم پر عمل درآمد نہ کرے یا حاضر عدالت ہو کر وجوہ بیان نہ کرے تو اس صورت میں وہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 188 میں اس بارے میں مقررہ سزا کا مستوجب ہوگا اور حکم کو حتمی کر دیا جائے گا۔

حقوق عامہ کی موجودگی سے انکار کی صورت میں ضابطہ۔

137۔(1) جب کسی گذرگاہ، دریا، نہر یا جگہ کے استعمال کی صورت میں عوام کو درپیش کسی رکاوٹ، امر باعث تکلیف عامہ یا

خطرے کے تدارک کی غرض سے کوئی حکم دفعہ 133 کے تحت صادر کیا گیا ہو اس صورت میں مجسٹریٹ اس شخص کے، جس کے خلاف وہ حکم صادر کیا گیا ہے، اپنے روبرو حاضر ہونے پر، اس سے یہ سوال کرے گا کہ آیا وہ اس گذرگاہ، دریا، نہر یا جگہ کے بارے میں کسی حق عامہ کے وجود سے انکار کرتا ہے اور اگر وہ اس کا جواب اثبات میں دے تو تب مجسٹریٹ دفعہ 138 کے تحت کارروائی شروع کرنے سے پیشتر اس معاملے کی تحقیقات کرے گا۔

(2) اگر ایسی تحقیقات کے دوران مجسٹریٹ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ ایسے انکار کی تائید میں کوئی معتبر شہادت موجود ہے تو اس صورت میں وہ کارروائی کو اس وقت تک روک دے گا جب تک کہ ایسے استحقاق کی نسبت عدالت مجاز کوئی فیصلہ نہیں دے دیتی اور اگر وہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ ایسی کوئی شہادت موجود نہیں ہے تو وہ دفعہ 138 کی رو سے کارروائی کرے گا۔

(3) کوئی ایسا شخص جس نے ضمن (1) کے تحت مجسٹریٹ کے استفسار پر اس میں محولہ نوعیت کے کسی حق عامہ کے وجود سے انکار کیا ہو یا جو اس طرح انکار کرنے پر اپنی تائید میں معتبر شہادت پیش کرنے سے قاصر رہا ہو تو اسے مابعد کارروائی کے دوران ایسا انکار کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

مذکورہ شخص کی جانب سے حاضر عدالت ہو کر وجہ بیان کرنے کی صورت میں ضابطہ۔

138۔(1) اگر ایسا شخص جس کے خلاف دفعہ 133 کے تحت حکم صادر کیا گیا ہو، حاضر عدالت ہو کر حکم کے خلاف وجوہ بیان کرے تو مجسٹریٹ اس معاملے میں ایسے طریقے سے شہادت لے گا جس طرح مقدمہ قابل اجرائے سمن میں لی جاتی ہے۔

(2) اگر مجسٹریٹ مطمئن ہو جائے کہ حکم یا تو جیسا ابتداً صادر کیا گیا تھا اسی حالت میں یا ایسی مناسب ترمیم کے ساتھ جسے وہ ضروری سمجھے، معقول و مناسب ہے تو تب اس حکم کو، جیسی کہ صورت ہو، کسی ترمیم کے بغیر یا ایسی ترمیم کے ساتھ حتمی قرار دے دیا جائے گا۔

(3) اگر مجسٹریٹ اس طرح مطمئن نہ ہو تو اس صورت میں اس معاملے میں کوئی مزید کارروائی کی جائے گی۔

مقامی تحقیقات کی نسبت ہدایت کرنے اور ماہر کا بیان لینے کی نسبت مجسٹریٹ اختیار۔

139۔ مجسٹریٹ دفعہ 137 یا دفعہ 138 کے تحت تحقیقاتی اغراض کے لئے۔

(الف) کسی ایسے شخص کے ذریعے، جسے وہ مناسب سمجھے، مقامی تحقیقات کروانے کی نسبت ہدایت دے سکے گا ؛ یا

(ب) کسی ماہر کو طلب کر کے اس کا بیان لے سکے گا۔

تحریری ہدایات وغیرہ جاری کرنے کی نسبت مجسٹریٹ کا اختیار۔

140۔(1) جب مجسٹریٹ دفعہ 139 کے تحت کسی شخص کو مقامی تحقیقات کرنے کی نسبت ہدایت دے تو اس صورت میں مجسٹریٹ۔

(الف) مذکورہ شخص کو ایسی تحریری ہدایات دے سکے گا جو اس کی رہنمائی کے لئے ضروری معلوم ہوں ؛

(ب) یہ اعلان کر سکے گا کہ مقامی تحقیقات کے ضروری مصارف جزوی یا کلی طور پر کس کو ادا کرنا ہوں گے۔

(2) ایسے شخص کی رپورٹ کو متعلقہ مقدمے میں شہادت کے طور پر پڑھا جا سکے گا۔

(3) جب مجسٹریٹ دفعہ 139 کے تحت کسی ماہر کو طلب کرے یا اس کا بیان لے تو مجسٹریٹ اس امر کا اعلان کر سکے گا کہ ایسی طلبی اور بیان کی بابت خرچہ کس کے ذمہ ہوگا۔

حکم کو حتمی قرار دینے کی صورت میں ضابطہ اور حکم عدولی کے نتائج۔

141۔(1) جب دفعہ 136 یا دفعہ 138 کے تحت کسی حکم کو حتمی قرار دیا گیا ہو تو مجسٹریٹ اس شخص کو، جس کے خلاف یہ حکم جاری کیا گیا ہو، اس کی اطلاع دے گا اور اسے اس حکم کے مطابق نوٹس میں مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد کرنے کی بھی ہدایت دے گا نیز اس شخص کو آگاہ کرے گا کہ عدم تعمیل کی صورت میں وہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 188 کی رو سے مستوجب سزا ہوگا۔

(2) اگر مقررہ مدت کے اندر اس پر عمل درآمد نہ کیا جائے تو مجسٹریٹ اس پر عمل درآمد کروانے کی کارروائی کر سکے گا اور اس طرح عمل درآمد پر ہونے والے خرچے کو کسی عمارت، مال یا دیگر جائیداد کو، جو اس کے حکم سے ہٹائی گئی ہو، فروخت کر کے نیز ایسے مجسٹریٹ کی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر یا باہر واقع مذکورہ شخص کی کسی دیگر منقولہ جائیداد کی قرقی یا اسے فروخت کر کے پورا کیا جائے گا اور اگر ایسی جائیداد ایسی حدود اختیار سماعت سے باہر ہو تو اس صورت میں اس حکم سے ایسی قرقی یا فروخت کی تب اجازت ہوگی جبکہ ایسی جائیداد کی نسبت تصدیق ظہری جس کی قرقی کو کرنا مطلوب ہو، ایسا مجسٹریٹ کر دے جس کی مقامی حدود اختیار سماعت میں وہ جائیداد واقع ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت نیک نیتی سے کی گئی کسی کارروائی کی بابت کوئی دعویٰ دائر نہ ہوگا۔

تحقیقات کے دوران حکم امتناعی۔

142 (1)۔اگر دفعہ 133 کے تحت حکم صادر کرنے والا مجسٹریٹ یہ سمجھے کہ خلائق عامہ کو کسی بھی قسم کے قریب الوقوع خطرے یا شدید نقصان کے تدارک کی خاطر فوری اقدام کئے جانے چاہئیں تو وہ اس شخص کو جس کے خلاف حکم صادر ہوا تھا ایسا حکم امتناعی جاری کر سکے گا جو مقدمے کا تصفیہ ہونے تک اس خطرے یا شدید نقصان کو رفع کرنے یا اس کے تدارک کیلئے مطلوب ہو۔

(2) اگر مذکورہ شخص متذکرہ حکم امتناعی کی فوری تعمیل کرنے سے قاصر رہے تو مجسٹریٹ از خود ایسے اقدامات کر سکے گا یا کروا سکے گا جو وہ اس خطرے کو رفع کرنے یا نقصان کا تدارک کرنے کے لئے ٹھیک سمجھے۔

(3) اس دفعہ کے تحت مجسٹریٹ کی جانب سے نیک نیتی سے کی گئی کسی کارروائی کی بابت دعویٰ دائر نہ ہوگا۔

مجسٹریٹ امر باعث تکلیف عامہ کے اعادہ یا اسے جاری رکھنے کی ممانعت کر سکے گا۔

143۔کوئی ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ریاستی حکومت یا ضلع مجسٹریٹ کا اس بارے میں مجاز کردہ کوئی دیگر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کسی شخص کو یہ حکم دے سکے گا کہ وہ مجموعہ تعزیرات بھارت یا کسی خصوصی یا مقامی قانون میں تعریف کردہ کسی امر باعث تکلیف عامہ کا نہ تو اعادہ کرے نہ ہی اسے جاری رکھے۔

ج۔ امر باعث تکلیف عامہ یا امکانی خطرے کے فوری معاملات

امر باعث تکلیف عامہ یا امکانی خطرے کے فوری معاملات میں حکم جاری کرنے کا اختیار۔

144۔(1) ایسے معاملات میں جہاں ضلع مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا کسی دیگر ایسے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی جسے ریاستی حکومت نے اس بارے میں خصوصی اختیارات دیئے ہوں، رائے میں اس دفعہ کے تحت کارروائی کرنے اور فوری تدارک یا بہ عجلت دادرسی کی معقول وجوہ موجود ہوں تو مذکورہ مجسٹریٹ ایسے تحریری حکم کے ذریعے جس میں معاملے کے اہم واقعات کا اندراج ہوگا اور جس کی تعمیل اس طریقہ سے کروائی جائے گی جس کی توضیع دفعہ 134 میں کی گئی ہے کسی شخص کو کسی مخصوص حرکت سے باز رہنے یا اس کے زیر قبضہ یا زیر انتظام کسی جائیداد کو درست حالت میں رکھنے کی نسبت ہدایت کر سکے گا اگر مذکورہ مجسٹریٹ یہ سمجھتا ہو کہ

ایسی ہدایت یا ضابطہ تعینات کئے گئے کسی شخص کے کام میں رکاوٹ، خلل اندازی یا ضرر رسانی کا تدارک کرنے یا انسانی زندگی، صحت وسلامتی کو درپیش کسی خطرے یا عافیت عامہ میں خلل یا کسی ہنگامے یا بلوے کو رفع کرنے میں موثر ثابت ہوسکتی ہے یا ایسا ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت کوئی حکم، ہنگامی حالات میں یا ایسی صورتوں میں جبکہ ایسے شخص کو جس کے خلاف حکم جاری کیا جائے، بروقت نوٹس کی تعمیل کروانے کے مواقع نہ ملے ہوں، یک طرفہ حکم کے طور پر جاری کیا جاسکے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت کوئی حکم کسی مخصوص شخص کے یا کسی خاص جگہ یا علاقے میں سکونت پذیر اشخاص یا عوام الناس کے نام جبکہ وہ خاص جگہ یا علاقے میں برابر آمد ورفت رکھتے ہوں، جاری کیا جاسکے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت کوئی بھی حکم اس کی تاریخ اجرا سے دو ماہ کی مدت سے زائد تک کے لئے نافذ العمل نہیں رہے گا:
لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی حکومت انسانی زندگی، صحت وسلامتی کو درپیش کسی خطرے کو رفع کرنے یا کسی ہنگامے یا بلوے کے تدارک کے لئے ایسا کرنا ضروری سمجھتی ہو تو وہ اطلاع نامے کے ذریعے یہ ہدایت دے سکے گی کہ اس دفعہ کے تحت مجسٹریٹ نے جو حکم صادر کیا ہے وہ مزید ایسی مدت تک کے لئے جس کی نسبت مذکورہ اعلان نامے میں صراحت کی جائے نافذ العمل رہے گا جو اس تاریخ سے چھ ماہ سے زائد نہ ہوگی جس پر کہ مجسٹریٹ کے صادر کردہ حکم کی میعاد ایسے حکم کی عدم موجودگی میں منقضی ہوگئی ہوتی۔

(5) کوئی مجسٹریٹ خواہ اپنی ایما پر یا کسی ناراض شخص کی درخواست موصول ہونے پر کسی ایسے حکم کو منسوخ یا اس میں ردوبدل کرسکے گا جو خود اس نے یا اس کے ماتحت کسی مجسٹریٹ نے یا اسی کے پیشرو نے اس دفعہ کے تحت صادر کیا ہو۔

(6) ریاستی حکومت ضمن (4) کے فقرہ شرطیہ کے تحت صادر کئے گئے حکم کو اپنی ایما پر یا کسی ناراض شخص کی درخواست موصول ہونے پر منسوخ کرسکے گی یا اس میں ردوبدل کرسکے گی۔

(7) جب ضمن (5) یا ضمن (6) کے تحت کوئی درخواست موصول ہو تو مجسٹریٹ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، درخواست دہندہ کو اصالتاً یا وکالتاً اپنے روبرو حاضر ہونے اور حکم کے خلاف اپنے عذرات پیش کرنے کا اولین موقع دے گی نیز اگر مجسٹریٹ یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، اس درخواست کو جزوی یا کلی طور پر مسترد کردے تو وہ ایسا کرنے کی بابت وجوہ قلم بند کرے گی۔

جلوس میں اسلحہ لے جانے یا اسلحہ کے ساتھ عام ڈرل یا عام تربیت کی ممانعت کا اختیار۔

144 الف۔(1) ضلع مجسٹریٹ، امن عامہ یا حفاظت عامہ کے تحفظ یا امن عامہ قائم رکھنے کے لئے، جب کبھی وہ ضروری خیال کرے، عام اطلاع یا حکم کے ذریعے اپنے اختیار سماعت کی مقامی حدود کے اندر کسی علاقے میں کسی جلوس میں اسلحہ لے جانے یا کسی عام مقام پر اسلحہ کے ساتھ کسی عام ڈرل یا عام تربیت کا انعقاد کرنے یا انہیں منعقد کرنے یا اس میں حصہ لینے کی ممانعت کر سکے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت جاری عام اطلاع یا کئے گئے حکم میں کسی فرقے، جماعت یا تنظیم سے متعلق کسی خاص شخص یا اشخاص کے لئے ہدایت ہوگی۔

(3) اس دفعہ کے تحت جاری کوئی عام اطلاع یا کیا گیا کوئی حکم، اس کے جاری کئے جانے یا مرتب کئے جانے کی تاریخ سے تین ماہ سے زائد نافذ نہ رہے گا۔

(4) ریاستی حکومت، امن عامہ یا حفاظت عامہ کے تحفظ یا امن عامہ قائم رکھنے کے لئے جب کبھی ضروری خیال کرے، اطلاع نامے کے ذریعہ یہ ہدایت دے سکے گی کہ اس دفعہ کے تحت ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری عام اطلاع یا کیا گیا حکم ایسی تاریخ سے مندرجہ اطلاع نامے میں مصرحہ ایسی مزید مدت کے لئے نافذ رہے گا جو چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے جس کو ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری عام اطلاع یا کیا گیا حکم ختم ہوتا لیکن ایسی ہدایت کی بناء پر نہیں ہوا۔

(5) ریاستی حکومت، ایسے کنٹرول اور ہدایات کے تابع جیسا وہ عائد کرنا مناسب خیال کرے، عام یا خصوصی حکم کے ذریعہ ضمن (4) کے تحت اپنے اختیارات ضلع مجسٹریٹ کو تفویض کر سکے گی۔

تشریح۔لفظ ''اسلحہ'' کے وہی معنی ہونگے جو اسے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 153 الف میں تفویض کئے گئے ہیں۔

د۔ غیر منقولہ جائیداد کی نسبت تنازعات

ایسی صورتوں میں ضابطہ جبکہ اراضی یا پانی کی نسبت تنازعے سے نقص امن پیدا ہونے کا امکان ہو۔

145۔(1) جب کبھی کسی پولیس افسر کی رپورٹ پر یا دیگر اطلاعات کے بعد ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو یہ اطمینان ہو جائے کہ اس کی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر کسی اراضی یا پانی یا ان کی حدود سے متعلق کوئی ایسا تنازعہ موجود ہے

جس کے باعث نقص امن کا امکان ہے تو وہ اپنے ایسے اطمینان کی وجوہ بیان کرتے ہوئے اور ایسے تنازعہ کے متعلقہ فریقین سے مطالبہ کرتے ہوئے ایک تحریری حکم صادر کرے گا کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت پر اصالتاً یا وکالتاً اس کی عدالت میں حاضر ہوں اور شئے متنازعہ پر قبضے کی نسبت اپنے اپنے ادعات تحریری طور پر پیش کریں۔

(2) اس دفعہ کی اغراض کے لئے اصطلاح ''اراضی یا پانی'' میں عمارتیں، منڈیاں، ماہی گاہیں، فصلیں یا اراضی کی دیگر پیداوار نیز کسی ایسی جائیداد کے کرائے یا منافع شامل ہیں۔

(3) اس حکم کی ایک نقل کی تعمیل مجموعہ ہذا کی رو سے وضع کردہ طریقے سے ایسے شخص یا اشخاص سے کروائی جائیگی جن کی نسبت مجسٹریٹ ہدایت کرے، اور کم از کم ایک نقل شئے متنازعہ پر یا اس کے نزدیک کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کر کے مشتہر کی جائے گی۔

(4) اس کے بعد مجسٹریٹ شئے متنازعہ کو فریقین میں سے کسی کے بھی قبضے میں رکھنے کے استحقاق یا ادعا کے قطع نظر اس طرح پیش کئے گئے بیانات ملاحظہ کرے گا، فریقین کو سنے گا اور ان کی پیش کردہ جملہ شہادت کے علاوہ ایسی مزید شہادت، اگر کوئی ہو، لے گا جسے وہ ضروری سمجھے، اور اگر ممکن ہو تو یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا فریقین میں سے کوئی فریق اور کون سا فریق ضمن (1) کے تحت اس کے صادر کئے گئے حکم کی تاریخ پر شئے متنازعہ پر قابض تھا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو جائے کہ کسی فریق کو اس تاریخ سے قبل، جبکہ پولیس افسر کی رپورٹ یا دیگر اطلاع مجسٹریٹ کو ملی تھی، دو ماہ کے اندر یا اس تاریخ کے بعد اور ضمن (1) کے تحت اس کے حکم صادر کرنے کی تاریخ سے پیشتر، جبراً اور بیجا طور سے بیدخل کیا گیا ہے تو وہ اس طرح بے دخل کئے گئے فریق کی نسبت یہ تصور کر سکے گا کہ ایسا فریق ضمن (1) کے تحت اس کے حکم کی تاریخ پر قابض تھا۔

(5) اس دفعہ کے کسی امر سے حاضر ہونے کے لئے مطلوب کسی فریق یا کسی دیگر مفاد رکھنے والے شخص کو یہ ظاہر کرنے سے باز نہیں رکھا جائے گا کہ متذکرہ بالا کوئی تنازعہ موجود نہیں ہے یا رہا ہے اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ اپنے مذکورہ حکم کو رد کر دے گا اور اس پر جملہ مزید کارروائی التواء میں رکھی جائے گی لیکن ضمن (1) کے تحت مجسٹریٹ کا حکم ایسے استرداد کے تابع حتمی ہوگا۔

(6)(الف) اگر مجسٹریٹ یہ فیصلہ کرے کہ فریقین میں سے کسی ایک کا مذکورہ شئے متنازعہ پر ایسا قبضہ تھا یا ضمن (4) کے فقرہ شرطیہ کہ کے تحت ایسا قبضہ متصور ہونا چاہئے، تو وہ یہ قرار دیتے ہوئے کہ ایسا فریق اس پر تب تک قابض رہنے کا مستحق ہے جب تک اسے باضابطہ قانونی طریقے سے اس سے بیدخل نہ کر دیا جائے اور ایسی بیدخلی تک ایسے قبضے میں جملہ خلل اندازی کی ممانعت کرتے

ہوئے حکم جاری کرے گا، نیز جب وہ ضمن (4) کے فقرہ شرطیہ کے تحت کارروائی انجام دے تو اس فریق کو جسے جبراً اور بیجا طور پر بیدخل کیا گیا تھا، قبضہ بحال کروا سکے گا۔

(ب) اس ضمن کے تحت صادر کئے گئے حکم کی تعمیل و تشہیر ضمن (3) میں وضع کردہ طریقے سے کروائی جائے گی۔

(7) جب کسی ایسی کارروائی کے کسی فریق کی موت واقع ہو جائے تو مجسٹریٹ متوفی فریق کے قانونی قائم مقام کو اس کارروائی میں فریق بنوا سکے گا اور اس کے بعد تحقیقات جاری رکھے گا، نیز اگر یہ سوال پیدا ہو جائے کہ اس کارروائی کی اغراض کے لئے متوفی فریق کا قانونی قائم مقام کون ہے تو متوفی فریق کے قائم مقام ہونے کا دعویٰ کرنے والے جملہ اشخاص کو اس کارروائی میں فریق بنا لیا جائے گا۔

(8) اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ ایسی جائیداد کی، جو اس دفعہ کے تحت اس کے زیر سماعت کارروائی میں شئے متنازعہ ہے، کوئی فصل یا دیگر پیداوار فوری اور قدرتی طور پر خراب ہونے والی ہے تو وہ ایسی جائیداد کی مناسب تحویل یا فروخت کا حکم دے سکے گا اور تحقیقات مکمل ہونے پر ایسی جائیداد یا اس کے زرثمن کے نپٹارے کے لئے ایسا حکم صادر کر سکے گا جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(9) اگر مجسٹریٹ ٹھیک سمجھے تو وہ اس دفعہ کے تحت کارروائی کے کسی مرحلے پر کسی بھی فریق کی درخواست پر کسی گواہ کے نام سمن جاری کر سکے گا جس میں اس کو حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا شئے پیش کرنے کی ہدایت ہوگی۔

(10) اس دفعہ کے کسی امر سے دفعہ 107 کے تحت کارروائی کرنے میں مجسٹریٹ کے اختیارات کا متاثر ہونا متصور نہ ہوگا۔

شئے متنازعہ کو قرق کرنے اور رسیور مقرر کرنے کا اختیار۔

146۔(1) اگر دفعہ 145 کے ضمن (1) کے تحت حکم صادر کرنے کے بعد کسی وقت مجسٹریٹ معاملے کو ہنگامی نوعیت کا سمجھے یا اگر وہ فیصلہ کرے کہ اس وقت فریقین میں سے کسی کا دفعہ 145 میں محولہ قبضہ نہیں تھا یا اگر وہ اس امر کا اطمینان نہیں کر پاتا ہے کہ اس وقت ان میں سے کسی کا ایسا قبضہ شئے متنازعہ پر تھا تو وہ شئے متنازعہ کو تب تک کے لئے قرق کر سکے گا جب تک کوئی عدالت مجاز اس کے قبضے کے مستحق شخص کے بارے میں فریقین کے حقوق کا تعین نہیں کر لیتی :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسا مجسٹریٹ مطمئن ہو جائے کہ اب شئے متنازعہ کے بارے میں نقص امن کا کوئی امکان نہیں رہا ہے تو وہ کسی بھی وقت قرقی کا حکم واپس لے سکے گا۔

(2) جب مجسٹریٹ شئے متنازعہ کی قرقی عمل میں لائے تو اگر ایسی شئے متنازعہ کی نسبت کوئی رسیور کسی عدالت دیوانی نے مقرر نہ کیا ہو تو وہ ایسا انتظام کر سکے گا جو وہ جائیداد کی دیکھ بھال کے لئے مناسب خیال کرے یا اگر وہ ٹھیک سمجھے تو اس کا رسیور مقرر کر سکے گا جسے مجسٹریٹ کی نگرانی کے تابع ایسے تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 کے تحت مقرر کئے گئے ریسور کو حاصل ہوتے ہیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ شئے متنازعہ کی بابت جب کسی عدالت دیوانی نے بعد ازاں کوئی رسیور مقرر کیا ہو، تو اس صورت میں مجسٹریٹ۔

(الف) اپنے مقرر کردہ رسیور کو یہ حکم دے سکے گا کہ وہ شئے متنازعہ کا قبضہ عدالت دیوانی کے مقرر کردہ رسیور کے حوالے کر دے اور اس کے بعد وہ اپنے مقرر کردہ رسیور کو سبکدوش کر دے گا۔

(ب) ایسے دیگر ضمنی یا نتیجی احکام صادر کر سکے گا جو مبنی بر انصاف ہوں۔

اراضی یا پانی کے حق استعمال کی نسبت تنازعہ۔

147۔(1) جب کبھی کوئی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کسی پولیس افسر کی رپورٹ پر یا دیگر اطلاع کے بعد اس امر پر مطمئن ہو کہ اس کی مقامی حدود اختیار سماعت کے اندر کسی اراضی یا پانی کے مبینہ حق استعمال کی نسبت کوئی ایسا تنازعہ موجود ہے جس کے باعث نقص امن پیدا ہونے کا امکان ہے، خواہ ایسے استحقاق کا بطور حق آسائش یا دیگر طور پر ادعا کیا جائے تو وہ اس طرح مطمئن ہونے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے اور ایسے تنازعے میں متعلقہ فریقین کو مصرحہ تاریخ اور وقت پر اصالتاً یا وکالتاً اس کی عدالت میں حاضر ہونے اور اپنے متعلقہ ادعات کی بابت جواب دعویٰ پیش کرنے کا تحریری حکم صادر کرے گا۔

تشریح:۔ اصطلاح ''اراضی یا پانی'' کے وہی معنی ہوں گے جو دفعہ 145 کے ضمن (2) میں دیئے گئے ہیں۔

(2) مجسٹریٹ بعد ازاں اس طرح پیش کئے ہوئے جواب دعووں کو ملاحظہ کرے گا، فریقین کو سننے کا موقع دے گا، ان کی جانب سے بالترتیب پیش کردہ ایسی جملہ شہادت قلمبند کرے گا، اس شہادت کے نتائج اخذ کرے گا اور ایسی مزید شہادت لے گا، اگر کوئی ہے جسے وہ ضروری سمجھے، اور اگر ممکن ہو، یہ فیصلہ دے گا کہ آیا ایسا استحقاق موجود ہے یا نہیں نیز دفعہ 145 کی توضیعات کا اطلاق جہاں تک ہو سکے، ایسی تحقیقات پر بھی ہوگا۔

(3) اگر ایسے مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ایسے حقوق موجود ہیں تو وہ ایک ایسا حکم صادر کرے گا، جس کی رو سے ایسے حقوق کے استعمال میں کسی بھی قسم کی مداخلت ممنوع ہوگی، جس میں کسی مخصوص معاملہ کی صورت میں ایسے حقوق کے استعمال میں کسی مزاحمت سے باز رکھنے کا حکم بھی شامل ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں پورے سال کے دوران ایسے حق کا استعمال کیا جاتا ہو وہاں ایسا حکم صادر نہ کیا جائے گا، بجز اس کے کہ ایسا حق ضمن (1) کے تحت کسی پولیس افسر کی رپورٹ یا تحقیقات شروع ہونے کی نسبت کسی دیگر اطلاع کے موصول ہونے کی تاریخ سے پیشتر تین ماہ کے اندر استعمال کیا گیا ہو یا جب ایسا استحقاق مخصوص موسموں یا مخصوص موقعوں پر استعمال کیا جاتا رہا ہو، بجز اس کے کہ ایسی رپورٹ یا اطلاع موصول ہونے سے قبل ایسے موسموں یا موقعوں کے آخری ایام کے دوران استعمال کیا جاتا ہو۔

(4) جب دفعہ 145 کے ضمن (1) کے تحت شروع کی گئی کسی کارروائی میں مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ یہ تنازعہ مبینہ حق اراضی یا پانی کی نسبت ہے تو اس صورت میں وہ اپنی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اس کارروائی کو اس طرح جاری رکھے گا گویا کہ وہ ضمن (1) کے تحت شروع کی گئی تھی ؛

نیز جب ضمن (1) کے تحت شروع کی گئی کسی کارروائی میں مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ اس تنازعہ پر دفعہ 145 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جانی چاہئے تو وہ اپنی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اس کارروائی کو اس طرح جاری رکھے گا گویا کہ اسے دفعہ 145 کے ضمن (1) کے تحت شروع کیا گیا تھا۔

مقامی تحقیقات۔

148۔(1) جب کبھی دفعہ 145، دفعہ 146 یا دفعہ 147 کی اغراض کے لئے کسی مقامی تحقیقات کا عمل میں لایا جانا ضروری ہو، تو ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو تحقیقات کے لئے مامور کر سکے گا اور اس کو ایسی تحریری ہدایات دے سکے گا جو کہ اس کی رہنمائی کے لئے ضروری معلوم ہوں اور تعین کر سکے گا کہ تحقیقات پر عائد ہونے والے ضروری مصارف کلی یا جزوی طور پر کس فریق کو ادا کرنا ہوں گے۔

(2) اس طرح مامور کئے گئے شخص کی رپورٹ کو اس معاملے میں بطور شہادت تسلیم کیا جا سکے گا۔

(3) جب دفعہ 145، دفعہ 146 یا دفعہ 147 کے تحت کسی کارروائی میں کسی فریق نے کوئی خرچہ برداشت کیا ہو تو اس صورت میں فیصلہ صادر کرنے والا مجسٹریٹ یہ ہدایت جاری کر سکے گا کہ ایسا خرچہ کس فریق کو ادا کرنا ہوگا، خواہ اس کارروائی میں وہ مذکورہ فریق ہو یا کوئی دیگر فریق ہو اور خواہ ایسا خرچہ پورے کا پورا ہو یا اس کا کوئی جز ہو یا بحساب تناسب ہو اور ایسے خرچے میں ایسے اخراجات بھی شامل ہوں گے جو گواہوں کی طلبی اور وکلاء کی فیس کی بابت برداشت کئے گئے ہوں اور جنہیں عدالت معقول سمجھے۔

باب۔11

پولیس کی امتناعی کارروائی

جرائم قابل دست اندازی پولیس کی نسبت پولیس کی امتناعی کارروائی۔

149۔ ہر کوئی پولیس افسر جرائم کے امتناع کی غرض کے لئے مداخلت اور کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کی حسب مقدور ممانعت کر سکے گا۔

جرائم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے منصوبے کی اطلاع۔

150۔ ہر کوئی پولیس افسر جسے قابل دست اندازی پولیس کسی جرم کے ارتکاب کے منصوبے سے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہو، ایسی اطلاع، اس پولیس افسر کو جس کا وہ ماتحت ہو، اور کسی ایسے افسر کو جس کے ذمے مذکورہ کسی جرم کے ارتکاب کے امتناع یا اس میں دست اندازی کرنے کا کام سپرد ہو، فراہم کرے گا۔

جرائم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے امتناع کے لئے گرفتاری۔

151۔(1) کوئی پولیس افسر جسے کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب کے منصوبے کا علم ہو، ایسا منصوبہ بنانے والے شخص کو کسی مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر یا بلا وارنٹ گرفتار کر سکے گا، اگر ایسے افسر کو یہ معلوم ہو کہ اس جرم کے ارتکاب کو دیگر طور پر نہیں روکا جا سکتا۔

(2) ضمن (1) کے تحت گرفتار کئے گئے کسی شخص کو اس کی گرفتاری کے وقت سے چوبیس گھنٹوں سے زائد مدت تک حراست میں نہیں رکھا جائے گا، بجز اس کے کہ اس کی مزید حراست اس مجموعے کی کسی دیگر توضیعات یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت مطلوب ہو یا اس کا اختیار دیا گیا ہو۔

سرکاری جائیداد کو نقصان سے بچانا۔

152۔ کوئی پولیس افسر، اپنے اختیار تمیزی سے کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ سرکاری جائیداد کو، اس کے خیال میں نقصان پہنچانے کے ارتکاب کے اقدام کی یا کسی سرکاری نشان اراضی یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے لئے استعمال ہونے والے دیگر نشان کے ہٹائے جانے یا اسے نقصان پہنچائے جانے کے تدارک کرنے کی غرض سے مداخلت کر سکے گا۔

ناپ وتول کے پیمانوں کا معائینہ۔

153۔(1) کسی پولیس تھانے کا کوئی افسر انچارج اس تھانے کی حدود کے اندر کسی جگہ، جب کبھی اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجوہ ہوں کہ ایسی جگہ پر ناپ وتول یا اوزان کے پیمانے ہیں جو کہ جھوٹے ہیں، اس جگہ پر استعمال کئے جانے والے یا رکھے ہوئے کسی ناپ وتول یا اوزان ان کے پیمانوں کا معائینہ کرنے یا تلاشی لینے کی غرض سے بلا وارنٹ داخل ہو سکے گا۔

(2) اگر وہ اس جگہ پر کوئی ناپ وتول یا اوزان کے پیمانے موجود پائے جو جھوٹے ہوں تو وہ انہیں ضبط کر سکے گا اور ایسی ضبطی کی اطلاع فوراً اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کو دے گا۔

باب۔12

پولیس کو اطلاع اور اس کے تفتیش کرنے کے اختیارات

مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں اطلاع۔

154۔(1) جرم قابل دست اندازی پولیس کے ارتکاب سے متعلق ہر ایک اطلاع، اگر کسی پولیس تھانے کے افسر انچارج کو زبانی دی گئی ہو تو وہ اسے خود قلمبند کرے گا یا اس کی ہدایت سے قلمبند کی جائے گی اور وہ اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی، نیز ہر ایسی اطلاع پر، خواہ وہ تحریری طور پر دی گئی ہو یا مذکورہ بالا طریقے سے قلمبند کی گئی ہو، دینے والے شخص کے دستخط ہوں گے اور اس کا مضمون ایسے رجسٹر میں درج کیا جائے گا جسے ایسے افسر کو ایسے نمونے پر رکھنا ہو جس کی ریاستی حکومت اس بارے میں صراحت کرے۔

(2) ضمن (1) کے تحت قلمبند کی گئی اطلاع کی نقل فوراً اطلاع دہندہ کو مفت دی جائے گی۔

(3) کوئی شخص جو کسی پولیس تھانے کے افسر انچارج سے ضمن (1) میں محولہ اطلاع کو قلمبند کرنے سے انکار کی بنا پر ناراض ہو، ایسی اطلاع کا مضمون تحریری طور سے اور بذریعہ ڈاک متعلقہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھجوا سکے گا، جو اگر اس امر سے مطمئن ہو کہ ایسی اطلاع سے کسی قابل دست اندازی پولیس جرم کے ارتکاب کا انکشاف ہوتا ہے تو وہ یا تو خود اس معاملے کی تفتیش کرے گا یا اپنے ماتحت کسی پولیس افسر کو اس مجموعہ میں وضع کردہ طریقے سے تفتیش کرنے کی ہدایت دے گا، نیز ایسے افسر کو اس جرم سے متعلق پولیس تھانے کے افسر انچارج کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

نا قابل دست اندازی پولیس مقدمات کی اطلاع اور ایسے مقدمات کی تفتیش۔

155۔(1) جب پولیس تھانے کے افسر انچارج کو ایسے تھانے کی حدود کے اندر کسی نا قابل دست اندازی پولیس جرم کے ارتکاب کی اطلاع دی جائے تو وہ اس اطلاع کا مضمون ایسے رجسٹر میں درج کرے گا یا کروائے گا جسے مذکورہ افسر کو ایسے نمونے پر رکھنا ہو جس کی ریاستی حکومت اس بارے میں صراحت کرے، نیز مجسٹریٹ کو اطلاع دہندہ کا حوالہ دے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر کسی نا قابل دست اندازی پولیس مقدمے کی تفتیش ایسے مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر نہیں کرے گا جسے ایسے مقدمے کی سماعت کرنے کا یا سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو۔

(3) کوئی پولیس افسر ایسا حکم موصول ہونے پر (بلا وارنٹ گرفتاری عمل میں لانے کے اختیار کے سوا) تفتیش کے متعلق ان ہی اختیارات کا استعمال کر سکے گا جو پولیس تھانے کا افسر انچارج کسی مقدمہ قابل دست اندازی پولیس میں کر سکتا ہے۔

(4) جب کسی مقدمے کا تعلق دو یا زائد جرائم سے ہو جن میں کم از کم ایک جرم قابل دست اندازی پولیس ہو تو باوجود اس کے کہ دیگر جرائم نا قابل دست اندازی پولیس ہوں، ایسا مقدمہ قابل دست اندازی پولیس متصور ہوگا۔

قابل دست اندازی پولیس مقدمے کی تفتیش کرنے کا پولیس افسر کا اختیار۔

156۔(1) پولیس تھانے کا کوئی بھی افسر انچارج مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی ایسے قابل دست اندازی پولیس مقدمے کی تفتیش کر سکے گا جس کی تحقیقات یا سماعت کرنے کا اختیار اس تھانے کی مقامی حدود کے اندر حدود اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کو باب 13 کی توضیعات کے تحت حاصل ہوتا۔

(2) کسی ایسے مقدمے میں پولیس افسر کی کسی کارروائی پر کسی بھی مرحلے پر اس بنا پر اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ وہ مقدمہ ایسی نوعیت کا تھا جس کی مذکورہ افسر اس دفعہ کے تحت تفتیش کرنے کا مجاز نہ تھا۔

(3) دفعہ 190 کے تحت مجاز کوئی مجسٹریٹ متذکرہ بالا نوعیت کی تفتیش کا حکم دے سکے گا۔

تفتیش کا ضابطہ۔

157۔(1) اگر پولیس تھانے کے افسر انچارج کے پاس، اطلاع موصول ہونے پر یا دیگر طور پر، ایسے جرم کے ارتکاب کے شبے کی وجوہ ہوں جس کی تفتیش کرنے کا وہ دفعہ 156 کے تحت مجاز ہے، تو وہ اس کی رپورٹ ایسے

مجسٹریٹ کو فوری طور پر بھیجے گا جو پولیس رپورٹ کی بنا پر اُس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہے اور مقدمے کے حقائق و واقعات کی تفتیش کرنے کے لئے اور اگر ضروری ہو تو مجرم کا سراغ لگانے اور اس کی گرفتاری کے اقدام کرنے کے لئے جائے وقوعہ پر یا تو بذات خود جائے گا یا اپنے ماتحت افسران میں سے کسی ایسے افسر کو بھیجے گا جو اس عہدے سے کم عہدے کا نہ ہو جسے ریاستی حکومت اس بارے میں عام یا خصوصی حکم کے ذریعے مقرر کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی نسبت کوئی اطلاع کسی شخص کے خلاف اس کے نام سے دی گئی ہو اور معاملہ سنگین نوعیت کا نہ ہو تو پولیس تھانے کے افسر انچارج کیلئے یہ ضروری نہیں کہ وہ جائے وقوعہ پر تفتیش کے لئے خود جائے یا کسی ماتحت افسر کو بھیجے ؛

(ب) اگر پولیس تھانے کے افسر انچارج کو یہ معلوم ہو کہ تفتیش عمل میں لانے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں ہے تو وہ اس معاملے کی تفتیش نہیں کرے گا :

لیکن مزید شرط یہ ہے کہ زنا بالجبر کے جرم کے سلسلے میں شکار (عورت) کا بیان، شکار (عورت) کی رہائش گاہ پر یا اس کی پسند کی جگہ پر اور جہاں تک قابل عمل ہو کسی خاتون پولیس افسر کے ذریعے اس کے والدین یا ولی یا قریبی رشتہ داروں یا علاقے کے سماجی کارکن کی موجودگی میں درج کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ کے فقرہ (الف) و (ب) میں متذکرہ صورتوں میں سے ہر ایک صورت میں پولیس تھانے کا افسر انچارج اپنی رپورٹ میں اس ضمن کے تقاضوں کو کلی طور پر پورا نہ کرنے کی نسبت اپنی وجوہ بیان کرے گا اور متذکرہ فقرہ شرطیہ کے فقرہ (ب) میں مذکورہ صورت میں ایسا افسر اطلاع دہندہ کو، اگر کوئی ہو، ایسے طریقے سے جو ریاستی حکومت مقرر کرے، اس امر سے فوری طور پر مطلع کرے گا کہ وہ اس معاملے میں نہ تو تفتیش کرے گا اور نہ ہی کروائے گا۔

رپورٹ کیسے پیش کی جائے گی۔

158۔(1) دفعہ 157 کے تحت مجسٹریٹ کو بھیجی جانے والی ہر رپورٹ، اگر ریاستی حکومت اس بارے میں ہدایت دے، پولیس کے ایسے افسر اعلےٰ کی وساطت سے پیش کی جائے گی جسے ریاستی حکومت عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اس بارے میں مقرر کرے۔

(2) ایسا افسر اعلیٰ پولیس تھانے کے افسر انچارج کو ایسی ہدایات دے سکے گا جنہیں وہ ٹھیک سمجھے اور ایسی رپورٹ میں اُن ہدایات کو قلمبند کرنے کے بعد اسے بلا تاخیر مجسٹریٹ کے پاس بھجوائے گا۔

تفتیش یا ابتدائی تحقیقات کرنے کا اختیار۔

159۔ایسا مجسٹریٹ ایسی رپورٹ موصول ہونے پر تفتیش کا حکم دے سکے گا یا اگر وہ ٹھیک سمجھے تو مجموعہ ہذا میں وضع کردہ طریقے سے مقدمے کی ابتدائی تحقیقات کرنے یا اسے دیگر طور سے نپٹانے کے لئے فوری کارروائی کر سکے گا یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو کارروائی کرنے پر مامور کر سکے گا۔

گواہان کو حاضر کروانے کی نسبت پولیس افسر کا اختیار۔

160۔(1) اس باب کے تحت کوئی تفتیش کنندہ پولیس افسر اپنے تھانے یا اس کے ملحقہ کسی تھانے کی حدود کے اندر موجود کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت موصولہ اطلاع کی بنا پر یا دیگر طور پر اس معاملے کے حقائق و واقعات سے اس کا واقف ہونا پایا جاتا ہو، اپنے روبرو حاضر ہونے کا تحریری حکم دے سکے گا اور مذکورہ شخص اس طرح طلب کئے جانے پر حاضر ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ پندرہ سال سے کم عمر کے کسی مرد یا کسی عورت کو ایسی جگہ کے علاوہ، جہاں ایسا مرد یا عورت رہائش رکھتے ہوں، کسی دیگر جگہ پر حاضر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

(2) ریاستی حکومت ضمن (1) کے تحت ہر شخص کو اپنی جائے رہائش کے علاوہ کسی دیگر جگہ پر حاضری کے لئے معقول اخراجات کی پولیس افسر کے ذریعہ ادائیگی کو اس بارے میں بنائے گئے قواعد کے ذریعے محکوم کر سکے گی۔

پولیس کا گواہان سے بیان لینا۔

161۔اس باب کے تحت کوئی تفتیش کنندہ پولیس افسر یا ایسے افسر کی درخواست پر کام انجام دینے والا کوئی پولیس افسر جو اس عہدے سے کم عہدے کا نہ ہو جو ریاستی حکومت اس بارے میں عام یا خصوصی حکم کے ذریعے مقرر کرے، کسی ایسے شخص کا زبانی بیان لے سکے گا جو مقدمے کے حقائق و واقعات سے واقف سمجھا جائے۔

(2) ایسا شخص ان سوالات کے سوا جن کے جوابات سے اس پر کوئی فوجداری الزام یا جرمانہ یا ضبطی عائد ہو سکے، ایسے مقدمے کی نسبت اس افسر کے ذریعہ پوچھے گئے تمام سوالات کا صحیح جواب دینے کا پابند ہوگا۔

(3) پولیس افسر اس دفعہ کے تحت بیان کے دوران اس کے روبرو کئے گئے کسی بھی اظہار کو قلمبند کر سکے گا اور اگر وہ ایسا کرے تو وہ ہر ایسے شخص کے اظہار کا الگ الگ اور صحیح ریکارڈ مرتب کرے گا، جس کا بیان وہ قلمبند کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت بیان آڈیو۔ویڈیو الیکٹرانکی ذرائع سے بھی درج کیا جا سکے گا۔

پولیس کو دیئے گئے بیانات پر دستخط نہ ہوں گے: بیانات کا بطور شہادت استعمال۔

162۔(1) اس باب کے تحت تفتیش کے دوران پولیس افسر کے پاس کسی بھی شخص کا دیا گیا کوئی بیان اگر قلمبند کیا جائے تو بیان دینے والا شخص اس پر دستخط ثبت نہ کرے گا اور نہ ہی ایسا کوئی بیان یا اس کا کوئی ریکارڈ خواہ وہ پولیس روزنامچے میں ہو یا بصورت دیگر، اور نہ ہی ایسے بیان یا ریکارڈ کا کوئی جز ایسے کسی جرم کی نسبت جو ایسا بیان دیتے وقت زیر تفتیش تھا کسی تحقیقات یا سماعت میں بہ استثناء یہاں بعد ازاں وضع کردہ امر کے، کسی بھی غرض کے لئے استعمال میں لایا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی ایسا گواہ جس کا بیان متذکرہ بالا طریقے سے قلمبند کیا گیا ہو استغاثے کی جانب سے ایسی تحقیقات یا سماعت کے لئے طلب کیا جائے تو اگر اس کے بیان کا کوئی جز باضابطہ ثابت کیا جائے تو ملزم اور عدالت کی اجازت سے استغاثہ کی جانب سے اسے بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 145 میں وضع کردہ طریقے سے ایسے گواہ کی تردید کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے، اور جب ایسے بیان کا کوئی جز اس طرح استعمال کیا جائے تو اس کا کوئی جز ایسے گواہ کے مکرّر بیان میں استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اسے صرف اس کی جرح میں محولہ کسی امر کی غرض کے لئے ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے کسی امر کا بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 32 کے ضمن (1) کی توضیعات کے تحت آنے والے کسی بیان پر اطلاق ہونا یا مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 27 کی توضیعات پر موثر ہونا متصور نہ ہوگا۔

تشریح:۔ ضمن (1) میں محولہ بیان میں کسی واقعہ یا صورت حال کا تذکرہ نہ کرنا تردید سمجھا جا سکتا ہے اگر وہ ایسے سیاق عبارت کے لحاظ سے جس میں کہ ایسا ترک فعل واقع ہوا ہو، اہم اور دیگر طور پر متعلقہ معلوم ہوتا ہو، نیز آیا کہ کوئی ترک فعل کسی مخصوص سیاق عبارت میں تردید ہو سکتا ہے یا نہیں، ایک امر واقعہ ہوگا۔

کوئی ترغیب نہ دی جائے گی۔

163۔(1) کوئی بھی پولیس یا دیگر با اختیار شخص ایسی کسی ترغیب، دھمکی یا قول کی پیش کش نہ کرے گا یا کروائے گا یا نہ دے گا یا دلوائے گا جس کا بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 24 میں ذکر کیا گیا ہے۔

(2) لیکن کوئی پولیس افسر یا دیگر شخص اس باب کے تحت کسی تفتیش کے دوران کسی شخص کو کوئی ایسا بیان دینے سے، جو وہ اپنی رضا و رغبت سے دینا چاہے، کسی پیش بندی کے ذریعے یا دیگر طور پر نہیں روکے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے کسی امر سے دفعہ 164 کے ضمن (4) کی توضیعات متاثر نہ ہوں گی۔

اقبال جرم اور بیانات کا قلمبند کرنا۔

164۔(1) کوئی میٹروپولیٹین مجسٹریٹ یا جوڈیشل مجسٹریٹ خواہ اسے مقدمے کا اختیار سماعت حاصل ہو یا نہ ہو، اس باب کے تحت یا کسی فی الوقت نافذ دیگر قانون کے تحت کسی تفتیش کے دوران یا بعد ازاں تحقیقات یا سماعت شروع ہونے سے پیشتر کسی بھی وقت اپنے روبرو کئے گئے کسی اقبال جرم یا بیان کو قلمبند کر سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت دیا گیا کوئی اقبالیہ بیان یا بیان، جرم کے ملزم شخص کے وکیل کی موجودگی میں آڈیو۔ویڈیو الیکٹرانکی ذرائع سے بھی درج کیا جا سکے گا :

لیکن مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اقبالیہ بیان کسی ایسے پولیس افسر کے ذریعہ درج نہیں کیا جائے گا جسے فی الوقت نافذ کسی قانون کے تحت مجسٹریٹ کا کوئی اختیار تفویض کیا گیا ہو ۔

(2) مجسٹریٹ کوئی ایسا اقبال جرم قلمبند کرنے سے پیشتر اقبال کرنے والے شخص پر یہ واضح کرے گا کہ وہ ایسا اقبال جرم کرنے کا پابند نہیں ہے اور یہ کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اسے اس کے خلاف بطور شہادت استعمال کیا جا سکتا ہے، نیز مجسٹریٹ کوئی ایسا اقبال جرم اس وقت تک قلمبند نہ کرے گا جب تک کہ اقبال کرنے والے شخص سے سوال پوچھنے پر اس کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجود نہ ہو کہ وہ رضا کارانہ طور پر ایسا کر رہا ہے۔

(3) اقبال جرم قلمبند ہونے سے قبل اگر مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے والا شخص یہ بیان کرے کہ وہ اقبال جرم نہیں کرنا چاہتا، تو مجسٹریٹ ایسے شخص کو پولیس کی حراست میں رکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔

(4) ایسا کوئی اقبال جرم، کسی ملزم کا بیان قلمبند کرنے کے لئے دفعہ 281 میں وضع کردہ طریقے سے قلمبند کیا جائے گا اور اس پر اقبال جرم کرنے والے شخص کے دستخط ہوں گے، نیز مجسٹریٹ ایسی قلمبند عبارت کے نیچے حسب ذیل یادداشت درج کرے گا :۔

''میں نے (نام)۔ پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ اقبال جرم کرنے کا پابند نہیں ہے اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس کا کیا جانے والا اقبال جرم اس کے خلاف بطور شہادت استعمال ہو سکتا ہے اور میں یہ باور کرتا ہوں کہ یہ اقبال جرم رضا کارانہ طور پر کیا گیا تھا، یہ میری موجودگی اور سماعت میں لیا گیا اور جس شخص نے یہ اقبال جرم کیا ہے اسے یہ پڑھ کر سنا دیا گیا ہے اور اس نے اس کا درست ہونا تسلیم کیا ہے اور اس میں اس کا مکمل اور صحیح بیان درج ہے۔

(دستخط) الف ب

مجسٹریٹ''

(5) ضمن (1) کے تحت (اقبال جرم کے علاوہ) دیا گیا کوئی بیان شہادت قلمبند کرنے کے لئے یہاں بعد ازاں مندرج ایسے طریقے سے قلمبند کیا جائے گا جو کہ مجسٹریٹ کی رائے میں مقدمے کی صورت حال کے عین موافق ہو، اور مجسٹریٹ کو اس شخص سے، جس کا بیان اس طرح قلمبند کیا گیا ہو، حلف لینے کا اختیار ہوگا۔

(6) اس دفعہ کے تحت کوئی اقبال جرم یا بیان قلمبند کرنے والا مجسٹریٹ اسے ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے گا جسے اس مقدمے کی تحقیقات یا سماعت کرنی ہو۔

زنا بالجبر کی شکار کا طبّی معائنہ۔

164الف۔(1) جہاں اس حالت کے دوران، جب زنا بالجبر کے ارتکاب یا زنا بالجبر کے اقدام کے ارتکاب کا جرم زیر تفتیش ہو، طبّی ماہر کے ذریعہ کسی ایسی عورت کے جسم کے، جس کے ساتھ زنا بالجبر یا اقدام زنا بالجبر کا ارتکاب کیا گیا ہو، معائنے کی تجویز کی جائے، تو ایسا معائنہ حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعہ چلائے جارہے اسپتال میں مامور کسی رجسٹرڈ طبی پیشہ ور کے ذریعہ کیا جائے گا اور ایسے پیشہ ور کی غیر موجودگی میں، اس عورت یا ایسی عورت کی جانب سے رضامندی دینے کے لئے مجاز کسی شخص کی رضامندی سے کسی دیگر رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے ذریعہ کرایا جائیگا اور ایسی عورت کو ایسے جرم کے ارتکاب سے متعلق اطلاع موصول ہونے کے وقت سے چوبیس گھنٹوں کے اندر ایسے رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور کے پاس بھیجا جائیگا۔

(2) رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور، جس کے پاس ایسی عورت کو بھیجا جائے، بنا کسی تاخیر کے، اس کے جسم کا معائنہ کرے گا اور مندرجہ تفصیلات دیتے ہوئے اپنے معائنے کی رپورٹ تیار کرے گا، یعنی :۔

(i) عورت اور اس شخص کا، جس کے ذریعہ اسے لایا گیا ہو، نام اور پتہ ؛

(ii) عورت کی عمر ؛

(iii) ڈی این اے پروفائلنگ کے لئے عورت کے جسم سے لئے گئے سامان کی تفصیل ؛

(iv) عورت کے جسم پر ضرر کا نشان، اگر کوئی ہو ؛

(v) عورت کی عام ذہنی حالت ؛ اور

(vi) معقول تفصیلات میں دیگر اہم معلومات۔

(3) رپورٹ میں اخذ کئے گئے نتیجے کی وجوہ بیان کی جائیں گی۔

(4) رپورٹ میں خصوصی طور پر یہ ریکارڈ کیا جائے گا کہ ایسے معائنے کے لئے عورت کی یا اس کی طرف سے منظوری دینے کیلئے مجاز شخص سے منظوری حاصل کرلی گئی تھی۔

(5) معائنے کی شروعات اور اختتام کا صحیح وقت بھی رپورٹ میں دیا جائے گا۔

(6) رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور، بنا کسی تاخیر کے رپورٹ تفتیشی افسر کے پاس بھیجے گا جو اسے دفعہ 173 میں محولہ مجسٹریٹ کو، اس دفعہ کے ضمن (5) کے فقرہ (الف) میں محولہ دستاویزوں کے حصے کی شکل میں بھیجے گا۔

(7) اس دفعہ کے کسی امر سے یہ تعبیر نہیں کی جائے گی کہ عورت یا اس کی جانب سے منظوری دینے کے لئے مجاز کسی شخص کی منظوری کے بنا کوئی معائنہ جائز ہو گیا ہے۔

تشریح : اس دفعہ کی اغراض کے لئے ''معائنہ'' اور ''رجسٹرڈ طبّی پیشہ ور'' کے وہی معنی ہونگے جو دفعہ 53 میں ہیں۔

پولیس افسر کے ذریعے تلاشی۔

165۔(1) جب کبھی پولیس تھانے کے افسر انچارج یا تفتیش کنندہ پولیس افسر کے پاس یہ باور کرنے کی معقول وجوہ موجود ہوں کہ کسی ایسے جرم کی تفتیش کی اغراض کے لئے جس کی تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہے، کوئی ضروری شئے اس پولیس تھانے کی، جس کا وہ انچارج ہے یا جس سے وہ وابستہ ہے، حدود کے اندر کسی جگہ پائی جا سکتی ہے اور یہ کہ اس کی رائے میں ایسی شئے دیگر طور پر نامناسب تاخیر کے بغیر حاصل نہیں کی جا سکتی ہے تو ایسا افسر اپنے باور کرنے کی وجوہ کو قلمبند کرنے اور جہاں تک ممکن ہو اس شئے کی جس کے لئے تلاشی لی جانی ہو ،صراحت کرنے کے بعد اس تھانے کی حدود کے اندر ایسی شئے کے لئے تلاشی کر سکتا ہے یا کروا سکتا ہے۔

(2) ضمن (1) کے تحت کارروائی کرنے والا پولیس افسر اگر قابل عمل ہو، تو بذات خود تلاشی لے گا۔

(3) اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکے اور کوئی ایسا دیگر شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو، موقع پر موجود نہ ہو تو وہ ایسا کرنے کی اپنی وجوہ قلمبند کرنے کے بعد، اپنے ماتحت کسی افسر کو تلاشی لینے کا حکم دے سکتا ہے اور وہ ایسے ماتحت افسر کو ایسا تحریری حکم دے گا جس میں اس جگہ کی جس کی تلاشی لی جانی ہو اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس شئے کی جس کے لئے تلاشی لی جانی ہو، صراحت کی جائے گی اور اس کے بعد ایسا ماتحت افسر اس شئے کے لئے اس جگہ کی تلاشی لے سکتا ہے۔

(4) تلاشی کے وارنٹوں کی نسبت مجموعہ ہذا کی توضیعات اور تلاشیوں کی نسبت دفعہ 100 میں درج عام توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے اس دفعہ کے تحت لی گئی تلاشی پر ہوگا۔

(5) ضمن (1) یا ضمن (3) کے تحت مرتب کئے گئے کسی ریکارڈ کی نقول فوری طور پر ایسے نزدیک ترین مجسٹریٹ کو بھیجی جائیں گی جو اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز ہو اور مجسٹریٹ ایسی جگہ کے مالک یا قابض کو، جس کی تلاشی لی گئی ہو، اس کی درخواست پر اس کی ایک نقل مفت فراہم کرے گا۔

پولیس تھانے کا افسر انچارج کب کسی دیگر افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کروا سکتا ہے۔

166۔(1) پولیس تھانے کا افسر انچارج یا کوئی تفتیش کنندہ ایسا پولیس افسر جو سب انسپکٹر سے کم عہدے کا نہ ہو، کسی دیگر پولیس تھانے کے افسر انچارج سے، خواہ وہ اسی ضلع میں ہو یا دوسرے ضلع میں، کسی جگہ کی ایسے مقدمے میں تلاشی کروا سکتا ہے جس میں اوّل الذکر افسر خود اپنے تھانے کی حدود کے اندر ایسی تلاشی کروا سکتا تھا۔

(2) ایسا افسر ایسا محکوم کئے جانے پر دفعہ 165 کی توضیعات کے مطابق کارروائی عمل میں لائے گا اور پائی جانے والی کوئی شئے، اگر کوئی ہو، اُس افسر کے پاس بھیجے گا جس کی درخواست پر تلاشی لی گئی ہو۔

(3) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوسرے پولیس تھانے کے افسر انچارج سے ضمن (1) کے تحت تلاشی کروانے میں جو تاخیر ہوئی اس کا انجام یہ ہو سکتا ہے کہ جرم کئے جانے کا ثبوت چھپا دیا جائیگا یا تلف کر دیا جائیگا تو پولیس تھانے کے افسر انچارج کے لئے یا اس افسر کے لئے جو اس باب کے تحت تفتیش کر رہا ہو، یہ جائز ہوگا کہ وہ دوسرے پولیس تھانے کی مقامی حدود کے اندر کسی جگہ کی دفعہ 165 کے مطابق ایسی تلاشی لے گویا کہ وہ جگہ اسکے اپنے تھانے کی حدود کے اندر ہے۔

(4) ضمن (1) کے تحت تلاشی لینے والا کوئی افسر اس تلاشی کی فوری اطلاع پولیس تھانے کے ایسے افسر انچارج کو دے گا جس کی حدود کے اندر ایسی جگہ واقع ہو اور ایسی اطلاع کے ہمراہ دفعہ 100 کے تحت تیار کردہ فہرست کی (اگر کوئی ہو) نقل بھی ارسال کرے گا نیز اس جرم کی سماعت کرنے کے مجاز نزدیک ترین مجسٹریٹ کو دفعہ 165 کے ضمن (1) اور ضمن (3) میں محولہ ریکارڈ کی نقول میں بھیجے گا۔

(5) اس جگہ کے مالک یا قابض کو جس کی تلاشی لی گئی ہو، درخواست دینے پر ضمن (4) کے تحت مجسٹریٹ کو بھیجے جانے والے کسی ریکارڈ کی نقل مفت فراہم کی جائے گی۔

بھارت سے باہر کسی ملک یا جگہ میں تفتیش کے لئے مجاز حاکم کے نام درخواستی مراسلہ۔

166الف۔(1) اس مجموعے میں مندرج کسی امر کے باوجود اگر کسی جرم کی تفتیش کے دوران کسی تفتیش کنندہ افسر یا تفتیش کنندہ افسر سے عہدے میں برتر افسر کی جانب سے یہ درخوست پیش کی جائے کہ بھارت سے باہر کسی ملک یا جگہ میں شہادت دستیاب ہو سکتی ہے تو کوئی فوجداری عدالت اس ملک یا جگہ میں کسی عدالت یا حاکم کو ایک

درخواستی مراسلہ جوایسی درخواست کو نپٹانے کے لئے مجاز ہو، روانہ کر سکے گی کہ وہ کسی شخص کی، جس کا معاملے کے واقعات اور حالات سے واقف ہونا باور کیا جائے، زبانی طور پر جانچ کرے اور ایسی جانچ کے دوران دیئے گئے اس کے بیان کو قلمبند کرے اور ایسے شخص یا کسی دیگر شخص سے کوئی دستاویز یا شئے پیش کروائے جس کا تعلق اس مقدمے سے ہو اور جو اس کے قبضے میں ہو اور اس طرح لی گئی یا جمع کی گئی شہادت یا اس کی مستند نقول یا شئے کو درخواستی مراسلہ جاری کرنے والی عدالت کو بھیجے۔

(2) درخواستی مراسلہ اس طرح ارسال کیا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت اس بارے میں صراحت کرے۔

(3) ضمن (1) کے تحت قلمبند کیا گیا بیان یا موصول دستاویز یا شئے اس باب کے تحت تفتیش کے دوران جمع کی گئی شہادت سمجھی جائے گی۔

بھارت کے باہر کسی ملک یا جگہ سے بھارت میں تفتیش کیلئے کسی عدالت یا حاکم کے نام درخواستی مراسلہ۔

166ب۔(1) بھارت کے باہر کسی ملک یا جگہ میں کسی عدالت یا حاکم سے جو اس ملک یا جگہ پر زیر تفتیش کسی جرم کے متعلق کسی شخص کا بیان لینے یا کوئی دستاویز یا شئے پیش کئے جانے کے لئے اس ملک یا جگہ میں درخواستی مراسلہ جاری کرنے کا مجاز ہو، ایسا مراسلہ موصول ہونے پر، مرکزی حکومت، اگر وہ مناسب خیال کرے۔

(i) اسے چیف میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا ایسے میٹرو پولیٹن مجسٹریٹ یا جوڈیشل مجسٹریٹ کو جس کا وہ اس بارے میں تقرر کرے، بھیج دے گی اور اس کے بعد وہ اس شخص کو اپنے روبرو طلب کر کے اس کا بیان قلمبند کرے گا یا دستاویز یا شئے کو اپنے روبرو پیش کروائے گا ؛ یا

(ii) مراسلہ برائے تفتیش کسی پولیس افسر کو بھیج دے گی اور اس کے بعد وہ اس جرم کی تفتیش اسی طرح کرے گا جیسے کہ جرم کا ارتکاب بھارت کے اندر ہی ہوا ہو۔

(2) ضمن (1) کے تحت لی گئی یا جمع کی گئی تمام شہادت یا جمع کی گئی ان کی مصدقہ نقول یا شئے، جیسی بھی صورت ہو مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے ذریعہ ایسی صورت میں، انہیں درخواستی مراسلہ جاری کرنے والی عدالت یا حاکم کو ارسال کئے جانے کے لئے مرکزی حکومت کو بھیجی جائیں گی جیسا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں مناسب سمجھے۔

ضابطہ جب چوبیس گھنٹوں کے اندر تفتیش مکمل نہ ہو سکے۔

167۔(1) جب کبھی کوئی شخص گرفتار کیا جائے اور اسے حراست میں رکھا جائے، اور یہ ظاہر ہو کہ دفعہ 57 کی رو سے مقررہ چوبیس گھنٹوں کی مدت کے اندر تفتیش مکمل نہیں کی جا سکتی، نیز یہ باور کرنے کی وجوہ موجود ہوں کہ الزام یا اطلاع مبنی بر ثبوت ہے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج یا تفتیش کنندہ افسر، اگر وہ سب انسپکٹر کے عہدے سے کم کا نہ ہو، مقدمے کی نسبت یہاں بعد ازاں مقررہ روزنامچے کے اندراجات کی ایک نقل نزدیک ترین جوڈیشل مجسٹریٹ کو فوری طور پر ارسال کرے گا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ملزم کو بھی مذکورہ مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے گا۔

(2) ایسا مجسٹریٹ جس کے پاس اس دفعہ کے تحت ملزم کو بھیجا گیا ہو، خواہ اسے اس مقدمے کی سماعت کا اختیار ہو یا نہ ہو، ملزم کو ایسی حراست میں جسے وہ مجسٹریٹ ٹھیک سمجھے یا اسی مدت کے لئے جو کل ملا کر پندرہ دن سے زائد نہ ہو، وقتاً فوقتاً رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے، نیز اگر اسے مقدمے کی سماعت کرنے یا سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ ہو اور مزید حراست کو خود ضروری خیال کرے تو وہ ملزم کو ایسا اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کے پاس بھیجنے کا حکم دے سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ—

(الف) مجسٹریٹ پولیس کو حراست کے علاوہ کسی دیگر صورت میں ملزم کی پندرہ یوم کی مدت سے زائد حراست کی اجازت دے سکتا ہے، اگر وہ مطمئن ہو کہ ایسا کرنے کی معقول وجوہ موجود ہیں لیکن کوئی مجسٹریٹ اس پیرا کے تحت ملزم کو ایسی مجموعی مدت تک حراست میں رکھنے کی اجازت نہ دیگا جو مندرجہ ذیل مدت سے زائد ہو—

(i) نوے دن، جب تفتیش ایسے جرم کی نسبت ہو، جس کی سزا سزائے موت، عمر قید یا ایسی مدت کی قید ہو جو دس سال سے کم نہ ہو؛

(ii) ساٹھ دن جب تفتیش کسی دیگر جرم کی نسبت ہو،

اور نوے دن یا ساٹھ دن کی مذکورہ مدت منقضی ہونے پر، جیسی کہ صورت ہو، اگر ملزم ضمانت پر تیار ہو اور ضمانت پیش کرے تو اسے ضمانت پر رہا کیا جائے گا اور اس ضمن کے تحت ضمانت پر رہا کئے گئے ہر شخص کا باب ۔33 کی اغراض کے لئے اس باب کی توضیعات کے تحت اس طرح رہا ہونا متصور ہوگا ؛

(ب) کوئی مجسٹریٹ اس دفعہ کے تحت مجرم کو پولیس کی تحویل میں زیر حراست رکھنے کی اجازت نہ دے گا

جب تک کہ ملزم کو ذاتی طور پر پہلی بار اور اس کے پولیس حراست میں رہنے تک بعد میں ہر بار اس کے روبرو پیش نہیں کیا جائے، لیکن مجسٹریٹ ملزم کو ذاتی طور پر الیکٹرانک ویڈیو لنکیج ذرائع کے ذریعہ پیش کئے جانے پر عدالتی تحویل میں اور توسیع کر سکے گا ؛

(ج) کوئی مجسٹریٹ درجہ دویم، جسے عدالت عالیہ نے اس بارے میں خصوصی طور پر مجاز نہ کیا ہو، پولیس کے زیر حراست رکھے جانے کی اجازت نہ دے گا ۔

تشریح I۔

شکوک رفع کرنے کے لئے یہ قرار دیا جاتا ہے کہ پیرا (الف) میں مصرحہ مدت منقضی ہونے کے باوجود ملزم کو اس وقت تک زیر حراست رکھا جائے گا جب تک کہ وہ ضمانت پیش نہ کرے۔

تشریح II۔

جب کوئی سوال پیدا ہو کہ آیا کسی ملزم کو پیرا (ب) میں محکوم طریقے سے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا ہے، تو ملزم کا پیش کیا جانا حراست کے حکم نامے پر اس کے دستخط سے یا، جیسی بھی صورت ہو، الیکٹرانک ویڈیو لنکیج کے ذرائع کے ذریعے ملزم کو پیش کئے جانے کے لئے مجسٹریٹ کے ذریعہ ایک مصدقہ حکم سے ثابت کیا جا سکتا ہے :

مزید شرط یہ ہے کہ اٹھارہ سال سے کم عمر کی خاتون کے معاملے میں حراست کو ریمانڈ ہوم یا تسلیم شدہ سماجی ادارے کی تحویل میں مجاز کیا جائے گا۔

(2 الف) ضمن (1) یا ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود پولیس تھانے کا افسر انچارج یا تفتیش کنندہ، پولیس افسر، اگر وہ سب انسپکٹر سے کم عہدے کا نہ ہو، جب جوڈیشل مجسٹریٹ دستیاب نہ ہو، مقدمے کی نسبت یہاں بعد ازاں مقررہ روزنامچے کے اندراج کی ایک نقل ایسے نزدیک ترین ایگزیکٹو مجسٹریٹ کو ارسال کر سکتا ہے جسے جوڈیشل مجسٹریٹ یا میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے اختیارات عطا کئے گئے ہوں اور اسکے ساتھ ہی ملزم کو ایسے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے پاس بھیجے گا اور اسکے بعد ایسا ایگزیکٹو مجسٹریٹ ایسی وجوہ کی بناء پر، جو قلمبند کی جائیں گی، ایسی مدت کے لئے جو مجموعی طور پر سات دن سے زائد نہ ہو، ملزم کو ایسی تحویل میں، جسے وہ ٹھیک سمجھے، زیر حراست رکھنے کی اجازت دے سکے گا اور ایسی حراست کی مدت منقضی ہونے پر ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جائے گا بجز اسکے کہ جب ملزم کی مزید حراست کا حکم ایسے مجسٹریٹ نے صادر کیا ہو جو ایسا حکم دینے کا مجاز ہو، نیز جب ایسی مزید حراست کا حکم صادر ہو، تو ایسی مدت، جسکے دوران اس ضمن کے تحت ملزم کو کسی ایگزیکٹو

مجسٹریٹ کے حکم سے زیر حراست رکھا گیا تھا، ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ کے پیرا (الف) میں مصرحہ مدت شمار کرنے میں محسوب کی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ متذکرہ بالا مدت منقضی ہونے سے قبل ایگزیکٹو مجسٹریٹ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کو مقدمے کا ریکارڈ مقدمے کی نسبت روزنامچے کے اندراجات کی ایسی نقل کے سمیت ارسال کرے گا، جو اسکو پولیس تھانے کی افسر انچارج یا تفتیش کنندہ افسر نے، جیسی کہ صورت ہو، ارسال کی تھی۔

(3) اس دفعہ کے تحت پولیس حراست میں رکھنے کا مجاز مجسٹریٹ ایسا کرنے کی اپنی وجوہ قلمبند کرے گا۔

(4) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے سوا کوئی مجسٹریٹ جو ایسا حکم صادر کرے، اپنے حکم کی ایک نقل معہ اسکی وجوہ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

(5) اگر سمن کیس کے طور پر مجسٹریٹ کے قابل سماعت کسی مقدمے میں ملزم کی گرفتاری کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر تفتیش ختم نہ ہو تو مجسٹریٹ جرم کی مزید تفتیش روکنے کا حکم صادر کرے گا بجز اسکے کہ تفتیش کنندہ افسر مجسٹریٹ کو اس امر کا اطمینان دلائے کہ خصوصی وجوہ کی بناء پر اور انصاف کے مفاد کے لئے چھ ماہ سے زائد مدت تک تفتیش جاری رکھنا ضروری ہے۔

(6) جب ضمن (5) کے تحت کسی جرم کی مزید تفتیش روکنے کا حکم جاری کیا گیا ہو تو سیشن جج، اگر وہ اسے دی گئی درخواست پر یا دیگر طور پر مطمئن ہو کہ جرم کی مزید تفتیش ہونی چاہیے تو وہ ضمن (5) کے تحت دیئے گئے حکم کو منسوخ کر سکتا ہے اور ضمانت اور دیگر امور کی نسبت ایسے احکام کے تابع جنکی وہ صراحت کرے، جرم کی مزید تفتیش عمل میں لانے کا حکم صادر کر سکتا ہے۔

ماتحت پولیس افسر کی تفتیشی رپورٹ۔

168- جب کسی ماتحت پولیس افسر نے اس باب کے تحت کوئی تفتیش کی ہو تو وہ ایسی تفتیش کے نتیجے کی رپورٹ پولیس تھانے کے افسر انچارج کو دے گا۔

ناکافی شہادت ہونے پر ملزم کی رہائی ۔

169- اگر اس باب کے تحت تفتیش کرنے کے بعد پولیس تھانے کے افسر انچارج کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسی کافی شہادت یا شبے کی معقول وجوہ موجود نہیں ہیں جن کی بناء پر ملزم کو مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا جائز ہو تو ایسا افسر اگر ایسا شخص حراست میں ہو، اسکی جانب سے معہ یا بلا ضامنوں کے، جیسا کہ وہ افسر ہدایت کرے، اس امر کا مچلکہ داخل کرنے پر اسے

کر دے گا کہ اگر اور جب اسے طلب کیا جائے تو وہ ایسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوگا، جسے پولیس رپورٹ پر اس جرم کی سماعت کرنے اور ملزم کی سماعت کرنے یا سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو۔

کافی شہادت ہونے پر مقدمات مجسٹریٹ کو بھیجے جائیں گے۔

170-(1) اگر اس باب کے تحت تفتیش کرنے کے بعد پولیس تھانے کے افسر انچارج کو یہ معلوم ہو کہ متذکرہ بالا شہادت کافی ہے یا معقول وجوہ موجود ہیں تو ایسا افسر زیر حراست ملزم کو ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے گا جسے پولیس رپورٹ پر جرم کی سماعت کرنے اور ملزم کی سماعت کرنے یا اسے سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار ہو یا اگر جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت داخل کرنے کا اہل ہو تو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو مقررہ تاریخ پر اسکے حاضر ہونے کی اور ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جب تک کہ دیگر طور پر ہدایت نہ کی جائے، روز حاضر ہونے کی ضمانت لے گا۔

(2) جب پولیس تھانے کا افسر انچارج ملزم کو اس دفعہ کے تحت مجسٹریٹ کے پاس بھیجے یا ایسے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہونے کی ضمانت لے تو وہ اس مجسٹریٹ کو ایسا کوئی ہتھیار یا دیگر شے جو اسے پیش کرنا ضروری ہو، بھیجے گا اور مستغیث (اگر کوئی ہو) اور ایسے اشخاص میں سے اتنے اشخاص کو جو ایسے افسر کو اس مقدمے کے واقعات اور حالات سے واقفیت رکھنے والے معلوم ہوں جنہیں وہ ضروری سمجھے، حسب ہدایت مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے اور ملزم کے خلاف الزام کے معاملے میں، جیسی کہ صورت ہو، پیروی کرنے یا شہادت دینے کی ضمانت طلب کرے گا۔

(3) اگر مچلکے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کا ذکر درج ہو تو اس عدالت میں کوئی ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جسے ایسا مجسٹریٹ مقدمے کی تحقیقات یا سماعت کے لئے رجوع کر سکتا ہو بشرطیکہ ایسے رجوع کا معقول نوٹس ایسے مستغیث یا اشخاص کو دیا جائے۔

(4) ایسا افسر، جسکی موجودگی میں مچلکہ داخل کیا گیا ہو، اسکی ایک نقل ایسے اشخاص میں سے کسی ایک کے حوالے کرے گا جس نے وہ داخل کیا ہو اور اسکے بعد اسکی اصل اپنی رپورٹ کے ہمراہ مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

مستغیث اور گواہان کو پولیس افسر کے ہمراہ چلنے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور انکی مزاحمت نہ کی جائے گی۔

171- کسی عدالت میں جاتے ہوئے کسی بھی مستغیث یا گواہ کو پولیس افسر کے ساتھ چلنے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس پر غیر ضروری مزاحمت یا سختی کی جائے گی اور نہ اس سے اپنی حاضری کے ذاتی مچلکہ کے سوا کوئی ضمانت ہی طلب کی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حاضر ہونے یا دفعہ 170 میں محکوم مچلکہ داخل کرنے سے انکار کرے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج اسے تحویل میں لے کر مجسٹریٹ کے پاس بھیج سکتا ہے، جو اسکو اس وقت تک حراست میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ ایسا مچلکہ داخل نہ کرے یا جب تک مقدمے کی سماعت مکمل نہ ہو جائے۔

تفتیش میں کارروائی کا روزنامچہ ۔

172-(1) اس باب کے تحت ہر تفتیش کنندہ پولیس افسر، روز اپنی تفتیش کی کارروائی کا روزنامچے میں اندراج کرے گا جس میں اس وقت کا، جب اسے اطلاع موصول ہوئی، ایسے وقت کا، جب اس نے تفتیش کا آغاز اور اختتام کیا، ایسی جگہ یا جگہوں کا، جہاں وہ گیا اور اسکی تفتیش کے ذریعے دریافت شدہ واقعات کا گوشوارہ درج ہوگا۔

(1الف) دفعہ 161 کے تحت تفتیش کے دوران قلمبند کئے گئے گواہان کے بیانات روزنامچے میں شامل کئے جائیں گے۔

(1ب) ضمن (1) میں محولہ روزنامچہ ایک جلد ہوگی اور اسے باضابطہ صفحہ نمبر دیئے جائیں گے۔

(2) کوئی عدالت فوجداری ایسی عدالت میں زیر تحقیقات یا زیر سماعت کسی مقدمے کے پولیس روزنامچے طلب کر سکتی ہے اور ایسے روزنامچوں کو مقدمے میں بطور شہادت نہیں بلکہ تحقیقات یا سماعت میں معاونت کے لئے استعمال کر سکتی ہے۔

(3) نہ تو ملزم اور نہ ہی اسکے ایجنٹ ایسے روزنامچے طلب کرنے کے حقدار ہوں گے اور نہ تو ملزم یا اسکے ایجنٹ محض اس بناء پر انکا ملاحظہ کرنے کے حقدار ہوں گے کہ عدالت نے انکا حوالہ دیا ہے لیکن اگر انہیں ایسا پولیس افسر، جس نے انہیں مرتب کیا ہو، اپنی یادداشت تازہ کرنے کی غرض سے استعمال میں لائے یا اگر عدالت ایسے پولیس افسر کی تردید کرنے کی غرض سے انہیں استعمال کرے تو بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 161 یا دفعہ 145 کی توضیعات کا، جیسی کہ صورت ہو، اطلاق ہوگا۔

تفتیش مکمل ہونے پر پولیس افسر کی رپورٹ ۔

173-(1) اس باب کے تحت ہر تفتیش بلا غیر ضروری تاخیر کے مکمل کی جائے گی۔

(1الف) کسی بچے کے زنا بالجبر سے متعلق تفتیش، پولیس تھانے کے افسر انچارج کے ذریعہ قلمبند کی گئی اطلاع کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر پوری کی جائے گی۔

(2) (i) جونہی یہ مکمل ہو جائے تو پولیس تھانے کا افسر انچارج، پولیس رپورٹ پر، اس جرم کی سماعت کرنے کے مجاز مجسٹریٹ کو ریاستی حکومت کے مقررہ نمونہ پر ایک رپورٹ بھیجے گا، جس میں حسب ذیل امور درج ہوں گے :-

(الف) فریقین کے نام ؛

(ب) اطلاع کی نوعیت ؛

(ج) ایسے اشخاص کے نام جو مقدمے کے حالات سے واقفیت رکھنے والے معلوم ہوں ؛

(د) آیا کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا گیا ہے اور اگر ایسا ہے تو کس نے کیا ہے ؛

(ھ) آیا ملزم کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے ؛

(و) آیا اسے مچلکے پر رہا کیا گیا ہے، اگر ایسا ہے تو آیا معہ یا بلا ضامنوں کے ؛

(ز) آیا اسے دفعہ 170 کے تحت حراست میں بھیجا گیا ہے ؛

(ح) جہاں تفتیش کا تعلق مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 376، 376 الف، 376 ب، 376 ج یا 376 د کے تحت جرم سے ہو، آیا وہاں خاتون کے طبّی معائنے کی رپورٹ منسلک کی گئی ہے؛

(ii) مذکورہ افسر اپنی کارروائی کی اطلاع، ایسے شخص کو، اگر کوئی ہو، جس نے ارتکاب جرم کی نسبت اطلاع ابتدائی تھی، ایسے طریقے سے ارسال کرے گا جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

(3) جب دفعہ 158 کے تحت پولیس کا کوئی افسر بالا مقرر کیا گیا ہو تو ایسے کسی مقدمے میں، جس میں ریاستی حکومت عام یا خصوصی حکم کے ذریعے ایسی ہدایت کرے، رپورٹ اس افسر کے توسط سے پیش کی جائے گی اور وہ، مجسٹریٹ کا حکم موصول ہونے تک پولیس تھانے کے افسر انچارج کو مزید تفتیش کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(4) جب کبھی اس دفعہ کے تحت ارسال کی گئی کسی رپورٹ سے یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اسکے مچلکے پر رہا کیا گیا ہے تو مجسٹریٹ ایسا مچلکہ منسوخ کرنے کا حکم یا دیگر طور پر کوئی حکم صادر کرے گا جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(5) جب ایسی رپورٹ اس مقدمے کی نسبت ہو جس پر دفعہ 170 کا اطلاق ہوتا ہو تو پولیس افسر مجسٹریٹ کو رپورٹ کے ہمراہ حسب ذیل دستاویزات بھیجے گا :۔

(الف) ایسی تمام دستاویزات یا انکے متعلقہ اقتباسات، جن پر استغاثہ انحصار کرنے کی تجویز رکھتا ہو اُن دستاویزات کے سوا جو تفتیش کے دوران پہلے سے ہی مجسٹریٹ کو بھیجی جا چکی ہوں؛

(ب) ایسے تمام اشخاص کے، جنکے بطور گواہان، بیانات لینے کی استغاثے کی تجویز ہو، دفعہ 161 کے تحت قلمبند کئے گئے بیانات۔

(6) اگر پولیس افسر کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے بیان کا کوئی جز کارروائی کے نفسِ موضوع کے متعلقہ نہیں یا یہ کہ ملزم پر اسکا انکشاف انصاف کے مفاد میں ضروری نہیں ہے اور مفاد عامہ کے لئے خلاف مصلحت ہے تو وہ بیان کے اس جز کی نشاندہی کرے گا اور ایک نوٹ شامل کر کے مجسٹریٹ سے یہ استدعا کرے گا کہ ملزم کو دی جانے والی نقول میں سے اس جز کو خارج رکھا جائے نیز وہ اس استدعا کی اپنی وجوہ بھی بیان کرے گا۔

(7) جب مقدمے کی تفتیش کرنے والا پولیس افسر ایسا کرنا سہولت بخش سمجھے تو وہ ضمن (5) میں محولہ عام دستاویزات یا ان میں سے کسی دستاویز کی نقول ملزم کو فراہم کر سکتا ہے۔

(8) اس دفعہ کے کسی امر سے کسی جرم کی نسبت ضمن (2) کے تحت مجسٹریٹ کو رپورٹ بھیجے جانے کے بعد مزید تفتیش کی ممانعت متصور نہ ہوگی اور جب پولیس تھانے کا افسر انچارج ایسی تفتیش کے بعد مزید زبانی یا دستاویزی شہادت حاصل کرے تو وہ ایسی شہادت کی نسبت مزید رپورٹ یا رپورٹیں مقررہ نمونہ پر مجسٹریٹ کو بھیجے گا، نیز ضمنات (2) تا (6) کی توضیعات کا اطلاق ایسی رپورٹ یا رپورٹوں کے متعلق، جہاں تک ہو سکے، اس طرح ہوگا جیسے ضمن (2) کے تحت بھیجی گئی کسی رپورٹ کی نسبت انکا اطلاق ہوتا ہے۔

خودکشی وغیرہ کی نسبت پولیس تحقیقات کرے گی اور رپورٹ دے گی۔

174-(1) جب پولیس تھانے کے افسر انچارج یا ریاستی حکومت کے اس بارے میں خصوصی طور پر مجاز کئے گئے کسی دیگر پولیس افسر کو یہ اطلاع موصول ہو کہ کسی شخص نے خودکشی کر لی ہے، یا کوئی شخص کسی دیگر شخص کے ہاتھوں یا کسی جانور سے یا مشین سے یا حادثے میں ہلاک ہو گیا ہے یا اسکی موت ایسے حالات میں ہوئی ہے جس سے یہ معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی دیگر شخص نے جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اس صورت میں وہ اسکی فوری اطلاع نزدیک ترین ایگزیکٹو مجسٹریٹ کو دے گا، جسے وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہو اور بجز اسکے کہ ریاستی حکومت کے مقررہ کسی قاعدے یا ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے کسی عام یا خصوصی حکم کی رو سے دیگر طور پر ہدایت دی گئی ہو، اس جگہ روانہ ہو جائے گا جہاں متوفی کی لاش موجود ہو اور وہاں پڑوَ

کے دو یا زائد معزز باشندوں کی موجودگی میں تفتیش کرے گا اور موت کی ظاہری وجہ کی ایک رپورٹ مرتب کرے گا جس میں ایسے زخموں، ہڈیوں کے ٹوٹنے، خراشوں اور دیگر زخموں کے نشانات کا جو اس لاش پر پائے گئے ہوں، ذکر درج کرے گا اور یہ بھی تحریر کرے گا کہ کسی طریقے سے یا کس ہتھیار یا آلے سے (اگر کوئی ہو) ایسے نشانات لگے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

(2) اس رپورٹ پر ایسے پولیس افسر اور دیگر اشخاص کے یا ان میں سے اتنے اشخاص کے، جو اس سے متفق الرائے ہوں، دستخط ہوں گے، اور اسے ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو بھیج دیا جائے گا۔

(3) جب—

(i) معاملہ کسی عورت کی شادی کے سات سال کے اندر خودکشی کا ہو ؛ یا

(ii) معاملہ کسی ایسے حالات میں کسی عورت کی شادی کے سات سال کے اندر اُسکی موت کی نسبت ہو جس سے معقول شبہ پیدا ہو کہ دوسرے شخص نے ایسی عورت کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے ؛ یا

(iii) معاملہ کسی عورت کی شادی کے سات سال کے اندر اسکی موت کی نسبت ہو اور عورت کے کسی رشتے دار نے اس بارے میں استدعا کی ہو ؛ یا

(iv) وجہ موت کے بارے میں کوئی شک ہو ؛ یا

(v) پولیس افسر کسی دیگر وجوہ سے ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے،

تو وہ ایسے قواعد کے تابع، جو ریاستی حکومت اس بارے میں مقرر کرے، لاش کو اس نظریئے سے کہ اس کا معائنہ کیا جائے، نزدیک ترین سِول سرجن یا ریاستی حکومت کے اس بارے میں مقررہ کسی دیگر سند یافتہ طبّی پیشہ ور کو بھیج دے گا اگر موسمی حالات اور فاصلہ اس امر کی اجازت اس خطرے کے بغیر دیں کہ اس طرح بھیجے جانے سے لاش راستے میں اس قدر گل سڑ جائے گی کہ ایسا معائنہ بے کار ہو جائے گا۔

(4) مندرجہ ذیل مجسٹریٹ وجہ موت کی تحقیقات کرنے کے مجاز ہوں گے یعنی، ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور کوئی دیگر ایگزیکٹو مجسٹریٹ جسے ریاستی حکومت یا ضلع مجسٹریٹ نے اس بارے میں خصوصی طور پر مجاز کیا ہو۔

اشخاص کو طلب کرنے کا اختیار۔

175-(1) دفعہ 174 کے تحت کارروائی کرنے والا کوئی پولیس افسر تحریری حکم کے ذریعے متذکرہ بالا دو یا زائد اشخاص اور کسی ایسے دیگر شخص کو جو مقدمے کے واقعات کی واقفیت رکھنے والا معلوم ہو مذکورہ تفتیش کی غرض سے طلب

کرسکتا ہے اور اس طرح طلب کیا گیا ہر شخص حاضر ہونے اور ایسے سوالات کے سوا جن کے جوابات سے اس پر کوئی فوجداری الزام یا جرمانہ ضبطی عائد ہو سکے، تمام سوالات کے صحیح جوابات دینے کا پابند ہوگا۔

(2) اگر واقعات سے ایسے جرم قابل دست اندازی پولیس کا، جس پر دفعہ 170 کا اطلاق ہوتا ہے، انکشاف نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں پولیس افسر ایسے اشخاص کو مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہونے کے لئے طلب نہیں کرے گا۔

وجہ ہلاکت کی نسبت مجسٹریٹ کی تحقیقات۔

176-(1) جب معاملہ دفعہ 174 کے ضمن (3) کے فقرہ (i) یا فقرہ (ii) میں محولہ نوعیت کا ہو تو وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا مجاز نزدیک ترین مجسٹریٹ پولیس افسر کی کی گئی تفتیش کے بجائے یا اسکے علاوہ وجہ ہلاکت کی تحقیقات کرے گا، اور کسی دیگر صورت میں جس کا ذکر دفعہ 174 کے ضمن (1) میں کیا گیا ہے، اس طرح مجاز کردہ کوئی مجسٹریٹ پولیس افسر کی کی گئی تفتیش کے بجائے یا اسکے علاوہ وجہ ہلاکت کی تحقیقات کرسکتا ہے، نیز اگر وہ ایسا کرے تو اسے ایسے تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی جرم کی تحقیقات کرنے میں اسے حاصل ہوتے۔

(1الف) جہاں –

(الف) کوئی شخص ہلاک ہو جائے یا غائب ہو جائے ، یا

(ب) کسی عورت کے ساتھ زنا بالجبر کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے ،

جبکہ ایسا شخص یا عورت پولیس کی حراست میں ہے یا اس مجموعے کے تحت مجسٹریٹ یا عدالت کے ذریعہ مجاز کسی دیگر حراست میں ہے، تو پولیس کے ذریعہ کی گئی تحقیقات یا تفتیش کے علاوہ ایسے جوڈیشل مجسٹریٹ یا جیسی بھی صورت ہو، میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے ذریعہ، جس کی مقامی اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب ہوا ہو، تحقیقات کی جائیں گی۔

(2) ایسی تحقیقات کرنے والا مجسٹریٹ اس معاملے میں اپنے روبرو لی گئی شہادت، معاملے کے حالات کے مطابق یہاں بعد ازاں مقررہ کسی طریقے سے قلمبند کرے گا۔

(3) جب کبھی ایسا مجسٹریٹ قرین مصلحت سمجھے کہ کسی ایسے شخص کی جسے پہلے ہی دفنا دیا گیا ہو وجہ ہلاکت کا انکشاف کرنے کی غرض سے اسکی لاش کا معائنہ کیا جانا چاہیے تو مجسٹریٹ اسکی لاش کو قبر سے نکلوا کر اسکا معائنہ کرواسکتا ہے۔

(4) جب اس دفعہ کے تحت کوئی تحقیقات کی جانی ہو تو مجسٹریٹ جہاں ممکن ہو سکے متوفی کے ایسے رشتے داروں کو، جن کے نام و پتے معلوم ہوں، مطلع کرے گا اور تحقیقات کے دوران انہیں موجود رہنے کی اجازت دے گا۔

(5) ضمن (1 الف) کے تحت تحقیقات یا تفتیش جیسی کہ صورت ہو، کرنے والا جوڈیشل مجسٹریٹ یا میٹروپولٹین یا ایگزیکٹیو مجسٹریٹ یا پولیس افسر کسی شخص کی ہلاکت سے چوبیس گھنٹوں کے اندر معائنہ کئے جانے کے لئے لاش کو نزدیک ترین سول سرجن یا اس تئیں حکومت کے ذریعہ مقرر کئے گئے کسی دیگر اہل طبّی شخص کے پاس روانہ کرے گا جب تک کہ قلمبند کی جانے والی وجوہات کی بناء پر ایسا کیا جانا ممکن نہ ہو۔

تشریح : اس دفعہ میں، اصطلاح ''رشتے دار'' سے والدین، بچے، برادران، ہمشیرگان اور زوج مراد ہے۔

باب-13

تحقیقات اور سماعتوں میں فوجداری عدالتوں کا اختیار سماعت

تحقیقات اور سماعت کی عام جگہ۔

177- ہر جرم کی تحقیقات اور سماعت عام طور پر ایسی عدالت کرے گی، جس کی مقامی حدود اختیار کے اندر اس جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا۔

تحقیقات یا سماعت کی جگہ۔

178- (الف) جب یہ امر غیر یقینی ہو کہ مختلف مقامی علاقوں میں سے کسی مقامی علاقے میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے ؛ یا

(ب) جب کسی جرم کا جزوی ارتکاب ایک مقامی علاقے کے اندر اور جزوی ارتکاب دوسرے مقامی علاقے کے اندر ہوا ہو ؛ یا

(ج) جب جُرم مسلسل نوعیت کا ہو، اور ایک سے زائد مقامی علاقوں میں اسکا ارتکاب جاری رہے ؛ یا

(د) جب ایسا جرم مختلف مقامی علاقوں میں کئے گئے کئی افعال پر مشتمل ہو،

تو ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کرے گی، جسے ایسے مقامی علاقوں میں سے کسی علاقے پر اختیار سماعت حاصل ہو۔

جرم کی سماعت ایسے مقام پر ہوگی جہاں فعل سرزد ہوا ہو یا نتیجہ وقوع پذیر ہو۔

179- جب کوئی فعل کسی ایسے امر کی وجہ سے جو سرزد ہوا ہو اور ایسے نتیجے کی وجہ سے جو وقوع پذیر ہوا ہو، جرم ہو تو ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کرے گی جسکی مقامی حدود اختیار میں ایسا فعل سرزد ہوا ہو یا کوئی ایسا نتیجہ وقوع پذیر ہوا ہو۔

سماعت کی جگہ جب فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ اس کا تعلق دیگر جرم سے ہے۔

180- جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ اسکا ایسے دیگر فعل سے تعلق ہے جو بذات خود جرم ہو یا جرم ہوتا، اگر اسکا فاعل

جرم کا ارتکاب کرنے کے قابل ہوتا، تو اوّل الذکر جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کرے گی جس کی مقامی حدود اختیار میں دونوں افعال میں سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو۔

بعض جرائم کی صورت میں سماعت کی جگہ۔

181-(1) ٹھگ ہونے یا ٹھگ ہو کر قتل عمد کا ارتکاب کرنے یا ڈکیتی کرنے یا ڈکیتی کے ساتھ قتل عمد کرنے یا ڈاکوؤں کے گروہ سے تعلق رکھنے یا حراست سے بھاگ جانے کے کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کرے گی، جسکی مقامی حدود اختیار میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا ملزم پایا جائے۔

(2) کسی شخص کو بھگا لے جانے یا اغوا کرنے کے کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار میں اس شخص کو بھگا لے جایا یا اغوا کیا گیا تھا، یا اسے منتقل کیا گیا یا پوشیدہ رکھا گیا یا روکا گیا تھا۔

(3) سرقہ، استحصال بالجبر، یا سرقہ بالجبر کے کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، یا مال مسروقہ سارق یا کسی دیگر شخص کے قبضے میں پایا جائے، جس نے ایسے مال کو مال مسروقہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ ہوتے ہوئے وصول کیا ہو یا اپنے پاس رکھا ہو۔

(4) تصرف بیجا مجرمانہ یا خیانت مجرمانہ کے کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار میں ارتکاب جرم کیا گیا ہو یا اس جائیداد کے کسی جز کو جسکی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہے، وصول کیا یا اپنے پاس رکھا تھا یا جسکے بارے میں ملزم کو اسے واپس کرنا یا حساب دینا مطلوب تھا۔

(5) کسی جرم کی، جس میں مال مسروقہ قبضے میں رکھنا شامل ہے، تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار میں ارتکاب جرم کیا گیا تھا یا مال مسروقہ کسی ایسے شخص کے قبضے میں تھا، جس نے اسے مال مسروقہ جانتے ہوئے یا باور کرنے کی وجہ ہوتے ہوئے وصول کیا یا اپنے پاس رکھا تھا۔

خطوط وغیرہ کے ذریعے ارتکاب جرم۔

182-(1) کسی جرم کی، جس میں دغا شامل ہے، اگر دھوکہ خطوط یا ٹیلی مواصلات پیغامات کے ذریعے عمل میں لایا جائے، تحقیقات یا سماعت کوئی ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار کے اندر ایسے خطوط یا پیغامات بھیجے گئے تھے، یا موصول ہوئے تھے اور دغا اور بد دیانتی سے جائیداد حوالے کرنے کی ترغیب دینے کے کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت کوئی ایسی عدالت کر سکے گی، جسکی مقامی حدود اختیار کے اندر اس شخص نے جائیداد حوالے کی تھی، جسے دغا دیا گیا ہو یا ملزم نے جائیداد وصول کی تھی۔

(2) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 494 یا دفعہ 495 کے تحت قابل سزا کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی، جس کی مقامی حدود اختیار میں ارتکاب جرم ہوا ہو یا جہاں پر ملزم پہلی شادی سے اپنے زوج کے ہمراہ آخری سکونت رکھتا تھا یا رکھتی تھی یا پہلی شادی سے بیوی نے جرم کے ارتکاب کے بعد مستقل سکونت اختیار کر لی ہو۔

سفر یا بحری سفر کے دوران ارتکاب جرم۔

183- جب کسی جرم کا ارتکاب اس طرح ہو، جبکہ ایسا شخص، جس نے یا جسکے خلاف یا ایسی چیز، جسکی نسبت، ارتکاب جرم کیا جائے، سفر یا بحری سفر کے دوران ہو، تو ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت ایسی عدالت کر سکے گی جسکی مقامی حدود اختیار میں سے ہو کر ایسا شخص یا چیز سفر یا بحری سفر کے دوران گزرا یا گزری ہو۔

اکھٹے قابل سماعت جرائم کی سماعت جگہ۔

184- جب—

(الف) کسی شخص نے ایسے جرائم کا ارتکاب کیا ہو، کہ اس پر دفعہ 219، دفعہ 220 یا دفعہ 221 کی توضیعات کی رو سے ایسے ہر جرم کے لئے الزام کیا جا سکے اور ایک سماعت کی جائے ، یا

(ب) کئی اشخاص نے ایسے جرم یا جرائم کا ارتکاب کیا ہو، کہ ان پر دفعہ 223 کی توضیعات کی رو سے اکٹھے الزام عائد کیا جائے اور سماعت کی جائے ،

تو ایسے جرائم کی تحقیقات اور سماعت کوئی ایسی عدالت کرے گی، جو ان جرائم میں سے کسی کی تحقیقات یا سماعت کرنے کی مجاز ہو۔

مختلف سیشن ڈویژنوں میں مقدموں کی سماعت کے حکم کا اختیار۔

185- اس باب کی ماقبل توضیعات میں درج کسی امر کے باوجود ریاستی حکومت ہدایت دے سکے گی کہ کسی ضلع میں سماعت کیلئے سپرد کئے ہوئے کسی مقدموں یا کسی اقسام کے مقدموں کی سماعت کسی سیشن ڈویژن میں کی جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی ہدایت آئین یا اس باب یا کسی دیگر فی الوقت نافذ قانون کے تحت عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ کی جاری کی گئی کسی سابقہ ہدایت کے نقیض نہ ہو۔

شبہ ہونے کی صورت میں عدالت عالیہ فیصلہ کرے گی کہ کس ضلع میں تحقیقات یا سماعت ہونی چاہیے۔

186- جب دو یا زائد عدالتوں نے ایک ہی جرم کی سماعت شروع کی ہو اور یہ سوال پیدا ہو جائے کہ ان میں سے کس عدالت کو اس جرم کی تحقیقات یا سماعت کرنی چاہیے، تو اس امر کا فیصلہ مندرجہ ذیل عدالت کرے گی۔

(الف) اگر عدالتیں ایک ہی عدالت عالیہ کے ماتحت ہوں، تو ایسی عدالت عالیہ،

(ب) اگر عدالتیں ایک ہی عدالت عالیہ کے ماتحت نہ ہوں، تو ایسی عدالت عالیہ، جسکی فوجداری اپیل کی مقامی حدود اختیار کے اندر کارروائی اولاً شروع ہوئی تھی۔

اور اسکے بعد اس جرم کی نسبت تمام دیگر کارروائیاں روک لی جائیں گی۔

اس جرم کے لئے وارنٹ کے بجائے سمن جاری کرنے کا اختیار جس کا ارتکاب مقامی حدود اختیار کے باہر کیا گیا ہو۔

187-(1) جب مجسٹریٹ درجہ اوّل یہ باور کرنے کی وجوہ سمجھے کہ اسکی مقامی حدود اختیار میں آنے والے کسی شخص نے ایسی حدود اختیار کے باہر (خواہ بھارت میں یا بیرون بھارت) ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے، جسکی تحقیقات یا سماعت دفعہ 177 تا دفعہ 185 کی توضیعات (دونوں دفعات کے سمیت) یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت ایسی حدود اختیار کے اندر نہیں کی جا سکتی، لیکن جس کی سماعت کسی نافذ الوقت قانون کے تحت بھارت میں کی جا سکتی ہے تو ایسا مجسٹریٹ جرم کی تحقیقات اس طرح کر سکے گا، گویا کہ اس کا ارتکاب ایسی حدود اختیار کے اندر کیا گیا تھا، اور ایسے شخص کو یہاں قبل ازیں وضع کردہ طریقے سے اپنے روبرو حاضر کروا کر اسے ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیج سکے گا جسے ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت کرنے کا اختیار ہو، یا اگر ایسے جرم میں سزائے موت یا عمر قید کی سزا نہ دی جا سکتی ہو، اور ایسا شخص اس دفعہ کے تحت عمل کرنے والے مجسٹریٹ کے حسب اطمینان ضمانت دینے پر راضی ہو، تو وہ اس سے معہ یا بلا ضامنوں کے اس امر کا مچلکہ لے سکے گا کہ وہ ایسا اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کے روبرو خود کو پیش کرے گا۔

(2) جب ایسا اختیار سماعت رکھنے والے ایک سے زائد مجسٹریٹ ہوں، اور دفعہ کے تحت عمل کرنے والا مجسٹریٹ اس بارے میں مطمئن نہ ہو، کہ اس شخص کو کسی مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا یا کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنا چاہیے، تو ایسا مقدمہ احکام کے لئے عدالت عالیہ کو بھیجا جائے گا۔

بیرون بھارت ارتکاب جرم۔

188-جب بیرون بھارت کسی جرم کا ارتکاب —

(الف) بھارت کے شہری نے خواہ کھلے سمندر میں یا کسی اور جگہ کیا ہو ، یا

(ب) بھارت میں رجسٹر کئے ہوئے کسی سمندری جہاز یا طیارے پر کسی ایسے شخص نے کیا ہو جو ایسا شہری نہ ہو ،

تو ایسے جرم کی نسبت اس سے ایسے طریقے سے نپٹا جا سکتا ہے گویا کہ اسکا ارتکاب بھارت کے اندر کسی ایسی جگہ ہوا تھا، جہاں وہ پایا جا سکے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس باب کی ماقبل دفعات میں درج کسی امر کے باوجود کسی ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت بھارت میں مرکزی حکومت کی ماقبل اجازت کے سوانہیں کی جائے گی۔

بیرون بھارت جرائم کے ارتکاب کی نسبت شہادت لینا۔

189-جب کسی ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت دفعہ 188 کی توضیعات کے تحت کی جارہی ہو جس کا ارتکاب بیرون بھارت کسی علمداری میں کیا جانا بیان کیا گیا ہو، تو مرکزی حکومت، اگر وہ ٹھیک سمجھے، یہ ہدایت دے سکتی ہے، کہ اس علمداری میں یا اس کے لئے جوڈیشل افسر کے روبرو یا اس علمداری میں یا اس کے لئے بھارت کے سفارتی یا قونصلی نمائندے کے روبرو پیش کئے گئے گواہوں کے دیئے گئے اظہارات یا پیش کئے گئے نشانات شناخت کی نقول ایسی عدالت میں بطور شہادت تسلیم کی جائیں گی، جو ایسے مقدمے میں تحقیقات یا سماعت کر رہی ہو، جن میں ایسی عدالت ایسے امور کی نسبت شہادت لینے کے لئے کمیشن جاری کر سکتی ہے، جن سے ایسے گواہوں کے اظہارات یا نشانات شناخت متعلق ہوں ۔

باب-14

کارروائی شروع کرنے کے لئے مطلوب شرائط

مجسٹریٹ سے جرائم کی سماعت۔

190-(1) کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل یا کوئی مجسٹریٹ درجہ دوئم جسے اس بارے میں ضمن (2) کے تحت خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو، اس باب کی توضیعات کے تابع کسی جرم کی سماعت کر سکتا ہے۔

(الف) ایسے واقعات پر مبنی استغاثہ موصول ہونے پر، جن سے ایسا جرم بنتا ہو،

(ب) ایسے واقعات کی پولیس رپورٹ کے موصول ہونے پر،

(ج) پولیس افسر کے سوائے کسی شخص کی اطلاع موصول ہونے پر یا اپنے علم کی بناء پر کہ ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

(2) چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کسی مجسٹریٹ درجہ دوئم کو ضمن (1) کے تحت ایسے جرائم کی سماعت کا اختیار دے سکتا ہے، جن کی تحقیقات یا سماعت اسکے اختیار میں ہو۔

ملزم کی درخواست پر انتقال مقدمہ۔

191- جب کوئی مجسٹریٹ دفعہ 190 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت کسی جرم کی سماعت کر رہا ہو، تو ملزم کو، کوئی شہادت لینے سے قبل اس امر کی اطلاع دی جائے گی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ وہ مقدمہ کی تحقیقات یا سماعت کسی دیگر مجسٹریٹ سے کروائے نیز اگر ملزمان یا ان میں سے کوئی، اگر وہ ایک سے زائد ہوں، سماعت کرنے والے مجسٹریٹ کے روبرو مزید کارروائی کی نسبت اعتراض کریں، تو مقدمہ کسی ایسے دیگر مجسٹریٹ کو منتقل کیا جائے گا، جس کی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اس بارے میں صراحت کرے۔

مقدمات مجسٹریٹوں کو سپرد کرنا۔

192-(1) کسی جرم کی سماعت کے بعد، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے ماتحت کسی مجاز مجسٹریٹ کو تحقیقات یا سماعت کیلئے مقدمہ سپرد کر سکتا ہے۔

(2) کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل، جسے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو، جرم کی سماعت کے بعد، مقدمہ کسی ایسے دیگر مجاز مجسٹریٹ کو تحقیقات یا سماعت کے لئے سپرد کر سکتا ہے، جس کی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ خاص یا عام حکم کے ذریعے صراحت کرے اور بعد ازاں مذکورہ مجسٹریٹ تحقیقات یا سماعت کر سکتا ہے۔

عدالت ہائے سیشن میں جرائم کی سماعت۔

193- بجز اسکے کہ مجموعہ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے صریحاً دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو، کوئی عدالت سیشن ابتدائی اختیار سماعت کی عدالت کے طور پر کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی، تاوقتیکہ مقدمہ مجموعہ ہذا کے تحت مجسٹریٹ نے اسکے سپرد کیا ہو۔

ایڈیشنل اور اسسٹنٹ سیشن جج صاحبان ان مقدمات کی سماعت کریں گے جو ان کے سپرد کئے گئے ہوں۔

194۔ایڈیشنل سیشن جج یا اسسٹنٹ سیشن جج ایسے مقدمات کی سماعت کریں گے جو ڈویژن کے سیشن جج نے ان کو عام یا خاص حکم کے ذریعے سماعت کے لئے سپرد کئے ہوں یا جن کی نسبت عدالت عالیہ خصوصی حکم کے ذریعے سماعت کرنے کی ہدایت جاری کرے۔

انصاف عامہ کے خلاف جرائم کے لئے سرکاری ملازمین کے قانونی اختیار کی توہین اور شہادت کے طور پر پیش کئے ہوئے دستاویزات کی نسبت جرائم کے لئے استغاثہ۔

195-(1) کوئی بھی عدالت مندرجہ ذیل جرائم کی سماعت نہ کرے گی۔

(الف) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 172 تا 188 (دونوں دفعات کے سمیت) کے تحت قابل سزا کوئی جرم یا،

(ii) ایسے جرم کی اعانت یا اسکے ارتکاب کا اقدام ، یا

(iii) ایسے ارتکاب جرم کی کوئی سازش مجرمانہ ،

ماسوائے متعلقہ سرکاری ملازم یا کسی دیگر سرکاری ملازم کے، جسکا وہ انتظامی ماتحت ہو، تحریری استغاثے پر؛

(ب)(i) کوئی ایسا جرم جو مجموعہ تعزیرات بھارت کی مندرجہ ذیل دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل سزا ہو، یعنی دفعات 193 تا 196 (دونوں دفعات کے سمیت) 199, 200, 205 تا 211 (دونوں دفعات کے سمیت) اور دفعہ 228، جب ایسے جرم کا مبینہ ارتکاب کسی عدالت میں دوران کارروائی یا اسکی نسبت کیا گیا ہو ، یا

(ii) کوئی ایسا جرم، جسکی تفصیل دفعہ 463 میں دی گئی ہے یا جو مذکورہ مجموعہ کی دفعہ 471 دفعہ 475 یا دفعہ 476 کے تحت قابل سزا ہو جب مبینہ جرم کا ارتکاب کسی عدالت کی کارروائی میں پیش کی گئی یا بطور شہادت دی گئی کسی دستاویز کی نسبت ہو ، یا

(iii) فقرہ (i) یا فقرہ (ii) میں مصرحہ کسی جرم کے ارتکاب یا ارتکاب کے اقدام یا اعانت کی کوئی سازش مجرمانہ، سوائے اس عدالت یا اس عدالت کے ذریعہ اس تئیں تحریری طور پر مجاز عدالت کے افسر یا ایسی دیگر عدالت کے تحریری استغاثے پر، جسکی وہ عدالت ماتحت ہو۔

(2) جب ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت کسی سرکاری ملازم نے کوئی استغاثہ دائر کیا ہو تو کوئی ایسا حاکم جس کا وہ انتظامی ماتحت ہو، ایسے استغاثے کی دستبرداری کا حکم جاری کرسکتا ہے اور ایسے حکم کی نقل عدالت کو بھیج سکتا ہے، نیز عدالت کے ذریعہ اسکی موصولی پر استغاثے میں کوئی مزید کارروائی نہیں کی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی ایسی دستبرداری کی نسبت کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا اگر ابتدائی اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں سماعت مقدمہ مکمل ہو چکی ہو۔

(3) ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں اصطلاح ''عدالت'' سے عدالت دیوانی، عدالت مال یا فوجداری عدالت مراد ہے، اور اس میں مرکزی، صوبائی یا ریاستی ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل دیا ہوا ٹریبونل شامل ہے اگر اس ایکٹ کے تحت اسے اس دفعہ کی اغراض کے لئے عدالت قرار دیا گیا ہو۔

(4) ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی اغراض کے لئے کوئی عدالت اس عدالت کے ماتحت متصور ہوگی جس میں ایسی اول الذکر عدالت سے قابلِ اپیل کسی ڈگریوں یا سزاؤں کی اپیل معمولاً دائر کی جاسکتی ہو، یا عدالت دیوانی کی صورت میں، جس کی ڈگریوں کی اپیل معمولاً ایسی عدالت صدر میں دائر نہ ہوسکتی ہو، جسے عام ابتدائی دیوانی اختیار سماعت حاصل ہو، جسکی مقامی حدود اختیار کے اندر ایسی دیوانی عدالت واقع ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب اپیلیں ایک سے زائد عدالتوں میں دائر ہوسکیں، تو ادنیٰ اختیار کی عدالت اپیل، ایسی عدالت ہوگی، جس کے ماتحت ایسی عدالت متصور ہوگی ؛

(ب) جب اپیلیں عدالت دیوانی اور عدالت مال دونوں میں دائر ہوسکیں تو ایسی عدالت مقدمے یا کارروائی کی نوعیت کے مطابق اس عدالت دیونی یا عدالت مال کے ماتحت متصور ہوگی، جس کے سلسلے میں جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا گیا ہو۔

دھمکانے وغیرہ کے معاملے میں گواہان کے لئے ضابطہ۔

195 الف۔ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 195 الف کے تحت کسی جرم کی بابت کوئی گواہ یا کوئی دیگر شخص شکایت داخل کرسکے گا۔

مملکت کے خلاف جرائم اور ایسے جرائم کے ارتکاب کی سازش مجرمانہ کیلئے استغاثہ۔

196-(1) کوئی عدالت مندرجہ ذیل جرائم کی سماعت نہیں کرے گی۔

(الف) مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب 6 یا دفعہ 153 الف، دفعہ 295 الف یا دفعہ 505 کے ضمن (1) کے تحت قابل سزا کوئی جرم ، یا

(ب) ایسے ارتکاب جرم کی سازش مجرمانہ ، یا

(ج) ایسی کوئی اعانت، جس کی تفصیل مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 108 الف میں بیان کی گئی ہے، ماسوائے مرکزی یا ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے۔

(1 الف) کوئی عدالت مندرجہ ذیل جرائم کی سماعت نہ کرے گی۔

(الف) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 153 ب یا دفعہ 505 کے ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت قابل سزا کوئی جرم ، یا

(ب) ایسے جرم کے ارتکاب کی سازش مجرمانہ،

ماسوائے مرکزی یا ریاستی حکومت یا ضلع مجسٹریٹ کی ماقبل منظوری سے۔

(2) کوئی عدالت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 120 ب کے تحت قابل سزا کسی سازش مجرمانہ جرم کی سماعت نہیں کر سکے گی ماسوائے قابل دست اندازی پولیس جرم کے ارتکاب سے متعلق ایسی سازش مجرمانہ کے، جس میں سزائے موت، یا عمر قید یا دو سال یا اس سے زیادہ مدت کی قید بامشقت کی سزا دی جا سکتی ہو، بجز اسکے کہ ریاستی حکومت یا ضلع مجسٹریٹ نے تحریری حکم سے کارروائی شروع کرنے کی رضامندی دی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب سازش مجرمانہ اس نوعیت کی ہو جس پر دفعہ 195 کی توضیعات کا اطلاق ہوتا ہو، تو ایسی رضامندی ضروری نہ ہوگی۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (1 الف) کے تحت منظوری دینے سے قبل مرکزی یا ریاستی حکومت اور ضمن (1 الف) کے تحت منظوری دینے سے قبل ضلع مجسٹریٹ اور ضمن (2) کے تحت ریاستی حکومت یا ضلع مجسٹریٹ رضامندی ظاہر کرنے سے قبل حکم صادر کر سکتا ہے کہ اس بارے میں ایسا پولیس افسر ابتدائی تحقیقات انجام دے گا جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم کا نہ ہو جس صورت میں ایسے پولیس افسر کو دفعہ 155 کی ضمن (3) میں محولہ اختیارات حاصل ہوں گے۔

ججوں اور سرکاری ملازمین کے خلاف استغاثہ۔

197-(1) جب کسی ایسے شخص پر جو جج یا مجسٹریٹ یا سرکاری ملازم ہو یا تھا اور جسے بہ استثناء حکومت کی منظوری کے اپنے عہد سے ہٹایا نہ جا سکے، کسی جرم کے مبینہ ارتکاب کا الزام عائد کیا جائے، جب کہ وہ سرکاری فرائض انجام دے رہا ہو یا انجام دینا معلوم ہو، تو کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت ماسوائے مندرجہ ذیل کی ماقبل منظوری نہیں کرے گی۔

(الف) ایسے شخص کی صورت میں، جو یونین کے امور کے سلسلے میں مامور ہو یا ارتکاب جرم کے وقت مامور تھا، جیسی کہ صورت ہو، مرکزی حکومت کی ؛

(ب) ایسے شخص کی صورت میں، جو ریاستی امور کے سلسلے میں مامور ہو یا ارتکاب جرم کے وقت مامور تھا، جیسی کہ صورت ہو، ریاستی حکومت کی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں مبینہ جرم کا ارتکاب فقرہ (ب) میں محولہ کسی شخص کے ذریعہ ایسی مدت کے دوران کیا جائے جب کسی ریاست میں آئین کی دفعہ 356 کے فقرہ (1) کے تحت جاری اعلان نامہ نافذ تھا تو فقرہ (ب) کا اطلاق اس طرح ہوگا گویا کہ اس میں پائی جانی والی اصطلاح ''ریاستی حکومت'' کو اصطلاح ''مرکزی حکومت'' سے بدل دیا گیا تھا۔

(2) کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی، جس کا مبینہ ارتکاب یونین کی مسلح افواج کے کسی رکن نے اس وقت کیا ہو جب کہ وہ سرکاری فرائض انجام دے رہا ہو یا انجام دینا معلوم ہو، سماعت ماسوائے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے نہیں کرے گی۔

(3) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے یہ ہدایت کر سکے گی کہ ضمن (2) کی توضیعات کا اطلاق افواج کے ارکان کی ایسی اقسام یا ایسے زمروں پر ہوگا جنکی اس میں صراحت کی گئی ہو، جن پر امن عامہ قائم رکھنے کا فرض عائد ہو، جہاں پر بھی وہ خدمات انجام دے رہے ہوں، اور اسکے بعد اس ضمن کی توضیعات کا اسی طرح اطلاق ہوگا کہ گویا کہ اس میں پائی جانے والی اصطلاح ''مرکزی حکومت'' کو اصطلاح ''ریاستی حکومت'' سے بدل دیا گیا تھا۔

(3الف) ضمن (3) میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی بھی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت جو آئین کی دفعہ 356 کے فقرہ (1) کے تحت جاری اعلان نامے کی مدت کے دوران ریاست میں امن عامہ قائم رکھنے کیلئے ذمہ دار فوج کے کسی رکن کے ذریعہ اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں عمل کرتے ہوئے یا کرنے کے لئے مقصود عمل میں مرتکب ہونا بیان کیا گیا ہو، بجز مرکزی حکومت کی از قبل منظوری کے، نہیں کرے گی۔

(3ب) اس مجموعہ یا کسی دیگر قانون میں مندرج کسی نقیض امر کے باوجود یہ قرار دیا جاتا ہے کہ 20 اگست، 1991 کو شروع ہونے والی اور اس تاریخ سے عین قبل، جب آئین کی دفعہ 356 کے فقرہ (1) کے تحت جاری اعلان نامے کے ریاست میں نافذ کی مدت کے دوران مرتکب بیان کئے گئے کسی جرم کے متعلق مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، 1991 کو صدر کی منظوری حاصل ہوئی ہو، کی تاریخ کو ختم ہونے والی مدت کے

دوران ریاستی حکومت کے ذریعہ عطا کی گئی کوئی منظوری اور ایسی منظوری پر کسی عدالت کے ذریعہ کی گئی سماعت ناجائز ہوگی اور ایسے معاملے میں مرکزی حکومت کے لئے منظوری دینا اور عدالت کے لئے سماعت کرنا، جائز ہوگا۔

(4) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، ان اشخاص کا جن کے ذریعے ایسے طریقہ کا جس سے اور ایسے جرم یا جرائم کا تعین کرسکتی ہے جن کے لئے ایسے کسی جج، مجسٹریٹ یا سرکاری ملازم کے خلاف فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور ایسی عدالت کی صراحت کرسکتی ہے، جس کے روبرو مقدمے کی سماعت کی جائے گی۔

بیاہ کے خلاف جرائم کے لئے استغاثہ۔

198۔(1) تعزیرات بھارت کے باب 20 کے تحت قابل سزا جرم کے لئے کوئی بھی عدالت سماعت نہیں کرے گی، ماسوائے ایسے شخص کے کئے گئے استغاثے پر جسے ایسے جرم سے تکلیف پہنچی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) جب ایسا شخص اٹھارہ برس سے کم عمر کا ہو یا احمق یا پاگل ہو یا بیماری یا معذوری کی وجہ سے استغاثہ دائر کرنے کے قابل نہ ہو، یا ایسی عورت ہو، جسے مقامی رواج اور دستور کے مطابق عوام کے سامنے آنے پر مجبور نہ کرنا چاہیے، تو عدالت کی اجازت سے کوئی دیگر شخص اس مرد یا اس عورت کی جانب سے عدالت میں استغاثہ کرسکتا ہے ؛

(ب) جب ایسا شخص خاوند ہو اور یونین کی کسی مسلح افواج میں ایسے حالات کے تحت خدمات انجام دے رہا ہو جس کی تصدیق اسکا افسر کمان کرے کہ وہ بذات خود استغاثہ دائر کرنے کے لئے رخصت نہیں لے سکتا ہے تو اسکی جانب سے ضمن (4) کی توضیعات کے مطابق خاوند کا مجاز کیا گیا کوئی دیگر شخص استغاثہ دائر کرسکتا ہے ؛

(ج) جب مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 494 یا دفعہ 495 کے تحت قابل سزا جرم سے ایسا شخص جسے تکلیف پہنچی ہو، بیوی ہو تو اس کی جانب سے استغاثہ، اس کا باپ، ماں، بھائی، بہن، بیٹا یا بیٹی یا اس کا چاچا یا ماموں یا پھوپھی یا خالہ یا عدالت کی اجازت سے کوئی دیگر شخص جس کا رشتہ حقیقی ہو بروئے بیاہ یا بذریعہ تبنیت ہو، کرسکتا ہے یا کرسکتی ہے۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کیلئے یہ متصور نہ ہوگا کہ کسی شخص کو ماسوائے عورت کے خاوند کے، مذکورہ مجموعہ کی دفعہ 497 یا دفعہ 498 کے تحت قابل سزا کسی جرم سے تکلیف پہنچی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ خاوند کی عدم موجودگی میں کوئی ایسا شخص، جو اس کی جانب سے اس وقت بیوی کی خبر گیری کر رہا ہو جب ایسے جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا، عدالت کی اجازت سے اس کی جانب سے استغاثہ دائر کرسکتا ہے۔

(3) جب کسی ایسے مقدمے میں جو ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ کے فقرہ (الف) کے تحت آتا ہو، استغاثہ ایسے شخص کی جانب سے کیا جاتا ہو، جو اٹھارہ سال سے کم عمر کا ہو یا پاگل کی جانب سے ایسے شخص سے جسے مجاز حاکم نے نابالغ یا پاگل شخص کا ولی مقرر نہ کیا ہو یا قرار نہ دیا ہو، اور عدالت مطمئن ہو، کہ اس طرح کوئی ولی مقرر کیا گیا ہے یا قرار دیا گیا ہے تو عدالت اجازت کی درخواست منظور کرنے سے پہلے ایسے ولی کو اطلاع دے گی اور اسے سنے جانے کا معقول موقعہ دے گی۔

(4) ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ کے فقرہ (ب) میں محولہ اجازت تحریری اور خاوند کی دستخطی یا بصورت دیگر خاوند کی مصدقہ ہوگی اور اس میں یہ بیان درج ہوگا کہ اسے ایسے الزامات سے مطلع کیا گیا ہے جن پر استغاثہ مبنی ہو، اور اس پر اس کے افسر کمان کے تصدیقی دستخط ہوں گے جس کے ہمراہ اس بارے میں ایک سند ہوگی جس پر اس کے افسر کے دستخط ثبت ہوں گے کہ فی الحال خاوند کو بذات خود استغاثہ دائر کرنے کے لئے رخصت نہیں دی جاسکتی ہے۔

(5) کوئی دستاویز جو ایسی اجازت معلوم ہوتی ہو اور ضمن (4) کی توضیعات پر پوری اترتی ہو، اور کوئی دستاویز، جو اس ضمن کی رو سے مطلوبہ سند معلوم ہو، تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے، اصل ہونا متصور ہوگی اور قابل ادخال شہادت ہوگی۔

(6) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 376 کے تحت کوئی عدالت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی جب ایسا جرم کسی شخص کی اپنی بیوی سے جنسی مباشرت پر مشتمل ہو اور بیوی کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو، اگر ارتکاب جرم کی تاریخ سے ایک سال سے زائد کی مدت گذر چکی ہو۔

(7) اس دفعہ کی توضیعات کا اطلاق جرم کی اعانت یا جرم کے ارتکاب کے اقدام پر ہوگا جیسے ان کا اطلاق جرم پر ہوتا ہے۔

مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 498 الف کے تحت جرائم کے لئے استغاثہ۔

198 الف۔ کوئی عدالت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 498 الف کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے واقعات کی پولیس رپورٹ پر جو ایسے جرم پر مبنی ہو یا ایسے شخص کے استغاثے پر جسے اس جرم سے تکلیف پہنچی ہو، یا اس عورت کے باپ، ماں، بھائی، بہن یا اس کے چچا یا ماموں یا پھوپھی یا خالہ کے استغاثے پر یا عدالت کی اجازت سے کسی دیگر شخص کے استغاثے پر جس کا رشتہ حقیقی یا بروئے بیاہ یا تبنیت ہو۔

ہتک عزت کے لئے استغاثہ۔

199-(1) کوئی عدالت مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب۔ 21 کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی ماسوائے کسی ایسے شخص کے استغاثے پر جسے جرم سے تکلیف پہنچی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا شخص اٹھارہ سال سے کم عمر کا ہو یا احمق یا پاگل ہو یا بیماری یا معذوری کی وجہ سے استغاثہ دائر کرنے کے قابل نہ ہو، یا ایسی عورت ہو جسے مقامی رواج یا طریقوں کے مطابق لوگوں کے سامنے آنے پر مجبور نہ کرنا چاہئے، تو عدالت کی اجازت سے کوئی دیگر شخص اس مرد یا اس عورت کی جانب سے استغاثہ دائر کر سکتا ہے۔

(2) اس مجموعہ میں مندرج کسی امر کے باوجود جب مجموعہ پر تعزیرات بھارت کے باب 21 کے تحت آنے والے کسی جرم کا ارتکاب کسی ایسے شخص کے خلاف اس وقت کیا جانا بیان کیا جائے جو ایسے ارتکاب کے وقت بھارت کا صدر، بھارت کا نائب صدر، ریاست کا گورنر یا یونین علاقے کا ایڈمنسٹریٹر یا یونین یا ریاست یا یونین علاقے کا وزیر ہو یا یونین یا ریاست کے امور کے سلسلے میں اپنے سرکاری کارہائے منصبی کی انجام دہی کی نسبت مامور کوئی دیگر سرکاری ملازم ہو، تو کوئی عدالت سیشن مقدمہ سپرد کئے جانے کے بغیر پیروکار سرکار کے تحریری استغاثے پر ایسے جرم کی سماعت کر سکتی ہے۔

(3) ضمن (2) میں محولہ ہر استغاثے میں ایسے واقعات جن پر مبینہ جرم مبنی ہو، ایسے جرم کی نوعیت اور ایسی دیگر تفصیلات درج ہوں گی، جو معقول طور پر اتنی کافی ہوں، جن کی بناء پر اس جرم کی مناسب اطلاع دی جا سکتی ہو، جس کے ارتکاب کے بارے میں اس پر الزام ہو۔

(4) ضمن (2) کے تحت پیروکار سرکار کوئی استغاثہ دائر نہیں کرے گا، ماسوائے مندرجہ ذیل کی ماقبل منظوری کے۔

(الف) اس شخص کی صورت میں جو اس ریاست کا گورنر ہو یا رہا ہو یا اس حکومت میں وزیر ہو یا رہا ہو، ریاستی حکومت کی؛

(ب) کسی ایسے دیگر سرکاری ملازم کی صورت میں، جو ریاست کے امور کے سلسلے میں مامور ہو، ریاستی حکومت کی؛

(ج) کسی دیگر صورت میں، مرکزی حکومت کی۔

(5) کوئی عدالت سیشن ضمن (2) کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی، بجز اس کے کہ استغاثہ اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر کیا جائے، جس پر جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا جائے۔

(6) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے کسی ایسے شخص کا، جس کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا گیا ہو، اختیار سماعت رکھنے والے مجسٹریٹ کے روبرو اس جرم کے متعلق استغاثہ دائر کرنے کا حق یا ایسے مجسٹریٹ کا ایسے استغاثے پر جرم کی سماعت کا اختیار متاثر نہ ہوگا۔

باب-15

مجسٹریٹوں کے روبرو استغاثے

مستغیث کا بیان۔

200- استغاثے پر کسی جرم کی سماعت کرنے والا مجسٹریٹ مستغیث اور گواہان کا، اگر کوئی موجود ہوں، حلف پر بیان لے گا اور ایسے بیان کا نفس مضمون قلمبند کیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہان نیز مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہونگے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب استغاثہ تحریری طور پر پیش کیا گیا ہو تو مجسٹریٹ کے لئے مستغیث اور گواہان کے بیانات لینا ضروری نہ ہوگا۔

(الف) اگر استغاثہ کسی ایسے سرکاری ملازم نے، جو اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا ہو، یا اس کا انجام دینا معلوم ہو یا کسی عدالت نے دائر کیا ہو ؛ یا

(ب) اگر مجسٹریٹ تحقیقات یا سماعت کے لئے مقدمہ دفعہ 192 کے تحت کسی دیگر مجسٹریٹ کے حوالے کردے :

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ مستغیث یا گواہان کے بیانات لینے کے بعد مقدمہ دفعہ 192 کے تحت کسی دیگر مجسٹریٹ کے حوالے کردے تو موخرالذکر مجسٹریٹ کے لئے ان کے مکرر بیانات لینا ضروری نہ ہوگا۔

ایسے مجسٹریٹ کی کارروائی جو مقدمے کی سماعت کرنے کا مجاز نہ ہو۔

201- اگر استغاثہ ایسے مجسٹریٹ کے روبرو دائر کیا جائے جو اس جرم کی سماعت کرنے کا مجاز نہ ہو تو وہ۔

(الف) اگر استغاثہ تحریری ہو، تو اسے مناسب عدالت میں پیش کرنے کیلئے اُس غرض کی تحریر کے ساتھ واپس کردے گا؛

(ب) اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو مناسب عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دے گا۔

اجرائے سمن کا التواء۔

202-(1) کوئی مجسٹریٹ ایسے جرم کا استغاثہ موصول ہونے پر، جس کی سماعت کرنے کا وہ مجاز ہو یا جو دفعہ 192 کے تحت اسے بھیجا گیا ہو، اگر مناسب سمجھے اور جہاں ملزم اس جگہ کے پرے رہائش پذیر ہو جس میں وہ اپنے اختیار سماعت

استعمال کرے، تو ملزم کے خلاف اجرائے سمن التواء میں رکھ سکتا ہے اور یہ تصفیہ کرنے کی غرض سے کہ آیا کارروائی کرنے کی معقول بناء موجود ہے یا نہیں، یا تو بذات خود مقدمے کی تحقیقات کر سکتا ہے یا کسی پولیس افسر یا دیگر ایسے شخص کے ذریعے، جسے وہ ٹھیک سمجھے تفتیش کروانے کی ہدایت کر سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ تفتیش کے لئے ایسی کوئی ہدایت جاری نہیں کی جائے گی۔

(الف) جب مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ایسا جرم جس کی نسبت استغاثہ کیا گیا ہے فقط سیشن عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہے ؛ یا

(ب) جب استغاثہ کسی عدالت کے ذریعے نہ کیا گیا ہو تو بجز اس کے کہ مستغیث اور موجودہ گواہان کے (اگر کوئی ہوں) بیانات دفعہ 200 کے تحت حلف پر لئے گئے ہوں۔

(2) ضمن (1) کے تحت کسی تحقیقات میں اگر مجسٹریٹ ٹھیک سمجھے، تو وہ گواہان کی شہادت حلف پر لے سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ایسا جرم جس کی نسبت استغاثہ کیا گیا ہے، فقط سیشن عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہے تو وہ مستغیث کو اپنے گواہان پیش کرنے کے لئے طلب کرے گا اور ان کا حلف پر بیان لے گا۔

(3) اگر ضمن (1) کے تحت تفتیش ایسے شخص کے ذریعے کی جائے، جو پولیس افسر نہ ہو، تو اس تفتیش کیلئے اسے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کے اختیار کے سوا، افسر انچارج پولیس تھانہ کو اس مجموعہ کی رو سے تفویض کردہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

استغاثہ خارج کیا جانا۔

203- اگر مستغیث اور گواہان کے حلفیہ بیانات یا دفعہ 202 کے تحت تفتیش کے (اگر کوئی ہو) نتائج پر غور کرنے کے بعد مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ کارروائی کے لئے معقول وجہ موجودہ نہیں ہے، تو وہ استغاثے کو خارج کر دے گا اور ایسے ہر معاملے میں وہ ایسا کرنے کی نسبت اپنی مختصر وجوہ قلمبند کرے گا۔

باب-16

مجسٹریٹ کے روبرو کارروائی کا آغاز

حکمنامہ طلبی کا اجراء۔

204-(1) اگر کسی جرم کی سماعت کرنے والے مجسٹریٹ کی رائے میں کارروائی کرنے کیلئے معقول وجہ موجود ہو اور مقدمہ —

(الف) قابل اجرائے سمن معلوم ہوتا ہو تو وہ ملزم کی حاضری کے لئے سمن جاری کرے گا ، یا

(ب) قابل اجرائے وارنٹ معلوم ہوتا ہو تو وہ خود اپنے یا (اگر اسے خود اختیار سماعت حاصل نہ ہو) اختیار سماعت رکھنے والے کسی دیگر مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کو مقررہ وقت پر لائے جانے یا حاضر ہونے کے لئے وارنٹ یا اگر وہ ٹھیک سمجھے تو سمن جاری کر سکتا ہے۔

(2) ملزم کے خلاف ضمن (1) کے تحت کوئی سمن یا وارنٹ جاری نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ گواہان استغاثہ کی فہرست داخل نہیں کی جاتی۔

(3) تحریری استغاثے کے بعد شروع کی گئی کارروائی میں ضمن (1) کے تحت جاری کئے گئے ہر سمن یا وارنٹ کے ساتھ اس استغاثے کی ایک نقل شامل رکھی جائے گی۔

(4) جب کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے کوئی طلبی فیس یا دیگر فیس واجب الادا ہو تو کوئی حکمنامہ جاری نہ ہوگا تاوقتیکہ فیس ادا نہیں کی جاتی اور اگر ایسی فیس معقول مدت کے اندر ادا نہ کی جائے تو مجسٹریٹ استغاثہ خارج کر سکتا ہے۔

(5) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے دفعہ 87 کی توضیعات کا متاثر ہونا متصور نہ ہوگا۔

مجسٹریٹ ملزم کو اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ کر سکتا ہے۔

205-(1) جب کبھی کوئی مجسٹریٹ سمن جاری کرے تو اگر اسے ایسا کرنے کی وجہ دکھائی دے تو وہ ملزم کو اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ کر سکتا ہے اور اسے وکالتاً حاضر ہونے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) لیکن مقدمے کی تحقیقات یا سماعت کرنے والا مجسٹریٹ اپنے اختیار تمیزی سے کارروائی کے کسی مرحلے پر ملزم کی اصالتاً حاضری کی ہدایت دے سکتا ہے اور اگر ضروری ہو تو اسے قبل ازیں وضع کردہ طریقے سے اس طرح حاضر کروا سکتا ہے۔

خفیف جرم کی صورت میں خصوصی سمن۔

206-(1) اگر کسی خفیف جرم کی سماعت کرنے والے مجسٹریٹ کی رائے میں مقدمے کو دفعہ 260 یا دفعہ 261 کے تحت سرسری طور پر نمٹایا جا سکتا ہو تو ایسا مجسٹریٹ، ماسوائے اس صورت کے جبکہ ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی اس کی برعکس رائے ہو، ملزم کو سمن جاری کر کے یہ حکم دے گا کہ وہ مصرحہ تاریخ پر مجسٹریٹ کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو یا اگر وہ مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہوئے بغیر اقبال جرم کرنا چاہے تو مذکورہ تحریری اقبال جرم اور سمن میں مصرحہ جرمانے کی رقم بذریعہ ڈاک یا قاصد کے ذریعے مصرحہ تاریخ سے پیشتر ارسال کر دے یا اگر وکالتاً حاضر ہو، کو اپنے وکیل کی وساطت سے اقبال جرم کرنا چاہے تو اس صورت میں وکیل کو اپنی جانب سے اقبال جرم کرنے کی تحریری اجازت دے اور ایسے وکیل کی وساطت سے جرمانے کی ادائیگی کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے سمن میں مصرحہ جرمانے کی رقم ایک ہزار سے متجاوز نہ ہوگی۔

(2) اس دفعہ کی اغراض کے لئے ''خفیف جرم'' سے کوئی ایسا جرم مراد ہے جس کی سزا صرف ایسا جرمانہ ہو جو ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، لیکن اس میں کوئی ایسا جرم شامل نہیں ہے جو موٹر گاڑی ایکٹ، 1939 یا دیگر ایسے قانون کے تحت جسمیں اقبال جرم کی پاداش میں ملزم کی غیر حاضری میں ایسے مجرم قرار دینے کی نسبت توضیع کی گئی ہو، اس طرح قابل سزا ہو۔

(3) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے کسی مجسٹریٹ کو کسی ایسے جرم کی جو دفعہ 320 کے تحت قابل راضی نامہ ہو یا کسی ایسے جرم کی نسبت جس کے لئے سزائے قید جو تین ماہ سے زائد نہ ہو یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہوں، ضمن (1) کی رو سے تفویض کئے گئے اختیارات کے استعمال کے خصوصی اختیار دے سکتی ہے جب کہ مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ مقدمے کے واقعات اور حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف جرمانہ عائد کرنے سے انصاف کے تقاضے پورے ہو سکتے ہیں۔

ملزم کو پولیس رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی نقل فراہم کرنا۔

207- کسی ایسے مقدمے میں جب کارروائی پولیس رپورٹ کی بناء پر شروع کی گئی ہو مجسٹریٹ مندرجہ ذیل ہر دستاویز کی نقل ملزم کو بلا تاخیر مفت فراہم کرے گا۔

(i) پولیس رپورٹ ؛

(ii) دفعہ 154 کے تحت قلمبند کی گئی ابتدائی اطلاع رپورٹ ؛

(iii) دفعہ 161 کے ضمن (3) کے تحت قلمبند کئے گئے ایسے جملہ اشخاص کے بیانات، جن کے بیانات استغاثہ اپنے گواہان کے طور پر لینے کی تجویز رکھتا ہو ماسوا ایسے حصے کے جسے دفعہ 173 کے ضمن (6) کے تحت اس طرح خارج کرنے کے لئے پولیس افسر نے استدعا کی ہو ؛

(iv) دفعہ 164 کے تحت قلمبند کئے گئے اقبال جرم اور بیانات، اگر کوئی ہوں ؛

(v) کوئی دیگر دستاویز یا اس کا متعلقہ اقتباس، جو دفعہ 173 کے ضمن (5) کے تحت پولیس رپورٹ کے ہمراہ مجسٹریٹ کو بھیجا گیا ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ فقرہ (iii) میں محولہ بیان کے کسی حصے کا ملاحظہ کرنے اور ایسی استدعا کے لئے پولیس افسر کی بیان کردہ وجوہ پر غور کرنے کے بعد یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ بیان کے اس حصے کی یا اس کے ایسے جُزو کی، جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے، ایک نقل ملزم کو فراہم کی جائے گی :

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ فقرہ (V) میں محولہ کوئی دستاویز ضخیم ہے تو وہ ملزم کو اسکی نقل فراہم کرنے کے بجائے یہ ہدایت دے گا کہ اسے بذات خود یا بذریعہ وکیل عدالت میں صرف اس کا معائینہ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

سیشن عدالت کا قابل سماعت دیگر مقدمات میں ملزم کو بیانات و دستاویزات کی نقول فراہم کرنا۔

208- جب پولیس رپورٹ کے سوا کسی دیگر بناء پر دائر کئے گئے کسی مقدمے میں دفعہ 204 کے تحت حکمنامہ طلبی جاری کرنے والے مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ جرم فقط سیشن عدالت کے قابل سماعت ہے تو مجسٹریٹ مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے ہر ایک کی ایک نقل ملزم کو بلا تاخیر مفت فراہم کرے گا :۔

(i) ایسے تمام اشخاص کے، جن کا بیان مجسٹریٹ لے چکا ہو، دفعہ 200 یا دفعہ 202 کے تحت قلمبند کئے گئے بیانات؛

(ii) دفعہ 161 یا دفعہ 164 کے تحت قلمبند کئے گئے بیانات اور اقبال جرم، اگر کوئی ہوں ؛

(iii) مجسٹریٹ کے روبرو پیش کی گئیں کوئی دستاویزات جن پر استغاثہ کے انحصار کرنے کی تجویز ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو اطمینان ہو جائے کہ ایسی کوئی دستاویز ضخیم ہے تو ملزم کو اس کی نقل فراہم کرنے کے بجائے یہ ہدایت دے گا کہ اس کو بذات خود یا بذریعہ وکیل عدالت میں صرف اس کا معائینہ کرنے کی اجازت ہوگی۔

سیشن عدالت کو مقدمہ سپرد کیا جانا جب جرم فقط اس کے قابل سماعت ہو۔

209- جب پولیس رپورٹ کی بناء پر یا دیگر طور پر دائر کردہ کسی مقدمے میں ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو جائے یا لایا جائے اور مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ جرم فقط سیشن عدالت کے قابل سماعت ہے تو وہ ۔

(الف) دفعہ 207 یا دفعہ 208 کی، جیسی کہ صورت ہو، توضیعات کی تعمیل کر کے مقدمے کو سیشن عدالت کے سپرد کر دے گا اور ضمانت کی نسبت اس مجموعے کی توضیعات کے تابع، ایسی سپردگی کئے جانے تک ملزم کو حوالات بھیج دے گا ؛

(ب) ضمانت کی نسبت اس مجموعے کی توضیعات کے تابع دوران سماعت مقدمہ اور اس کے اختتام تک ملزم کو حوالات بھیج دے گا ؛

(ج) مقدمے کا ریکارڈ اور دستاویزات و اشیاء، اگر کوئی ہوں، جنہیں شہادت کے طور پر پیش کیا جانا ہو، اس عدالت کو بھیج دے گا ؛

(د) مقدمہ سیشن سپرد کئے جانے کی نسبت پیروکار سرکار کو اطلاع دے گا۔

استغاثے کے معاملے میں کی جانے والی کارروائی اور ایک ہی جرم کی نسبت پولیس کی تفتیش۔

210-(1) جب پولیس رپورٹ کے سوا کسی دیگر بناء پر دائر کردہ کسی معاملے میں (جس کا یہاں بعد ازاں استغاثے کے معاملے کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) مجسٹریٹ پر اس کے ذریعہ کی گئی تحقیقات یا سماعت کے دوران یہ ظاہر کیا جائے کہ ایسے جرم کی نسبت، جو کہ اس کے ذریعے کی جانے والی تحقیقات یا سماعت کا نفس مضمون ہے، پولیس کے ذریعے تفتیش کی جا رہی ہے تو مجسٹریٹ ایسی تحقیقات یا سماعت کی کارروائی کو التواء میں رکھتے ہوئے تفتیش کنندہ پولیس افسر سے اس معاملے کی رپورٹ طلب کرے گا۔

(2) اگر تفتیش کنندہ پولیس افسر نے دفعہ 173 کے تحت رپورٹ دی ہو اور ایسی رپورٹ پر مجسٹریٹ کسی ایسے شخص کے خلاف کسی جرم کی سماعت کرے جو کہ استغاثے کے معاملے میں ملزم ہو تو مجسٹریٹ استغاثے کے معاملے اور پولیس رپورٹ سے پیدا ہونے والے معاملے کی تحقیقات یا سماعت بیک وقت اس کے حوالے کرے گا گویا کہ یہ دونوں معاملے پولیس رپورٹ کی بناء پر دائر کئے گئے تھے۔

(3) اگر پولیس رپورٹ استغاثے کے معاملے میں کسی ملزم سے متعلق نہ ہو یا اگر مجسٹریٹ پولیس رپورٹ کی بناء پر کسی جرم کی سماعت نہ کرے تو وہ ایسی تحقیقات یا سماعت کی کارروائی جسے التواء میں رکھا گیا تھا، مجموعہ ہذا کی توضیعات کے مطابق کرے گا۔

باب-17

الزام

الف۔ الزامات کا نمونہ

زام کا مضمون۔

21-(1) اس مجموعہ کے تحت ہر ایک الزام میں اس جرم کا ذکر ہوگا جو ملزم پر عائد کیا گیا ہو۔

(2) اگر اس جرم کو وجود میں لانے والے قانون کی رُو سے اسے کسی مخصوص نام سے منسوب کیا گیا ہو تو الزام میں جرم کا اُسی نام سے ذکر کیا جائے گا۔

(3) اگر اس جرم کو وجود میں لانے والا قانون اسے کسی مخصوص نام سے منسوب نہیں کرتا تو جرم کی اس قدر تعریف کا ذکر کیا جانا چاہیے جس حد تک کہ ملزم کو اس امر کی اطلاع ہو جائے جس کا اس پر الزام ہو۔

(4) ایسے قانون اور قانون کی ایسی دفعہ کا، جس کی خلاف ورزی میں جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا جائے، الزام میں ذکر کیا جائے گا۔

(5) یہ امر واقعہ کہ الزام عائد کیا گیا ہے، اس بیان کے مترادف ہے کہ قانون کی مطلوبہ ہر ایک شرط، جس کی بناء پر ایسا جرم بنتا ہے، جس کا الزام عائد کیا گیا ہو، اس مخصوص معاملے میں پوری کی گئی تھی۔

(6) الزام عدالت کی مروجہ زبان میں لکھا جائے گا۔

(7) اگر ملزم کسی جرم کی پاداش میں سابقہ سزایابی ہونے پر مابعد کسی جرم کے لئے ایسی سابقہ سزایابی کی بدولت زائد سزا یا مختلف قسم کی سزا کا مستوجب ہو اور ایسی سابقہ سزایابی ایسی سزا دینے کی غرض سے ثابت کی جانی مقصود ہو، جسے عدالت مابعد جرم کی پاداش میں دیا جانا ٹھیک سمجھے تو سابقہ سزایابی کا امر واقعہ تاریخ اور جگہ کا اندراج الزام میں کیا جائے گا، نیز اگر ایسے بیان کا اندراج ترک کیا گیا ہو تو عدالت حکم سزا صادر کرنے سے قبل کسی بھی وقت اسے شامل کر سکتی ہے۔

تمثیلات

(الف) الف پر ب کے قتل عمد کا الزام ہے۔ یہ امر اس بیان کے مترادف ہے کہ الف کا فعل مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 299 اور 300 میں دی گئی قتل عمد کی تعریف میں آتا ہے، اور یہ متذکرہ مجموعہ کی استثنیات عامہ میں سے کسی کے تحت نہیں آتا ہے اور کہ یہ دفعہ 300 کی پانچویں استثنیات میں سے کسی کے تحت نہیں آتا، یا یہ کہ اگر یہ استثناء 1 کے تحت آتا، تو اس صورت میں استثناء کے تین فقرہ جات شرطیہ میں سے کسی نہ کسی کا اطلاق اس پر ہوتا۔

(ب) الف پر نشانہ بازی کے ہتھیار سے ب کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 326 کے تحت الزام ہے۔ یہ امر اس بیان کے مترادف ہے کہ اس معاملے کی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 335 میں توضیع نہیں کی گئی ہے اور یہ کہ استثنیات عامہ کا اطلاق اس پر نہیں ہوتا تھا۔

(ج) الف پر قتل عمد، دغا، سرقہ، استحصال بالجبر، زنا یا تخویف مجرمانہ یا جائیداد کا جھوٹا نشان استعمال کرنے کا الزام ہے۔ الزام میں ان جرائم کی مجموعہ تعزیرات بھارت میں دی گئی تعریفات کے حوالے کے بغیر یہ اظہار کیا جا سکتا ہے کہ الف نے قتل عمد یا دغا یا سرقہ، یا استحصال بالجبر یا زنا یا تخریف مجرمانہ کا ارتکاب کیا ہے یا یہ کہ اس نے جائیداد کا جھوٹا نشان استعمال کیا ہے، لیکن ایسی دفعات کا جن کے تحت جرم قابل سزا ہے، حوالہ الزام میں دیا جانا ضروری ہے۔

(د) الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 184 کے تحت یہ الزام ہے کہ اس نے کسی سرکاری ملازم کے قانونی اختیار سے فروخت کے لئے پیش کی گئی جائیداد کی فروخت میں قصداً رکاوٹ ڈالی ہے۔ الزام ان الفاظ میں ہی ہونا چاہئے۔

وقت، جگہ اور شخص سے متعلق تفصیلات۔

212۔(1) الزام میں مبینہ جرم کے وقت اور جگہ اور ایسے شخص، جس کے خلاف (اگر کوئی ہو)، یا ایسی شئے کے متعلق، (اگر کوئی ہو) جسکی نسبت اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو، ایسی تفصیلات درج ہوں گی جو ملزم کو اس امر کی، جس کا اس پر الزام عائد کیا گیا ہو، اطلاع دینے کی خاطر معقول طور پر کافی ہوں۔

(2) جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد یا دیگر جائیداد منقولہ کا بددیانتی سے تصرف بیجا کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہو تو اس صورت میں مجموعی رقم کی، یا جیسی کہ صورت ہو، ایسی جائیداد منقولہ کی صراحت کرنا کافی ہوگا، جس کی

نسبت جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا گیا ہو، اور ایسی تاریخوں کا جن کے اندر جرم کا ارتکاب کیا جانا بیان کیا گیا ہو، مخصوص مدات یا قطعی تاریخوں کی صراحت کئے بغیر، ذکر کر دیا جائے نیز اس طرح مرتب کیا گیا الزام دفعہ 219 کے مضمون میں ایک جرم کا الزام متصور ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ پہلی اور آخری تاریخ کا درمیانی عرصہ ایک سال سے متجاوز نہ ہوگا۔

کن حالات میں ارتکاب جرم کا طریقہ بیان کیا جانا چاہیے۔

21- جب معاملہ ایسی نوعیت کا ہو، کہ دفعہ 211 اور دفعہ 212 میں متذکرہ تفصیلات ملزم کو اس امر کی نسبت، جس کا اس پر الزام عائد ہوا ہو، معقول اطلاع کے لئے کافی نہیں ہیں تو الزام میں مبینہ جرم کے ارتکاب کے طریقے کی نسبت تفصیلات بھی جو کہ اس غرض کے لئے معقول ہوں، درج ہونگی۔

تمثیلات

(الف) الف پر کسی خاص وقت و مقام پر بعض شئے کے سرقے کا الزام ہے۔ الزام میں اس طریقے کا ذکر کرنا ضروری نہیں جسکو سرقہ کرتے ہوئے اختیار کیا گیا تھا۔

(ب) الف پر ب کے ساتھ خاص وقت و مقام پر دغابازی کا الزام ہے۔ الزام میں اس طریقے کا جسکے تحت الف نے ب سے دغابازی کی ہے، ذکر کرنا ضروری ہوگا۔

(ج) الف پر کسی خاص وقت و مقام پر جھوٹی شہادت دینے کا الزام ہے۔ الزام میں الف کی دی گئی شہادت کا ایسا جز ظاہر کرنا ضروری ہے جس کا جھوٹا ہونا بیان کیا گیا ہے۔

(د) الف پر ایک سرکاری ملازم ب کو اس کے فرائض کی منصبی کی انجام دہی میں خاص وقت و مقام پر رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ الزام میں اس طریقے کا ذکر ضروری ہے جس سے الف نے ب کو اپنے فرائض منصبی کو انجام دہی سے روکا۔

(ھ) الف پر کسی خاص وقت و مقام پر ب کے قتل عمد کا الزام ہے۔ فرد جرم میں اس طریقے کا ذکر ضروری نہیں جس کے تحت الف نے ب کا قتل عمد کیا۔

(و) الف پر ب کو سزا سے بچانے کی نیت سے حکمنامہ قانونی کی حکم عدولی کرنے کا الزام ہے۔ الزام میں عائد کردہ حکم عدولی اور ایسے قانون کا ذکر کرنا ضروری ہوگا جسکی خلاف ورزی کی گئی ہو۔

الزام میں الفاظ کا وہی مفہوم ہوگا جو اس قانون میں ہے جسکی رو سے جرم قابل سزا ہے۔

214- ہر ایک الزام میں کسی جرم کے بیان کی خاطر مستعمل الفاظ ایسے معنوں میں استعمال کئے گئے متصور ہوں گے جو انہیں اس قانون کی رو سے بالترتیب دیئے گئے ہیں جس کے تحت ایسا جرم قابل سزا ہے۔

الفاظ کا اثر۔

215- جرم یا ایسی تفصیلات کے، جن کا الزام میں ذکر کیا جانا مطلوب ہو، بیان کرنے میں کسی غلطی کو اور اس جرم یا ان تفصیلات کو بیان کرنے میں کسی فرد گذاشت کو معاملے کے کسی بھی مرحلے پر اہم نہیں سمجھا جائے گا بجز اس کے کہ ملزم ایسی غلطی یا فرد گذاشت کی بدولت واقعی گمراہی کا شکار ہو گیا تھا اور اس کے باعث انصاف نہیں ہو سکا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 242 کے تحت یہ الزام ہے کہ اس کے قبضے میں ایسا جعلی سکہ موجود ہے جسے وہ اس وقت، جبکہ وہ سکہ اس کے قبضے میں آیا تھا، جانتا تھا کہ وہ جعلی ہے اور الزام میں لفظ ''فریب سے'' نہیں لکھا گیا ہے۔ جب تک یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ الف واقعی اسی فرد گذاشت کی بدولت گمراہی کا شکار ہو گیا تھا ،اس غلطی کو اہم نہیں سمجھا جائے گا۔

(ب) الف پر ب سے دغا کا الزام ہے اور جس طریقے سے اس نے ب کے ساتھ دغا کیا ہے وہ یا تو الزام میں بیان نہیں کیا گیا یا غلط طور سے ظاہر کیا گیا ہے۔ الف اپنی شہادت صفائی پیش کرتا ہے اور اپنے لین دین کا خود جائزہ پیش کرتا ہے۔ عدالت اس سے یہ اخذ کر سکتی ہے کہ دغا کا طریقہ بیان کرنے کی فرد گذاشت کوئی اہم غلطی نہیں ہے۔

(ج) الف پر ب سے دغا کا الزام ہے اور جس طریقے سے اس نے ب سے دغا بازی کی ہے، وہ الزام میں ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ الف اور ب کے مابین کئی لین دین تھے اور الف کے پاس یہ جاننے کا سبب موجود نہیں تھا کہ ان میں سے کس کی بابت الزام کا حوالہ موجود ہے اور اس نے اپنی کوئی صفائی پیش نہیں کی ہے۔ عدالت ان امر واقعات سے یہ اخذ کر سکتی ہے کہ دغا بازی کا طریقہ ظاہر کرنے میں فرد گذاشت اس معاملے میں ایک اہم غلطی تھی۔

(د) الف پر 21 جنوری، 1882 کو خدا بخش کے قتل کا فرد جرم عائد ہے۔ درحقیقت مقتول شخص کا نام حیدر بخش تھا اور قتل کی تاریخ 20 جنوری 1882 تھی۔ الف پر محض ایک ہی قتل کے علاوہ کسی دیگر قتل کا الزام کہیں نہیں لگایا گیا تھا۔ اور اس نے مجسٹریٹ کے روبرو کی گئی تحقیقات کو سُنا تھا جس میں حیدر بخش کے معاملے کا ہی مختص طور پر حوالہ دیا گیا تھا۔ عدالت ان امر واقعات سے یہ اخذ کر سکتی ہے کہ الف اس کی بدولت گمراہی کا شکار نہیں ہوا تھا، اور یہ کہ الزام میں وہ غلطی اہم نہیں تھی۔

(ہ) الف پر 20 جنوری 1882 کو حیدر بخش کے قتل کا اور 21 جنوری 1882 کو خدا بخش کے (جس نے اسے قتل کے جرم میں گرفتار کرنے کی کوشش کی تھی) قتل کا الزام ہے۔ جب اس پر حیدر بخش کے قتل کا الزام عائد ہوا تب اس پر خدا بخش کے قتل کا مقدمہ چلا۔ اس کے گواہان صفائی حیدر بخش والے معاملے میں بھی بطور گواہان موجود تھے۔ لہٰذا عدالت اس سے یہ اخذ کر سکتی ہے کہ الف گمراہی کا شکار ہوا تھا اور یہ کہ وہ غلطی اہم تھی۔

عدالت الزام میں ردوبدل کر سکتی ہے۔

216-(1) کوئی بھی عدالت فیصلہ سنائے جانے سے پیشتر کسی بھی وقت کسی بھی الزام میں ردوبدل یا اضافہ کر سکتی ہے۔

(2) ایسا ہر ایک ردوبدل یا اضافہ ملزم کو سنایا اور سمجھایا جائے گا۔

(3) اگر الزام میں کیے گئے ردوبدل یا اضافے کی نوعیت ایسی ہے کہ عدالت کی رائے میں مقدمے کی سماعت فوری طور پر شروع کرنے سے ملزم کو اپنی صفائی پیش کرنے یا پیروکار سرکار پر مقدمے کی پیروی میں کوئی مضرت پہنچنے کا امکان ہے تو عدالت ایسے ردوبدل یا اضافے کے بعد اپنے اختیار تمیزی سے، سماعت کو اس طرح جاری رکھ سکتی ہے گویا کہ ترمیم یا اضافہ شدہ الزام ہی اصل الزام تھا۔

(4) اگر ردوبدل یا اضافہ ایسا ہے کہ عدالت کی رائے میں مقدمے کی سماعت کو فوری طور پر شروع کرنے سے ملزم یا پیروکار سرکار کو متذکرہ طور پر مضرت پہنچنے کا امکان ہے تو اس صورت میں عدالت یا تو از سر نو سماعت کی ہدایت کر سکتی ہے یا سماعت کو ایسی مدت کے لئے ملتوی کر سکتی ہے، جو ضروری ہو۔

(5) اگر ترمیم یا اضافہ شدہ الزام میں بیان کردہ جرم ایسا ہو جس کی پیروی کے لئے پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے تو ایسے معاملے میں مذکورہ منظوری حاصل کئے بغیر کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی جب تک کہ ویسے ہی امر واقعات کی بناء پر جو ترمیم یا اضافہ شدہ الزام پر مبنی ہوں، پیروی مقدمہ کے لئے منظوری پہلے ہی حاصل نہیں کر لی جاتی۔

گواہان کی مکرر طلبی جب کہ الزام میں ردو بدل کیا گیا ہو۔

217- جب کبھی سماعت شروع ہونے کے بعد عدالت نے الزام میں ردو بدل یا اضافہ کر دیا ہو تو پیروکار سرکار اور ملزم کو یہ اجازت ہوگی کہ وہ ۔۔

(الف) کسی ایسے گواہ کو جس کے بیان لئے جا چکے ہوں، مکرر طلب کرے یا دوبارہ سمن کے ذریعے طلب کرے اور ایسے ردو بدل یا اضافے کے حوالے سے بیان لے بجز اس کے کہ عدالت قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بنا پر یہ سمجھے کہ پیروکار سرکار یا ملزم، جیسی کہ صورت ہو، تکلیف دینے یا تاخیر کرنے یا انصاف کے تقاضوں کو ناکام بنانے کی غرض سے ایسے گواہ کو مکرر طلب کرنا چاہتا ہے۔

(ب) کسی مزید گواہ کو بھی طلب کرے جسے عدالت اہمیت کا حامل سمجھے۔

ب۔ اشتمال جرائم

الگ الگ جرائم کے لئے جُدا جُدا الزام۔

218-(1) ہر ایک الگ جرم کے لئے جس کا کسی شخص پر الزام ہو، جُدا جُدا الزام عائد ہوگا اور ایسے ہر ایک الزام کی الگ الگ سماعت ہوگی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ملزم تحریری درخواست کے ذریعے ایسی خواہش ظاہر کرے اور مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ ایسا کرنے سے مذکورہ شخص کو مضرت پہنچنے کا امکان نہیں ہے تو مجسٹریٹ ایسے شخص کے خلاف مرتب کردہ تمام یا ان میں سے کسی الزام کی سماعت ایک ساتھ کر سکتا ہے۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر سے دفعات 219، 220، 221 اور 223 کی توضیعات کا نفاذ متاثر نہ ہوگا۔

تمثیل

الف پر ایک موقع پر سرقے کا اور کسی دیگر موقع پر ضرر شدید پہنچانے کا الزام ہے۔ الف پر سرقہ اور ضرر شدید پہنچانے کے لئے جُدا جُدا الزام عائد ہوگا اور ان کی جدا جدا سماعت ہوگی۔

ایک ہی سال میں ایک ہی قسم کے تین جرائم کا الزام ایک ساتھ لگایا جاسکتا ہے۔

219-(1) جب کسی شخص پر ایک ہی قسم کے ایسے ایک سے زائد جرائم کا الزام ہو جو ان جرائم میں سے جرم اوّل سے جرم آخر تک بارہ مہینوں کی مدت کے اندر کئے گئے ہوں خواہ وہ ایک ہی شخص کی نسبت کئے گئے ہوں یا نہیں، تو اس پر ان میں سے کسی تعداد کے جرائم کے لئے جو تین سے زائد نہ ہو ایک ہی الزام عائد ہوسکتا ہے اور ایک ہی سماعت میں کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(2) جرائم ایک ہی قسم کے تب ہوتے ہیں جب کہ ان کے لئے مجموعہ تعزیرات بھارت یا کسی خصوصی یا مقامی قانون کی ایک ہی دفعہ کے تحت یکساں مقدار کی سزا دی جاسکتی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 379 کے تحت قابل سزا جرم کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ اس قسم کا جرم ہے جو مذکورہ مجموعہ کی دفعہ 380 کے تحت قابل سزا جرم ہے اور یہ کہ مذکورہ مجموعہ یا کسی خصوصی یا مقامی قانون کی کسی دفعہ کے تحت قابل سزا کسی جرم کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ اسی قسم کا جرم ہے جو مذکورہ جرم کے ارتکاب کا اقدام ہے جب کہ ایسا اقدام ایک جرم ہو۔

ایک سے زائد جرائم کی سماعت۔

220-(1) اگر ایک ہی سلسلے کے ایسے افعال میں جو اس طرح باہم جڑے ہوں کہ ایک ہی جرم بنتا ہو، ایک شخص نے ایک سے زائد جرائم کا ارتکاب کیا ہو، تو اس پر ایسے ہر ایک جرم کے لئے الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور یکجا سماعت کی جاسکتی ہے۔

(2) جب کوئی ایسا شخص جس پر خیانت مجرمانہ یا جائیداد کے بددیانتی سے تصرف بے جا کے ایسے ایک یا زائد جرائم کا الزام ہو جن کی دفعہ 212 کے ضمن (2) میں یا دفعہ 219 کے ضمن (1) میں توضیع کی گئی ہے، بددیانتی سے اس جرم یا ان جرائم کے ارتکاب میں سہولت پیدا کرنے یا پوشیدہ رکھنے کی غرض سے حسابات میں جعل سازی کے ایک یا زائد جرائم کا مجرم ہو تو اس پر ایسے ہر ایک جرم کے لئے الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور ایک ہی سماعت کی جاسکتی ہے۔

(3) اگر مبینہ افعال ایسا جرم بنتے ہوں جو کسی ایسے فی الوقت نافذ قانون کی، جس کی رو سے جرائم کی تعریف کی گئی ہو یا ان کی سزا مقرر کی گئی ہو، دو یا زائد الگ تعریفات کے تحت آتے ہوں، تو ایسے شخص پر، جس پر ان کا الزام ہو ایسے جرائم میں سے ہر ایک کے لئے ایک ہی الزام عائد ہوسکتا ہے اور ایک ہی سماعت کی جاسکتی ہے۔

(4) اگر ایسے کئی افعال، جن میں سے ایک یا ایک سے زائد فرد جرم بنتا ہو یا بنتے ہوں، تو ایسے افعال سے مل کر بننے والے کسی جرم کیلئے اور ایسے اور افعال میں سے کسی ایک فعل یا زائد افعال سے بننے والے کسی جرم کے لئے ایسے شخص پر جس پر ان کا الزام ہو ایک ہی الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور ایک ہی سماعت کی جاسکتی ہے۔

(5) اس دفعہ میں درج کسی امر سے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 71 متاثر نہ ہوگی۔

ضمن (1) کی تمثیلات

(الف) الف ایک ایسے شخص ب کو، جو کہ قانونی تحویل میں ہے، چھڑاتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے کانسٹیبل ج کو، جس کی تحویل میں ب تھا، ضرر شدید پہنچاتا ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 225 اور 333 کے تحت جرائم کے لئے الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ب) الف دن میں زنا کی نیت سے نقب زنی کرتا ہے، اور اس طرح مکان کے اندر داخل ہو کر ب کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کرتا ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 457 اور 497 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ج) الف، ج کی بیوی ب کو اس نیت سے کہ ب سے زنا کرے، ج سے الگ لے جا کر بھگاتا ہے اور پھر اس کے ساتھ زنا کرتا ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 498 اور 497 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(د) الف کے قبضے میں کئی مہریں ہیں جنہیں وہ جانتا ہے کہ جعلی ہیں اور اس کی یہ نیت ہے کہ انہیں مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 466 کے تحت قابل سزا کئی جعلسازیاں کرنے کی غرض سے استعمال میں لایا جائے۔ الف پر ہر ایک مہر کو قبضے میں رکھنے کے لئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 473 کے تحت الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ھ) ب کو نقصان پہنچانے کی نیت سے الف اسکے خلاف فوجداری کارروائی یہ جانتے ہوئے دائر کرتا ہے کہ ایسی کارروائی کا کوئی منصفانہ یا قانونی جواز نہیں ہے۔ نیز ب پر کسی ارتکاب جُرم کا جھوٹا الزام یہ جانتے ہوئے لگاتا ہے کہ ایسے الزام کا کوئی منصفانہ یا قانونی جواز نہیں ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 211 کے تحت دو جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(و) ب کو نقصان پہنچانے کی نیت سے الف اس پر ارتکاب جرم کا جھوٹا الزام یہ جانتے ہوئے لگاتا ہے کہ ایسے

الزام کا کوئی منصفانہ یا قانونی جواز نہیں ہے۔ سماعت کے دوران ب کے خلاف الف اس نیت سے جھوٹی شہادت دیتا ہے کہ ایسا کرنے سے ب پر جرم قابل سزائے موت کی سزا دلوائی جائے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 211 اور 194 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کئے جاسکتے ہیں اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ز) الف چھ دیگر افراد کے ہمراہ بلوہ، ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ آور ہونے کے جرائم کا ارتکاب کرتا ہے جو اپنے عوض کی انجام دہی میں بحیثیت ایسے ملازم کے بلوہ دبانے کی کوشش کر رہا ہو، الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 147,325 اور 152 کے تحت جرائم کیلئے الگ الگ الزام عائد کئے جاسکتے ہیں اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ح) الف بیک وقت ب، ج اور د کو جسمانی ضرر پہنچانے کی دھمکی اس نیت سے دیتا ہے کہ وہ خوفزدہ ہو جائیں۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 506 کے تحت تینوں جرائم میں سے ہر جرم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

تمثیلات (الف) تا (ح) میں بالترتیب محولہ الگ الگ الزامات کی بیک وقت سماعت کی جاسکتی ہے۔

ضمن (3) کی تمثیلات

(ط) الف ب کو بے جا طور پر لاٹھی مارتا ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 352 اور 323 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ی) مکئی کے کئی مسروقہ بورے الف اور ب کو، جو یہ جانتے تھے کہ وہ مال مسروقہ ہے اس مقصد سے دیئے جاتے ہیں کہ وہ انہیں پوشیدہ رکھیں۔ اس کے بعد الف اور ب اناج خانے کی تہہ میں بوروں کو چھپانے میں بالارادہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ الف اور ب پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 411 اور 414 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ک) الف اپنے بچے کو یہ جانتے ہوئے غیر محفوظ ڈال دیتی ہے کہ ایسا کرنے سے اسکی موت واقع ہونے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں بچے کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ الف پر مجموعہ ضابطہ فوجداری کے دفعات 317 اور 304 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

(ل) الف جعلی دستاویز کو بددیانتی سے اصل شہادت کے طور پر اس لئے استعمال میں لاتا ہے کہ ایک سرکاری ملازم ب کو مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 167 کے تحت کسی جرم کے لئے سزا دلوائی جاسکے۔ الف پر مجموعہ ہذا کی

دفعات 471 (بشمول دفعہ 466) اور 196 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے اور سزا دی جاسکتی ہے۔

ضمن (4) کی تمثیل

(م) الف، ب پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے بالارادہ اسے ضرر پہنچاتا ہے۔ الف پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 323، 392 اور 394 کے تحت جرائم کے لئے الگ الگ الزام عائد کیا جاسکتا ہے۔

جب یہ امر مشکوک ہو کہ کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

221-(1) اگر کوئی واحد یا فعل کا سلسلہ اس نوعیت کا ہو کہ یہ امر مشکوک ہو کہ ایسے واقعات سے جو ثابت کئے جاسکتے ہیں ، کئی جرائم میں سے کون سا جرم بنے گا تو ملزم پر ایسے جملہ جرائم یا ان میں سے کسی جرم کا الزام عائد کیا جاسکے گا اور ایسے الزامات کی کسی بھی تعداد کی بیک وقت سماعت کی جاسکے گی یا اس پر اس کے بدلے متذکرہ جرائم میں سے کسی ایک جرم کے ارتکاب کا الزام عائد کیا جاسکے گا۔

(2) اگر ایسی صورت میں ملزم پر ایک جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اور شہادت سے یہ پایا جائے کہ اس نے ایسے مختلف جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کے لئے اس پر ضمن (1) کی توضیعات کے تحت الزام عائد کیا جاسکتا تھا تو اسے ایسے جرم کی سزا دی جاسکتی ہے جس کا وہ مرتکب ظاہر کیا گیا ہے، اگر چہ اس پر اس کا الزام عائد نہیں کیا گیا تھا۔

تمثیلات

(الف) الف پر ایسے فعل کا الزام ہے جو سرقہ، یا مال مسروقہ لینا یا خیانت مجرمانہ یا دغا ہو سکتا ہے تو اس پر سرقہ، مال مسروقہ لینے، خیانت مجرمانہ اور دغا کا الزام عائد کیا جاسکے گا یا اس پر سرقہ، یا مال مسروقہ لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کے ارتکاب کا الزام عائد کیا جاسکے گا۔

(ب) متذکرہ صورت میں الف پر محض سرقے کا الزام ہے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا یا مال مسروقہ لینے کا مرتکب ہوا ہے تو اس کو (جیسی کہ صورت ہو) خیانت مجرمانہ یا مال مسروقہ لینے کی سزا دی جاسکتی ہے، اگر چہ اس پر ایسے جرائم کا الزام نہیں تھا۔

(ج) الف مجسٹریٹ کے روبرو حلفی بیان دیتا ہے کہ اس نے ب کو ج پر لاٹھی مارتے دیکھا ہے۔ سیشن عدالت کے روبرو الف حلف پر بیان دیتا ہے کہ ب نے ج کو ہرگز نہیں مارا۔ الف پر اس کے بجائے عمداً جھوٹی شہادت دینے کا الزام عائد کیا جا سکے گا۔ اور سزا دی جا سکے گی، اگرچہ یہ ثابت نہیں کیا جا سکتا ہے ان متضاد بیانات میں سے کون سا غلط تھا۔

جب ثابت شدہ جرم ایسے جرم میں شامل ہو، جس کا الزام عائد کیا گیا ہو۔

222-(1) جب کسی شخص پر ایسے جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو، جو کئی تفصیلات پر مشتمل ہو، جن میں سے محض بعض کے یکجا کرنے سے ایک مکمل جرم بنتا ہے اور ایسا یکجا ملنا ثابت ہو جائے لیکن باقیماندہ تفصیلات ثابت نہ ہوں تو اسے چھوٹے جرم کی سزا دی جا سکتی ہے اگرچہ اس پر الزام عائد نہیں کیا گیا تھا۔

(2) جب کسی شخص پر کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اور ایسے حقائق ثابت کر دئے جائیں جو اسے چھوٹے جرم میں بدل دیتے ہوں تو اس چھوٹے جرم کی سزا دی جا سکتی ہے حالانکہ اس پر اس کا الزام عائد نہیں کیا گیا تھا۔

(3) جب کسی شخص پر کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اسے ایسے جرم کے ارتکاب کے اقدام کی سزا دی جا سکتی ہے اگرچہ اقدام کا الزام عائد نہ کیا گیا ہو۔

(4) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ کسی چھوٹے جرم کی سزا دینے کی اجازت ہے جبکہ اس چھوٹے جرم کی بابت کارروائی شروع کرنے کی مطلوبہ شرائط پوری نہ ہوئی ہوں۔

تمثیلات

(الف) الف پر اس جائیداد کے بارے میں جو بطور برندہ مال اس کی امانت میں رکھی گئی ہے، خیانت مجرمانہ کیلئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 407 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس جائیداد کے بارے میں دفعہ 406 کے تحت اس نے خیانت مجرمانہ کا ارتکاب تو کیا ہے لیکن وہ جائیداد برندہ مال کی حیثیت میں اس کے سپرد نہیں کی گئی تھی تو اسے متذکرہ دفعہ 406 کے تحت خیانت مجرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔

(ب) الف پر ضرر شدید پہنچانے کا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 325 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ وہ ثابت کر دیتا ہے کہ اس نے شدید اور اچانک اشتعال کے باعث ایسا فعل کیا تھا۔ اسے اس مجموعہ کی دفعہ 335 کے تحت سزا دی جا سکتی ہے۔

کن اشخاص پر مشترکہ الزام عائد کیا جا سکتا ہے۔

223- حسب ذیل اشخاص پر ایک ساتھ الزام عائد کیا جا سکے گا اور سماعت کی جا سکے گی، یعنی :۔

(الف) ایسے اشخاص جن پر ایک ہی معاملے کے دوران کئے گئے ایک ہی جرم کا الزام ہو ؛

(ب) ایسے اشخاص جن پر کسی جرم کا الزام ہو اور ایسے اشخاص جن پر ایسے جرم کی اعانت یا ارتکاب جرم کے اقدام کا الزام ہو؛

(ج) ایسے اشخاص جن پر بارہ مہینوں کی مدت کے اندر ان کے مشترکہ طور پر کئے گئے دفعہ 219 کے معنوں میں ایک ہی قسم کے ایک سے زائد جرائم کا الزام ہو ؛

(د) ایسے اشخاص جن پر ایک ہی معاملے کے دوران کئے گئے مختلف جرائم کا الزام ہو ؛

(ہ) ایسے اشخاص جن پر ایسے جرم کا الزام ہو جس میں سرقہ، استحصال بالجبر، دغا یا تصرف بیجا مجرمانہ شامل ہے اور ایسے اشخاص جن پر ایسی جائیداد کو جس کا قبضہ اول الذکر اشخاص کے کسی ایسے جرم کی بدولت منتقل کیا جانا بیان کیا گیا ہو، حاصل کرنے یا اپنے پاس رکھنے یا اسے نپٹانے یا پوشیدہ رکھنے میں معاونت کرنے کا یا کسی ایسے موخر الذکر جرم کی اعانت یا اقدام کا الزام ہو ؛

(و) ایسے اشخاص جن پر ایسے مال مسروقہ کے بارے میں، جس کا قبضہ ایک ہی جرم کے ذریعے منتقل کیا گیا ہو، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 411 اور 414 کے تحت یا ان دفعات میں سے کسی کے تحت جرائم کا الزام ہے ؛

(ز) ایسے اشخاص جن پر مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب 12 کے تحت جعلی سکے سے متعلق کسی جرم کا الزام ہو اور ایسے اشخاص جن پر اس سکے کی نسبت متذکرہ باب کے تحت کس بھی دیگر جرم کا یا کسی ایسے جرم کی اعانت یا ارتکاب کے اقدام کرنے کا الزام ہو؛ نیز اس باب کے اول الذکر حصّے میں متذکرہ توضیعات کا، جہاں تک ہو سکے، ایسے تمام الزامات پر اطلاق ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب متعدد اشخاص پر الگ الگ جرائم کا الزام عائد کیا جائے اور ایسے اشخاص اس دفعہ میں مصرحہ زمروں میں سے کس کے تحت نہ آتے ہوں تو مجسٹریٹ یا سیشن عدالت ایسے جملہ اشخاص کی سماعت ایک ساتھ کر سکتا ہے اگر ایسے اشخاص تحریری درخواست کے ذریعے ایسی خواہش کا اظہار کریں اور اگر اسے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ایسے اشخاص پر ایسا کرنے سے کوئی مضرت رساں اثر نہ پڑے گا اور ایسا کرنا قرین مصلحت ہے۔

کئی الزامات میں سے کسی ایک کی بناء پر سزایابی کی صورت میں باقیماندہ الزامات سے دستبرداری۔

224- جب ایک ہی شخص کے خلاف ایک سے زائد عنوانات پر مبنی الزام مرتب کیا جائے اور ان میں ایک یا زائد کی بناء پر سزا دی جائے تو مستغیث یا استغاثے کی پیروی کرنے والا افسر عدالت کی منظوری سے باقیماندہ الزام یا الزامات سے دستبردار ہوسکتا ہے یا عدالت ایسے الزام یا الزامات کی تحقیقات یا سماعت خود اپنی ایماء پر ملتوی کرسکتی ہے اور ایسی دستبرداری ایسے الزام یا الزامات سے برأت کا اثر رکھے گی بجز اس کے کہ سزا منسوخ کردی جائے جس صورت میں متذکرہ عدالت (سزا منسوخ کرنے والی عدالت کے حکم کے تابع) اس طرح واپس لئے گئے الزام یا الزامات کی تحقیقات یا سماعت کی کارروائی کرسکتی ہے۔

باب-18

سیشن عدالت کے روبرو سماعت

پیروکار سرکار مقدمہ کی سماعت میں پیروی کرے گا۔

225- سیشن عدالت کے روبرو ہر ایک سماعت میں پیروکار سرکار پیروی کرے گا۔

پیروی استغاثہ کا آغاز۔

226- جب ملزم دفعہ 209 کے تحت سپردگی مقدمہ کی تعمیل میں عدالت کے روبرو حاضر ہو یا پیش کیا جائے تو پیروکار سرکار استغاثے کی پیروی کا آغاز ملزم کے خلاف عائد کردہ الزام کا اظہار کرتے ہوئے اور یہ بیان کرتے ہوئے کرے گا کہ وہ ملزم کے جرم کو کس شہادت کے ذریعے ثابت کرنے کی تجویز رکھتا ہے۔

ملزم کی رہائی۔

227- اگر مقدمے کے ریکارڈ اور اس کے ہمراہ پیش کردہ دستاویزات کا ملاحظہ کرنے پر اور اس بارے میں ملزم اور استغاثے کے نظریات کی سنوائی کر لینے کے بعد جج یہ سمجھے کہ ملزم کے خلاف کارروائی کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں ہے تو وہ ملزم کو بری کردے گا اور ایسا کرنے کی اپنی وجوہ قلمبند کرے گا۔

فرد جُرم مرتب کرنا۔

228-(1) اگر مذکورہ بالا طریقے سے ملاحظہ اور سنوائی کرنے کے بعد جج کی یہ رائے ہو کہ ایسے قیاس کی وجہ موجود ہے کہ ملزم نے ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو۔

(الف) بلا شرکت غیرے سیشن عدالت کے ذریعے قابل سماعت نہیں ہے تو وہ ملزم کے خلاف فرد جرم مرتب کر سکتا ہے اور بذریعہ حکم مقدمے کو بغرض سماعت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا کسی دیگر جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کے سپرد کر سکتا ہے اور ملزم کو ایسی تاریخ پر جو وہ مناسب خیال کرے، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، یا جیسی کہ صورت ہو، جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کے روبرو حاضر ہونے کی ہدایت دے سکتا ہے اس کے بعد ایسا مجسٹریٹ اس مقدمے کی سماعت، پولیس رپورٹ پر دائر کئے گئے مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی سماعت کے ضابطے کے مطابق کرے گا؛

(ب) بلا شرکت غیرے اس عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہے تو وہ ملزم کے خلاف فرد جرم تحریری طور پر مرتب کرے گا۔

(2) جج ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت کوئی فرد جرم مرتب کرے تو یہ فرد جرم ملزم کو پڑھ کر سنایا اور سمجھایا جائے گا اور ملزم سے یہ دریافت کیا جائے گا کہ آیا وہ عائد کردہ الزام کا اقبال کرتا ہے یا کہ سماعت کئے جانے کا ادعا کرتا ہے۔

اقبال جرم کی صورت میں سزا۔

229-اگر ملزم اقبال جرم کرے تو جج ایسا اقبالی بیان قلمبند کرے گا اور اس پر، اپنے اختیار تمیزی سے اسے سزا دے سکتا ہے۔

شہادت استغاثہ کی تاریخ۔

230-اگر ملزم اقبال جرم کرنے سے انکار کرے یا اقبال جرم نہ کرے یا سماعت کئے جانے کا ادعا کرے یا اسے دفعہ 229 کے تحت سزا نہ دی جائے تو جج گواہان کے بیانات لینے کی تاریخ مقرر کرے گا اور استغاثے کی درخواست پر کسی گواہ کی حاضری یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کروانے کی غرض سے کوئی حکمنامہ طلبی جاری کر سکتا ہے۔

شہادت استغاثہ۔

231-(1) اس طرح مقرر کی گئی تاریخ پر جج ایسی تمام شہادت لینا شروع کرے گا جو استغاثے کی تائید میں پیش کی جائے۔

(2) جج اپنے اختیار تمیزی سے، کسی گواہ کی جرح کو اس وقت تک ملتوی رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے جب تک کہ کسی دیگر گواہ یا گواہان کے بیان نہ لے لئے جائیں یا مزید جرح کے لئے مکرر طلبی عمل میں لا سکتا ہے۔

برأت۔

232- اگر کسی مقدمے میں شہادت استغاثہ لینے، ملزم کا بیان لینے اور استغاثہ وصفائی کی سماعت کرنے کے بعد جج یہ سمجھے کہ ایسی کوئی شہادت موجود نہیں کہ ملزم نے ارتکاب جرم کیا ہے تو جج برأت کا حکم قلمبند کرے گا۔

شہادت صفائی پیش کرنا۔

233-(1) جب ملزم کو دفعہ 232 کے تحت بری نہ کیا گیا ہو تو اسے اپنی صفائی اور ایسی شہادت پیش کرنے کو کہا جائے گا جو اس کی تائید میں اس کے پاس ہو۔

(2) اگر ملزم کوئی تحریری بیان دے تو جج اسے ریکارڈ میں شامل کرے گا۔

(3) اگر ملزم کسی گواہ کو طلب کروانے یا کوئی دستاویز یا شئے پیش کروانے کے لئے کسی حکمنامہ طلبی کے اجرا کی درخواست دے تو جج ایسا حکمنامہ طلبی جاری کرے گا بجز اس کے کہ وہ قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بناء پر یہ سمجھے کہ ایسی درخواست اس بناء پر مسترد کر دی جانی چاہئے کہ وہ تکلیف دینے یا تاخیر یا قانونی تقاضوں کو ناکام بنانے کی غرض سے دی گئی ہے۔

بحث۔

234- جب گواہان صفائی کا (اگر کوئی ہوں) بیان مکمل ہو جائے تو پیروکار سرکار اپنے مقدمے کی روئیداد کا خلاصہ پیش کرے گا اور ملزم یا اس کا وکیل جوابدہی کا حقدار ہوگا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ملزم یا اسکا وکیل کوئی قانونی نقطہ اُبھارتا ہے تو اس صورت میں استغاثہ، جج کی اجازت سے ایسے قانونی نکتے کے متعلق اپنے دلائل پیش کر سکتا ہے۔

برأت یا سزا کا فیصلہ۔

235-(1) بحث اور قانونی نکتوں کی (اگر کوئی ہوں) سماعت کے بعد جج مقدمے کا فیصلہ کرے گا۔

(2) اگر ملزم کو سزا سنائی گئی ہو تو جج، بجز اس کے کہ وہ دفعہ 360 کی توضیعات کے مطابق کارروائی عمل میں لائے، حکم سزا کے سوال پر ملزم کی سنوائی کرے گا اور تب حسب قانون اس کو حکم سزا سنائے گا۔

سابقہ سزا۔

236-اس صورت میں، جب دفعہ 211 کے ضمن (7) کی توضیعات کے تحت سابقہ سزایابی کا الزام عائد کیا گیا ہو اور ملزم یہ اقرار نہیں کرتا کہ اس ما قابل سزا ہوئی ہے جیسا کہ الزام میں بیان کیا گیا ہے تو جج مذکورہ ملزم کو دفعہ 229 یا دفعہ 235 کے تحت سزا دینے کے بعد مبینہ سابقہ سزایابی کی نسبت شہادت لے سکے گا اور اس پر اپنا فیصلہ قلمبند کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب تک ملزم کو دفعہ 229 یا دفعہ 235 کے تحت سزا نہ دی گئی ہو، جج نہ تو ایسی فرد جرم پڑھ کر سنائے گا نہ ہی ملزم کو اس کی جواب دہی کرنے کو کہا جائے گا اور نہ ہی استغاثے کی جانب سے پیش کردہ شہادت میں سابقہ سزا کا کوئی حوالہ ہی دیا جائے گا۔

دفعہ 199(2) کے تحت دائر کردہ مقدمات میں ضابطہ۔

237-(1) دفعہ 199 کے ضمن (2) کے تحت کسی جرم کی سماعت کرنے والی سیشن عدالت، کسی مجسٹریٹ کی عدالت کے روبرو پولیس رپورٹ کے علاوہ دیگر طور پر دائر کئے گئے مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی سماعت کے طریق کار کے مطابق مقدمے کی سماعت کرے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے شخص سے جس کے خلاف ارتکاب جرم ہونا بیان کیا گیا ہو بجز اس کے کہ سیشن عدالت، قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بناء پر دیگر طور پر ہدایات دے، بطور گواہ استغاثہ بیان لیا جائیگا۔

(2) اس دفعہ کے تحت ہر ایک سماعت، اگر فریقین مقدمہ میں سے کوئی فریق ایسا چاہے، یا اگر عدالت ایسا کرنا ٹھیک سمجھے، خلوت میں کی جائے گی۔

(3) اگر کسی ایسے مقدمے میں عدالت تمام ملزمان یا ان میں سے کسی ملزم کو رہا یا بری کردے اور اس کی یہ رائے ہو کہ ان تمام کے یا ان میں سے کسی کے خلاف الزام عائد کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں تھی تو وہ اپنے حکم رہائی یا برأت کے ذریعے ایسے شخص کو، جس کے خلاف ارتکاب جرم ہونا بیان کیا گیا تھا (ماسواء صدر، نائب صدر یا کسی ریاست کے گونر یا یونین علاقے کے ایڈمنسٹریٹر کے) اس امر کی وجہ بتانے کی ہدایت کرسکتی ہے کہ وہ ایسے ملزم کو یا ایسے ہر ایک ملزم یا ان میں سے کسی کو، جب کہ وہ ایک سے زائد ہوں معاوضہ کیوں نہ ادا کرے۔

(4) عدالت ایسی کوئی وجہ جو ایسا شخص ظاہر کرے جسے اس طرح ہدایت دی گئی ہو، قلمبند کرے گی اور اس پر غور کرے گی اور اگر وہ اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ الزام عائد کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہ تھی تو وہ ایسی

وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی، یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ ایسا شخص ایسے معاوضہ کی رقم، جو ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، جس کا وہ عدالت تعین کرے، ملزم کو یا ان میں سے ہر ایک کو یا کسی ایک کو ادا کرے۔

(5) ضمن (4) کے تحت طے شدہ معاوضہ اس طرح وصول کیا جائے گا گویا کہ وہ مجسٹریٹ کا عائد کردہ کوئی جرمانہ ہو۔

(6) ایسا کوئی بھی شخص جسے ضمن (4) کے تحت معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت دی گئی ہو، ایسے حکم کی بدولت اس دفعہ کے تحت دائر کئے گئے استغاثے کی بابت کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری کا مستوجب ہونے سے مستثنیٰ نہ ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ ملزم کو اس دفعہ کے تحت ادا کی گئی کوئی رقم، اس امر سے متعلق کسی مابعد دعوی دیوانی میں اس شخص کے حق میں معاوضے کا تعین کرتے وقت محسوب کی جائے گی۔

(7) ایسا شخص جسے ضمن (4) کے تحت معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو، اُس حکم کی اپیل، جہاں تک وہ معاوضے کی ادائیگی سے متعلق ہو، عدالت عالیہ میں کر سکتا ہے۔

(8) جب کسی ملزم کو معاوضہ ادا کرنے کا حکم صادر کیا جائے، تو اسے ایسا معاوضہ، اپیل دائر کرنے کے لئے منظور شدہ مدت گزرنے سے پیشتر یا اگر اپیل دائر کی گئی ہو، تو اپیل کا فیصلہ ہونے سے پیشتر، ادا نہ کیا جائے گا۔

باب-19

مجسٹریٹوں کے ذریعے مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی سماعت

الف۔ پولیس رپورٹ کی بناء پر دائر کئے گئے مقدمات

دفعہ 207 کی تعمیل۔

238-جب پولیس رپورٹ پر دائر کئے گئے کسی مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں ملزم آغاز سماعت پر مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا پیش کیا جائے تو مجسٹریٹ اپنے طور پر اس امر کا اطمینان کر لے گا کہ اس نے دفعہ 207 کی توضیعات کی تعمیل کی ہے۔

ملزم کو کب رہا کیا جائے گا۔

239-اگر دفعہ 173 کے تحت پولیس رپورٹ اور اسکے ہمراہ بھیجی گئی دستاویزات پر غور کرنے پر اور ملزم کا ایسا بیان، اگر کوئی ہو، جسے مجسٹریٹ ضروری سمجھے، لینے پر نیز استغاثے اور ملزم کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد مجسٹریٹ یہ خیال کرے کہ ملزم کے خلاف الزام بے بنیاد ہے تو وہ ملزم کو رہا کر دے گا اور ایسا کرنے کی اپنی وجوہ قلمبند کرے گا۔

فرد جُرم مرتب کرنا۔

240-(1) اگر ایسے غور کئے جانے، بیان لینے، اگر کوئی ہو، اور سنوائی کر لینے کے بعد مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ ایسا قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ ملزم نے اس باب کے تحت قابل سماعت ایسا ارتکاب جرم کیا ہے جس کی سماعت کرنے کا ایسا مجسٹریٹ مجاز ہے، اور اسکی رائے میں وہ اسے مناسب طور پر سزا دے سکتا ہے، تو وہ ملزم کے خلاف تحریری طور پر فرد جرم مرتب کرے گا۔

(2) اسکے بعد فرد جرم ملزم کو پڑھ کر سنایا اور سمجھایا جائے گا اور اس سے یہ پوچھا جائے گا کہ آیا وہ عائد کردہ جرم کے الزام کا اقرار کرتا ہے یا اسکی سماعت کروانا چاہتا ہے۔

اقرار جُرم کی صورت میں سزا۔

241-اگر ملزم جرم کا اقرار کرلے تو مجسٹریٹ ایسے اقرار کو قلمبند کرے گا اور اسکی بناء پر اپنے اختیار تمیزی سے اسے سزا دے سکتا ہے۔

استغاثہ کی شہادت۔

242-(1) اگر ملزم اقرار جرم سے انکار کرے یا اقرار جرم نہ کرے یا سماعت کروانا چاہے یا مجسٹریٹ ملزم کو دفعہ 241 کے تحت سزا نہ دے تو مجسٹریٹ گواہان کے بیان کی تاریخ مقرر کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ ملزم کو، پولیس کے ذریعے تفتیش کے دوران قلمبند کئے گئے گواہان کے بیانات پیشگی فراہم کرائے گا۔

(2) مجسٹریٹ استغاثے کی درخواست پر اسکے گواہان میں سے کسی گواہ کو حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے بذریعہ سمن طلب کرے گا۔

(3) اس طرح مقررہ تاریخ پر مجسٹریٹ ایسی جملہ شہادت لے گا جو استغاثے کی تائید میں پیش کی جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ کسی گواہ پر جرح، تاوقتیکہ کسی دیگر گواہ یا گواہان کا بیان نہیں لیا جاتا ہے، کو ملتوی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے یا کسی بھی گواہ کو مزید جرح کے لئے مکرر طلب کر سکتا ہے۔

شہادت صفائی۔

243-(1) اسکے بعد ملزم کو اپنی صفائی پیش کرنے اور شہادت دینے کو کہا جائے گا، نیز اگر ملزم کوئی تحریری بیان دے تو مجسٹریٹ اسے شامل ریکارڈ کرے گا۔

(2) اگر ملزم اپنی صفائی پیش کرنے کے بعد مجسٹریٹ سے اس امر کی درخواست کرے کہ وہ کسی گواہ کے بیان لینے یا جرح کرنے یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کی غرض سے حاضر کروانے کے لئے کوئی حکمنامہ طلبی جاری کرے، تو مجسٹریٹ ایسا حکمنامہ طلبی جاری کرے گا بجز اسکے کہ وہ یہ سمجھے کہ ایسی درخواست اس بناء پر نامنظور کردی جانی چاہیے کہ یہ محض تکلیف دہی یا تاخیر کی غرض سے یا انصاف کے تقاضوں کو ناکام بنانے کی خاطر کی گئی ہے، اور وہ ایسی وجہ قلمبند کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب اپنی صفائی پیش کرنے سے پیشتر ملزم نے کسی گواہ پر جرح کرلی ہو یا اسے جرح کرنے کا موقع حاصل ہو چکا ہو تو ایسے گواہ کو اس دفعہ کے تحت حاضر نہیں کروایا جائے گا، بجز اسکے کہ مجسٹریٹ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ایسا کرنا انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے۔

(3) مجسٹریٹ ضمن (2) کے تحت درخواست پر کسی گواہ کو طلب کرنے سے پیشتر یہ حکم دے سکتا ہے کہ سماعت کی غرض سے حاضر ہونے والے گواہ کا برداشت کیا گیا معقول خرچہ عدالت میں جمع کروادیا جائے۔

ب۔ پولیس رپورٹ کے سواء دیگر بناء پر دائر کردہ مقدمات۔

شہادت استغاثہ۔

244-(1) جب پولیس رپورٹ کے سواء دیگر بناء پر دائر کردہ کسی مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ میں ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو جائے یا پیش کیا جائے تو مجسٹریٹ استغاثے کو سُننے اور ایسی تمام شہادت لینے کی کارروائی کرے گا جو استغاثے کی تائید میں پیش کی جائے۔

(2) مجسٹریٹ، استغاثے کی درخواست پر، اسکے گواہان میں سے کسی کو حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سمن جاری کرسکتا ہے۔

ملزم کو کب رہا کیا جائے گا۔

245-(1) اگر دفعہ 244 میں محولہ جملہ شہادت لینے کے بعد مجسٹریٹ، ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی، یہ سمجھے کہ ملزم کے خلاف ایسا کوئی معاملہ ثابت نہیں ہوا ہے جسکی اگر تردید نہ کی جائے تو اسے سزا ہو سکتی ہے تو مجسٹریٹ اسکو رہا کر دے گا۔

(2) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے یہ متصوّر نہ ہوگا کہ کسی مقدمے کے کسی سابقہ مرحلے پر ملزم کو رہا کرنے کی ممانعت ہے، اگر مجسٹریٹ، ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی، یہ سمجھے کہ الزام بے بنیاد ہے۔

ضابطہ جب ملزم رہا نہ کیا جائے۔

246-(1) اگر جب ایسی شہادت لی گئی ہو یا مقدمے کے کسی سابقہ مرحلے پر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ ایسا قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ ملزم نے اس باب کے تحت قابل سماعت ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکی سماعت کرنے کا مذکورہ مجسٹریٹ مجاز ہے اور اسکی رائے میں وہ مناسب سزا دے سکتا ہے تو وہ ملزم کے خلاف فرد جرم مرتب کرے گا۔

(2) بعد ازاں فرد جرم ملزم کو پڑھ کر سنایا اور سمجھایا جائے گا اور اس سے یہ پوچھا جائے گا کہ آیا وہ اقرار جرم کرتا ہے یا کوئی صفائی پیش کرنا چاہتا ہے۔

(3) اگر ملزم اقرار جرم کر لے تو مجسٹریٹ اقرار جرم کو قلمبند کرے گا اور اپنے اختیار تمیزی سے اسکی بناء پر اسے سزا دے سکتا ہے۔

(4) اگر ملزم اقرار جرم سے انکار کرے یا اقرار جرم نہ کرے یا سماعت کروانا چاہے یا اگر ملزم کو ضمن (3) کے تحت سزا نہ دی گئی ہو تو اسے آئندہ تاریخ سماعت پر یا اگر مجسٹریٹ، ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں، جیسا وہ مناسب سمجھے، فوری طور پر یہ بیان کرنے کو کہا جائے گا کہ آیا وہ استغاثے کے ایسے گواہان میں سے جن کی شہادت لی جا چکی ہے، کسی پر جرح کرنا چاہتا ہے اور اگر کرنا چاہتا ہے تو کونسے گواہان پر۔

(5) اگر وہ یہ کہے کہ وہ ایسا چاہتا ہے تو اس صورت میں اسکے نامزد گواہان کو مکرر طلب کیا جائے گا اور جرح و مکرر بیان (اگر کوئی ہو) کے بعد انہیں فارغ کر دیا جائے گا۔

(6) اسکے بعد استغاثے کے کسی باقیماندہ گواہان کی شہادت لی جائے گی اور جرح و مکرر بیان (اگر کوئی ہو) کے بعد انہیں فارغ کر دیا جائے گا۔

شہادت صفائی۔

247-بعد ازاں ملزم کو اپنی صفائی پیش کرنے اور شہادت دینے کے لئے طلب کیا جائے گا، نیز اس مقدمے پر دفعہ 243 کی توضیعات کا اطلاق ہوگا۔

ج۔اختتام سماعت

برأت یا سزا۔

248-(1) اگر اس باب کے تحت کسی مقدمے میں، جس میں کہ فرد جرم مرتب کیا گیا ہو، مجسٹریٹ ملزم کو قصوروار نہ پائے تو وہ حکم رہائی قلمبند کرے گا۔

(2) جب اس باب کے تحت کسی مقدمے میں مجسٹریٹ ملزم کو قصوروار پائے لیکن وہ دفعہ 325 یا دفعہ 360 کی توضیعات کے مطابق کارروائی نہ کرے تو وہ سزائے قید سے متعلق ملزم کی سنوائی کرنے کے بعد حسب قانون اسے حکم سزا سنائے گا۔

(3) جب اس باب کے تحت کسی مقدمے میں دفعہ 211 کے ضمن (7) کی توضیعات کے تحت کسی سابقہ سزا کی نسبت فرد جرم عائد کیا گیا ہو اور ملزم یہ تسلیم نہ کرے کہ اسے پہلے بھی سزا ہوئی ہے جیسا کہ فرد جرم میں بیان کیا گیا ہے، تو مجسٹریٹ، مذکورہ ملزم کو سزا دینے کے بعد مبینہ سابقہ سزا کی نسبت شہادت لے سکے گا اور اسکی بنا پر فیصلہ قلمبند کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب تک ملزم کو ضمن (2) کے تحت سزا نہ سنائی گئی ہو تب تک نہ تو مجسٹریٹ ایسے فرد جرم کو پڑھ کر سنائے گا اور نہ ملزم کو اسکی جوابدہی کے لئے کہا جائے گا اور نہ ہی سابقہ سزا کا کوئی حوالہ استغاثے میں یا اسکی پیش کردہ کسی شہادت میں ہی دیا جائے گا۔

مستغیث کی غیر حاضری۔

249-جب استغاثہ پیش ہونے پر کارروائی شروع کر دی گئی ہو اور مقدمے کی سنوائی کے لئے مقررہ کسی تاریخ پر مستغیث حاضر نہ ہوا ہو اور جرم قانوناً قابل راضی نامہ ہو یا یہ جرم قابل دست اندازی پولیس نہ ہو تو مجسٹریٹ اپنے اختیار تمیزی سے قبل ازیں اس میں کوئی امر درج ہونے کے باوجود فرد جرم مرتب ہونے سے پہلے کسی بھی وقت ملزم کو رہا کر سکے گا۔

معقول وجہ کے بغیر الزام کے لئے معاوضہ۔

250-(1) اگر استغاثے کی بناء پر یا کسی پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو دی گئی اطلاع پر دائر کئے گئے کسی مقدمے میں مجسٹریٹ کے روبرو ایک یا زائد اشخاص پر مجسٹریٹ کے قابل سماعت کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اور ایسا مجسٹریٹ جو مقدمے کی سماعت کرے، تمام ملزمان یا ان میں سے کسی کو رہا یا بری کرے اور اسکی یہ رائے ہو کہ سب کے یا اُن میں سے کسی ایک کے خلاف الزام عائد کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں تھی تو مجسٹریٹ حکم رہائی یا برأت کے ذریعے اگر ایسا شخص، جس کے استغاثے یا اطلاع کی بناء پر الزام عائد کیا گیا تھا، حاضر عدالت ہو تو، اسے بلا تاخیر یہ وجہ بیان کرنے کا حکم دے گا کہ کیوں نہ وہ ایسے ملزمان یا ان میں سے ہر ایک کو یا کسی کو، جب وہ ایک سے زائد ہوں، معاوضہ ادا کرے، یا اگر مذکورہ شخص حاضر عدالت نہ ہو تو وہ متذکرہ امور کی نسبت حاضر عدالت ہونے اور وجہ بیان کرنے کے لئے سمن جاری کرنے کی ہدایت کر سکے گا۔

(2) مجسٹریٹ ایسی کوئی وجہ، جو ایسا مستغیث یا مُخبر ظاہر کرے، قلمبند کرے گا، اور اس پر غور کرے گا نیز اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ الزام عائد کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں تھی تو وہ ایسی رقم تک کا معاوضہ، جو اس جرمانے کی رقم سے زائد نہ ہو، جسے عائد کرنے کا وہ مجاز ہو، جو وہ مقرر کرے، ایسے مستغیث یا مُخبر سے ملزم کو یا ان میں سے ہر ایک کو یا کسی ایک کو ادا کئے جانے کا حکم، ایسی وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں گی، صادر کر سکے گا۔

(3) مجسٹریٹ ضمن (2) کے تحت معاوضہ ادا کرنے کا حکم صادر کرنے کے ہمراہ مزید حکم دے سکتا ہے کہ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں ایسے شخص کو، جسے مذکورہ معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو، ایسی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو تیس (30) دن سے متجاوز نہ ہو۔

(4) جب کسی شخص کو ضمن (3) کے تحت سزائے قید دی گئی ہو تو مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 68 اور 69 کی توضیعات کا، جہاں تک ہو سکے، اطلاق ہوگا۔

(5) ایسے کسی شخص کو، جسے اس دفعہ کے تحت معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو، ایسے حکم کی وجہ سے اسکے کئے گئے استغاثے یا اسکی دی گئی اطلاع کی نسبت کسی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری سے مستثنیٰ نہیں کیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ ملزم کو اس دفعہ کے تحت ادا کی گئی کسی رقم کو اس معاملے کی نسبت کسی مابعد دیوانی دعویٰ میں ایسے شخص کو دلائے جانے والے معاوضے میں محسوب کیا جائے گا۔

(6) ایسا مستغیث یا مخبر، جسے مجسٹریٹ درجہ دوئم نے ضمن (2) کے تحت ایک سو روپے سے زائد معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہو، اس حکم کے خلاف اس طرح اپیل کر سکے گا گویا کہ مذکورہ مستغیث یا مخبر کو ایسے مجسٹریٹ نے سماعت کے بعد سزا دی ہو۔

(7) جب کسی ملزم کو ایسے مقدمے میں جو ضمن (6) کے تحت قابل اپیل ہو، معاوضہ ادا کرنے کا حکم صادر کیا جائے تو اپیل داخل کرنے کی مقررہ میعاد گزرنے سے پہلے یا اپیل دائر ہو جانے کی صورت میں، اپیل کا فیصلہ ہونے سے پہلے معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا، اور جب ایسا حکم ایسے مقدمے میں، جو کہ اس طرح قابل اپیل نہ ہو، صادر ہوا ہو، تو ایسی صورت میں ایسا معاوضہ حکم صادر ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کی مدت منقضی ہونے سے قبل ادا نہیں کیا جائے گا۔

(8) اس دفعہ کی توضیعات کا مقدمات قابل اجرائے سمن اور مقدمات قابل اجرائے وارنٹ دونوں پر اطلاق ہوگا۔

باب-20

مجسٹریٹوں کی مقدمات قابل اجرائے سمن کی سماعت

الزام کا نفس مضمون بیان کیا جانا۔

251- جب مقدمہ قابل اجرائے سمن میں ملزم مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو یا اسے پیش کیا جائے تو ایسے جرم کی تفصیلات، جسکا اس پر الزام ہو، اسے بیان کی جائیں گی اور اس سے یہ پوچھا جائے گا کہ آیا وہ اقرار جرم کرتا ہے یا اپنی صفائی پیش کرنا چاہتا ہے، لیکن کوئی باضابطہ فرد جرم مرتب کرنا ضروری نہ ہوگا۔

اقرار جرم کی صورت میں سزا۔

252- اگر ملزم اقرار جرم کر لے تو مجسٹریٹ جس قدر قریب ممکن ہو، ملزم کے الفاظ میں ہی اقرار کو قلمبند کرے گا اور اسکی بنا پر اپنے اختیار تمیزی سے اسے سزا دے سکے گا۔

مقدمات خفیفہ میں ملزم کی غیر حاضری کی صورت میں اقرار جرم پر سزا۔

253-(1) جب دفعہ 206 کے تحت سمن جاری کیا گیا ہو اور ملزم مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوئے بغیر جرم کا اقرار کرنا چاہتا ہو تو وہ اپنے اقرار جرم پر مبنی ایک مراسلہ سمن میں مصرحہ جرمانے کی سزا کی رقم کے ہمراہ بذریعہ ڈاک یا بذریعہ قاصد مجسٹریٹ کو ارسال کرے گا۔

(2) مجسٹریٹ اپنے اختیار تمیزی سے ملزم کو اسکے اقرار جرم کی بنا پر اسکی غیر حاضری میں سزا اور سمن میں مصرحہ جرمانے کی سزا دے سکے گا، نیز ملزم کی ارسال کردہ رقم جرمانے کی رقم میں محسوب ہوگی یا جب ملزم کی جانب سے اس بارے میں مجاز کوئی وکیل ملزم کی جانب سے اقرار جرم کرے تو مجسٹریٹ جس قدر قریب ممکن ہو، وکیل کے الفاظ میں ہی اقرار جرم قلمبند کرے گا اور اپنے اختیار تمیزی سے مذکورہ ملزم کو ایسے اقرار جرم کی بنا پر سزا اور اسے متذکرہ بالا طریقے سے سزائے جرمانہ دے سکے گا۔

ضابطہ جب سزا نہ دی گئی ہو۔

254-(1) اگر مجسٹریٹ ملزم کو دفعہ 252 یا دفعہ 253 کے تحت سزا نہیں دے تو مجسٹریٹ استغاثے کی سماعت کے لئے اور استغاثے کی تائید میں پیش کی جانے والی تمام شہادت لینے، نیز ملزم کی سنوائی کے لئے اور اسکی جانب سے پیش کی جانے والی تمام شہادت صفائی لینے کے لئے کارروائی کرے گا۔

(2) مجسٹریٹ اگر ٹھیک سمجھے، تو استغاثہ یا ملزم کی درخواست پر کسی بھی گواہ کو حاضر ہونے یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے سمن جاری کر سکتا ہے۔

(3) مجسٹریٹ ایسی درخواست پر کسی گواہ کو طلب کرنے کے پیشتر یہ حکم دے سکتا ہے کہ سماعت کی غرض سے حاضر عدالت ہونے کے لئے گواہ کا کیا گیا معقول خرچہ عدالت میں جمع کروا دیا جائے۔

برأت یا سزا۔

255-(1) اگر مجسٹریٹ دفعہ 254 میں محولہ شہادت اور ایسی مزید شہادت لینے کے بعد، اگر کوئی ہو، جسے وہ خود اپنی ایما پر پیش کروائے، ملزم کو بے قصور پائے تو وہ حکم برأت قلمبند کرے گا۔

(2) جب مجسٹریٹ دفعہ 325 یا دفعہ 360 کی توضیعات کے مطابق کارروائی نہ کرے تو، اگر وہ ملزم کو قصوروار پائے تو وہ اس کو قانون کے مطابق سزا دے گا۔

(3) کوئی مجسٹریٹ دفعہ 252 یا دفعہ 255 کے تحت کسی ملزم کو، خواہ استغاثے یا سمن کی نوعیت کچھ بھی ہو، اس

باب کے تحت قابل سماعت کسی بھی ایسے جرم کے لئے، جسکا وہ تسلیم کردہ یا ثابت شدہ حقائق کی بنا پر مرتکب پایا گیا ہو، سزا دے سکتا ہے اگر مجسٹریٹ مطمئن ہو جائے کہ اس سے ملزم کو مضرت نہ پہنچے گی۔

مستغیث کی عدم حاضری یا موت۔

256-(1) اگر استغاثہ پیش ہونے پر سمن جاری کیا گیا ہو اور ملزم کی حاضری کے لئے مقررہ تاریخ پر یا اسکے بعد کسی ایسی تاریخ پر جس پر سماعت ملتوی کی جائے، مستغیث حاضر نہ ہو تو، مجسٹریٹ قبل ازیں مندرج کسی امر کے باوجود، ملزم کو بری کر دے گا، بجز اسکے کہ کسی وجہ کی بناء پر وہ کسی دیگر تاریخ تک مقدمے کی سماعت ملتوی کرنا مناسب سمجھے:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب مستغیث کی نمائندگی اسکا وکیل یا استغاثے کی پیروی کرنے والا کوئی افسر کر رہا ہو یا جب مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ مستغیث کی اصالتاً حاضری ضروری نہیں ہے تو مجسٹریٹ اسے حاضری سے مستثنیٰ کر سکتا ہے اور کارروائی جاری رکھ سکتا ہے۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کا، جہاں تک ہو سکے، ایسے معاملات پر بھی اطلاق ہوگا، جن میں مستغیث کی عدم حاضری اسکی موت کے باعث ہوئی ہو۔

استغاثہ واپس لینا۔

257- اگر مستغیث کسی مقدمے میں اس باب کے تحت حتمی حکم جاری ہونے سے پیشتر کسی بھی وقت مجسٹریٹ کو اس امر کا اطمینان دلا دے کہ ملزم کے خلاف یا ایک سے زائد ملزمان کی صورت میں ان جملہ ملزمان یا ان میں سے کسی ایک کے خلاف اسکا استغاثہ واپس لینے کی اجازت کے لئے معقول وجوہ موجود ہیں تو مجسٹریٹ اسے استغاثہ واپس لینے کی اجازت دے سکے گا اور بعد ازاں ایسے ملزم کو، جسکے خلاف استغاثہ اس طرح واپس لیا گیا ہو، بری کر دے گا۔

بعض مقدمات میں کارروائی روک دینے کا اختیار۔

258- استغاثے کے سوا کسی دیگر بنا پر دائر کردہ مقدمہ قابل اجرائے سمن میں کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی ماقبل منظوری سے کوئی دیگر جوڈیشل مجسٹریٹ، ایسی وجوہ کی بنا پر جو اس نے قلمبند کی ہوں، کارروائی مقدمہ کو کسی بھی مرحلے پر کوئی فیصلہ سنائے بغیر روک سکتا ہے، نیز جب اہم گواہان کی شہادت قلمبند کرنے کے بعد ایسی

کارروائی مقدمہ روک دی جائے تو وہ بری کرنے کا فیصلہ سنا سکتا ہے اور کسی دیگر صورت میں ملزم کو چھوڑ سکتا ہے اور ایسا چھوڑا جانا رہائی کے مترادف ہوگا۔

مقدمات قابل اجرائے سمن کو مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں بدلنے کا عدالت کا اختیار۔

259- جب کسی ایسے جرم کی نسبت جو چھ ماہ سے زائد مدت تک کے لئے قابل سزا ہو، کسی مقدمہ قابل اجرائے سمن کی سماعت کے دوران مجسٹریٹ کو یہ ظاہر ہو جائے کہ انصاف کے مفاد میں اس جرم کی سماعت مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی سماعت کے ضابطے کے مطابق کی جانی چاہیے تو مذکورہ مجسٹریٹ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کی سماعت کے لئے مجموعہ ہذا کی رو سے وضع کردہ طریقے سے اس مقدمے کی دوبارہ سماعت کرسکتا ہے اور کسی ایسے گواہ کو مکرر طلب کرسکتا ہے جس کا بیان لیا جا چکا ہو۔

باب۔21
سرسری سماعت

سرسری سماعت کا اختیار۔

260-(1) اس مجموعہ میں مندرج کسی امر کے باوجود—

(الف) کوئی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ؛

(ب) کوئی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ؛

(ج) کوئی ایسا مجسٹریٹ درجہ اول جسے عدالت عالیہ نے اس بارے میں خاص طور پر مجاز کیا ہو،

اگر وہ ٹھیک سمجھے، حسب ذیل جملہ جرائم یا ان میں سے کسی کی سرسری سماعت کرسکتا ہے:۔

(i) ایسے جرائم جن کے لئے سزائے موت، سزائے عمر قید یا دو سال سے زائد کی سزائے قید نہ دی جاسکتی ہو؛

(ii) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 379، دفعہ 380 یا دفعہ 381 کے تحت سرقہ جب مال مسروقہ کی مالیت دو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو؛

(iii) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 411 کے تحت مال مسروقہ لینا یا اپنے پاس رکھنا، جب ایسے مال کی مالیت دو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ؛

(iv) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 414 کے تحت مال مسروقہ کو پوشیدہ رکھنے یا اسے نمٹانے میں معاونت کرنا، جب ایسی جائیداد کی مالیت دو ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو ؛

(v) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 454 اور 456 کے تحت جرائم ؛

(vi) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 504 کے تحت نقص امن کے لئے مشتعل کرنے کی نیت سے بے عزّت کرنا اور دفعہ 506 کے تحت تخویف مجرمانہ، جو ایسی سزائے قید کے لئے، جس کی توسیع دو برس تک کی جا سکے، یا جرمانے یا دونوں کے لئے قابل سزا ہو ؛

(vii) مندرجہ بالا جرائم میں سے کسی جرم کی اعانت ؛

(viii) مندرجہ بالا جرائم میں سے کسی جرم کے ارتکاب کا اقدام کرنا، جب ایسا اقدام ایک جُرم ہو ؛

(ix) کسی فعل کی بنا پر کوئی ایسا جرم جسکی نسبت مداخلت مویشیان ایکٹ، 1871 کی دفعہ 20 کے تحت استغاثہ دائر کیا جائے۔

(2) جب سرسری سماعت کے دوران مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ اس مقدمے کی نوعیت ایسی ہے کہ اس کی سرسری سماعت نامناسب ہے، تو مجسٹریٹ کسی بھی گواہ کو مکرر طلب کرے گا جسکے بیان قلمبند کئے گئے ہوں اور مجموعہ ہذا میں وضع کردہ طریقے سے ازسرنو سماعت کرے گا۔

مجسٹریٹ درجہ دوئم کے ذریعے سرسری سماعت۔

261- عدالت عالیہ کسی بھی ایسے مجسٹریٹ کو جسے مجسٹریٹ درجہ دوئم کے اختیارات حاصل ہوں، کسی ایسے جرم کی جس کیلئے محض سزائے جرمانہ یا ایسی مدت کے لئے سزائے قید دی جا سکتی ہو، جو معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ چھ ماہ سے متجاوز نہ ہو، نیز کسی ایسے جرم کی اعانت یا ارتکاب کے اقدام کی سرسری سماعت کرنے کے اختیارات تفویض کر سکتی ہے۔

سرسری سماعت کا ضابطہ۔

262-(1) اس باب کے تحت سماعت کے لئے مجموعہ ہذا میں مقدمات قابل اجرائے سمن کی سماعت کے لئے مصرحہ ضابطے پر عمل کیا جائے گا سوائے ایسی صورتوں کے جن کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے۔

(2) تین ماہ سے زائد مدت کا کوئی حکم سزائے قید اس باب کے تحت کسی بھی سزا کی صورت میں صادر نہیں کیا جائے گا۔

سرسری سماعت کا ریکارڈ۔

263- ہر ایسے مقدمے میں جسکی سرسری طور پر سماعت کی گئی ہو، مجسٹریٹ ایسے فارم میں جسکی ریاستی حکومت ہدایت کرے مندرجہ ذیل تفصیلات کا اندراج رکھے گا، یعنی :-

(الف) مقدمے کا نمبر شمار ؛

(ب) ارتکاب جرم کی تاریخ ؛

(ج) رپورٹ یا استغاثے کی تاریخ ؛

(د) مستغیث کا نام (اگر کوئی ہو) ؛

(ھ) ملزم کا نام، ولدیت اور سکونت ؛

(و) ایسا جرم جسکی نسبت استغاثہ دائر کیا گیا ہو اور ایسا جرم (اگر کوئی ہو) جو ثابت ہوا ہو اور دفعہ 260 کے ضمن (1) کے فقرہ (ii)، فقرہ (iii) یا فقرہ (iv) کے تحت آنے والے مقدمات، ایسی جائیداد کی مالیت جسکی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو ؛

(ز) ملزم کا جواب اور اسکا بیان (اگر کوئی ہو) ؛

(ح) فیصلہ ؛

(ط) حکم سزا یا کوئی دیگر حتمی حکم ؛

(ی) کارروائی اختتام پذیر ہونے کی تاریخ۔

سرسری طور پر سماعت کئے گئے مقدمات کا فیصلہ۔

264- سرسری طور پر سماعت کئے گئے ہر ایسے مقدمے میں جس میں ملزم اقرار جرم نہ کرے، مجسٹریٹ شہادت کا نفس مضمون اور اپنے فیصلے کی وجوہ کے مختصر جائزے پر مبنی فیصلہ قلمبند کرے گا ۔

ریکارڈ اور فیصلے کی زبان۔

265-(1) ہر ایسا ریکارڈ یا فیصلہ عدالت کی مروجہ زبان میں ہی قلمبند کیا جائے گا۔

(2) عدالت عالیہ کسی ایسے مجسٹریٹ کو جو سرسری طور پر جرائم کی سماعت کرنے کا مجاز ہو، مندرجہ بالا ریکارڈ یا فیصلہ یا دونوں کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی جانب سے اس بارے میں مقررہ کسی افسر کے ذریعے مرتب کروانے کی اجازت دے سکتی ہے، اور اس طرح مرتب کئے گئے ریکارڈ یا فیصلے پر مذکورہ مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہوں گے۔

باب۔21الف

عذر برائے سودا

باب کا اطلاق۔

265الف۔(1) اس باب کا اطلاق ایسے ملزم کے متعلق ہوگا جس کے خلاف۔

(الف) تھانے کے افسر نگراں کے ذریعہ دفعہ 173 کے تحت یہ بیان کرتے ہوئے رپورٹ بھیجی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ ایسے جرم کے علاوہ کسی جرم کا ارتکاب کیا جانا معلوم ہوتا ہے جس کیلئے فی الوقت نافذ کسی قانون کے تحت سزائے موت یا عمر قید یا سات سال سے زائد مدت کی سزائے قید کی توضیع کی گئی ہو؛ یا

(ب) کسی مجسٹریٹ نے استغاثے پر ایسے جرم سے مختلف جرم کی سماعت کی ہو جس کے لئے فی الوقت نافذ قانون کے تحت سزائے موت، عمر قید یا ایسی مدت کی سزائے قید کی توضیع کی گئی ہو جو سات سال سے زائد ہو اور جس نے دفعہ 200 کے تحت مستغیث یا گواہان کے بیان قلمبند کرنے کے بعد دفعہ 204 کے تحت حکمنامے جاری کئے ہوں ،

لیکن اس کا اطلاق وہاں نہیں ہوتا جہاں ایسا جرم ملک کی سماجی، اقتصادی حالت کو متاثر کرے یا جہاں اس کا ارتکاب خواتین یا چودہ سال سے کم بچوں کے خلاف ہو۔

(2) ضمن (1) کی اغراض کے لئے ،مرکزی حکومت کو اطلاع نامے کے ذریعہ فی الوقت نافذ قانون کے تحت ایسے جرائم کا تعین کرے گی جن سے ملک کی سماجی۔ثقافتی حالت متاثر ہوتی ہو۔

عذر برائے سودا کا اطلاق۔

265ب۔(1) کسی جرم کا ملزم شخص عذر برائے سودا کے لئے ایسی عدالت میں درخواست دے سکے گا جس میں ایسا جرم زیر سماعت ہو۔

(2) ضمن (1) کے تحت درخواست میں اس مقدمے کی تفصیل ہوگی جس کے متعلق درخواست داخل کی گئی ہے جس میں مقدمے سے متعلق جرم بھی شامل ہے اور اس کے ساتھ ملزم کا یہ بیان کرنے والا ایک حلف نامہ ہوگا کہ اس نے اپنے معاملے میں عذر برائے سودا، جرم کے لئے قانون کے تحت توضیع کی گئی سزا کی مقدار کی

نوعیت کو سمجھنے کے بعد بالا رادہ داخل کیا ہے اور اسے کسی مقدمے میں کسی عدالت کے ذریعہ پہلے کبھی اسی جرم کے لئے مجرم قرار نہیں دیا گیا ہے۔

(3) ضمن (1) کے تحت درخواست موصول ہونے کے بعد، عدالت پیروکار سرکار یا مقدمے میں مستغیث، جیسی کہ صورت ہو، اور ملزم کو مقدمے کے لئے متعین تاریخ پر حاضر ہونے کے لئے نوٹس جاری کرے گی۔

(4) جب ضمن (3) کے تحت متعین تاریخ پر پیروکار سرکار یا مقدمے کا مستغیث، جیسی کہ صورت ہو، اور ملزم حاضر ہو جائیں تو عدالت ملزم کا بیان کیمرہ میں قلمبند کریگی جہاں مقدمے میں دوسرا فریق موجود نہ ہوگا تا کہ وہ اپنا اطمینان کر سکے کہ ملزم نے درخواست بالا رادہ داخل کی ہے، اور جہاں—

(الف) عدالت کا یہ اطمینان ہو جائے کہ ملزم کے ذریعہ درخواست بالا رادہ داخل کی گئی ہے، وہاں وہ پیروکار سرکار یا مقدمے کے مستغیث، جیسی کہ صورت ہو، اور ملزم کو مقدمے کے باہمی اطمینان بخش تصفیہ کے لئے وقت فراہم کرے گی جس میں ملزم کے ذریعہ شکار شخص کو مقدمے کے زیر سماعت رہنے کے دوران ہرجانہ اور دیگر اخراجات دینا شامل ہے، اور اس کے بعد مقدمے کی آگے سماعت کے لئے کوئی تاریخ مقرر کرے گی؛

(ب) عدالت کو یہ پتہ چلے کہ ملزم نے درخواست بالا رادہ داخل نہیں کی ہے یا اسے کسی عدالت کے ذریعہ ایسے مقدمے میں پہلے ہی مجرم قرار دیا گیا ہے جس میں اس پر اسی جرم کے لئے الزام عائد کیا گیا تھا، تو وہ ضمن (1) کے تحت داخل کی گئی ایسی درخواست کے مرحلے سے اس مجموعے کی توضیعات کے مطابق آگے کارروائی کرے گی۔

باہمی اطمینان بخش تصفیہ کے لئے رہنما خطوط۔

265 ج۔ دفعہ 265 ب کے ضمن (4) کے فقرہ (الف) کے تحت باہمی اطمینان بخش تصفیہ کرتے وقت، عدالت مندرجہ ذیل ضابطوں پر عمل کرے گی، یعنی :۔

(الف) پولیس رپورٹ پر قائم کسی مقدمے میں، مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ نکالنے کے لئے ایک اجلاس میں شرکت کے واسطے، عدالت پیروکار سرکار، مقدمے کی تفتیش کرنے والے پولیس افسر، ملزم اور مقدمے کے شکار شخص کو نوٹس جاری کرے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ نکالنے کے لئے ہونے والی مکمل کارروائی کے دوران عدالت

کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام کارروائی جلسے میں شرکت کرنے والے فریقین کی مرضی سے مکمل کی جائے :

مزید شرط یہ ہے کہ ملزم، اگر وہ چاہے ایسے جلسے میں اپنے وکیل کے ساتھ جو مقدمے میں کیا گیا ہو، شرکت کر سکے گا ؛

(ب) پولیس رپورٹ کے علاوہ قائم کئے گئے مقدمے میں، عدالت، مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ نکالنے کے واسطے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے ملزم اور مقدمے کے شکار شخص کو نوٹس جاری کرے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ نکالنے کے لئے ہونے والی مکمل کارروائی کے دوران عدالت کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس جلسے میں شریک فریقین کے ذریعہ اسے بالارادہ مکمل کیا جائے :

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مقدمے کا شکار شخص یا ملزم، جیسی کہ صورت ہو، چاہے، تو وہ ایسے جلسے میں اپنے پلیڈر کے ساتھ، جسے مقدمے میں لگایا گیا ہو، شرکت کر سکے گا۔

باہمی اطمینان بخش تصفیہ کی رپورٹ عدالت کے روبرو پیش ہوگی۔

265د۔ جہاں دفعہ 265 ج کے تحت کسی جلسے میں مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ عمل میں آجائے، وہاں عدالت ایسے تصفیے کی ایک رپورٹ مرتب کرے گی جس پر عدالت کے صدر نشین افسر اور جلسے میں شرکت کرنے والے سبھی دیگر اشخاص کے ذریعے دستخط کئے جائیں گے اور اگر ایسا تصفیہ عمل میں نہ آیا ہو تو عدالت اس کے مشاہدات قلمبند کرے گی اور ایسے مقدمے میں دفعہ 265 ب کے ضمن (1) کے تحت داخل کی گئی درخواست کے مرحلے سے آگے اس مجموعے کی توضیعات کی مطابقت میں قدم اُٹھائے گی۔

مقدمے کا تصفیہ۔

265ہ۔ جہاں دفعہ 265 د کے تحت مقدمے کا اطمینان بخش تصفیہ عمل میں آجائے تو عدالت مقدمے کا نپٹارہ مندرجہ ذیل طریقے سے کرے گی، یعنی :۔

(الف) عدالت، شکار شخص کو دفعہ 265 د کے تحت تصفیے کی مطابقت میں معاوضہ دلوائے گی اور سزا کی مقدار، ملزم کو اچھے چال چلن کی آزمائش پر یا دفعہ 360 کے تحت تنبیہ کے بعد رہا کرنے یا پھر مجرمین کی آزمائش ایکٹ، 1958 یا فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کی توضیعات کے تحت ملزم پر فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی سماعت کرے گی اور ملزم پر سزا عائد کرنے کے لئے مابعد فقرہ جات میں مصرحہ ضابطہ اپنائے گی ؛

(ب) فقرہ (الف) کے تحت فریقین کی سماعت کرنے کے بعد اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ دفعہ 360 یا مجرمین کی آزمائش ایکٹ، 1958 یا فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کی توضیعات کا اطلاق ملزم کے معاملے میں ہوتا ہے تو وہ ملزم کو آزمائش پر رہا کر سکے گی، یا جیسی کہ صورت ہو، ویسے کسی قانون کا فائدہ عطا کر سکے گی؛

(ج) فقرہ (ب) کے تحت فریقین کی سماعت کے بعد اگر عدالت نتیجہ اخذ کرتی ہے کہ ملزم کے ذریعہ مرتکب جرم کیلئے قانون کے تحت کم سے کم سزا کی توضیع کی گئی ہے، تو وہ ملزم کو ایسی کم سے کم سزا کی آدھی سزا دے سکے گی؛

(د) فقرہ (ب) کے تحت فریقین کی سماعت کرنے کے بعد اگر عدالت اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ ملزم کے ذریعہ مرتکب جرم فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) کے دائرے میں نہیں آتا ہے تو وہ ایسے جرم کیلئے توضیع کی گئی یا قابل توضیع سزا کی ایک چوتھائی سزا دے سکے گی۔

عدالت کا فیصلہ۔

265و۔ عدالت، دفعہ 265ہ کی شرائط کی مطابقت میں اپنا فیصلہ کھلی عدالت میں سنائے گی اور اس پر عدالت کے صدر نشین افسر کے دستخط ہوں گے۔

فیصلے کا حتمی ہونا۔

265ز۔ دفعہ 265ز کے تحت عدالت کے ذریعہ دیا گیا فیصلہ حتمی ہوگا اور ایسے فیصلے کے خلاف کسی بھی عدالت میں کوئی اپیل (آئین کی دفعہ 136 کے تحت خصوصی اجازت عرضی اور دفعات 226 اور 227 کے تحت رِٹ عرضی کے سوائے) دائر نہیں کی جائے گی۔

عذر برائے سودا میں عدالت کا اختیار۔

265ح۔ اس باب کے تحت اپنے کار منصبی انجام دینے کی اغراض کیلئے عدالت کو ضمانت، جرائم کی سماعت اور اس مجموعے کے تحت ایسی عدالت میں کسی معاملے کے نپٹارے سے متعلق دیگر معاملوں میں تفویض کئے گئے سبھی اختیارات حاصل ہوں گے۔

ملزم کے ذریعہ بتائی گئی نظر بندی کی میعاد، دی گئی سزائے قید کے خلاف مجرا کی جائے گی۔

265ط۔ اس باب کے تحت عائد کی گئی سزائے قید کے خلاف ملزم کے ذریعہ بتائی گئی نظر بندی کی میعاد کی مجرائی کیلئے دفعہ 428 کی توضیعات کا اطلاق ویسے ہی طریقے میں کیا جائے گا جیسا کہ ان کا اطلاق اس مجموعے کی دیگر توضیعات کے تحت سزائے قید کی بابت ہوتا ہے۔

استثنیات۔

265ی۔ اس مجموعے میں مندرج کسی دیگر توضیعات کے کسی امر کے ساتھ نقیض ہونے کے باوجود اس باب کی توضیعات موثر ہوں گی اور ایسی دیگر توضیعات کی کسی بات کا یہ مطلب نہیں نکالا جائے گا کہ اس میں اس باب کی کسی توضیع کے معنی مندرج ہیں۔

تشریح :-

اس باب کی اغراض کے لئے اصطلاح ''پیروکار سرکار'' کے وہی معنی ہوں گے جو اسے دفعہ 2 کے فقرہ (ش) میں تفویض کئے گئے ہیں اور اس میں دفعہ 25 کے تحت مقررہ معاون پیروکار سرکار شامل ہے۔

ملزم کے بیانات استعمال نہیں ہوں گے۔

265ک۔ فی الوقت نافذ کسی قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود ملزم کے ذریعہ دیئے گئے بیانات یا دفعہ 265ب کے تحت داخل کی گئی عذر برائے سودا کی درخواست میں بتائے گئے واقعات کا استعمال اس باب کی اغراض کے علاوہ کسی دیگر غرض کے لئے نہیں کیا جائے گا۔

باب کا اطلاق نہ ہونا۔

265ل۔ اس باب کے کسی امر کا اطلاق کسی کمسن یا بچے پر، جیسا کہ انصاف کمسن (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ، 2000 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ک) میں ان کی تعریف کی گئی ہے، نہیں ہوگا۔

باب۔22
قید خانوں میں یا نظر بند اشخاص کی حاضری

تعریفات۔

266-اس باب میں۔

(الف) ''نظر بند کیا گیا'' میں احتیاطی نظر بندی کے لئے وضع کردہ کسی قانون کے تحت نظر بند کیا گیا شخص شامل ہے ؛

(ب) ''قید خانے'' میں حسب ذیل شامل ہوں گے :-

(i) کوئی ایسی جگہ جسے ریاستی حکومت نے کسی خاص یا عام حکم کے ذریعے ماتحت جیل قرار دیا ہو ،

(ii) کوئی اصلاح خانہ، بورسٹل ادارہ یا ایسی ہی نوعیت کا دیگر ادارہ۔

قیدیوں کو طلب کرنے کا اختیار۔

267-(1) جب کبھی مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے دوران کسی فوجداری عدالت کو یہ معلوم ہو،—

(الف) کہ کسی قید خانے میں محبوس یا نظر بند کسی شخص کو کسی عائد کردہ الزام کی جواب دہی یا اسکے خلاف کسی کارروائی کی غرض سے عدالت کے روبرو پیش کیا جانا چاہیے ؛ یا

(ب) کہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ایسے شخص کا گواہ کے طور پر بیان لینا ضروری ہے،

تو عدالت قید خانے کے افسر نگراں کو یہ حکم دے سکتی ہے کہ ایسے الزام کی جواب دہی کے لئے یا ایسی کارروائی کی غرض سے، جیسی کہ صورت ہو، شہادت دینے کی خاطر ایسے شخص کو عدالت کے روبرو پیش کیا جائے۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت مجسٹریٹ درجہ دوئم کوئی حکم صادر کرے تو وہ قید خانے کے افسر نگراں کو نہیں بھیجا جائے گا اور نہ ہی وہ اس پر عمل کرے گا، بجز اسکے کہ اس پر ایسے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے تصدیقی دستخط ثبت نہ ہوں جسکے ماتحت ایسا مجسٹریٹ ہو۔

(3) ضمن (2) کے تحت تصدیقی دستخط ثبت کرنے کے لئے پیش کئے گئے ہر ایک حکم کے ہمراہ ایسے حقائق کا گوشوارہ شامل رکھا جائے گا جو مجسٹریٹ کی رائے میں حکم کو ضروری بنائے اور ایسا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ جسکو یہ پیش کیا جائے، ایسے گوشوارے پر غور کرنے کے بعد اس حکم پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

ریاستی حکومت کا بعض اشخاص کو دفعہ 267 کے دائرہ عمل سے مستثنیٰ رکھنے کا اختیار۔

268-(1) ریاستی حکومت کسی بھی وقت ضمن (2) میں مصرحہ امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی عام یا خاص حکم کے ذریعے یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ کسی شخص یا کسی درجے کے اشخاص کو کسی ایسے قید خانے سے ہٹایا نہیں جائے گا، جس میں وہ شخص یا اشخاص محبوس یا نظر بند رکھے جائیں اور بعد ازاں جب تک ایسا حکم نافذ رہے دفعہ 267 کے تحت صادر کردہ کوئی بھی حکم خواہ ریاستی حکومت کے حکم سے قبل کیا گیا ہو یا اس کے بعد، ایسے شخص یا ایسے درجے کے اشخاص پر نافذ نہ ہوگا۔

(2) ضمن (1) کے تحت کوئی حکم صادر کرنے سے پہلے ریاستی حکومت حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھے گی، یعنی:

(الف) ایسے جرم کی نوعیت جس کے لئے یا ایسی وجوہ جن کی بنا پر کسی شخص یا کسی درجے کے اشخاص کو قید میں محبوس یا نظر بند رکھنے کا حکم دیا گیا ہو؛

(ب) امن عامہ میں خلل واقع ہونے کا امکان اگر کسی شخص یا کسی درجے کے اشخاص کو قید خانے سے ہٹانے کی اجازت دی جائے؛

(ج) بالعموم مفاد عامہ۔

قید خانے کے افسر نگراں کا بعض اتفاقی صورتوں میں حکم پر عملدرآمد کرنے سے باز رہنا۔

269- جب کوئی ایسا شخص جسکی نسبت دفعہ 267 کے تحت کوئی حکم صادر کیا گیا ہو—

(الف) علالت یا معذوری کی بنا پر قید خانے سے نکالے جانے کے قابل نہ ہو ؛ یا

(ب) سماعت کے لئے زیر سپردگی ہو یا سماعت کے دوران یا ابتدائی تفتیش کے دوران ریمانڈ پر رکھا گیا ہو ؛ یا

(ج) ایسی مدت کے لئے زیر حراست ہو جو کہ حکم پر عملدرآمد کئے جانے اور اسے دوبارہ ایسے قید خانے میں واپس لئے جانے کے لئے، جس میں اسے محبوس یا نظر بند رکھا گیا ہو، ایک مطلوبہ وقت منقضی ہونے سے پہلے منقضی ہو جائے؛ یا

(د) ایسا شخص ہو، جس پر ریاستی حکومت کے دفعہ 268 کے تحت صادر کردہ حکم کا اطلاق ہوتا ہو،

تو قید خانے کا افسر نگراں، عدالت کے حکم پر عملدرآمد کرنے سے باز رہے گا اور اس طرح باز رہنے کی وجوہات کی تفصیلات عدالت کو بھیجے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسے شخص کی طلبی شہادت دینے کے لئے ایسی جگہ پر مطلوب ہو جو قید خانے سے پچیس کلومیٹر سے زائد فاصلے پر نہ ہو تو قید خانے کا افسر نگراں فقرہ (ب) میں متذکرہ وجوہ کی بنا پر اس طرح باز نہیں رہے گا۔

قیدی کو عدالت میں زیر حراست لایا جائے گا —

270- دفعہ 269 کی توضیعات کے تابع قید خانے کا افسر نگراں دفعہ 267 کے ضمن (1) کے تحت صادر کردہ کوئی حکم حوالے کئے جانے پر اور اسکے ضمن (2) کے تحت، جب ضروری ہو، ایسے حکم پر تصدیقی دستخط ثبت ہونے کے بعد حکم میں موسوم شخص کو ایسی عدالت میں پیش کروائے گا، جس میں کہ اسکی طلبی مطلوب ہوتا کہ حکم میں مندرجہ وقت پر وہ

وہاں موجود رہے، نیز افسر مذکورہ اس شخص کو عدالت میں یا اسکے قُرب وجوار میں زیر حراست رکھوائے گا، تاوقتیکہ اسکا بیان لیا جائے یا عدالت نے اسے ایسے قید خانے میں واپس لئے جانے کی اجازت نہ دی ہو جس میں اسے محبوس یا نظر بند رکھا گیا تھا۔

قید خانے میں گواہ کا بیان لینے کے لئے کمیشن اجرا کرنے کا اختیار۔

271- اس باب کی توضیعات قید خانے میں محبوس یا نظر بند رکھے گئے کسی شخص کا بطور گواہ بیان لینے کے لئے، دفعہ 284 کے تحت عدالت کے کمیشن اجرا کرنے کے اختیار کو متاثر نہ کریں گی، اور باب۔23 کے حصہ۔ب کی توضیعات کا قید خانے میں بند کسی ایسے شخص کے بیان بذریعہ کمیشن کی نسبت اسی طرح اطلاق ہوگا، جس طرح انکا اطلاق دیگر شخص کے بیان بذریعہ کمیشن کی نسبت ہوتا ہے۔

باب23

تحقیقات اور سماعت میں شہادت

الف۔شہادت لینے اور قلم بند کرنے کا طریق کار

عدالتی زبان۔

272- ریاستی حکومت اس امر کا تعین کرسکتی ہے کہ مجموعہ ہذا کی اغراض کے لئے عدالت عالیہ کے سوا ریاست کے اندر ہر عدالت کی زبان کیا ہوگی۔

شہادت ملزم کے روبرو لی جائے گی۔

273- بجز اسکے کہ دیگر طور پر صریحاً توضیع کی گئی ہو، سماعت مقدمہ یا دیگر کارروائی کے دوران لی جانے والی جملہ شہادت ملزم کی موجودگی میں یا جب اسکی اصالتاً حاضری مستثنیٰ کی گئی ہو تو اسکے وکیل کے روبرو لی جائے گی۔

تشریح: دفعہ ہذا میں ''ملزم'' میں ایسا شخص شامل ہے جسکی نسبت مجموعہ ہذا کے تحت باب 8 کے مطابق کارروائی شروع کی گئی ہو۔

مقدمات قابل اجرائے سمن میں ریکارڈ اور تحقیقات۔

274-(1) کسی مجسٹریٹ کے سماعت کئے جانے والے جملہ مقدمات قابل اجرائے سمن اور دفعات 145 تا 148 (دونوں کے سمیت) کے تحت جملہ تحقیقات میں اور سماعت کے دوران کارروائی کے علاوہ دفعہ 446 کے تحت جملہ کارروائی کے دوران مجسٹریٹ ہر ایک گواہ کا بیان لیتے وقت اسکی شہادت کے نفس مضمون کا ایک یادداشتی نوٹ عدالتی زبان میں مرتب کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ از خود ایسا یادداشتی نوٹ مرتب نہ کر سکے تو وہ اپنی ایسا نہ کر سکنے کی وجہ قلم بند کرنے کے بعد ایسا یادداشتی نوٹ کھلی عدالت میں قلم بند کروائے گا یا اسکا املا لکھوائے گا۔

(2) ایسے یادداشتی نوٹ پر مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہوں گے اور وہ ریکارڈ کا حصہ بن جائے گا۔

مقدمات قابل اجرائے وارنٹ کا ریکارڈ۔

275-(1) ایسے جملہ مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں جن کی سماعت مجسٹریٹ کرے، ہر ایک گواہ کی شہادت اس کے بیان کے دوران خواہ مجسٹریٹ خود قلمبند کرے گا یا اسکا املا لکھوائے گا یا جب وہ کسی جسمانی یا دیگر معذوری کے باعث ایسا نہ کر سکے تو اس بارے میں اُسکے ذریعہ عدالت کے کسی مقررہ افسر کے ذریعے اسکی ہدایت و نگرانی کے تحت قلمبند کروائی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت شہادت جرم کے ملزم شخص کے وکیل کی موجودگی میں آڈیو۔ ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے بھی قلمبند کی جا سکے گی۔

(2) جب مجسٹریٹ شہادت قلم بند کروائے تو وہ ایک سرٹیفکیٹ قلمبند کرے گا کہ ایسی شہادت ضمن (1) میں محولہ وجوہ کی بناء پر وہ بذات خود قلم بند نہیں کر سکا۔

(3) ایسی شہادت عام طور پر حکایتی طرز میں قلم بند کی جائے گی مگر مجسٹریٹ اپنے اختیار تمیزی سے ایسی شہادت کے کسی حصّے کو سوال و جواب کی شکل میں بھی قلم بند کریا کرواسکتا ہے۔

(4) اس طرح لی گئی شہادت پر مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہوں گے اور یہ شامل ریکارڈ رکھی جائے گی۔

سیشن عدالت کے روبرو سماعت کے دوران ریکارڈ۔

276-(1) سیشن عدالت کے روبرو جملہ سماعت کے دوران ایک گواہ کی شہادت اس بیان کے دوران خواہ صدر نشین جج بذات خود قلمبند کرے گا یا اسکا املا کھلی عدالت میں لکھوائے گا یا اس کی جانب سے مقررہ عدالت کا کوئی افسر اسکی ہدایت و نگرانی کے تحت قلمبند کرے گا۔

(2) ایسی شہادت عام طور پر حکایتی طرز میں قلمبند کی جائے گی لیکن صدر نشین جج اپنے اختیاری تمیزی سے ایسی شہادت کے کسی حصّے کو سوال و جواب کی شکل میں قلم بند کر یا کرواسکتا ہے۔

(3) اس طرح قلم بند کی گئی شہادت پر صدر نشین جج کے دستخط ثبت ہوں گے اور وہ ریکارڈ کا حصّہ بن جائے گی۔

شہادت کس زبان میں قلم بند کی جائے گی۔

277- ہر ایسی صورت میں جب شہادت دفعہ 275 یا دفعہ 276 کے تحت قلم بند کی جائے۔

(الف) اگر عدالتی زبان میں شہادت دے تو وہ اسی زبان میں قلم بند کی جائے گی ؛

(ب) اگر وہ کسی دیگر زبان میں شہادت دے تو، اگر ممکن العمل ہو، وہ اسی زبان میں قلم بند کی جائے گی، اور اگر ایسا کرنا ممکن العمل نہ ہو تو، عدالتی زبان میں اس شہادت کا صحیح ترجمہ گواہ کے بیان کے دوران کیا جائے گا، جس پر مجسٹریٹ یا صدر نشین جج کے دستخط ثبت ہوں گے اور وہ ریکارڈ کا حصّہ بن جائے گا ؛

(ج) جب فقرہ (ب) کے تحت عدالتی زبان کے سوا کسی دیگر زبان میں شہادت قلمبند کی جائے تو اسکا صحیح ترجمہ جس قدر جلد ممکن العمل ہو، عدالتی زبان میں کیا جائے گا اور جس پر مجسٹریٹ یا صدر نشین جج کے دستخط ثبت ہوں گے اور وہ ریکارڈ کا حصّہ بن جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب فقرہ (ب) کے تحت شہادت انگریزی میں قلم بند کی جائے اور اس کا ترجمہ عدالتی زبان میں کسی بھی فریق کو مطلوب نہ ہو تو عدالت ایسا ترجمہ نہیں کروائے گی۔

ایسی شہادت کی تکمیل پر ضابطہ۔

278-(1) جب دفعہ 275 یا دفعہ 276 کے تحت ہر ایک گواہ کی شہادت مکمل ہو جائے، تو وہ ملزم کی موجودگی میں ہی، اگر وہ موجود ہو یا اگر وہ وکالتاً پیش ہوا ہو تو اسکے وکیل کی موجودگی میں اسے پڑھ کر سنائی جائے گی اور اگر ضروری ہو، تو اس میں تصحیح کی جائے گی۔

(2) اگر گواہ، جب کہ شہادت اسے پڑھ کر سنائی جائے، شہادت کے کسی جز کی درستی سے انکاری ہو، تو مجسٹریٹ یا صدر نشین جج شہادت میں تصحیح کرنے کے بجائے اس پر گواہ کے اعتراض پر مبنی ایک یادداشتی نوٹ لکھے گا اور ایسی رائے کا اضافہ کرے گا جسے وہ ضروری سمجھے۔

(3) اگر شہادت کا ریکارڈ ایسی زبان سے مختلف زبان میں ہو، جس میں یہ دی گئی ہو اور گواہ اس زبان کو نہ سمجھتا ہو تو یہ ریکارڈ اسے اسی زبان میں ترجمہ کر کے سمجھا جائے گا، جس میں شہادت دی گئی ہو، یا پھر ایسی زبان میں جسے وہ سمجھتا ہو۔

ملزم یا اس کے وکیل کو شہادت کا ترجمہ فراہم کرنا۔

279-(1) جب بھی کوئی شہادت ایسی زبان میں دی جائے جسے ملزم نہ سمجھتا ہو اور وہ اصالتاً عدالت میں حاضر ہو تو اسے کھلی عدالت میں اسکا ترجمہ اس زبان میں کر کے سمجھایا جائے گا جسے وہ سمجھتا ہو۔

(2) اگر گواہ وکالتاً پیش ہو اور شہادت عدالتی زبان کے سوا کسی دیگر زبان میں دی جائے اور اسے وکیل نہ سمجھ سکتا ہو، تو اسکا ترجمہ ایسے وکیل کو اسی زبان میں فراہم کیا جائے گا۔

(3) جب دستاویزات رسمی ثبوت کی غرض سے پیش کی جائیں، تو عدالت کو یہ اختیار تمیزی حاصل ہوگا کہ اس میں سے اسی قدر حصّے کا ترجمہ کروائے جو ضروری معلوم ہو۔

گواہ کے چال چلن کی نسبت رائے۔

280- جب کسی صدر نشین جج یا مجسٹریٹ نے کسی گواہ کی شہادت قلمبند کی ہو تو وہ ایسی رائے بھی (اگر کوئی ہو) قلمبند کرے گا جسے وہ ایسے گواہ کے بیان کے دوران اسکے چال چلن کی نسبت اہم سمجھے۔

ملزم کا بیان قلمبند کرنا۔

281-(1) جب کبھی ملزم کا بیان میٹروپولیٹن مجسٹریٹ لے تو ملزم کے بیان کے نفس مضمون کا یادداشتی نوٹ عدالتی زبان میں لکھے گا اور ایسے یادداشتی نوٹ پر مجسٹریٹ کے دستخط ثبت ہوں گے اور وہ ریکارڈ کا حصّہ بن جائے گا۔

(2) جب کبھی ملزم کا بیان میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے سوا کوئی دیگر مجسٹریٹ یا سیشن عدالت لے تو ایسا پورا بیان جس میں اس پر کیا گیا ہر سوال اور اسکا دیا ہوا ہر جواب شامل ہوگا، خود صدر نشین جج یا مجسٹریٹ قلم بند کرے گا یا جب وہ کسی جسمانی یا دیگر معذوری کی بناء پر ایسا نہ کر سکے تو اسکی ہدایت ونگرانی کے تحت اس بارے میں اسکا مقررہ کوئی افسر قلمبند کرے گا۔

(3) ایسا ریکارڈ اگر ممکن العمل ہو اسی زبان میں ہوگا جس میں ملزم کا بیان لیا جائے یا اگر ایسا قابل عمل نہ ہو تو اسے عدالتی زبان میں قلمبند کیا جائے گا۔

(4) یہ ریکارڈ ملزم کو دکھایا جائے گا یا اسکو پڑھ کر سنایا جائے گا، یا اگر وہ اس زبان کو نہ سمجھتا ہو، جس میں وہ لکھا گیا ہو تو اسے ایسی زبان میں ترجمہ کر کے سمجھایا جائے گا جسے وہ سمجھتا ہو اور اسے اسکی وضاحت کرنے یا اپنے جوابات میں اضافہ کرنے کی آزادی ہوگی۔

(5) اسکے بعد اس پر ملزم اور مجسٹریٹ یا صدر نشین جج کے دستخط ثبت ہوں گے جو اس امر کی نسبت اپنے ہاتھ سے تصدیق کرے گا کہ ایسا بیان اسکی موجودگی میں اور سماعت کے دوران لیا گیا تھا، اور یہ کہ ریکارڈ میں ملزم کے دیئے گئے بیان کا مکمل اور درست ذکر موجود ہے۔

(6) اس دفعہ میں مندرج کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ اسکا اطلاق سرسری سماعت کے دوران کسی ملزم کے بیان پر ہوتا ہے۔

مترجم صحیح ترجمہ کرنے کا پابند ہوگا۔

282- جب کسی عدالت فوجداری کو کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنے کے لئے مترجم کی خدمات مطلوب ہوں تو وہ ایسی شہادت یا بیان کا صحیح ترجمہ کرنے کا پابند ہوگا۔

عدالت عالیہ میں ریکارڈ۔

283- ہر عدالت عالیہ عام قاعدے کی رو سے ایسا طریقہ مقرر کر سکتی ہے جس کے تحت گواہان کی شہادت اور ملزم کا بیان اسکے روبرو پیش ہونے والے مقدمات میں قلمبند کئے جائیں گے اور ایسی شہادت اور ایسا بیان ایسے قاعدے کے مطابق قلمبند کیا جائے گا۔

ب۔ گواہ کا بیان لینے کے لئے کمیشن

کب گواہان کو حاضری سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے اور کمیشن اجرا کیا جا سکتا ہے۔

284-(1) جب کبھی مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے دوران کسی عدالت یا مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے گواہ کا بیان لیا جانا لازمی ہے اور یہ کہ ایسا گواہ کسی ایسی تاخیر، خرچے یا تردد کے بغیر حاضر نہیں کروایا جا سکتا ہے، جو کہ مقدمے کے حالات کے مطابق غیر مناسب ہوگا تو عدالت یا مجسٹریٹ اسے ایسی حاضری سے مستثنیٰ قرار دے سکتا ہے اور اس باب کی توضیعات کے مطابق گواہ کا بیان لینے کے لئے کمیشن اجرا کر سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب صدر یا نائب صدر جمہوریہ بھارت یا کسی ریاست کے گورنر یا یونین علاقے کے ناظم الامور کا بطور گواہ بیان لیا جانا انصاف کے تقاضوں کے لئے ضروری ہو تو ایسے گواہ کا بیان لینے کے لئے کمیشن اجرا کیا جائے گا۔

(2) عدالت گواہان استغاثہ کا بیان لینے کی خاطر کمیشن اجرا کرتے وقت اس امر کی ہدایت جاری کرے گی کہ ایسی رقم جسے عدالت ملزم کے خرچے کے لئے معقول سمجھے، جس میں وکیل کا مختانہ بھی شامل ہوگا، استغاثہ کی جانب سے ادا کی جائے۔

کمیشن کس کو اجرا کیا جائے گا۔

285-(1) اگر گواہ ایسی حدود اختیار میں ہو جس پر مجموعہ ہذا کا نفاذ ہوتا ہو، تو کمیشن ایسے چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے نام، جیسی کہ صورت ہو، جاری کیا جائے گا، جسکی مقامی حدود اختیار کے اندر گواہ پایا جائے۔

(2) اگر گواہ بھارت میں ہی ہو، لیکن ایسی ریاست یا علاقے میں پایا جائے جس پر مجموعہ ہذا کا نفاذ نہ ہوتا ہو تو کمیشن ایسی عدالت یا افسر کے نام جاری کیا جائے گا جسکی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے۔

(3) اگر گواہ بھارت سے باہر کسی ملک میں یا جگہ پر ہو اور مرکزی حکومت نے ایسے ملک یا جگہ کی حکومت سے فوجداری امور کی نسبت گواہان کی شہادت لینے کے لئے انتظام کر رکھا ہو تو اس صورت میں کمیشن ایسے طریقے سے ایسی عدالت یا افسر کے نام جاری کیا جائے گا اور ترسیل کے لئے ایسے حاکم کے نام بھیجا جائے گا جس کی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے۔

کمیشن پر عملدرآمد۔

286- کمیشن موصول ہونے پر چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا ایسا میٹروپولیٹن یا جوڈیشل مجسٹریٹ، جسے وہ اس بارے میں مقرر کرے، گواہ کو اپنے روبرو طلب کرے گا یا ایسی جگہ، جہاں پر گواہ موجود ہو، جائے گا اور اسی طریقے سے اسکی شہادت قلمبند کرے گا، نیز اس غرض کے لئے ویسے ہی اختیارات کا استعمال کر سکے گا، جن کا مجموعہ ہذا کے تحت مقدمات قابل اجرائے وارنٹ میں سماعت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فریقین گواہان پر جرح کر سکتے ہیں۔

287-(1) مجموعہ ہذا کے تحت کسی ایسی کارروائی میں جس میں کمیشن اجرا کیا جائے، فریقین مقدمہ بالترتیب ایسے تحریری سوال نامے بھیجیں گے جنہیں کمیشن اجرا کرنے والی عدالت یا مجسٹریٹ اس موضوع کی نسبت متعلقہ سمجھے اور ایسے مجسٹریٹ، عدالت یا افسر کے لئے جس کے نام کمیشن جاری کیا جائے یا جس پر اسے عملدرآمد کرنے کے فرائض تفویض کئے جائیں یہ جائز ہوگا کہ وہ ایسے سوال ناموں کی بناء پر گواہ کا بیان لے۔

(2) ایسا کوئی فریق ایسے مجسٹریٹ، عدالت یا افسر کے روبرو وکالتاً یا اگر وہ زیر حراست نہ ہو تو اصالتاً پیش ہو سکتا ہے، اور مذکورہ گواہ کا بیان لے سکتا ہے، اس پر جرح، یا، مکرر جرح (جیسی کہ صورت ہو) کر سکتا ہے۔

کمیشن کا واپس بھیجا جانا۔

288-(1) اسکے بعد کہ دفعہ 284 کے تحت اجرا کئے گئے کسی کمیشن پر باضابطہ عمل درآمد کیا جا چکا ہو، اسے اس کے تحت لئے گئے گواہان کے بیانات کے کمیشن اجرا کرنے والی عدالت یا مجسٹریٹ کو واپس بھیجا جائے گا، نیز کمیشن، اسکا گوشوارہ اور بیانات گواہان فریقین مقدمہ کے ملاحظے کے لئے مناسب اوقات پر دستیاب رہیں گے اور مبنی بر انصاف جملہ استثنیات کے تابع ہر دو فریقین کے مقدمے میں بطور شہادت پڑھے جائیں گے، اور ریکارڈ کا حصہ بن جائیں گے۔

(2) اس طرح لیا گیا کوئی بھی بیان اگر بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 33 کے ذریعہ مقررہ شرائط کو پورا کرے تو اسے بھی کسی دیگر عدالت کے روبرو مقدمے کے کسی مابعد مرحلے پر بطور شہادت لیا جا سکتا ہے۔

کارروائی کا التواء۔

289- ہر ایسے معاملے میں جس میں دفعہ 284 کے تحت کمیشن اجرا کیا گیا ہو، تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی ایسے مصرحہ وقت کے لئے، جو کمیشن کے عملدرآمد اور اسکی واپسی کے لئے معقول طور مناسب ہو، التواء میں رکھی جا سکتی ہے۔

بیرون ملک کمیشن پر عملدرآمد۔

290-(1) دفعہ 286 کی توضیعات اور دفعہ 287 اور دفعہ 288 کی اس حد تک توضیعات کا جو کمیشن کی عملدرآمد اور اس کی واپسی کی نسبت ہوں کنھیں ایسی عدالتوں، ججوں یا مجسٹریٹوں کے، جن کا یہاں بعد ازاں ذکر کیا گیا ہے، اجرا کئے گئے کمیشنوں پر اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح دفعہ 284 کے تحت اجرا کئے گئے کمیشنوں پر ان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(2) ضمن (1) میں محولہ عدالتیں، جج اور مجسٹریٹ حسب ذیل ہیں :۔

(الف) ایسی کوئی عدالت، جج یا مجسٹریٹ جو بھارت کے اندر کسی ایسے علاقے میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہے ہوں، جس پر مجموعہ ہذا نافذ نہ ہوتا ہو، جس کی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے ؛

(ب) کوئی عدالت، جج یا مجسٹریٹ جو بیرون بھارت کسی ملک یا جگہ میں اختیار سماعت کا استعمال کر رہے ہوں، جس کی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے اور جنہیں اس ملک یا جگہ میں نافذ الوقت کسی قانون کے تحت فوجداری معاملات میں گواہان کا بیان لینے کے لئے کمیشن اجرا کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

میڈیکل گواہان کا بیان۔

291-(1) ملزم کی موجودگی میں مجسٹریٹ سے کسی سول سرجن یا دیگر میڈیکل گواہ کے لئے گئے اور اسکے تصدیق شدہ بیان یا اس باب کے تحت کمیشن کے ذریعے لئے گئے بیان کو مجموعہ ہذا کے تحت کی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں بطور شہادت لیا جا سکتا ہے، اگرچہ بیان دہندہ کو بطور گواہ طلب نہ کیا گیا ہو۔

(2) عدالت، اگر وہ ٹھیک سمجھے، استغاثہ یا ملزم کی درخواست پر کسی ایسے بیان دہندہ کو طلب کر کے اسکے بیان کے نفس مضمون کی نسبت اسکا بیان لے سکتی ہے۔

مجسٹریٹ کی شناختی رپورٹ۔

291 الف۔(1) کسی شخص یا جائیداد کی بابت کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی تحریری شناختی رپورٹ سمجھی جانے والی کوئی دستاویز، کسی جانچ، سماعت یا اس مجموعے کے تحت کسی دیگر کارروائی میں شہادت کے طور پر استعمال کی جا سکے گی بھلے ہی ایسے مجسٹریٹ کو گواہ کے طور پر نہ بلایا گیا ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی رپورٹ میں کسی مشتبہ یا ایسے گواہ کا بیان شامل ہو، جس پر بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 21، دفعہ 32، دفعہ 33، دفعہ 155، دفعہ 157 جیسی کہ صورت ہو، کا اطلاق ہوتا ہو، تو اس ضمن کے تحت ایسے بیان کا استعمال ان دفعات کی توضیعات کی مطابقت میں کے بجز نہیں کیا جائے گا۔

کے تحت کسی کارروائی کے دوران کوئی رپورٹ، مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں بطور شہادت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(2) عدالت، اگر ٹھیک سمجھے کسی ایسے ماہر کو طلب کرسکتی ہے اور اسکی رپورٹ کے نفس مضمون کے متعلق اُسکا بیان لے سکتی ہے۔

(3) جب کسی ایسے ماہر کو عدالت نے طلب کیا ہو اور وہ اصالتاً حاضر نہ ہو سکے تو بجز اسکے کہ عدالت نے اصالتاً پیش ہونے کی صریحی ہدایت دی ہو، اپنے ساتھ کام کرنے والے کسی ذمہ دار افسر کو عدالت میں حاضر ہونے کیلئے تعینات کرسکتا ہے اگر ایسا افسر مقدمے کے واقعات سے واقف ہو اور اسکی جانب سے عدالت میں اطمینان بخش طریقے سے بیان دے سکتا ہو۔

(4) دفعہ ہذا کا اطلاق حسب ذیل سرکاری ماہرین سائنس پر ہوتا ہے، یعنی :۔

(الف) کوئی سرکاری کیمیائی تجزیہ کار یا معاون کیمیائی تجزیہ کار ؛

(ب) چیف کنٹرولر ایکسپلوسِوز ؛

(ج) ڈائریکٹر فِنگر پرنٹ بیورو ؛

(د) ڈائریکٹر ہاف کین انسٹی ٹیوٹ، بمبئی ؛

(ھ) ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سنٹرل فورنسک سائنس لیبارٹری یا اسسٹنٹ فورنسک سائنس لیبارٹری ؛

(و) سرکاری ماہر سیرم ؛

(ز) اس غرض کے لئے مرکزی حکومت کے اطلاع نامہ کے ذریعہ مصرحہ کوئی دیگر سرکاری سائنٹفک ماہر۔

بعض دستاویزات کا رسمی ثبوت ضروری نہ ہوگا۔

294-(1) جب کوئی دستاویز فریق استغاثہ یا ملزم کی جانب سے عدالت کے روبرو پیش کی جائے، تو ایسی ہر دستاویز کی تفصیلات کی ایک فہرست رکھی جائے گی اور فریق استغاثہ یا ملزم، جیسی کہ صورت ہو، یا فریق استغاثہ یا ملزم کے وکیل کو، اگر کوئی ہو، ہر ایسی دستاویز کی صداقت کو تسلیم کرنے یا اسکی تردید کرنے کو کہا جائے گا۔

(2) فہرست دستاویزات ایسے نمونے پر رکھی جائے گی، جو ریاستی حکومت مقرر کرے۔

(2) عدالت، اگر وہ مناسب خیال کرے، اور ایسا استغاثہ یا ملزم کی درخواست پر مذکورہ رپو
متعلق ایسے مجسٹریٹ کو سمن کرے گی اور اس کا بیان قلمبند کرے گی۔

ٹکسال کے افسران کی شہادت۔

292-(1) کوئی دستاویز، جو ٹکسال یا انڈیا سیکورٹی پریس (جس میں کنٹرولر اسٹامپ واسٹیشنری کا د
فارینسک محکمے یا فارینسک سائنس لیبارٹری کے ڈویژن کے کسی ایسے افسر یا معترض
معائنہ کار یا معترض دستاویز کے ریاستی معائنہ کار، جیسی کہ صورت ہو، کی لکھی ہوئی رپور
مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس بارے میں صراحت کرے، جو اسے باضہ
کئے گئے کسی امر یا شئے کی نسبت ہو اور اس مجموعے کے تحت کسی کارروائی کے دوران کو
کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا کارروائی میں بطور شہادت استعمال کی جاسکتی ہے اگر چہ
طلب نہ کیا گیا ہو۔

(2) عدالت اگر ٹھیک سمجھے تو کسی ایسے افسر کو طلب کرسکتی ہے اور اسکی رپورٹ کے نفس مضم
بیان لے سکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی ایسے افسر کو کوئی ایسا ریکارڈ پیش کرنے کے لئے طلب نہیں
وہ رپورٹ مبنی ہو۔

(3) بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 کی دفعہ 123 اور دفعہ 124 کی توضیعات کو مضرت
افسر کو ٹکسال ماسٹر یا انڈیا سیکورٹی پریس یا کنٹرولر اسٹامپ واسٹیشنری کی اجازت کے سو
حسب ذیل امور کی اجازت نہ ہوگی:۔

(الف) کسی غیر مطبوعہ سرکاری ریکارڈ سے اخذ کردہ کوئی شہادت دینا، جس پر کہ وہ

(ب) کسی معاملے یا شئے کے ملاحظے کے دوران اسکی جانب سے اختیار کئے گئے
تعمیل کا انکشاف کرنا۔

(3) جب کسی دستاویز کی صداقت پر اعتراض نہ کیا جائے، تو ایسی دستاویز کو مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں ایسے شخص کے دستخط کے ثبوت کے بغیر بطور شہادت پڑھا جا سکتا ہے، جسکے دستخط اس پر ظاہر ہوتے ہوں :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت اپنے اختیار تمیزی سے ایسے دستخطوں کا ثبوت طلب کر سکتی ہے۔

سرکاری ملازمین کے چال چلن کے ثبوت کے بارے میں بیان حلفی۔

295- جب مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے دوران کسی عدالت کو کوئی درخواست دی جائے اور اس میں کسی سرکاری ملازم کے بارے الزامات لگائے گئے ہوں تو سائل درخواست میں مبینہ حقائق کی نسبت بیان حلفی کے ذریعے شہادت دے سکتا ہے اور عدالت اگر ٹھیک سمجھے، یہ حکم دے سکتی ہے کہ ایسے حقائق کی نسبت شہادت اس طرح دی جائے۔

بیان حلفی پر رسمی نوعیت کی شہادت۔

296-(1) کسی شخص کی شہادت جو رسمی نوعیت کی ہو، بیان حلفی کے ذریعے دی جا سکتی ہے اور جملہ مبنی بر انصاف استثنیات کے تابع اسے مجموعہ ہذا کے تحت تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں بطور شہادت پڑھا جا سکے گا۔

(2) عدالت، اگر ٹھیک سمجھے تو اور استغاثہ یا ملزم کی درخواست پر کسی ایسے شخص کو طلب کر سکے گی اور اس کے بیان حلفی میں درج حقائق کی نسبت اسکا بیان لے سکے گی۔

ایسے حکام جن کے روبرو بیانات حلفی دیئے جا سکتے ہیں۔

297-(1) مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت کے روبرو پیش کئے جانے والے بیانات حلفی حسب ذیل حکام کے روبرو حلفاً دیئے جا سکتے ہیں یا اقرار صالح کیا جا سکتا ہے :-

(الف) کوئی جج یا کوئی جوڈیشل یا ایگزیکٹو مجسٹریٹ ؛ یا

(ب) کوئی اوتھ کمشنر جسے عدالت عالیہ یا سیشن عدالت نے مقرر کیا ہو ؛ یا

(ج) کوئی نوٹری جسے نوٹریز ایکٹ، 1952 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(2) بیانات حلفی ایسے حقائق تک ہی محدود ہوں گے اور ان میں ایسے حقائق علٰحیدہ علٰحیدہ درج ہوں گے جن کو حلف کنندہ خود اپنے علم کے مطابق ثابت کر سکتا ہو اور ایسے حقائق جن کی نسبت اسکے پاس یہ باور کرنے کی معقول

وجہ ہو کہ وہ درست ہیں اور موخرالذکر صورت میں حلف کنندہ اپنے ایسے باور کرنے کی وجوہ واضح طور پر بیان کرے گا۔

(3) عدالت بیان حلفی میں سے کسی رسوا کن اور غیر متعلقہ امور کو حذف کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

سابقہ سزایابی یا برأت کو کیسے ثابت کیا جاسکتا ہے۔

298- مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی میں کسی سابقہ سزایابی یا برأت کو کسی فی الوقت نافذ قانون میں وضع کردہ کسی دیگر طریقے کے علاوہ بھی ثابت کیا جاسکتا ہے :۔

(الف) ایسے عدالتی ریکارڈ کی تحویل رکھنے والے کسی افسر کے مصدقہ اقتباس کے ذریعے جس میں سزایابی یا برأت کا فیصلہ صادر کیا گیا تھا، جو اس سزا یا حکم کی نقل ہوگا ؛ یا

(ب) سزایابی کی صورت میں، خواہ ایسے جیل کے افسر انچارج کے دستخطی سرٹیفکیٹ کے ذریعے جس میں سزا یا اسکا کوئی جُز بھگتا گیا تھا، یا وارنٹ سپردگی پیش کرنے سے جس کے تحت سزا بھگتی گئی تھی،

ایسی ہر دو صورتوں میں ملزم کی اس شخص کے ساتھ شناختی شہادت کے ہمراہ جس کی اس طرح سزایابی یا برأت ہوئی تھی۔

ملزم کی عدم موجودگی میں شہادت قلمبند کرنا۔

299-(1) اگر یہ ثابت ہو جائے کہ ملزم فرار ہو گیا ہے اور اسے گرفتار کرنے کا کوئی فوری امکان نہیں ہے تو ایسی عدالت جو مبینہ جرم کے لئے اس شخص کی سماعت یا سماعت کے لئے سپرد کرنے کی مجاز ہو، اس کی عدم موجودگی میں استغاثے کی جانب سے پیش کئے گئے گواہان (اگر کوئی ہوں) کا بیان لے سکتی ہے اور ان کا بیان قلمبند کر سکتی ہے اور ایسا کوئی بھی بیان، مذکورہ شخص کی گرفتاری پر اسکے خلاف اس جرم کی تحقیقات یا سماعت کے دوران، جسکی نسبت اس پر فرد جرم عائد ہوا ہو بطور شہادت دیا جاسکتا ہے، اگر بیان دہندہ فوت ہو گیا ہو یا

بیان لے گا جو اس جرم سے متعلق شہادت دے سکتے ہوں نیز اس طرح لئے گئے کوئی بیانات کسی ایسے شخص کے خلاف بطور شہادت دیئے جاسکیں گے جس پر بعد ازاں اس جرم کا الزام عائد کیا جائے، اگر بیان دہندہ فوت ہوگیا ہو یا شہادت دینے کا اہل نہ ہو یا بھارت کی حدود سے باہر ہو۔

باب۔24

تحقیقات اور سماعت سے متعلق عام توضیعات

ایک بار کے سزایافتہ یا بری کئے گئے شخص پر اسی جرم کیلئے مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔

300-(1) کوئی ایسا شخص جسکی جرم کے لئے مجاز اختیار سماعت رکھنے والی کسی عدالت نے سماعت کی ہو اور اسے ایسے جرم کی سزا دی گئی ہو یا بری کیا گیا ہو تو وہ ایسی سزایابی یا برأت کے نافذ العمل رہنے تک اسی جرم کے لئے یا ایسے دیگر جرم کے لئے اُنہی حقائق پر دوبارہ سماعت کا مستوجب نہ ہوگا، جسکے لئے اسکے خلاف لگائے گئے فرد جرم سے مختلف کوئی دیگر فرد جرم دفعہ 221 کے ضمن (1) کے تحت لگایا جاتا یا جس کے لئے اسے مذکورہ دفعہ کے ضمن (2) کے تحت سزا دی جاتی۔

(2) کسی ایسے شخص پر، جسے کسی جرم سے بری کیا گیا ہو یا سزا دی گئی ہو، بعد ازاں ریاستی حکومت کی منظوری سے کسی ایسے الگ جرم کے لئے جسکی بنأ پر اسکے خلاف دفعہ 220 کے ضمن (1) کے تحت سابقہ سماعت پر کوئی الگ فرد جرم لگایا جاتا، مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔

(3) کوئی ایسا شخص جسکو ایسے نتائج کے حامل کسی فعل پر مبنی کسی جرم کی بناء پر سزا دی گئی ہو بمعہ ایسے فعل کے جو اس سے الگ جرم پر مشتمل ہو، جسکی بناء پر اسے سزا دی گئی تھی تو ایسے شخص پر بعد ازاں موخر الذکر جرم کے لئے مقدمہ چلایا جائے گا اگر ایسے نتائج اس وقت واقع نہ ہوئے تھے یا عدالت کی دانست میں انکا واقع ہونا نہ پایا گیا تھا جبکہ اسے سزا دی گئی تھی۔

(4) کسی شخص کے خلاف، جسے کئی افعال پر مبنی کسی جرم سے بری کیا گیا ہو یا اسے سزا دی گئی ہو ایسی برأت یا سزایابی کے باوجود، مابعد فرد جرم عائد کیا جائے گا اور اس پر ایسے افعال پر مبنی کسی دیگر جرم کے لئے مقدمہ چلایا جائے گا، جن کا ارتکاب اس نے کیا ہوتا، اگر ایسی عدالت، جس نے اسکی پہلے سماعت کی تھی، ایسے جرم کی سماعت کرنے کی مجاز نہ ہوتی، جسکا فرد جرم اس پر مابعد عائد کیا گیا ہو۔

(5) دفعہ 258 کے تحت رہا کئے گئے کسی شخص پر اسی جرم کے لئے دوبارہ مقدمہ نہیں چلایا جائے گا ماسوائے اسکے کہ اس عدالت نے منظوری دی ہو، جس نے اسے رہا کیا تھا، یا کسی دیگر عدالت نے جسکے ماتحت اول الذکر عدالت ہو۔

(6) دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر سے فقرہ جات عام ایکٹ، 1897 کی دفعہ 26 یا مجموعہ ہذا کی دفعہ 188 کی توضیعات متاثر نہ ہونگی۔

تشریح۔ کسی استغاثہ کا خارج کیا جانا یا ملزم کی رہائی دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے برأت متصور نہ ہوگی۔

تمثیلات

(الف) الف پر بحیثیت ملازم سرقہ کے الزام کا مقدمہ چلایا جاتا ہے اور اسے بری کیا جاتا ہے۔ اس پر بعد ازاں جبکہ برأت نافذ العمل ہو، بحیثیت ملازم سرقہ کا یا اُنہیں واقعات کی بنا پر محض سرقے کا یا خیانت مجرمانہ کا فرد جرم عائد نہیں کیا جاسکتا ہے۔

(ب) الف پر ضرر شدید کا مقدمہ چلایا جاتا ہے اور اسکو سزا دی جاتی ہے۔ مجروح شخص بعد ازاں دم توڑ دیتا ہے۔ الف پر دوبارہ قتل انسان مستلزم سزا کا مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

(ج) الف پر سیشن عدالت میں فرد جرم عائد کیا جاتا ہے اور اسے ب کے قتل انسان مستلزم سزا کا مجرم ٹھہرایا جاتا ہے۔ الف پر بعد ازاں انہیں واقعات کی بنا پر ب کے قتل عمد کا مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا ہے۔

(د) الف پر ب کو بالارادہ ضرر، پہنچانے کے لئے مجسٹریٹ درجہ اوّل فرد جرم عائد کر کے سزا دیتا ہے۔ الف کو انہیں واقعات کی بنا پر بعد ازاں ب کو بالارادہ ضرر شدید پہنچانے کے لئے مقدمہ نہیں چلایا جاسکتا بجز اسکے کہ یہ معاملہ دفعہ ہذا کے ضمن (3) کے تحت آتا ہو۔

(ھ) الف پر ب کے جسم سے جائیداد کے سرقے کے جرم میں مجسٹریٹ درجہ دوئم فرد جرم عائد کر کے سزا دیتا ہے۔ الف کے خلاف بعد ازاں انہیں واقعات کی بنا پر سرقہ بالجبر کا فرد جرم عائد کر کے مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

(و) الف، ب اور ج پر د کے خلاف سرقہ بالجبر کے جرم میں مجسٹریٹ درجہ اوّل فرد جرم عائد کر کے مجرم ٹھہراتا ہے۔ الف، ب اور ج پر بعد ازاں انہیں واقعات کی بنا پر ڈکیتی کا فرد جرم عائد کر کے مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔

پیروکاران سرکار کے ذریعے پیروی مقدمات۔

301-(1) کسی مقدمے کا پیروکار سرکار یا نگراں اسسٹنٹ پیروکار سرکار کسی ایسی عدالت کے روبرو مقدمہ زیر تحقیقات، زیر سماعت یا زیر اپیل میں بلا اجازت تحریری پیش ہو کر پیروی کر سکتا ہے۔

(2) اگر کسی ایسے مقدمے میں کوئی شخص اپنی نجی حیثیت سے کسی پلیڈر کو کسی عدالت میں کسی شخص پر مقدمہ چلانے کی ہدایت کرے، تو اس مقدمے کا پیروکار سرکار یا نگراں اسسٹنٹ پیروکار سرکار اس مقدمے کی پیروی کرے گا اور ایسا پلیڈر، جسے اس بارے میں ہدایت کی گئی ہو، اس مقدمے میں پیروکار سرکار یا اسسٹنٹ پیروکار سرکار کی ہدایات کے تابع عمل کرے گا، نیز عدالت کی اجازت سے اس مرحلے پر جبکہ مقدمے کی شہادت بند کر دی گئی ہو، تحریری دلائل پیش کر سکے گا۔

استغاثہ کی پیروی کی اجازت۔

302-(1) کسی مقدمے کی تحقیقات یا سماعت کرنے والا کوئی مجسٹریٹ انسپکٹر سے کم عہدے کے کسی پولیس افسر کے سوا کسی دیگر شخص سے استغاثے کی پیروی کی اجازت دے سکتا ہے، لیکن ایڈوکیٹ جنرل یا گورنمنٹ ایڈوکیٹ یا پیروکار سرکار یا اسسٹنٹ پیروکار سرکار کے سوا کوئی دیگر شخص ایسی اجازت کے بغیر پیروی کرنے کا حقدار نہ ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی پولیس افسر کو استغاثہ کی پیروی کرنے کی اجازت نہ ہوگی اگر اس نے جرم کی ایسی تفتیش میں حصہ لیا ہو جسکی نسبت ملزم پر مقدمہ چلایا جا رہا ہو۔

(2) استغاثے کی پیروی کرنے والا کوئی بھی شخص اصالتاً یا وکالتاً ایسا کر سکتا ہے۔

ایسے شخص کا، جسکے خلاف کارروائی مقدمہ دائر کی گئی ہو، جوابدہی کا استحقاق۔

303-(1) کسی بھی شخص کو جس پر فوجداری عدالت کے روبرو کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو یا جس کے خلاف مجموعہ ہذا کے تحت کارروائی دائر کی گئی ہو، یہ حق ہوگا کہ وہ اپنی مرضی کے پلیڈر کے ذریعے جوابدہی کرے۔

بعض معاملات میں سرکاری خرچے پر ملزم کو قانونی امداد کی فراہمی۔

304-(i) جب سیشن عدالت کے روبرو کسی سماعت مقدمہ کے دوران ملزم اپنے کسی پلیڈر کے ذریعے پیروی مقدمہ نہیں کر پاتا اور جب عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ملزم کے پاس پلیڈر مقرر کرنے کے معقول وسائل موجود نہیں ہیں تو

ایسی صورت میں عدالت اسکی جانب سے صفائی پیش کرنے کے لئے سرکاری خرچے پر پلیڈر مقرر کرے گی۔

(2) عدالت عالیہ ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے حسب ذیل امور کی نسبت توضیع کرنے کے لئے قواعد بنا سکے گی۔

(الف) ضمن (1) کے تحت جوابدہی مقدمہ کے لئے پلیڈر کے انتخاب کا طریق کار ؛

(ب) ایسے پلیڈر کو عدالتوں کی جانب سے سہولتیں مہیا کیا جانا ؛

(ج) حکومت کی جانب سے ایسے پلیڈر کو واجب الادا فیس اور عام طور پر ضمن (1) کی اغراض پورا کرنے کے لئے توضیعات۔

(3) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے یہ ہدایت جاری کرسکتی ہے کہ ایسی تاریخ سے جسکی صراحت اطلاع نامے میں کی جائے، ضمن (1) اور ضمن (2) کی توضیعات کا ریاست کی دیگر عدالتوں کے روبرو دائر کئے گئے مقدمات کے کسی زمرے کی نسبت اسی طرح اطلاق ہوگا جیسے انکا اطلاق سیشن عدالتوں کے روبرو مقدمات کی نسبت ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں ضابطہ جبکہ کارپوریشن یا رجسٹر شدہ سوسائٹی بھی ملزم ہو۔

305-(1) دفعہ ہذا میں ''کارپوریشن'' سے سندیافتہ کمپنی یا دیگر سندیافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں سوسائیٹوں کی رجسٹری ایکٹ، 1860 کے تحت رجسٹر شدہ کوئی سوسائٹی شامل ہے۔

(2) جب کسی تحقیقات یا سماعت مقدمہ میں کارپوریشن ملزم شخص یا ملزمان میں سے ایک شخص ہو تو وہ کسی تحقیقات یا سماعت مقدمہ میں اس غرض کیلئے کسی قائمقام کا تقرر عمل میں لاسکتی ہے اور ایسی تقرری کارپوریشن کی تحت ہونا ضروری نہیں ہے۔

(3) جب کارپوریشن کا قائم مقام حاضر عدالت ہو، مجموعہ ہذا کی ان لوازمات کی نسبت، کہ کوئی بھی کارروائی ملزم کی موجودگی میں ہی کی جائے گی یا ملزم کو پڑھکر سنائی، سمجھائی اور واضح کی جائے گی، یہ متصور ہوگا کہ ایسی لوازمات قائم مقام کی موجودگی میں پوری کی گئی ہیں یا قائم مقام کو پڑھکر سنائی، سمجھائی اور واضح کی گئی ہیں، نیز ملزم کا بیان لئے جانے کی لوازمات کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ قائم مقام کا بیان لیا جائے گا۔

(4) جب کارپوریشن کا کوئی قائم مقام حاضر عدالت نہ ہو تو ضمن (3) میں محولہ ایسی کسی لوازمات کا اطلاق نہ ہوگا۔

(5) جب کوئی ایسا تحریری بیان داخل کیا جائے جو کسی کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر یا کسی شخص کا (خواہ کسی بھی نام سے موسوم ہو) دستخطی ظاہر ہوتا ہو جو کارپوریشن کے امور کے انتظام سے وابستہ اشخاص میں سے کوئی ایک ہو، اس حد تک کہ بیان میں مندرجہ شخص کو دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کارپوریشن کے قائم مقام کے طور پر تقرر کیا گیا تھا، تو عدالت بجز اس کے کہ خلاف ثابت کیا جائے، یہ قیاس کرے گی کہ متذکرہ شخص کو ہی اس طرح مقرر کیا گیا ہے۔

(6) اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کسی عدالت کے روبرو کسی تحقیقات یا سماعت مقدمہ میں کوئی شخص کارپوریشن کے قائم مقام کے طور پر حاضر عدالت ہو رہا ہے یا وہ ایسا قائم مقام نہیں ہے تو ایسے تنازعہ کا تصفیہ عدالت کرے گی۔

شریک جرم کے حق میں وعدہ معافی۔

306-(1) کسی ایسے جرم سے، جس پر دفعہ ہذا کا اطلاق ہوتا ہے، براہ راست یا بالواسطہ وابستہ یا ایسے جرم میں شریک کسی شخص کی شہادت حاصل کرنے کے نظریے سے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ یا میٹروپالیٹن مجسٹریٹ جرم کی تفتیش یا تحقیقات یا سماعت کے کسی مرحلے پر اور مجسٹریٹ درجہ اوّل تحقیقات یا سماعت کے کسی مرحلے پر اس جرم کی تحقیقات یا سماعت جرم کرتے وقت ایسے شخص کو اس شرط پر معاف کر سکتا ہے کہ وہ اس جرم کی نسبت اور اسکے ارتکاب میں خواہ بطور اصل مجرم یا معاون مجرم کے طور پر شریک ہر دیگر شخص کے بارے میں جملہ حالات کا، جن کا اسے علم ہو مکمل اور صحیح انکشاف کر دے۔

(2) دفعہ ہذا کا اطلاق حسب ذیل پر ہوتا ہے ۔

(الف) کوئی ایسا جرم جو کلی طور پر عدالت سیشن کے ذریعے یا فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ، 1952 کے تحت مقررہ کسی خصوصی جج کی عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہو ؛

(ب) کوئی ایسا جرم، جو ایسی سزائے قید، جسکی میعاد سات سال تک ہو یا مزید سخت سزا کا مستوجب ہو۔

(3) ہر ایسا مجسٹریٹ جو ضمن (1) کے تحت معافی دے سکتا ہو، حسب ذیل امور قلمبند کرے گا ۔

(الف) اسکے ایسا کرنے کی وجوہ ؛

(ب) آیا کہ ایسی معافی اس شخص نے قبول کی تھی یا نہیں جس کے حق میں وہ دی گئی تھی نیز ملزم کی درخواست موصول ہونے پر اسے اس ریکارڈ کی ایک نقل مفت فراہم کی جائے گی۔

(4) ہر ایسے شخص کا، جس نے ضمن (1) کے تحت معافی قبول کی ہو،۔

(الف) ایسے مجسٹریٹ کی عدالت کے روبرو، جو جرم کی سماعت کر رہا ہو اور اسکی مابعد سماعت کرنے کا مجاز ہو، اگر کوئی ہو، بطور گواہ بیان لیا جائے گا ؛

(ب) ایسے شخص کو بجز اس کے کہ اسے پہلے ہی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہو، سماعت کے اختتام تک حراست میں رکھا جائے گا۔

(5) جب کسی شخص نے ضمن (1) کے تحت معافی قبول کر لی ہو اور ضمن (4) کے تحت اس کا بیان لیا جا چکا ہو، تو جرم کی سماعت کرنے والا مجسٹریٹ اس مقدمے میں مزید تحقیقات کئے بغیر۔

(الف) اِسے سماعت مقدمہ کے لئے،۔

(i) عدالت سیشن کو سپرد کرے گا، اگر یہ جرم اس عدالت میں ہی کلی طور پر قابل سماعت ہو یا اگر سماعت کرنے والا مجسٹریٹ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ہو ؛

(ii) فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ، 1952 کے تحت مقررہ خصوصی جج کی عدالت کے سپرد کر دے گا اگر جرم کلی طور پر اس عدالت کے قابل سماعت ہو ؛

(ب) کسی دیگر صورت میں اس مقدمے کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے سپرد کیا جائے گا جو اسکی سماعت بذات خود کرے گا۔

وعدہ معافی کی ہدایت کرنے کا اختیار۔

307- سپردگی مقدمہ کے بعد کسی بھی وقت لیکن فیصلہ صادر ہونے سے پیشتر ایسی عدالت جسے مقدمہ سپرد کیا گیا ہو، سماعت مقدمہ کے دوران ایسے کسی جرم میں براہ راست یا بالواسطہ وابسطہ یا شریک جرم کسی شخص کی شہادت حاصل کرنے کے نظریے سے مذکورہ شخص کے حق میں ایسی ہی شرط پر وعدہ معافی کر سکتی ہے۔

ایسے شخص کی سماعت جس نے شرائط وعدہ معافی کی تعمیل نہ کی ہو۔

308-(1) جب ایسے شخص کی نسبت جس نے دفعہ 306 یا دفعہ 307 کے تحت وعدہ معافی قبول کی ہو، پیروکار سرکار اس امر کی تصدیق کرے کہ اسکی رائے میں ایسے شخص نے خواہ دانستاً کسی حقیقی امر کو مخفی رکھتے ہوئے یا جھوٹی گواہی دیتے ہوئے اس شرط کی تعمیل نہیں کی ہے، جس پر وعدہ معافی کی گئی تھی تو مذکورہ شخص کے خلاف اس جرم کے لئے سماعت جاری رکھی جا سکتی ہے جس کی نسبت اس طرح وعدہ معافی کی گئی تھی یا کسی دیگر جرم کے لئے جسکا وہ اس

سلسلے میں مجرم پایا جائے نیز ایسے جرم کے لئے بھی کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی سماعت کسی دیگر ملزم کے ساتھ مشترکہ طور پر نہیں کی جائے گی :

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی سماعت جھوٹی گواہی دینے کے جرم میں نہیں کی جائے گی، ماسوائے اسکے کہ عدالت عالیہ نے اسکی منظوری دی ہو اور دفعہ 195 یا دفعہ 340 میں مندرج کسی امر کا اطلاق اس جرم پر نہیں ہوگا۔

(2) وعدہ معافی قبول کرنے والے مذکورہ شخص کا دیا گیا کوئی بیان اور دفعہ 164 کے تحت کسی مجسٹریٹ کے روبرو یا دفعہ 306 کے ضمن (4) کے تحت کسی عدالت میں قلمبند کیا گیا کوئی بیان اس شخص کے خلاف ایسی سماعت کے دوران بطور شہادت لیا جا سکے گا۔

(3) ایسی سماعت کے دوران ملزم کو جوابدہی کا حق ہوگا کہ اس نے ایسی شرط کی تعمیل کی ہے جس پر وعدہ معافی کی گئی تھی، ایسی صورت میں پیروکار سرکار پر اس امر کا بار ثبوت ہوگا کہ اس شرط کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔

(4) ایسی سماعت کے دوران عدالت۔

(الف) اگر ایسی عدالت، عدالت سیشن ہو، قبل اسکے کہ فرد جرم ملزم کو پڑھ کر سنایا اور واضح کیا گیا ہو ؛

(ب) اگر ایسی عدالت مجسٹریٹ کی عدالت ہو تو قبل اسکے کہ گواہان استغاثہ کی شہادت لی گئی ہو ،

ملزم سے یہ اخذ کرے گی کہ آیا وہ اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ اس نے ایسی شرائط کی تعمیل کی ہے جن پر وعدہ معافی کی گئی تھی۔

(5) اگر ملزم ایسا بیان دے تو عدالت ایسے عذر قلمبند کرے گی اور سماعت مقدمہ جاری رکھے گی اور یہ عدالت مقدمے کا فیصلہ صادر کرنے سے پیشتر تصفیہ کرے گی کہ آیا ملزم نے شرائط کی تعمیل کی ہے یا نہیں، نیز اگر یہ پایا جائے کہ اس نے اس طرح تعمیل شرائط کی ہے تو عدالت مجموعہ ہذا میں مندرج کسی امر کے باوجود برأت کا فیصلہ صادر کرے گی۔

کارروائی کو ملتوی کرنے یا التوا میں رکھنے کا اختیار۔

309-(1) ہر تحقیقات یا سماعت کے دوران کارروائی جس قدر جلد ممکن ہو عمل میں لائی جائے گی اور بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ گواہان کے بیانات ایک بار شروع کر دیئے گئے ہوں تو وہ روزانہ جاری رہیں گے تاوقتیکہ جملہ حاضر گواہان کے بیانات نہ لئے جائیں، بجز اسکے کہ عدالت آئندہ روز کے بعد اسے التواء میں رکھنا ایسی وجوہ کی بنأ پر ضروری سمجھے جن کو قلم بند کیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب تحقیقات یا سماعت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 376 سے 376 دے متعلق ہو تو تحقیقات یا سماعت، جہاں تک ممکن العمل ہو گواہان کے بیان قلمبند کئے جانے کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر مکمل کی جائے گی۔

(2) اگر عدالت کسی جرم کو بغرض سماعت لینے یا سماعت مقدمہ شروع ہونے کے بعد کسی تحقیقات یا سماعت کو ملتوی کرنا یا التواء میں رکھنا ضروری یا مناسب سمجھے تو وہ وقتاً فوقتاً قلمبند کی جانے والی وجوہات کی بناء پر اسے ایسی شرائط پر ملتوی یا التواء میں رکھ سکتی ہے جنہیں وہ مناسب سمجھے اور وہ ایسی میعاد کے لئے ہوگا جسے وہ معقول سمجھے، نیز ملزم کو اگر وہ حراست میں ہو بذریعہ وارنٹ ریمانڈ پر رکھا جا سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی مجسٹریٹ کسی ملزم کو دفعہ ہذا کے تحت بیک وقت پندرہ دن سے زائد مدت کے لئے حراست میں رکھنے کا ریمانڈ جاری نہیں کرے گا :

مزید شرط یہ ہے کہ جب گواہان حاضر ہوں تو کوئی التواء ان کا بیان لئے بغیر منظور نہیں کیا جائے گا ماسوائے ایسی خصوصی وجوہات کی بناء پر جو قلمبند کی جائیں :

نیز شرط یہ بھی ہے کہ ملزم کو محض اس کے خلاف مجوزہ حکم سزا کی نسبت جوابدہی کے لئے التواء عطا نہیں کیا جائے گا :

شرط یہ بھی ہے کہ :

(الف) کسی فریق، ماسوائے جب صورت حال اس فریق کے قابو سے باہر ہو، کی درخواست پر کوئی التوا عطا نہیں کیا جائے گا ؛

(ب) یہ امر کہ کسی فریق کا پلیڈر کسی دیگر عدالت میں مصروف ہے، التواء کی بنیاد نہیں ہوگا ؛

(ج) جب کوئی گواہ عدالت میں حاضر ہو لیکن فریق یا اس کا پلیڈر عدالت میں حاضر نہ ہو یا حاضر تو ہو لیکن گواہ کے بیانات یا بیانات جرح قلمبند کرانے کے لئے تیار نہ ہو تو عدالت، اگر مناسب خیال کرے، گواہ کے بیانات قلمبند کر سکے گی اور ایسا حکم صادر کر سکے گی جیسا کہ وہ گواہ کے سوالات فریق اوّل یا بیانات جرح، جیسی کہ صورت ہو، نمٹانے کیلئے ضروری سمجھے۔

تشریح-1۔

اگر اس شُبے کو ابھارنے کی معقول شہادت اخذ کی گئی ہو کہ ملزم کی جانب سے ارتکاب جرم ہو سکتا تھا اور اس امر کا امکان پایا جائے کہ ریمانڈ کے ذریعے مزید شہادت حاصل کی جا سکتی ہے تو ریمانڈ حاصل کرنے کی یہ معقول وجہ متصور ہوگی۔

تشریح۔2۔

ایسی شرائط میں، جن پر التواء منظور کیا جا سکتا ہے، مخصوص حالات میں استغاثے یا ملزم کی جانب سے خرچوں کی ادائیگی بھی شامل ہوگی۔

موقع ملاحظہ ۔

310-(1) کوئی جج یا مجسٹریٹ کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے کسی مرحلے پر فریقین کو باضابطہ نوٹس دینے کے بعد کسی ایسی جگہ پر جا کر کوئی موقع ملاحظہ کر سکتا ہے جہاں پر مبینہ جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا کسی دیگر جگہ، جہاں پر اس کی رائے میں ایسی تحقیقات یا سماعت کے دوران دی گئی شہادت کا باقاعدہ موازنہ کرنے کی غرض کے لئے اس کی رائے میں جانا ضروری ہو، نیز بلا تاخیر ایسے موقع ملاحظہ کے دوران مشاہدے میں آنے والے کسی متعلقہ واقعات کا یادداشتی نوٹ قلمبند کرے گا۔

(2) ایسا یادداشتی نوٹ مقدمے کا حصہ بن جائے گا اور اگر پیروکار سرکار، مستغیث یا ملزم یا کوئی دیگر فریق مقدمہ ایسا چاہے تو ایسے یادداشتی نوٹ کی ایک نقل اسے مفت فراہم کی جائے گی۔

ضروری گواہ کو طلب کرنے یا حاضر شخص کا بیان لینے کا اختیار۔

311- کوئی عدالت مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کے کسی مرحلے پر کسی بھی شخص کو گواہ کے طور پر طلب کر سکتی ہے یا کسی بھی حاضر شخص کا بیان لے سکتی ہے، اگرچہ اسے بطور گواہ طلب نہ کیا گیا ہو یا کسی ایسے شخص کو جس کا قبل ازیں بیان لیا جا چکا ہو، مکرر طلب کر سکتی ہے یا دوبارہ بیان لے سکتی ہے، نیز عدالت کسی ایسے شخص کی طلبی یا اس کا بیان یا اس کی مکرر طلبی کر سکتی ہے یا دوبارہ بیان لے سکتی ہے اگر اس کی شہادت مقدمے کے منصفانہ فیصلے کی خاطر اسے لازمی معلوم ہو۔

مجسٹریٹ کا کسی شخص کو نمونہ دستخط یا نمونہ تحریر دینے کا حکم دینے کا اختیار۔

311 الف۔ اگر کوئی مجسٹریٹ درجہ اوّل مطمئن ہو کہ اس مجموعے کے تحت کسی تحقیقات یا کارروائی کی غرض کے لئے کسی شخص، جس میں ملزم شخص بھی شامل ہے، کو یہ ہدایت دینا قرین مصلحت ہے کہ وہ اپنے دستخط یا تحریر فراہم

کرے، تو وہ ایسا حکم صادر کر سکے گا اور ایسے معاملے میں وہ شخص جس کی بابت حکم کیا گیا ہے، اس حکم نامے میں مصرحہ وقت اور جگہ پر پیش کیا جائے گا یا حاضر ہوگا اور اپنے نمونہ دستخط یا تحریر فراہم کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت کوئی حکم تب تک نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس شخص کو ایسی تحقیقات یا کارروائی کی بابت کسی وقت گرفتار نہ کیا گیا ہو۔

مستغیثوں اور گواہان کے خرچے۔

312۔ ریاستی حکومت کے بنائے گئے کسی قواعد کے تابع کوئی فوجداری عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے، حکومت کی جانب سے مجموعہ ہذا کے تحت مذکورہ عدالت کے روبرو کسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی کی اغراض کے لئے کسی مستغیث یا حاضر ہونے والے گواہ کا معقول خرچہ دلانے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

ملزم سے بیان لینے کا اختیار۔

313-(1) ہر ایک تحقیقات یا سماعت کے دوران ملزم کے خلاف کسی شہادت سے پیدا ہونے والے حالات کسی ذاتی طور پر وضاحت کرنے کا ملزم کو موقع دینے کی غرض سے عدالت—

(الف) کسی بھی مرحلے پر ملزم کو قبل از وقت تنبیہ کئے بغیر اس سے ایسے سوالات پوچھ سکتی ہے، جنہیں عدالت ضروری سمجھے ؛

(ب) گواہان استغاثہ کا بیان لینے کے بعد اور ملزم کو اپنی شہادت صفائی کے لئے طلب کرنے سے پہلے اس سے مقدمے کے عام پہلوؤں سے متعلق سوال پوچھ سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ مقدمہ قابل اجرائے سمن میں جب عدالت نے ملزم کو اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ قرار دیا ہو تو عدالت اسے فقرہ (ب) کے تحت بیان سے بھی مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

(2) ملزم کو کوئی حلف نہیں دلایا جائے گا، جب کہ اس کا ضمن (1) کے تحت بیان لیا گیا ہو۔

(3) ملزم ایسے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرنے سے یا انکا غلط جواب دینے کے لئے مستوجب سزا نہیں ہوگا۔

(4) ملزم کے دیئے گئے جوابات ایسی تحقیقات یا سماعت کے دوران ملحوظ رکھے جا سکتے ہیں اور کسی دیگر ایسے جرم میں، جس کا ارتکاب کیا جانا ان جوابات سے ظاہر ہوتا ہو، کسی دیگر تحقیقات یا سماعت میں اس کے حق میں یا اس کے خلاف شہادت کے طور پر لئے جا سکتے ہیں۔

(5) عدالت ملزم سے پوچھے جانے والے معقول سوالات تیار کرنے کے لئے پیروکار سرکار یا وکیل دفاع کی مدد لے سکے گی اور عدالت اس دفعہ کے مکتفی عملدرآمد کے لئے ملزم کے ذریعہ جواب دعویٰ داخل کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

زبانی بحث اور بحث کا یادداشتی نوٹ۔

314-(1) کسی بھی کارروائی میں کوئی فریق مقدمہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے، اپنی شہادت بند ہونے کے بعد مختصراً زبانی بحث پیش کر سکتا ہے اور پیشتر اس کے کہ اس نے زبانی بحث ختم کر لی ہو، اگر کوئی ہو، عدالت کو یادداشتی نوٹ پیش کر سکتا ہے، جس میں مختصراً اور منفرد عنوانات کے تحت اپنے مقدمے کی تائید میں بحث پیش ہوگی، نیز ایسا ہر یادداشتی نوٹ ریکارڈ کا حصہ بن جائے گا۔

(2) ایسے ہر یادداشتی نوٹ کی ایک نقل اسی وقت مخالف فریق کو فراہم کی جائے گی۔

(3) تحریری بحث شامل کرنے کی غرض کے لئے کارروائی کا کوئی التواء منظور نہیں کیا جائیگا بجز اس کے کہ عدالت قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بناء پر ایسا التواء منظور کرنا ضروری سمجھے۔

(4) عدالت کی اگر یہ رائے ہو، کہ زبانی بحث مختصر اور متعلقہ نہیں ہے تو وہ ایسی بحث کو منضبط کر سکتی ہے۔

ملزم شخص کا مجاز گواہ ہونا۔

315-(1) کوئی شخص، جس پر فوجداری عدالت کے روبرو کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو اپنی صفائی کیلئے مجاز گواہ ہوگا اور وہ اپنے خلاف یا اس سماعت میں اس کے ہمراہ کسی شخص کے خلاف لگائے گئے الزامات کو غلط ثابت کرنے کے لئے حلفاً شہادت دے سکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ—

(الف) اسے بطور گواہ طلب نہیں کیا جائے گا ماسوائے اسکے کہ اس نے اس امر کی خود تحریری استدعا کی ہو ؛

(ب) اس کا شہادت دینے سے قاصر رہنا کسی بھی فریق مقدمہ یا عدالت کے کسی تبصرے کا موضوع بحث نہ بنایا جائے گا اور نہ ہی اس سے خود اس کے خلاف یا اس کے ہمراہ اسی مقدمے میں کسی دیگر ملزم شخص کے خلاف کوئی قیاس پیدا ہوگا۔

(2) کوئی ایسا شخص جس کے خلاف کسی فوجداری عدالت میں دفعہ 98 یا دفعہ 107 یا دفعہ 108 یا دفعہ 109 یا دفعہ 110 یا باب۔9 یا باب۔10 کے حصہ۔ب، حصہ ج یا حصہ۔د کے تحت کارروائی دائر کی گئی ہو، ایسی کارروائی میں خود کو گواہ کے طور پر بیان کرسکتا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 108، دفعہ 109 یا دفعہ 110 کے تحت کسی کارروائی میں مذکورہ شخص کا شہادت دینے سے قاصر رہنا کسی مقدمہ یا عدالت کے تبصرے کا موضوع بحث نہیں بنایا جائے گا اور نہ ہی اس سے خود اس کے خلاف یا اسی تحقیقات میں اس کے ہمراہ مقدمے میں کسی دیگر ملزم شخص کے خلاف کوئی قیاس پیدا ہوگا۔

انکشاف کروانے کے لئے کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے گا۔

316- دفعات 306 اور 307 میں توضیع شُدہ امور کے سوا کسی ملزم شخص کو اس کے علم میں کسی امر کا انکشاف کروانے یا اسے منفی رکھنے کے لئے کسی وعدے یا دھمکی یا دیگر طور پر کسی ذریعے سے دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔

بعض مقدمات میں ملزم کی غیر حاضری میں عمل میں لائی گئی تحقیقات اور سماعت کے لئے توضیع۔

317-(1) مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات یا سماعت کے کسی بھی مرحلے پر، اگر قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بناء پر جج یا مجسٹریٹ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ملزم کی اصالتاً حاضری عدالت کے روبرو ضروری نہیں ہے یا یہ کہ ملزم عدالت کی کارروائی میں بدستور خلل ڈالتا ہے تو جج یا مجسٹریٹ اگر ملزم وکالتاً پیش ہوا ہو، اُسکو حاضر ہونے سے مستثنیٰ قرار دے سکتا ہے اور اس کی عدم موجودگی میں ایسی تحقیقات یا سماعت جاری رکھ سکتا ہے، نیز کارروائی کے کسی مابعد مرحلے پر مذکورہ ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کرسکتا ہے۔

(2) اگر کسی ایسے مقدمے میں ملزم وکالتاً پیش نہ ہو یا اگر جج یا مجسٹریٹ اسکی اصالتاً حاضری ضروری سمجھے تو وہ اگر مناسب سمجھے اور اس کی قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بناء پر یا تو ایسی تحقیقات یا سماعت کو التواء میں رکھ سکے گا یا وہ حکم صادر کرسکے گا کہ مذکورہ ملزم کے مقدمے کی الگ سے سماعت عمل میں لائی جائے۔

ایسی صورت میں ضابطہ جب کہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔

318- اگر ملزم کو مخبوط الحواس نہ ہوتے ہوئے بھی عدالت کی کارروائی نہ سمجھائی جاسکتی ہو تو عدالت تحقیقات یا سماعت کو جاری رکھ سکتی ہے، نیز عدالت عالیہ کے علاوہ کسی دیگر عدالت کی صورت میں اگر ایسی کارروئی کے نتیجے میں سزایابی ہوئی ہو تو کارروائی مقدمہ، حالات مقدمہ کی رپورٹ کے سمیت عدالت عالیہ کو بھیجی جائے گی اور عدالت عالیہ اس پر ایسا حکم صادر کرے گی، جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

جرم کے قصوروار ظاہر ہونے والے دیگر اشخاص کیخلاف کارروائی کرنے کا اختیار۔

319-(1) جب کسی جرم میں کسی تحقیقات یا سماعت کے دوران شہادت سے ایسا ظاہر ہو کہ کوئی ایسا شخص جو ملزم نہ ہو ایسے جرم کا مرتکب پایا گیا ہے، جس کے لئے ایسے شخص کی سماعت ملزم کے ہمراہ کی جاسکتی تھی، تو عدالت اسکے خلاف ایسے جرم کی سماعت کر سکے گی، جس کی نسبت اسکا ارتکاب کیا جانا پایا جائے۔

(2) جب مذکورہ شخص عدالت میں حاضر نہ ہوتا ہو، تو اسے جیسا کہ حالات مقدمہ کا تقاضا ہو، متذکرہ بالا اغراض کے لئے گرفتار کیا جاسکے گا یا بذریعہ سمن طلب کیا جاسکے گا۔

(3) عدالت میں حاضر ہونے والا کوئی بھی شخص اگر چہ نہ ہی اسے گرفتار کیا گیا ہو اور نہ بذریعہ سمن طلب کیا گیا ہو، ایسے جرم کیلئے جسکا وہ مرتکب پایا جائے، تحقیقات یا سماعت کی اغراض کیلئے مذکورہ عدالت کی جانب سے حراست میں رکھا جاسکتا ہے۔

(4) جب عدالت ضمن (1) کے تحت کسی شخص کے خلاف کارروائی عمل میں لائے تو ایسی صورت میں—

(الف) اس شخص کی نسبت کارروائی از سرنو شروع کی جائے گی اور گواہان کی مکرر سماعت ہوگی ؛

(ب) فقرہ (الف) کی توضیعات کے تابع مقدمے کی کارروائی اس طرح جاری رکھی جائے گی گویا کہ مذکورہ شخص ملزم ہوتا، جبکہ عدالت نے ایسے جرم کی سماعت شروع کی تھی جس کی بنا پر تحقیقات یا سماعت شروع کی گئی تھی۔

جرائم کا قابل راضی نامہ ہونا۔

320-(1) مجموعہ تعزیرات بھارت کی ایسی دفعات کے تحت جن کی صراحت مندرجہ ذیل گوشوارے کے پہلے دو خانوں میں کی گئی ہے، قابل سزا جرائم مذکورہ گوشوارے کے تیسرے خانے میں متذکرہ اشخاص کے ذریعے قابل راضی نامہ ہوسکیں گے:۔

گوشوارہ

جرم	مجموعہ تعزیرات بھارت کی قابل اطلاق دفعہ	ایسا شخص جس کے ذریعہ جرم کا راضی نامہ ہوسکتا ہے
1	2	3
کسی شخص کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی نیت سے دانستاً کوئی الفاظ وغیرہ نکالنا۔	298	ایسا شخص جس کے مذہبی جذبات مجروح کرنا مقصود ہو۔
دانستاً ضرر پہنچانا۔	323	ایسا شخص جس کو ضرر پہنچایا گیا ہو۔
اشتعال میں آکر دانستاً ضرر پہنچانا۔	334	۔ایضاً۔
سنگین اور فوری اشتعال پر بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	335	۔ایضاً۔
کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرنا یا اسے حبس بے جا میں رکھنا۔	341,342	ایسا شخص جس کی مزاحمت کی گئی ہو یا حبس میں رکھا گیا ہو۔
تین یا زائد دنوں کیلئے حبس بے جا میں رکھنا۔	343	حبس میں رکھا گیا شخص۔
دس یا زائد دنوں کے لئے حبس بے جا میں رکھنا۔	344	۔ایضاً۔
خفیہ طور پر حبس بے جا میں رکھنا۔	346	۔ایضاً۔
حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	352,355 358	ایسا شخص جس پر حملہ کیا گیا ہو یا جس پر قوت مجرمانہ کا استعمال کیا جائے۔
سرقہ۔	379	مسروقہ جائیداد کا مالک۔
جائیداد کا بددیانتی سے تصرف بے جا۔	403	تصرف بے جا کی گئی جائیداد کا مالک۔

مال بردار، گھاٹ وال، وغیرہ کے ذریعہ خیانت مجرمانہ۔	407	جائیداد کا مالک جس کے متعلق خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا گیا ہے۔
یہ جانتے ہوئے کہ یہ مسروقہ ہے بد دیانتی سے جائیداد مسروقہ حاصل کرنا۔	411	مسروقہ جائیداد کا مالک۔
یہ جانتے ہوئے کہ یہ مسروقہ ہے، مسروقہ جائیداد کو پوشیدہ رکھنے یا اس کے تصفیہ میں معاونت کرنا۔	414	۔ایضاً۔
دغا۔	417	ایسا شخص جسے دغا دی گئی ہو۔
تلبیس شخصی کے ذریعہ دغا۔	419	۔ایضاً۔
قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کو روکنے کیلئے جائیداد کو بد دیانتی سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔	421	متاثر ہونے والے قرض خواہ
مجرم سے واجب الادا قرض یا مانگ کو قرض خواہوں کو میسر ہونے کو بد دیانتی سے روکنا۔	422	۔ایضاً۔
زر بدل کی نسبت غلط بیانی پر مشتمل دستاویز انتقال کی بد دیانتی سے تکمیل۔	423	متاثر ہونے والا شخص۔
بد دیانتی سے جائیداد کا ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔	424	۔ایضاً۔
مضرت رسانی جبکہ ہونے والا نقصان یا ضرر کسی شخص کی ذات کو پہنچایا جائے۔	426,427	ایسا شخص جسے نقصان یا ضرر پہنچایا جائے۔
کسی جانور کو ہلاک کر کے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کر کے نقصان رسانی۔	428	جانور کا مالک۔
کسی مویشی وغیرہ کو ہلاک کر کے یا اس کے کسی عضو کو بیکار کر کے نقصان رسانی۔	429	مویشی یا جانور کا مالک۔

بے جا طور پر پانی کا رخ بدل کر آبپاشی کے کاموں کو نقصان پہنچا کر نقصان رسانی جبکہ ہونے والا نقصان یا ضرر صرف کسی شخص کی ذات کو پہنچے۔	430	ایسا شخص جسے نقصان یا ضرر پہنچے۔
مداخلت بے جا مجرمانہ۔	447	ایسا شخص جس کے قبضے میں وہ جائیداد ہو جس کی نسبت مداخلت بے جا کا ارتکاب ہوا ہو۔
مداخلت بے جا بخانہ۔	448	۔ایضاً۔
جرم قابل سزائے قید (سرقہ کے علاوہ) کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جا بخانہ۔	451	ایسا شخص جس کے قبضے میں وہ خانہ ہو جس کی نسبت مداخلت بے جا کا ارتکاب ہوا ہو۔
غلط نشان تجارت یا ملکیت استعمال کرنا۔	482	ایسا شخص جسے ایسے استعمال سے نقصان یا ضرر پہونچے۔
کسی دیگر شخص کے استعمال کردہ نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس ۔	483	۔ایضاً۔
جان بوجھ کر ایسی اشیاء کی بکری یا فروخت کے لئے نمائش کرنا یا اپنے قبضہ میں رکھنا یا مینوفیکچرنگ غرض کے لئے رکھنا جن پر نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس ہو۔	486	۔ایضاً۔
مجرمانہ معاہدہ شکنی۔	491	وہ شخص جس سے مجرم نے معاہدہ کیا ہے۔
زنا۔	497	عورت کا خاوند۔
شادی شدہ عورت کو مجرمانہ نیت سے بہکا کر لے جانا، بھگا لے جانا یا حراست میں رکھنا۔	498	عورت کا خاوند اور عوت۔
ہتک عزت، ماسوائے ایسے معاملات کے جن کی صراحت ضمن (2) کے تحت دیئے گئے گوشوارے کے پہلے خانے میں مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 500 کے مقابل کی گئی ہے۔	500	ایسا شخص جس کی ہتک کی جائے۔

ہتک آمیز معلوم ہونے والے مواد کو شائع کرنا یا کنندہ کرنا۔	501	۔ایضاً۔
ہتک آمیز مواد پر مبنی کسی مطبوعہ یا کنندہ مضمون کو یہ جانتے ہوئے فروخت کرنا کہ اس میں ایسا مواد موجود ہے۔	502	۔ایضاً۔
امن شکنی کا اشتعال دلانے کی نیت سے توہین کرنا۔	504	ایسا شخص جس کی توہین کی جائے۔
تخویف مجرمانہ۔	506	ایسا شخص جس کے خلاف تخویف کی جائے۔
کسی شخص کو یہ باور کرنے کی ترغیب دینا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔	508	وہ شخص جسے ایسے باور کیا جائے۔

(2) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات کے تحت ایسے قابل سزا جرائم، جن کی صراحت مندرجہ ذیل گوشوارہ کے پہلے دو خانوں میں کی گئی ہے ایسی عدالت کی اجازت سے جس کے روبرو مذکورہ جرائم کی کارروائی زیر سماعت ہو، مذکورہ گوشوارے کے تیسرے خانے میں متذکرہ اشخاص کے ذریعے قابل راضی نامہ ہوں گے:۔

گوشوارہ

جرم	مجموعہ تعزیرات بھارت کی قابل اطلاق دفعہ	ایسا شخص جس کے ذریعے جرم کا راضی نامہ ہوسکتا ہے
1	2	3
اسقاط حمل کروانا۔	312	ایسی عورت جس کا اسقاط حمل کروایا جائے۔
بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	325	ایسا شخص جسے ضرر پہنچایا جائے۔
شدید اور اچانک اشتعال میں آکر اس قدر بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کر کے ضرر پہنچانا جس کے باعث انسانی جان یا دوسروں کا ذاتی تحفظ خطرے میں پڑ جائے۔	337	۔ایضاً۔

اس قدر بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی فعل کر کے ضرر شدید پہنچانا جس کے باعث انسانی جان یا دوسروں کا ذاتی تحفظ خطرے میں پڑ جائے۔	338	۔ایضاً۔
کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھنے کے اقدام میں حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	357	ایسا شخص جس پر حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال کیا گیا تھا۔
مالک کی مقبوضہ جائیداد کا اس کے کلرک یا ملازم کے ذریعے سرقہ۔	381	مال مسروقہ کا مالک۔
خیانت مجرمانہ۔	406	جائیداد کا وہ مالک جس کے خلاف خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا گیا ہو۔
کسی کلرک یا ملازم کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔	408	جائیداد کا وہ مالک جس کے خلاف خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا گیا ہو۔
کسی ایسے شخص کو دغا دینا جس کے مفاد کے تحفظ کا مجرم قانون کی رو سے یا کسی قانونی معاہدے کی رو سے پابند تھا۔	418	ایسا شخص جس کے ساتھ دغا کی گئی ہو۔
دغا اور بد دیانتی سے جائیداد حوالے کرنے کی ترغیب دینا یا کسی قیمتی کفالت کو تکمیل، تبدیل یا تلف کرنا۔	420	۔ایضاً۔
خاوند یا بیوی کا دوران حیات دوسری شادی کرنا۔	494	اس طرح شادی کرنے والے شخص کا خاوند یا بیوی۔
صدر یا نائب صدر یا کسی ریاست کے گورنر یا یونین علاقے کے ایڈمنسٹریٹر یا وزیر کے خلاف اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی کی نسبت ہتک عزت جبکہ پیروکار سرکار نے ایسا استغاثہ دائر کیا ہو۔	500	ایسا شخص جس کی ہتک عزت کی گئی ہو۔

کسی عورت کی بے حرمتی یا اس کی خلوت میں خلل ڈالنے کی نیت سے کوئی لفظ یا آواز نکالنا یا اشارے بازی کرنا یا کسی شئے کا مظاہرہ کرنا۔	509	ایسی عورت جس کی بے حرمتی مقصود تھی یا جس کی خلوت میں خلل اندازی کی گئی تھی۔

(3) جب دفعہ ہذا کے تحت کوئی جرم قابل راضی نامہ ہو تو ایسے جرم کی اعانت یا ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام (جب ایسا اقدام بذات خود جرم ہو) یا جب ملزم مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 34 یا دفعہ 149 کے تحت جوابدہ ہو اُسی طریقے سے قابل راضی نامہ ہوسکتا ہے۔

(4) (الف) جب ایسا شخص جو دفعہ ہذا کے تحت دیگر طور پر کسی جرم کا راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا، اٹھارہ سال سے کم عمر کا ہو، احمق یا پاگل ہو تو کوئی ایسا شخص جو اسکی جانب سے معاہدہ کرنے کا مجاز ہو، عدالت کی اجازت سے ایسے جرم کا راضی نامہ کرسکتا ہے۔

(ب) جب کوئی ایسا شخص جو دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا راضی نامہ کرنے کا مجاز ہوتا، فوت ہو جائے تو اس کا قائم مقام قانونی جسکی تعریف مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 میں کی گئی ہے، عدالت کی رضامندی سے ایسے جرم کا راضی نامہ کرسکتا ہے۔

(5) جب ملزم کو سماعت کے لئے سپرد کیا گیا ہو یا جب اسے سزا دی جا چکی ہو اور اسکی اپیل زیر سماعت ہو تو اس عدالت کی اجازت کے بغیر جسے ملزم کو سپرد کیا گیا ہے، یا جیسی کہ صورت ہو، جسکے روبرو اپیل کی سماعت ہونے والی ہو، جرم کے راضی نامے کی اجازت نہ دی جائے گی۔

(6) دفعہ 401 کے تحت نگرانی کے اختیارات کا استعمال کرنے والی کوئی عدالت عالیہ یا عدالت سیشن کسی شخص کو کسی جرم کا راضی نامہ کرنے کی اجازت دے سکتی ہے جس کی نسبت ایسا شخص دفعہ ہذا کے تحت راضی نامہ کرنے کا مجاز ہو۔

(7) کسی بھی جرم کا راضی نامہ ہوگا اگر ملزم کسی سابقہ سزایابی کی بنا پر زائد سزائے قید یا ایسے جرم کے لئے مختلف قسم کی سزائے قید کا مستوجب ہو۔

(8) دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا راضی نامہ ایسے ملزم کی برأت کی طرح موثر ہوگا جسکے ساتھ جرم کا راضی نامہ ہوا ہو۔

(9) کسی بھی جرم کا راضی نامہ نہیں ہوگا سوائے اسکے کہ اسکی دفعہ ہذا کی رو سے توضیع کی گئی ہو۔

استغاثہ سے دستبرداری۔

321- مقدمے کا نگراں پیروکار سرکار یا اسسٹنٹ پیروکار سرکار عدالت کی منظوری سے، اس سے پیشتر کہ فیصلہ سنایا جائے، کسی بھی وقت کسی شخص کے استغاثے کو، یا تو بالعموم یا جرائم میں سے کسی ایک یا ایک سے زائد کی نسبت، جسکے لئے اسکی سماعت ہو رہی ہو، واپس لے سکتا ہے، نیز ایسی دستبرداری کے بعد،۔

(الف) اگر فرد جرم عائد ہونے سے پہلے ایسا کیا جائے، تو ملزم کو ایسے جرم یا جرائم کی نسبت رہا کر دیا جائے گا؛

(ب) اگر فرد جرم عائد ہونے کے بعد ایسا کیا جائے یا مجموعہ ہذا کے تحت کوئی فرد جرم مطلوب نہ ہو، تو اسے ایسے جرم یا جرائم کی نسبت بری کر دیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا جرم،۔

(i) کسی ایسے امر کی نسبت کسی قانون کے خلاف ہو، جس پر یونین کے عاملانہ اختیار کا اطلاق ہوتا ہو، یا

(ii) اسکی تفتیش دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ 1946 کے تحت دہلی مخصوص پولیس ادارے کے ذریعے عمل میں لائی گئی تھی ، یا

(iii) اس میں مرکزی حکومت کی مملوکہ کسی جائیداد کا تصرف بے جا یا اتلاف یا نقصان رسانی کا معاملہ شامل تھا ، یا

(iv) اسکا ارتکاب مرکزی حکومت کے کسی ایسے ملازم نے کیا ہو جبکہ وہ اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مصروف کار ہو یا ایسا ہونا ظاہر ہو،

نیز مقدمے کا نگراں پیروکار مرکزی حکومت نے مقرر نہ کیا ہو، تو وہ بجز اسکے کہ مرکزی حکومت نے ایسا کرنے کی اسے منظوری دی ہو، استغاثے کو واپس لینے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے عدالت سے رجوع نہیں کرے گا اور عدالت ایسی اجازت دینے سے قبل پیروکار کو یہ ہدایت کرے گی کہ وہ استغاثے سے دستبرداری کی مرکزی حکومت کی اجازت عدالت میں پیش کرے۔

ایسے مقدمے میں ضابطہ جنہیں مجسٹریٹ نمٹانے کا مجاز نہ ہو۔

322-(1) اگر کسی ضلع میں کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت کے دوران پیش کردہ شہادت سے اسے اس امر کا قیاس ہوتا ہو کہ۔

(الف) اسے مقدمے کی سماعت کرنے یا اسے سماعت کے لئے سپرد کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے ؛ یا

(ب) مقدمہ ایسی نوعیت کا ہے جسکی سماعت یا سپردگی ضلع کے کسی دیگر مجسٹریٹ کے ذریعے ہونی چاہیے ؛ یا

(ج) ایسا مقدمہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے ذریعے سماعت کیا جانا چاہیے،

تو وہ کارروائی التواء میں رکھے گا اور اسکی نوعیت واضح کرتے ہوئے ایک مختصر رپورٹ کے ہمراہ مقدمہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کو یا کسی ایسے دیگر مجسٹریٹ کو منتقل کردے گا، جو اختیار سماعت رکھتا ہو، جس کی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ہدایت کرے۔

(2) ایسا مجسٹریٹ جسے ایسا مقدمہ منتقل کیا گیا ہو، اگر اس طرح مجاز ہو تو وہ یا تو بذات خود اسکی سماعت کرے گا یا اپنے ماتحت کسی مجاز مجسٹریٹ کو رجوع کرے گا یا ملزم کو سماعت کے لئے سپرد کرے گا۔

ایسی صورت میں ضابطہ جب کہ تحقیقات یا سماعت شروع ہونے کے بعد مجسٹریٹ کو مقدمہ سپرد کرنا چاہیے۔

323- اگر کسی مجسٹریٹ کے روبرو فیصلے پر دستخط ثبت کرنے سے پہلے کارروائی کے کسی مرحلے پر اسے یہ معلوم ہو کہ یہ مقدمہ ایسی نوعیت کا ہے جسکی سماعت سیشن عدالت کے ذریعے کی جانی چاہئے تھی تو وہ یہاں ماقبل مندرج توضیعات کے تحت مقدمہ اس عدالت کو سپرد کردے گا اور اسکے بعد اسطرح کی گئی سپردگی پر باب۔18 کی توضیعات کا اطلاق ہوگا۔

سکہ سازی، قانون اسٹامپ یا جائیداد کے خلاف جرائم میں ماقبل سزا یافتہ اشخاص کی سماعت۔

324-(1) جب کوئی ایسا شخص، جس پر مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب۔12 یا باب۔17 کے تحت قابل سزا کسی جرم کی بنا پر تین سال یا اس سے زائد میعاد تک کی سزائے قید کی سزا دی گئی ہو، مندرجہ بالا ابواب میں سے کسی کے تحت تین سال یا اس کے زائد مدت تک کے لئے سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کا دوبارہ الزام عائد کیا جائے اور ایسا مجسٹریٹ، جس کے روبرو ایسا مقدمہ زیر سماعت ہو، اس امر سے مطمئن ہو کہ ایسا قیاس کرنے کی وجہ موجود ہے کہ مذکورہ شخص نے ارتکاب جرم کیا ہے، تو اسے سماعت کے لئے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائے گا یا سیشن عدالت کے سپرد کیا جائے گا، بجز اس کے کہ مجسٹریٹ ایسے مقدمے

کی سماعت کرنے کا مجاز ہو اور اسکی یہ رائے ہو کہ وہ از خود معقول سزائے قید صادر کر سکتا ہے، اگر ملزم کو سزا دی جائے۔

(2) جب کسی شخص کی ضمن (1) کے تحت سماعت کرنے کی غرض سے اسے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس بھیجا جائے یا سیشن سپرد کیا جائے تو اسی تحقیقات یا سماعت میں اسکے ساتھ شریک کسی دیگر ملزم کو بھی اسی طرح بھیجا یا سپرد کیا جائے گا بجز اسکے کہ مجسٹریٹ ایسے کسی دیگر شخص کو دفعہ 239 یا دفعہ 245 کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، رہا کر دے۔

ضابطہ جبکہ مجسٹریٹ معقول طریقے سے سزائے سخت کا حکم نہ کر سکتا ہو۔

325-(1) جب کبھی کسی مجسٹریٹ کی، استغاثے اور ملزم کی شہادت سننے کے بعد یہ رائے ہو، کہ ملزم قصوروار ہے اور یہ کہ ایسی سزا کی نوعیت سے مختلف یا سخت تر سزا ملنی چاہئے، جو مذکورہ مجسٹریٹ دینے کا مجاز ہو وہ مجسٹریٹ درجہ دوم ہونے کی صورت میں یہ رائے رکھتا ہو، کہ ملزم کو دفعہ 106 کے تحت مچلکہ داخل کرنا مطلوب ہے تو وہ ایسی رائے قلمبند کر سکتا ہے اور اپنی کارروائی بمعہ ملزم کے ایسے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس بھجوا سکتا ہے جس کے وہ ماتحت ہو۔

(2) جب ایک سے زائد ملزمان کی سماعت مشترکہ کی جا رہی ہو اور مجسٹریٹ یہ ضروری سمجھے کہ ملزمان میں سے کسی کی نسبت کارروائی مقدمہ ضمن (1) کے تحت کی جانی ضروری ہے تو وہ جملہ ملزمان کو، جو اس کی رائے میں قصوروار پائے جائیں، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس بھجوائے گا۔

(3) ایسا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ جسے کارروائی مقدمہ منتقل کی گئی ہو، اگر وہ ٹھیک سمجھے، تو فریقین کا بیان لے سکتا ہے اور ایسے گواہ کی مکرر طلبی کر کے بیان لے سکتا ہے جس نے مقدمے میں پہلے ہی شہادت دی ہو نیز مزید کوئی شہادت طلب کر سکتا ہے اور مقدمے میں ایسا فیصلہ، حکم سزا یا حکم صادر کرے گا جسے وہ ٹھیک سمجھے اور جو قانون کے مطابق ہو۔

جزوی طور پر ایک مجسٹریٹ کی اور جزوی طور پر دیگر مجسٹریٹ کی قلمبند کی گئی شہادت پر سزایابی یا سپردگی۔

326-(1) جب کبھی کوئی جج یا مجسٹریٹ کسی تحقیقات یا سماعت میں شہادت کو کلی یا جزوی طور پر سماعت کرنے اور اسے قلمبند کرنے کے بعد اس پر اپنا اختیار سماعت استعمال کرنا ترک کر دے اور اسکی جگہ کوئی دیگر جج یا مجسٹریٹ

لے لے، جسے اختیار سماعت حاصل ہو اور جو اسکا استعمال کرے تو اسکا ایسا جانشین جج یا مجسٹریٹ اپنے پیش رو کی اس طرح قلمبند کی گئی یا اپنے پیش رو کی جزوی طور پر اور خود اپنی جزوی طور پر قلمبند کی گئی شہادت پر کارروائی کر سکے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر جانشین جج یا مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ ایسے گواہان کی، جنکی پہلے ہی شہادت لی جا چکی ہو، مزید شہادت لینا انصاف کے مفاد میں ضروری ہے، تو وہ ایسے کسی گواہ کو مکرر طلب کر سکتا ہے اور ایسے مزید بیان، جرح اور مکرر بیان کے بعد، اگر کوئی ہو، جسکی وہ اجازت دے، گواہ کو فارغ کر دیا جائے گا۔

(2) جب کوئی مقدمہ ایک جج سے دوسرے جج یا ایک مجسٹریٹ سے دوسرے مجسٹریٹ کو مجموعہ ہذا کے تحت منتقل کیا جائے تو ضمن (1) کے معنوں میں اوّل الذکر کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ اس نے اختیار سماعت کا استعمال ترک کر دیا ہے اور اس کی جگہ موخر الذکر کرنے لے لی ہے۔

(3) دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر کا اطلاق سرسری سماعت یا ایسے مقدمات پر نہ ہوگا جن میں یا تو دفعہ 322 کے تحت کارروائی التواء میں رکھی گئی ہو یا دفعہ 325 کے تحت ایسی کارروائی مجسٹریٹ بالا کو بھیجی گئی ہو۔

عدالت کا کھلا رہنا۔

327۔(1) ایسی جگہ کی نسبت، جہاں پر کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت کی غرض سے کسی فوجداری عدالت کا اجلاس منعقد کیا جائے، یہ متصور ہوگا کہ وہ ایک کھلی عدالت ہے جہاں عوام کو بالعموم رسائی حاصل ہو سکے گی جہاں تک کہ با آسانی اس میں ایسی گنجائش ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ صدر نشین جج یا مجسٹریٹ، اگر ٹھیک سمجھے، کسی خاص مقدمے میں کسی تحقیقات یا سماعت کے کسی مرحلے پر یہ حکم صادر کر سکتا ہے کہ عوام الناس بالعموم یا کوئی خاص شخص بالخصوص عدالت کے استعمال میں آنے والے کسی کمرے یا عمارت میں نہ تو رسائی حاصل کرے گا یا اس میں داخل نہ ہوگا یا موجود نہ رہے گا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود زنا بالجبر یا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 376، دفعہ 376 الف، دفعہ 376 ب، دفعہ 376 ج یا دفعہ 376 د کے تحت کسی دیگر جرم کی تحقیقات اور سماعت کی کارروائی بند کمرے میں انجام دی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ صدر نشین جج، اگر وہ ٹھیک سمجھے، یا فریقین مقدمے میں سے کسی طرف سے کی گئی درخواست پر کسی خاص شخص کو عدالت کے استعمال میں لائے جانے والے کسی کمرے یا عمارت میں رسائی حاصل کرنے یا وہاں موجود رہنے کی اجازت دے سکتا ہے :

مزید شرط یہ ہے کہ کسی خاتون جج یا مجسٹریٹ کے ذریعہ، جہاں تک قابل عمل ہو، بند کمرے میں سماعت کی جائے گی۔

(3) جب کوئی کارروائی ضمن (2) کے تحت انجام دی جائے تو کسی شخص کے لئے یہ جائز نہ ہوگا کہ وہ ماسوائے عدالت کی ماقبل منظوری کے ایسی کسی کارروائی کی نسبت کوئی مواد چھاپے یا شائع کرے :

لیکن شرط یہ ہے کہ زنا کے جرم سے متعلق سماعت کی کارروائیوں کے چھاپنے یا شائع کرنے پر سے پابندی فریقین کے نام اور پتے راز میں رکھنے کی شرط کے تحت اٹھائی جاسکتی ہے۔

باب-25

مخبوط الحواس ملزم اشخاص کی نسبت توضیعات

ملزم کے پاگل ہونے کی صورت میں ضابطہ۔

328-(1) جب تحقیقات کرنے والے مجسٹریٹ کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ ایسا شخص، جسکے خلاف تحقیقات عمل میں لائی جارہی ہو، مخبوط الحواس ہے اور اسکے نتیجے میں اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے تو مجسٹریٹ ایسی مخبوط الحواسی کے واقعات کی تحقیقات کرے گا اور ضلع کے سول سرجن یا ایسے دیگر میڈیکل افسر سے، جسکی ریاستی حکومت ہدایت کرے، ایسے شخص کا معائینہ کروائے گا اور اسکے بعد ایسے سرجن یا دیگر میڈیکل افسر کا بطور گواہ بیان لے گا اور ایسا بیان قلمبند کرے گا۔

(1 الف) اگر سول سرجن ملزم کو مخبوط الحواس پائے تو وہ ایسے شخص کو دیکھ بھال، علاج اور حالت کی پیش بینی کے لئے کسی دماغی معالج یا کلینکل ماہر نفسیات کے پاس بھیج دے گا اور دماغی معالج کا یا، جیسی کہ صورت ہو، کلینکل ماہر نفسیات مجسٹریٹ کو یہ مطلع کرے گا کہ کیا ملزم مخبوط الحواس یا ذہنی روک کی بیماری میں مبتلا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ملزم دماغی معالج یا، جیسی کہ صورت ہو، کلینکل ماہر نفسیات کی مجسٹریٹ کو دی گئی اطلاع سے ناراض ہوتو وہ میڈیکل بورڈ، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہونگے، کے سامنے اپنی اپیل دائر کر سکے گا،۔

(الف) قریب ترین سرکاری اسپتال میں طب دماغی یونٹ کا صدر ؛اور

(ب) قریب ترین میڈیکل کالج میں طب دماغی کا فیکلٹی رکن۔

(2) ایسے معائینے اور تحقیقات کے دوران مجسٹریٹ مذکورہ شخص کی نسبت کارروائی دفعہ 330 کی توضیعات کے مطابق عمل میں لاسکتا ہے۔

(3) اگر ایسے مجسٹریٹ کو یہ مطلع کیا جائے کہ ضمن (1 الف) میں محولہ شخص ایک مخبوط الحواس شخص ہے تو مجسٹریٹ آگے یہ متعین کرے گا کہ کیا مخبوط الحواس کے نتیجے میں ملزم صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے اور اگر ملزم اس طرح نا اہل پایا جائے تو مجسٹریٹ ایسا نتیجہ قلمبند کرے گا اور استغاثہ کے ذریعے پیش کی گئی شہادت کے ریکارڈ کا معائنہ کرے گا اور ملزم کے وکیل کی سماعت کرنے کے بعد لیکن ملزم سے بنا کوئی سوال پوچھے اگر وہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ بادی النظر میں کوئی معاملہ ملزم کے خلاف نہیں بنتا ہے تو وہ جانچ ملتوی کرنے کے بجائے ملزم کو بری کر دے گا اور اس کے ساتھ ویسے برتاؤ کرے گا جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کی یہ رائے ہے کہ اس ملزم کے خلاف بادی النظر میں کوئی معاملہ بنتا ہے جس کے متعلق اس کے مخبوط الحواس ہونے کا نتیجہ اخذ کیا گیا ہے تو وہ کارروائیاں ایسی مدت کے لئے ملتوی کرے گا جیسا کہ ملزم کے علاج کے لئے، دماغی معالج یا کلینکل ماہر نفسیات کی رائے میں مطلوب ہو اور اس کے ساتھ ویسے برتاؤ کرے گا جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے۔

(4) اگر ایسے مجسٹریٹ کو یہ مطلع کیا جائے کہ ضمن (1 الف) میں محولہ شخص، ذہنی روک والا شخص ہے، تو مجسٹریٹ آگے یہ متعین کرے گا کہ کیا ذہنی روک کے نتیجے میں ملزم صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے اور اگر ملزم اس طرح نا اہل پایا جائے تو مجسٹریٹ تحقیقات بند کرنے کا حکم دے گا اور ملزم کے ساتھ ویسے برتاؤ کرنے کا حکم دے گا جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے۔

ایسے مخبوط الحواس شخص کے بارے میں ضابطہ جسکی سماعت عدالت کے روبرو ہو رہی ہو۔

329-(1) اگر کسی مجسٹریٹ یا سیشن عدالت کے روبرو کسی شخص کی سماعت پر مجسٹریٹ یا عدالت کو یہ ظاہر ہو کہ ایسا شخص مخبوط الحواس ہے اور اسکے نتیجے میں اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت پہلے ایسی مخبوط الحواسی اور نا اہلیت کے واقعہ کی سماعت کرے گا اور اگر مجسٹریٹ یا عدالت ایسی طبّی یا دیگر شہادت پر غور کرنے کے بعد، جو اس مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو پیش کی گئی ہو، اس واقعہ سے مطمئن ہو جائے تو وہ مجسٹریٹ یا عدالت اس بارے میں اپنا فیصلہ کرے گی اور اس مقدمے کی مزید کارروائی کو التواء میں رکھے گی۔

(1 الف) اگر سماعت کے دوران مجسٹریٹ یا سیشن عدالت ملزم کو مخبوط الحواس پائے، تو وہ ایسے شخص کو دیکھ بھال اور علاج کیلئے کسی دماغی معالج یا کلینکل ماہر نفسیات کے پاس بھیج دے گی، اور دماغی معالج یا، جیسی کی صورت ہو، کلینکل ماہر نفسیات مجسٹریٹ یا عدالت کو یہ رپورٹ دے گا کہ کیا ملزم مخبوط الحواس کی بیماری میں مبتلا ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ملزم دماغی معالج یا جیسی کہ صورت ہو، کلینکل ماہر نفسیات کی مجسٹریٹ کو دی گئی اطلاع سے ناراض ہو، تو وہ میڈیکل بورڈ، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے، کے سامنے اپنی اپیل دائر کر سکے گا۔

(الف) قریب ترین سرکاری اسپتال میں طب دماغی کا صدر ؛ اور

(ب) قریب ترین میڈیکل کالج میں طب دماغی کا فیکلٹی رکن۔

(2) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کو یہ مطلع کیا جائے کہ ضمن (الف) میں محولہ شخص ایک مخبوط الحواس شخص ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت آگے یہ متعین کرے گی کہ کیا مخبوط الحواسی کے نتیجے میں ملزم صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے اور اگر ملزم اس طرح نا اہل پایا جائے تو مجسٹریٹ یا عدالت ایسا نتیجہ قلمبند کرے گی اور استغاثہ کے ذریعہ پیش کی گئی شہادت کے ریکارڈ کا معائنہ کرے گی اور ملزم کے وکیل کی سماعت کرنے کے بعد لیکن ملزم سے بنا کوئی سوال پوچھے اگر وہ اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ بادی النظر میں کوئی معاملہ ملزم کے خلاف نہیں بنتا ہے تو وہ سماعت ملتوی کرنے کے بجائے ملزم کو بری کر دے گی اور اس کے ساتھ ویسے برتاؤ کرے گی جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی یہ رائے ہے کہ اس ملزم کے خلاف بادی النظر میں معاملہ بنتا ہے

جس کے متعلق اس کے مخبوط الحواس ہونے کا نتیجہ اخذ کیا گیا تو وہ کارروائی ایسی مدت کے لئے ملتوی کرے گی جیسا کہ ملزم کے علاج کے لئے، دماغی معالج یا کلینکل ماہر نفسیات کی رائے میں مطلوب ہو، اور اس کے ساتھ ویسے برتاؤ کرنے کا حکم دے گی جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے۔

(3) اگر مجسٹریٹ یا عدالت کی یہ رائے ہو کہ ملزم کے خلاف بادی النظر میں معاملہ بنتا ہے اور ذہنی روک کے نتیجے میں ملزم صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے تو وہ سماعت نہیں کرے گی اور ملزم کے ساتھ ویسے برتاؤ کرنے کا حکم دے گی جس کی توضیع دفعہ 330 میں کی گئی ہے۔

تحقیقات یا سماعت کے دوران مخبوط الحواس شخص کی رہائی۔

330۔(1) جب کوئی شخص مخبوط الحواس یا ذہنی روک کی وجہ سے دفعہ 328 یا دفعہ 329 کے تحت دفاع کرنے کا نااہل پایا جائے، تو مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، چاہے معاملہ ایسا ہو جس میں ضمانت لی جاسکتی ہو یا نہیں، ایسے شخص کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ مریض مخبوط الحواس یا ذہنی روک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو اس کا علاج داخلی مریض کے طور پر لازمی نہ بنائے اور اس کا کوئی دوست یا رشتہ دار قریب ترین طبّی سہولت سے طب دماغی کا باضابطہ علاج کرنے اور اسے خود اپنی ذات یا دیگر اشخاص کو ضرر پہنچانے سے باز رکھنے کا وعدہ کرے۔

(2) اگر معاملہ ایسا ہے جس میں مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، کی رائے میں، ضمانت نہیں دی جاسکتی ہو یا اگر کوئی معقول ذمہ نہ لیا گیا ہو تو وہ ملزم کو ایسی جگہ رکھنے کا حکم دے گی جہاں اسے باضابطہ طب دماغی کا علاج فراہم کیا جاسکے اور کی گئی کارروائی کی اطلاع ریاستی حکومت کو دی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ پاگل خانے میں کسی ملزم کی نظر بندی کا حکم نہیں کیا جائے گا ماسوائے ایسے قواعد کی مطابقت میں جو ریاستی حکومت نے دماغی صحت ایکٹ، 1987 کے تحت بنائے ہوں۔

(3) جب کوئی شخص مخبوط الحواس یا ذہنی روک کی وجہ سے دفعہ 328 یا دفعہ 329 کے تحت دفاع کرنے کا نااہل پایا جائے، تو مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، مرتکب فعل کی نوعیت اور مخبوط الحواس یا ذہنی روک کی وسعت کو دھیان میں رکھتے ہوئے مزید یہ متعین کرے گی کہ کیا ملزم کی رہائی کا حکم کیا جاسکتا ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ—

(الف) اگر طبّی رائے یا کسی ماہر کی رائے کی بنیاد پر، مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، ملزم کو بری کرنے کا حکم دینے کا فیصلہ کرتی ہے، جیسا کہ دفعہ 328 یا دفعہ 329 کے تحت توضیع کی گئی ہے، تو

مکتفی ضمانت دے جانے پر کہ ملزم کو خود اپنی ذات یا دیگر کسی شخص کو ضرر پہنچانے سے باز رکھا جائے گا، ایسی رہائی کا حکم دیا جا سکے گا ؛

(ب) اگر مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، کی یہ رائے ہو کہ ملزم کی رہائی کا حکم نہیں دیا جا سکتا تو مخبوط الحواس یا ذہنی روک کے اشخاص کے لئے رہائشی سہولت میں ملزم کو منتقل کرنے کا حکم دیا جا سکے گا جہاں ملزم کی معقول دیکھ بھال کی جائے گی اور اسے معقول تعلیم اور تربیت دی جائے گی۔

تحقیقات یا سماعت از سرنو شروع کرنا۔

331-(1) جب کبھی تحقیقات یا سماعت کی کارروائی دفعہ 328 یا دفعہ 329 کے تحت التواء میں رکھی گئی ہو، تو مجسٹریٹ یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، اسکے بعد کہ متعلقہ شخص مخبوط الحواس نہ رہے، کسی بھی وقت تحقیقات یا سماعت از سرنو شروع کر سکتی ہے اور ملزم کو ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو پیش کرنے یا کروانے کا حکم دے سکتی ہے۔

(2) جب ملزم کو دفعہ 330 کے تحت رہا کر دیا گیا ہو اور اسکی حاضری کے ضامن اسے ایسے افسر کے روبرو پیش کریں، جسے مجسٹریٹ یا عدالت اس بارے میں مقرر کرے، تو مذکورہ افسر کا یہ سرٹیفکیٹ کہ ملزم اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل ہے، بطور شہادت لیا جا سکے گا۔

ملزم کے مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہونے پر ضابطہ۔

332-(1) اگر اس وقت جب ملزم مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو حاضر ہو یا دوبارہ لایا جائے، جیسی کہ صورت ہو، مجسٹریٹ یا عدالت یہ سمجھے کہ وہ اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل ہے تو ایسی صورت میں تحقیقات یا سماعت شروع کی جائے گی۔

(2) اگر مجسٹریٹ یا عدالت ملزم کی نسبت یہ تصور کرے کہ وہ ابھی اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل نہیں ہے تو مجسٹریٹ یا عدالت دفعہ 328 یا دفعہ 329 کی توضیعات کے مطابق، جیسی کہ صورت ہو، عمل کرے گی اور اگر ملزم مخبوط الحواس پایا جائے اور اسکے نتیجے میں اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل نہ ہو تو اس ملزم کی نسبت دفعہ 330 کی توضیعات کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جب ملزم صحیح العقل ظاہر ہو۔

333- جب تحقیقات یا سماعت کے وقت ملزم صحیح العقل معلوم ہو اور مجسٹریٹ اپنے روبرو پیش کی گئی شہادت کی بناء پر مطمئن ہو کہ ایسا باور کرنے کی وجہ موجود ہے کہ ملزم نے کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا ہے جو اگر وہ صحیح العقل ہوتا تو جرم بن جاتا

اور یہ کہ وہ اس وقت جبکہ اس فعل کا ارتکاب ہوا تھا، مخبوط الحواس کی بناء پر اس فعل کی نوعیت جاننے کا اہل نہیں تھا یا یہ کہ ایسا فعل بے جا یا خلاف قانون تھا تو مجسٹریٹ مقدمے کی کارروائی شروع کرے گا اور اگر ملزم کی سماعت سیشن عدالت میں ہونی چاہیے تو اسے سیشن عدالت کے روبرو سماعت کے لئے سپرد کرے گا۔

مخبوط الحواسی کی بناء پر فیصلہ برأت۔

334- جب کبھی کسی شخص کو اس بنا پر بری کیا جائے کہ ایسے وقت، جبکہ اسکی نسبت کسی جرم کا مرتکب ہونا بیان کیا گیا ہو، وہ شخص مخبوط الحواسی کی بناء پر ایسے مبینہ فعل کی، جو جرم بنتا ہو، نوعیت جاننے کا اہل نہ تھا، یا یہ کہ ایسا فعل بے جا یا خلاف قانون تھا، تو فیصلے میں اس امر کی بالتخصیص صراحت ہوگی کہ آیا شخص مذکورہ نے اس فعل کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔

مذکورہ بناء پر بری کئے گئے شخص کو محفوظ حراست میں رکھنا۔

335-(1) جب کبھی فیصلے میں یہ قلمبند کیا جائے کہ ملزم شخص نے مبینہ فعل کا ارتکاب کیا ہے تو ایسا مجسٹریٹ یا عدالت، جسکے روبرو سماعت کی کارروائی انجام دی گئی ہو، اگر مذکورہ فعل، پائی گئی نا اہلیت نہ ہونے کی صورت میں کوئی جرم بنتا، تو،۔

(الف) مذکورہ شخص کو ایسی جگہ پر اور ایسے طریقے سے، جسے مجسٹریٹ یا عدالت ٹھیک سمجھے، محفوظ حراست میں رکھے جانے کا حکم صادر کرے گا؛

(ب) مذکورہ شخص کو اسکے کسی رشتے دار یا دوست کے سپرد کئے جانے کا حکم صادر کرے گا۔

(2) کسی پاگل خانے میں ملزم کو ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت محبوس رکھنے کا کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا، ماسوائے اسکے کہ ایسے قواعد کے مطابق ایسا کیا جائے جو ریاستی حکومت نے بھارتی پاگل پن ایکٹ، 1912 کے تحت بنائے ہوں۔

(3) ملزم کو اسکے کسی رشتہ دار یا دوست کو سپرد کرنے کا ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا ماسوائے اسکے کہ ایسے رشتے دار یا دوست نے اس بارے میں درخواست دی ہو اور اسکی جانب سے مجسٹریٹ یا عدالت کے حسب اطمینان ایسی ضمانت دیئے جانے پر اس طرح سپرد کئے گئے شخص کی۔

(الف) مناسب نگہداشت کی جائے گی اور اسے خود اپنی ذات یا کسی دیگر شخص کو ضرر پہنچانے سے باز رکھا جائے گا،

(ب) اسے ایسے افسر کے اور ایسے اوقات اور ایسی جگہوں پر معائینے کے لئے پیش کیا جائے گا جسکی ریاستی حکومت ہدایت کرے۔

(4) مجسٹریٹ یا عدالت ضمن (1) کے تحت عمل میں لائی گئی کارروائی کی رپورٹ ریاستی حکومت کو بھیجے گی۔

افسر نگراں کو رہا کرنے کا مجاز بنانے کا ریاستی حکومت کا اختیار۔

336- ریاستی حکومت ایسے جیل کے نگراں کو، جس میں کسی شخص کو دفعہ 330 یا دفعہ 335 کی توضیعات کے تحت قید کیا گیا ہو، دفعہ 337 یا دفعہ 338 کے تحت انسپکٹر جنرل برائے جیل خانہ جات کے جملہ کارہائے منصبی یا ان میں سے کسی کی انجام دہی کے لئے اختیارات عطا کر سکتی ہے۔

ضابطہ جبکہ یہ رپورٹ کی جائے کہ پاگل قیدی اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل ہے۔

337- اگر ایسا شخص دفعہ 330 کے ضمن (2) کی توضیعات کے تحت محبوس رکھا گیا ہو اور جیل میں محبوس کسی شخص کی صورت میں ایسے پاگل خانے کے ملاقاتی یا ان میں کوئی دو اس امر کی تصدیق کر دیں کہ اس کی یا ان کی رائے میں مذکورہ شخص اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل ہے تو اسے مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو، جیسی کہ صورت ہو، ایسے وقت پر لایا جائے گا جو مجسٹریٹ یا عدالت مقرر کرے، اور مجسٹریٹ یا عدالت مذکورہ شخص سے متعلق دفعہ 332 کی توضیعات کے تحت کارروائی عمل میں لائے گی نیز مذکورہ بالا انسپکٹر جنرل برائے جیل خانہ یا ملاقاتیوں کی تصدیق بطور شہادت لی جائے گی۔

ضابطہ جب کہ محبوس پاگل کو رہائی کے قابل قرار دیا جائے۔

338-(1) اگر مذکورہ شخص کو دفعہ 330 کے ضمن (2) یا دفعہ 335 کی توضیعات کے تحت محبوس رکھا جائے اور مذکورہ انسپکٹر جنرل یا ملاقاتی اس امر کی تصدیق کریں کہ اس کی یا ان کی رائے میں اس شخص کو خود اپنی ذات یا کسی دیگر شخص کو ضرر پہنچانے کے کسی خطرے کے بغیر رہا کیا جا سکتا ہے تو ریاستی حکومت اسکے بعد اسکی رہائی کا یا اسے حراست میں محبوس رکھے جانے یا کسی سرکاری پاگل خانے میں، اگر اسے پہلے ایسے پاگل خانے میں نہ بھجوایا گیا ہو، رکھے جانے کا حکم صادر کر سکتی ہے، نیز ایسی صورت میں اگر وہ اسے ایسے پاگل خانے میں منتقل کئے جانے

کا حکم دیتی ہے، تو ایک کمیشن مقرر کر سکتی ہے جو ایک جوڈیشل افسر اور دو میڈیکل افسران پر مشتمل ہوگا۔

(2) مذکورہ کمیشن ایسے شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات عمل میں لائے گا اور ایسی شہادت لیکر جو ضروری ہو، ریاستی حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کرے گا، جو اسکی رہائی یا حراست کی نسبت حکم دے سکتی ہے، جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

رشتے دار اور دوست کی نگہداشت میں پاگل کی حوالگی۔

339-(1) جب کبھی دفعہ 330 یا دفعہ 335 کی توضیعات کے تحت حراست میں رکھے گئے کسی شخص کا کوئی رشتے دار یا دوست اس خواہش کا اظہار کرے کہ اسے اسکی نگہداشت اور تحویل میں دیا جائے تو ایسی ریاستی حکومت ایسے رشتے دار یا دوست کی درخواست موصول ہونے پر اور ریاستی حکومت کے حسب اطمینان ضمانت دیئے جانے پر حوالے کئے گئے مذکورہ شخص کی۔

(الف) مناسب نگہداشت کی جائے گی اور اسے خود اپنی ذات یا کسی دیگر شخص کو ضرر پہنچانے سے باز رکھا جائے گا ؛

(ب) اسے ایسے افسر کے معاینے کیلئے اور ایسے اوقات پر، جنکی ریاستی حکومت ہدایت کرے، پیش کیا جائے گا ؛

(ج) دفعہ 330 کے ضمن (2) کے تحت حراست میں رکھے گئے کسی شخص کی صورت میں اسے ایسے مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو طلب کئے جانے پر پیش کیا جائے گا،

مذکورہ شخص کو ایسے رشتے دار یا دوست کے حوالے کئے جانے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

(2) اگر اس طرح حوالے کیا گیا شخص کسی ایسے جرم کا ملزم ہو، جسکی سماعت مخبوط الحواس اور اپنی صفائی دینے کی نااہلیت کی بناء پر التواء میں رکھی گئی ہو اور ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں محولہ افسر معائنہ مجسٹریٹ یا عدالت کو کسی مرحلے پر اس امر کی تصدیق کرے کہ ایسا شخص اپنی صفائی پیش کرنے کا اہل ہے تو مذکورہ مجسٹریٹ یا عدالت ایسے رشتے دار یا دوست کو جسے ایسا ملزم حوالے کیا گیا تھا یہ حکم دے گی کہ وہ اسے مجسٹریٹ یا عدالت کے روبرو پیش کرے نیز ایسے پیش کئے جانے پر دفعہ 332 کی توضیعات کے مطابق مجسٹریٹ یا عدالت کارروائی عمل میں لائے گی اور افسر معائنہ کی تصدیق بطور شہادت لی جا سکے گی۔

باب 24

عدل گستری کو متاثر کرنے والے جرائم کی نسبت توضیعات

دفعہ 195 میں متذکرہ معاملات کی نسبت ضابطہ۔

340-(1) جب کوئی عدالت اپنے روبرو اس بارے میں یا دیگر طور پر درخواست موصول ہونے پر یہ رائے رکھتی ہو کہ انصاف کے مفاد میں یہ قرین مصلحت ہے کہ دفعہ 195 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں محولہ کسی ایسے جرم کی تحقیقات کی جانی چاہیے، جسکا ارتکاب مذکورہ عدالت میں کسی کارروائی سے متعلق، یا جیسی کہ صورت ہو، اس عدالت میں کسی کارروئی کے بارے میں بطور شہادت پیش کردہ کسی دستاویز سے متعلق ہونا پایا گیا ہو، تو مذکورہ عدالت ایسی ابتدائی تحقیقات کے بعد، اگر کوئی ہو، جسے وہ ضروری سمجھے۔

(الف) اس بارے میں اپنا فیصلہ قلمبند کرسکتی ہے ؛

(ب) اس کی نسبت تحریری استغاثہ کرسکتی ہے ؛

(ج) اسے اختیار سماعت رکھنے والے کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کے پاس بھجوا سکتی ہے ؛

(د) ایسے مجسٹریٹ کے روبرو ملزم کی حاضری کے لئے معقول ضمانت حاصل کرسکتی ہے یا اگر مبینہ جرم ناقابل ضمانت ہو اور اگر عدالت ایسا کرنا ضروری سمجھے، تو زیر حراست ملزم کو ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھجوا سکتی ہے؛ اور

(ھ) کسی بھی شخص کو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے اور شہادت دینے کا پابند کرسکتی ہے۔

(2) کسی جرم کی نسبت عدالت کو ضمن (1) کی رو سے تفویض کردہ اختیار کا استعمال، ایسے معاملے میں جس میں اس عدالت نے ضمن (1) کے تحت اس جرم کے بارے میں نہ تو استغاثہ کیا ہو اور نہ ہی ایسا استغاثہ کرنے کی درخواست نامنظور کی ہو، اس عدالت کے ذریعے کیا جاسکتا ہے جس کے ماتحت ایسی اوّل الذکر عدالت دفعہ 195 کے ضمن (4) کے معنوں میں آتی ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت کئے گئے کسی استغاثے پر۔

(الف) جب استغاثہ کرنے والی عدالت، عدالت عالیہ ہو، عدالت کے ایسے افسر کے، جسے عدالت مقرر کرے ؛

(ب) دیگر کسی صورت میں عدالت کے کسی صدر نشین افسر کے یا عدالت کے ایسے افسر کے جیسا کہ عدالت اس تئیں تحریری طور پر مجاز کرے،

دستخط ثبت ہوں گے۔

(4) دفعہ ہذا میں ''عدالت'' کے وہی معنی ہونگے، جو اسے دفعہ 195 میں دیئے گئے ہیں۔

اپیل۔

341-(1) کوئی شخص، جس کی درخواست پر عدالت عالیہ کے سوا کسی عدالت نے دفعہ 340 کے ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت استغاثہ کرنے سے انکار کیا ہو یا جسکے خلاف مذکورہ عدالت نے ایسا استغاثہ کیا ہو، ایسی عدالت میں، جسکے ماتحت ایسی اول الذکر عدالت دفعہ 195 کے ضمن (4) کے معنوں میں ہو، اپیل کرسکتا ہے اور اسکے بعد عدالت بالا متعلقہ فریقین کو نوٹس دینے کے بعد استغاثہ واپس لینے، یا جیسی کہ صورت ہو، استغاثہ کرنے کی ہدایت کرسکتی ہے جو ایسی اول الذکر عدالت نے دفعہ 340 کے تحت کیا ہوتا، اور اگر وہ ایسا استغاثہ کرے، تو اس دفعہ کی توضیعات کا اطلاق اسکے مطابق ہی ہوگا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم اور ایسے کسی حکم کے تابع دفعہ 340 کے تحت کوئی حکم حتمی ہوگا اور اس پر نظر ثانی نہیں ہوسکے گی۔

خرچے کا حکم دینے کا اختیار۔

342- دفعہ 340 کے تحت استغاثہ دائر کرنے کی کسی درخواست یا دفعہ 341 کے تحت کسی اپیل سے متعلق کارروائی کرنے والی کسی بھی عدالت کو خرچے کے بارے میں ایسا حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا جو مبنی بر انصاف ہو۔

سماعت کرنے والے مجسٹریٹ کی صورت میں ضابطہ۔

343-(1) ایسا مجسٹریٹ جسکے روبرو دفعہ 340 یا دفعہ 341 کے تحت استغاثہ دائر کیا گیا ہو، باب۔15 میں درج کسی امر کے باوجود جہاں تک ہوسکے، اس معاملے کو نمٹانے کے لئے اس طرح کارروائی کرے گا گویا کہ اسے پولیس رپورٹ پر دائر کیا گیا تھا۔

(2) جب ایسے مجسٹریٹ یا کسی ایسے دیگر مجسٹریٹ کے، جسے مقدمہ منتقل کیا گیا ہو، علم میں لایا جائے کہ ایسی عدالتی کارروائی میں کئے گئے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل زیر سماعت ہے، جسکی بناء پر ایسا معاملہ پیدا ہوا ہے، تو وہ اگر ٹھیک سمجھے، کسی بھی مرحلے پر تاوقتیکہ ایسی اپیل کا فیصلہ ہو جائے، مقدمہ کی سنوائی کو التواء میں رکھ سکتا ہے۔

جھوٹی شہادت دینے کے لئے سماعت کا سرسری ضابطہ۔

344-(1) اگر کسی عدالتی کارروائی کو نمٹانے والا کوئی فیصلہ یا حتمی حکم صادر کرتے وقت سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اوّل اس امر سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرے کہ ایسی کارروائی میں حاضر ہونے والے کسی گواہ نے جان بوجھ کر یا دانستاً جھوٹی شہادت دی ہے یا اس نیت سے جھوٹی شہادت گھڑی ہے کہ ایسی شہادت کو مذکورہ کارروائی میں استعمال کیا جائے تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ، اگر اس امر سے مطمئن ہو کہ انصاف کے مفاد میں یہ ضروری اور قرین مصلحت ہے کہ گواہ کی جھوٹی شہادت دینے یا گھڑنے کے لئے، جیسی کہ صورت ہو، سرسری سماعت کی جانی چاہیے، تو وہ جرم کی سماعت کرے گا اور مجرم کو یہ وجہ بتانے کا معقول موقع دینے کے بعد، کہ اسے ایسے جرم کیلئے کیوں نہ سزا دی جائے، مذکورہ مجرم کی سرسری سماعت کر سکے گا اور اسے ایسی سزائے قید کا حکم دے سکے گا جسکی میعاد تین ماہ تک ہو یا پانچ سو روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دے سکے گا۔

(2) ہر ایسے معاملے میں عدالت سرسری سماعت کیلئے مقررہ طریق کار کا، جہاں تک ممکن العمل ہو، استعمال کرے گی۔

(3) دفعہ ہذا میں درج کسی امر سے جرم کیلئے دفعہ 340 کے تحت استغاثہ کرنے کا عدالت کا اختیار متاثر نہ ہوگا، جب وہ دفعہ ہذا کے تحت کارروائی نہ کرنا چاہے۔

(4) جب ضمن (1) کے تحت کوئی کارروائی شروع کرنے کے بعد سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کو یہ باور کرایا جائے کہ ایسے فیصلے یا حکم کے خلاف جس میں مذکورہ ضمن میں محولہ رائے کا اظہار کیا جا چکا ہے، کوئی اپیل یا نظر ثانی کی درخواست دائر کی گئی ہے، تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ اس مقدمے کی مزید کارروائی کو التواء میں رکھے گا تاوقتیکہ اپیل یا نظر ثانی کی درخواست کا فیصلہ کیا جائے، جیسی کہ صورت ہو، اور بعد ازاں مقدمے کی مزید کارروائی اپیل یا نظر ثانی کی درخواست کے نتائج کے مطابق ہوگی۔

توہین کے بعض معاملات میں ضابطہ۔

345-(1) جب کسی ایسے جرم کا، جسکا بیان مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 175، دفعہ 178، دفعہ 179، دفعہ 180 یا دفعہ 228 میں کیا گیا ہے، ارتکاب کسی عدالت دیوانی، فوجداری یا مال کے روبرو یا انکی موجودگی میں کیا گیا ہو تو عدالت مجرم کو حراست میں رکھ سکتی ہے اور اُسی روز عدالت برخاست ہونے سے قبل کسی بھی وقت جرم کی سماعت کر سکتی ہے اور مجرم کو اس امر کی وجہ بتانے کا معقول موقع دینے کے بعد کہ اسے دفعہ ہذا کے

تحت کیوں نہ سزا دی جائے، سزائے جرمانہ جو دوسو روپے سے زائد نہ ہو اور جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں سزائے قید محض دی جائے گی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوگی بجز اسکے کہ ایسا جرمانہ مذکورہ میعاد منقضی ہونے سے قبل ادا کیا جائے۔

(2) ایسے ہر ایک معاملے میں عدالت ایسے حقائق، جن پر جرم مشتمل ہو، مجرم کا بیان (اگر کوئی ہو) فیصلے اور حکم سزا کے سمیت قلمبند کرے گی۔

(3) اگر جرم مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 228 کے تحت ہو تو اس ریکارڈ میں ایسی عدالتی کارروائی کی نوعیت اور مرحلے کا ذکر بھی ہوگا جس میں ایسی عدالت کا اجلاس ہو رہا تھا جسے مخل کیا گیا یا جسکی توہین کی گئی اور ایسے ہر خلل یا توہین کی نوعیت بھی۔

ضابطہ جبکہ عدالت سمجھے کہ معاملے کو دفعہ 345 کے تحت نہیں نمٹایا جانا چاہیے۔

346-(1) اگر کسی مقدمے میں عدالت یہ سمجھے کہ ایسے شخص کو، جس پر دفعہ 345 میں محولہ جرائم میں سے کسی جرم کا الزام عائد کیا گیا ہو یا جسے اسکے خیال میں یا اسکی موجودگی میں سپرد کیا گیا ہو، جرمانے کی عدم ادائیگی کے سوا دیگر طور پر قید میں رکھا جانا چاہیے یا یہ کہ اس پر دوسو روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا جانا چاہیے یا ایسی کسی دیگر وجہ سے یہ رائے قائم کرے کہ مقدمے کو دفعہ 345 کے تحت نہیں نمٹایا جانا چاہیے تو ایسی عدالت، ایسے حقائق، جن سے جرم کی تشکیل ہوتی ہو، اور ماقبل وضع کردہ طریقے سے ملزم کا بیان قلمبند کرنے کے بعد اس مقدمے کو اسکا اختیار سماعت رکھنے والے کسی مجسٹریٹ کو بھیج سکے گی اور ایسے شخص کو مذکورہ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کروانے کے لئے ضمانت طلب کر سکے گی یا اگر معقول ضمانت نہ دی جائے تو مذکورہ شخص کو حراست میں لے کر اس کو مجسٹریٹ کے پاس بھیج دے گی۔

(2) ایسا مجسٹریٹ جسے دفعہ ہذا کے تحت کوئی مقدمہ بھیجا گیا ہو، جہاں تک ہو سکے، اس پر اس طرح کارروائی کرے گا گویا کہ اسے پولیس رپورٹ پر دائر کیا گیا تھا۔

رجسٹرار یا سب رجسٹرار کو کب عدالت دیوانی تصور کیا جائیگا۔

347-جب ریاستی حکومت اس طرح ہدایت دے تو کسی ایسے رجسٹرار یا سب رجسٹرار کی نسبت، جسے رجسٹری ایکٹ 1908 کے تحت مقرر کیا گیا ہو، یہ متصور ہوگا کہ وہ دفعات 345 اور 346 کے معنوں میں عدالت دیوانی ہے۔

معافی نامہ پیش ہونے پر مجرم کی رہائی۔

348-جب کسی عدالت نے دفعہ 345 کے تحت کسی مجرم کو سزا سنائی ہو یا دفعہ 346 کے تحت اسے سماعت کے لئے کسی مجسٹریٹ کے پاس کوئی ایسا امر کرنے سے انکار کرنے یا اسے نہ کرنے کے لئے، جسکا وہ قانوناً پابند تھا یا کسی قصداً توہین یا خلل کے لئے بھجوایا ہو تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے اس شخص کے مذکورہ عدالت کے حکم یا مطالبے کو تسلیم کرنے پر یا اسکے حسب اطمینان معافی مانگنے پر مجرم کو رہا کر سکتی ہے یا اسکی سزا میں تخفیف کر سکتی ہے۔

جواب دہی دستاویز پیش کرنے سے انکار کرنے والے شخص کی سزائے قید یا سپردگی۔

349-اگر کوئی ایسا گواہ یا شخص جسے کوئی دستاویز یا شئے کسی عدالت فوجداری کے روبرو پیش کرنے کو کہا گیا ہو، ایسے سوالات کا جواب دینے سے، جو اس سے پوچھے جائیں، یا اسکے قبضے یا اختیار میں کوئی دستاویز یا شئے عدالت کے طلب کرنے پر پیش کرنے سے انکار کرے اور ایسا کرنے کیلئے اسے معقول موقع دیئے جانے کے بعد بھی وہ ایسے انکار کا کوئی معقول عذر پیش نہ کرے تو ایسی عدالت قلمبند کی جانے والی وجوہ کی بنا پر اسے سزائے قید محض دے سکتی ہے یا اسے صدر نشین مجسٹریٹ یا جج کے دستخطی وارنٹ سے عدالت کے کسی افسر کی تحویل میں ایسی مدت تک کیلئے دے سکتی ہے جو سات روز سے زائد نہ ہو بجز اسکے کہ اسی اثناء میں ایسا شخص بیان دینے، جوابدہی کرنے یا دستاویز یا شئے پیش کرنے پر رضامند ہو جائے اور ایسی صورت میں جبکہ وہ ایسا نہ کرنے پر مصر ہو تو اسکے خلاف دفعہ 345 یا دفعہ 346 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

سمن کی تعمیل میں کسی گواہ کی غیر حاضری کیلئے سزا کا سرسری ضابطہ۔

350-(1) اگر کوئی ایسا گواہ، جسے کسی عدالت فوجداری کے روبرو طلب کیا گیا ہو، سمن کی تعمیل میں کسی مخصوص جگہ یا وقت پر حاضر ہونے کا قانوناً پابند ہو اور مبنی بر انصاف عذر کے بغیر ایسی جگہ یا وقت پر حاضر ہونے سے غفلت برتے یا انکار کرے یا ایسی جگہ سے اس وقت سے پہلے ہی چلا جائے، جب اس کا چلا جانا قانوناً جائز ہو، اور ایسی عدالت جسکے روبرو گواہ کو حاضر ہونا ہو، اس امر سے مطمئن ہو کہ انصاف کے مفاد میں یہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے گواہ کی سرسری سماعت کی جانی چاہیے تو عدالت جرم کی سماعت کر سکتی ہے اور مجرم کو یہ وجہ بتانے کا موقع دینے کے بعد کہ اسے دفعہ ہذا کے تحت کیوں نہ سزا دی جائے، سزائے جرمانہ دے سکتی ہے جو ایک سو روپے سے زائد نہ ہو۔

(2) ایسے ہر ایک مقدمے میں عدالت، جہاں تک ہو سکے، سرسری سماعت کے لئے مقررہ ضابطے پر عمل کرے گی۔

دفعات 349,345,344 اور 350 کے تحت سزایابی کے خلاف اپیلیں۔

351-(1) کوئی ایسا شخص جسے عدالت عالیہ کے سوا کسی دیگر عدالت نے دفعہ 344، دفعہ 345، دفعہ 349 یا دفعہ 350 کے تحت سزا دی ہو، مجموعہ ہذا میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی عدالت میں اپیل دائر کر سکے گا، جس میں مذکورہ عدالت کی ڈگریاں اور احکام بالعموم قابل اپیل ہوں۔

(2) باب۔29 کی توضیعات کا، جہاں تک وہ قابل اطلاق ہوں، دفعہ ہذا کے تحت اپیلوں پر بھی اطلاق ہوگا اور عدالت اپیل ایسے فیصلے کو، جسکے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو، تبدیل یا منسوخ کر سکتی ہے یا ایسی سزا کم یا منسوخ کر سکتی ہے، جسکے خلاف اپیل کی گئی ہو۔

(3) کسی عدالت مطالبات خفیفہ کے ذریعہ عائد کردہ ایسی سزایابی کے خلاف کوئی اپیل ایسے سیشن ڈویژن کیلئے جسکی حدود اختیار کے اندر مذکورہ عدالت واقع ہو، سیشن عدالت کے پاس دائر ہوگی۔

(4) کسی ایسے رجسٹرار یا سب رجسٹرار کی، جو دفعہ 347 کے تحت جاری کردہ ہدایت کی رو سے عدالت دیوانی متصور ہو، عائد کردہ ایسی سزایابی کے خلاف کوئی اپیل ایسے سیشن ڈویژن کے لئے جسکی حدود میں مذکورہ رجسٹرار یا سب رجسٹرار کا دفتر واقع ہو، سیشن عدالت میں دائر کی جائے گی۔

بعض جج اور مجسٹریٹ بعض ایسے جرائم کی سماعت نہیں کریں گے جن کا ارتکاب انکے روبرو کیا گیا ہو۔

352- سوائے اسکے جن کی دفعات 344، 345، 349 اور 350 میں توضیع کی گئی ہے، کسی عدالت فوجداری کا کوئی بھی جج (عدالت عالیہ کے کسی جج کے سوا) یا مجسٹریٹ دفعہ 195 میں محولہ کسی جرم کے لئے کسی شخص کی سماعت نہیں کرے گا، جب ایسے جرم کا ارتکاب اسکے روبرو یا اسکے اختیار کی توہین کرتے ہوئے کیا جائے یا کسی عدالتی کارروائی کے دوران بحیثیت ایسے جج یا مجسٹریٹ کے اسکے علم میں لایا جائے۔

باب۔27

فیصلہ

353-(1) ابتدائی فیصلہ اختیار سماعت رکھنے والی کسی فوجداری عدالت میں ہر ایک سماعت میں صدر نشین افسر فیصلہ کھلی عدالت میں سماعت ختم ہونے کے فوراً بعد یا کسی ایسے وقت پر جسکی اطلاع فریقین مقدمہ یا انکے وکلا کو دی جائے گی،

حسب ذیل طریقے سے سنائے گا —

(الف) پورا فیصلہ صادر کرتے ہوئے؛ یا

(ب) پورا فیصلہ پڑھ کر سناتے ہوئے؛ یا

(ج) فیصلے کا نافذ العمل جز پڑھ کر سناتے ہوئے اور فیصلے کے متن کو ایسی زبان میں واضح کرتے ہوئے جسے ملزم یا اسکا وکیل بخوبی سمجھتا ہو۔

(2) جب ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت فیصلہ صادر کیا جائے تو صدر نشین افسر اسے شارٹ ہینڈ میں لکھوائے گا، جونہی وہ تیار ہو جائے اسکی نقل اور اسکے ہر صفحے پر اپنے دستخط ثبت کرے گا اور اس پر کھلی عدالت میں فیصلہ صادر ہونے کی تاریخ درج کرے گا۔

(3) جب ضمن (1) کے فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، فیصلے یا اس کے نافذ العمل جز کو پڑھ کر سنایا جائے تو اس پر صدر نشین افسر کھلی عدالت میں تاریخ اور دستخط ثبت کرے گا، نیز اگر اسے اس نے خود اپنے ہاتھ سے تحریر نہ کیا ہو تو فیصلے کے ہر صفحے پر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

(4) جب ضمن (1) کے فقرہ (ج) میں مصرحہ طریقے سے فیصلہ سنایا جائے تو پورا فیصلہ یا اسکی نقل فریقین یا ان کے وکلاء کیلئے فوراً مفت دستیاب رکھی جائے گی۔

(5) اگر ملزم زیر حراست ہو تو اسے فیصلہ سننے کے لئے لایا جائے گا۔

(6) اگر ملزم زیر حراست نہ ہو تو عدالت اسے فیصلہ سننے کے لئے طلب کرے گی سوائے اسکے کہ جب سماعت کے دوران اسے اصالتاً حاضری سے مستثنیٰ کیا گیا ہو اور حکم سزا محض جرمانے تک محدود ہو یا اسے رہا کیا جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایک سے زائد ملزمان ہوں اور ان میں سے ایک یا زائد اس تاریخ پر جبکہ فیصلہ سنایا جانا ہو، حاضر عدالت نہ ہوں تو صدر نشین افسر مقدمے کو نمٹانے میں غیر مناسب تاخیر سے گریز کرنے کیلئے انکی غیر حاضری کے باوجود فیصلہ سنا سکتا ہے۔

(7) کسی عدالت فوجداری کا صادر کیا گیا فیصلہ محض کسی فریق مقدمہ یا اسکے کسی وکیل کی اسکے صادر کئے جانے کے معلنہ دن یا جگہ پر غیر حاضری یا فریقین مقدمہ یا ان کے وکلاء یا ان میں سے کسی نوعیت کو ایسے دن اور جگہ کی اطلاع نہ کر سکنے یا اطلاع کی تعمیل میں کسی نقص کی بنا پر ناجائز متصور نہ ہوگا۔

(8) دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر سے یہ تعبیر نہ کی جائے گی کہ اس سے دفعہ 465 کی توضیعات کسی بھی طریقے سے محدود ہو جاتی ہیں۔

فیصلے کی زبان اور نفس مضمون۔

354-(1) ماسوائے اسکے جسکی مجموعہ ہذا کی رو سے دیگر طور پر صریحاً توضیع کی گئی ہے، دفعہ 353 میں محولہ ہر ایک فیصلہ۔

(الف) عدالت کی زبان میں تحریر کیا جائے گا ؛

(ب) ان میں تصفیے کا امر یا امور، انکا فیصلہ اور فیصلے کی وجوہ درج ہوں گی ؛

(ج) اس میں ایسے جرم کی (اگر کوئی ہو) جس کے لئے اور مجموعہ تعزیرات بھارت یا دیگر ایسے قانون کی جس کے تحت ملزم کی سزایابی ہوئی ہو نیز ایسی سزا کی صراحت ہوگی جو اس پر عائد کی جائے ؛

(د) اگر ایسا فیصلہ، فیصلہ برأت ہو تو اس میں اس جرم کا تذکرہ ہوگا جس سے ملزم کو بری کیا گیا ہو اور یہ ہدایت ہوگی کہ اسے آزاد کر دیا جائے۔

(2) جب ایسی سزایابی مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت ہوئی ہو اور یہ امر مشکوک ہو کہ آیا دو دفعات میں سے کس کے تحت یا اس مجموعہ کی ایک ہی دفعہ کے دو حصوں میں سے کس حصے کے تحت جرم بنتا ہے تو عدالت واضح طور پر اسکی صراحت کرے گی اور اسکے متبادل فیصلہ صادر کرے گی۔

(3) اگر سزایابی قابل سزائے موت یا اسکے متبادل سزائے عمر قید یا کچھ برسوں کیلئے سزائے قید کے جرم کیلئے ہو تو فیصلے میں دی گئی سزا کی وجوہ اور سزائے موت کی صورت میں ایسی سزا کی خصوصی وجوہ درج کی جائیں گی۔

(4) اگر سزایابی ایک سال یا اس سے زائد تک کی مدت کے لئے قابل سزا جرم کے لئے ہو لیکن عدالت تین ماہ سے کم مدت کے لئے سزائے قید عائد کرے تو وہ ایسی سزا صادر کرنے کی وجوہ قلمبند کرے گی بجز اسکے کہ ایسی سزا عدالت کی برخاستگی تک کی سزائے قید ہو یا یہ کہ اس مقدمے کی مجموعہ ہذا کی توضیعات کے تحت سرسری سماعت کی گئی تھی۔

(5) جب کسی شخص کو سزائے موت دی جائے تو سزا میں اس امر کی ہدایت ہوگی کہ اسے گردن سے لٹکایا جائے تاوقتیکہ وہ مر جائے۔

(6) دفعہ 119 یا دفعہ 138 کے ضمن (2) کے تحت ہر حکم اور دفعہ 125، دفعہ 145 یا دفعہ 147 کے تحت دیئے گئے ہر حتمی حکم میں اسکے تصفیے کا امر یا امور، انکا فیصلہ اور اس فیصلے کی وجوہ درج ہوں گی۔

میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کا فیصلہ۔

355- یہاں ماقبل محکوم طریقے سے فیصلہ قلمبند کرنے کے بجائے کوئی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ حسب ذیل تفصیلات کا اندراج کرے گا، یعنی :۔

(الف) مقدمے کا نمبر شمار ؛

(ب) ارتکاب جرم کی تاریخ ؛

(ج) مستغیث کا نام (اگر کوئی ہو) ؛

(د) ملزم کا نام اور اسکی ولدیت وسکونت ؛

(ھ) ایسا جرم جسکا استغاثہ کیا گیا ہو یا جو ثابت ہو چکا ہو ؛

(و) ملزم کی عذرداری اور اسکا بیان (اگر کوئی ہو) ؛

(ز) حتمی حکم ؛

(ح) ایسے حکم کی تاریخ ؛

(ط) ان تمام صورتوں میں جن میں خواہ دفعہ 373 یا دفعہ 374 کے ضمن (3) کے تحت حتمی حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر ہو سکتی ہو، فیصلے کی وجوہ کا ایک مختصر بیان۔

ماقبل سزا یافتہ مجرم کے پتے کا اعلان کرنے کی نسبت حکم۔

356-(1) جب کسی ایسے شخص کو، جسے بھارت میں کسی عدالت نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 215، دفعہ 489 الف، دفعہ 489 ب، دفعہ 489 ج یا دفعہ 489 د یا دفعہ 506 (جہاں تک اس کا تعلق قابل سزا تخویف جرمانے سے ہو جس کے لئے ایسی مدت کی جس کی توسیع سات سال تک ہو سکے یا جرمانے سے یا دونوں کی سزائے قید دی جا سکتی ہو) کے تحت یا مجموعہ ہذا کے باب۔12 یا باب۔16 یا باب۔17 کے تحت قابل سزا کسی جرم کے لئے تین سال یا اس سے زائد کی سزا دی ہو، مذکورہ دفعات یا ابواب میں سے کسی کے تحت مجسٹریٹ درجہ دوم کی عدالت کے سوا کوئی عدالت تین سال یا اس سے زائد وقت کی دوبارہ سزا دے تو ایسی عدالت، اگر ٹھیک سمجھے تو ایسے شخص کو حکم سزائے قید صادر کرتے وقت یہ حکم بھی دے سکتی ہے کہ اسکی رہائی کے بعد اسکی سکونت اور ایسی سکونت میں کوئی

تبدیلی یا اسکی وہاں سے غیر حاضری کی یہاں بعد ازاں محکوم طریقے سے ایسی مدت کے لئے جو ایسے حکم سزا منقضی ہونے کی تاریخ سے پانچ سال سے زائد نہ ہو، اطلاع دی جائے۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کا اس میں متذکرہ جرائم کی نسبت اطلاق ایسے جرائم کے ارتکاب کی مجرمانہ سازشوں پر ایسے جرائم کی اعانت اور انکے ارتکاب کے اقدام پر بھی ہوگا۔

(3) اگر ایسی سزا یابی اپیل پر یا دیگر طور پر منسوخ کی جائے تو ایسا حکم باطل ہو جائے گا۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت ایسا حکم کوئی عدالت اپیل، عدالت عالیہ، سیشن عدالت بھی صادر کر سکتی ہے، جبکہ وہ اپنے نظر ثانی کے اختیارات کا استعمال کر رہی ہو۔

(5) ریاستی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے رہا کئے گئے مجرمین کی سکونت یا اس میں کسی تبدیلی یا وہاں سے انکی غیر حاضری کی اطلاع کی نسبت دفعہ ہذا کی توضیعات پر عملدرآمد کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(6) ایسے قواعد میں انکی خلاف ورزی کے لئے سزا کی نسبت توضیع کی جا سکتی ہے اور کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کے کسی ملزم شخص کی سماعت ایسے ضلع میں اختیار سماعت رکھنے والا کوئی مجاز مجسٹریٹ کر سکتا ہے جسکی حدود کے اندر ایسی جگہ واقع ہو، جسکی اس شخص نے اپنی جائے سکونت کے طور پر آخری بار اطلاع دی ہو۔

معاوضہ ادا کرنے کا حکم۔

357-(1) جب کوئی عدالت ایسی سزائے جرمانہ یا سزا (جس میں سزائے موت شامل ہے) عائد کرنے، جس کا ایک جز جرمانہ ہو تو عدالت فیصلہ صادر کرتے وقت وصول شدہ جرمانے کی پوری رقم یا اسکے کسی جز کے حسب ذیل طریقے سے تصرف کے لئے حکم صادر کر سکے گی۔

(الف) استغاثے کے دوران مناسب طور پر کئے گئے اخراجات پورا کرنے کے لئے ؛

(ب) کسی شخص کو جرم سے ہونے والے کسی نقصان یا ضرر کے معاوضے کی ادائیگی کیلئے، جب یہ معاوضہ عدالت کی رائے میں اس شخص سے عدالت دیوانی کے ذریعہ واجب الوصول ہو ؛

(ج) جب کسی شخص کو کسی دیگر شخص کی ہلاکت یا ایسے جرم کے ارتکاب میں اعانت کے جرم کے لئے سزا دی گئی ہو تو ایسے اشخاص کو معاوضے کی ادائیگی کے لئے جو مہلک حادثات ایکٹ، 1855 کے تحت ایسی ہلاکت کے نتیجے میں انہیں ہونے والے نقصان کے لئے سزا یافتہ شخص سے ہرجانہ وصول کرنے کے مستحق ہوں ؛

(د) جب کسی شخص کو ایسے جرم کی سزا دی گئی ہو جس میں سرقہ، تصرف بے جا مجرمانہ، خیانت مجرمانہ یا دغا یا مال مسروقہ کو بد دیانتی سے لینے یا اپنے قبضے میں رکھنے یا بالارادہ اسے یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے منتقل کرنے میں معاونت کرنا کہ وہ مال مسروقہ ہے، شامل ہیں، تو اسکے نقصان کے لئے اس مال کے حقیقی خریدار کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے اگر مذکورہ مال مستحق شخص کو واپس دلایا جائے۔

(2) اگر کسی قابل اپیل مقدمے میں جرمانہ عائد کیا جائے تو اپیل دائر کرنے کے لئے مقررہ مدت ختم ہونے سے پہلے یا اگر کوئی اپیل داخل کی گئی ہو، تو ایسی اپیل کے فیصلے سے قبل کوئی ایسی ادائیگی نہ کی جائے گی۔

(3) جب کوئی عدالت ایسی سزا عائد کرے جسکا جرمانہ جز نہ ہو، تو عدالت فیصلہ صادر کرتے وقت ملزم کو یہ حکم دے سکے گی کہ وہ اس شخص کو جسکے ایسے فعل کی وجہ سے، جس کے لئے ملزم شخص کو سزا ہوئی ہے، نقصان یا ضرر پہنچا ہے، معاوضے کے طور پر اتنی رقم ادا کرے، جسکی حکم میں صراحت کی جا سکے گی۔

(4) اپنے نگرانی کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کوئی عدالت اپیل یا عدالت عالیہ یا سیشن عدالت بھی اس دفعہ کے تحت حکم صادر کر سکتی ہے۔

(5) اسی امر کی نسبت کسی مابعد دیوانی دعوے میں معاوضہ لاتے وقت عدالت کسی ایسی رقم کو ملحوظ رکھے گی جو دفعہ ہذا کے تحت بطور معاوضہ ادا یا وصول کی گئی ہو۔

شکار شخص معاوضہ اسکیم۔

357 الف (1) ہر ایک ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے ساتھ رابطہ رکھتے ہوئے ایسے شکار شخص یا اس کے متعلقین کے، جنہیں جرم کے نتیجے میں نقصان یا ضرر پہنچا ہو اور جنہیں باز آبادکاری کی ضرورت ہو، ہر جانے کی غرض کے لئے فنڈ مہیا کئے جانے کی ایک اسکیم مرتب کرے گی۔

(2) جب عدالت کے ذریعہ ہر جانے کے لئے سفارش کی جائے تو ضلع قانونی خدمت اتھارٹی، یا جیسی کہ صورت ہو، ریاستی قانونی خدمت اتھارٹی ضمن (1) میں محولہ اسکیم کے تحت ہر جانہ دیئے جانے کی مقدار کا تعین کرے گی۔

(3) اگر عدالت تجویز، سماعت مکمل ہونے پر، مطمئن ہو کہ دفعہ 357 کے تحت دیا گیا ہر جانہ ایسی باز آبادکاری کے لئے کافی نہیں ہے، یا معاملے رہائی یا برأت پر ختم ہوتے ہیں اور شکار شخص کی باز آبادکاری کی جانی ہو، تو ہر جانے کیلئے سفارش کر سکتی ہے۔

(4) جہاں مجرم کا پتہ نہ چلا ہو یا اس کی شناخت نہیں ہوئی ہو لیکن شکار شخص کی شناخت ہوگئی ہو اور جہاں معاملے کی سماعت نہ ہوئی ہو، وہاں شکار شخص یا اس کے متعلقین ہرجانہ دیئے جانے کے لئے ریاستی یا ضلع قانونی خدمت اتھارٹی میں درخواست دے سکتے ہیں۔

(5) ایسی سفارشات یا ضمن (4) کے تحت درخواست موصول ہونے پر ریاستی یا ضلع قانونی خدمت اتھارٹی، باقاعدہ جانچ کے بعد اور تحقیقات دو ماہ میں مکمل کر کے مکتفی ہرجانہ عطا کرے گی۔

(6) ریاستی، یا جیسی کہ صورت ہو، ضلع قانونی خدمت اتھارٹی، شکار شخص کی تکلیف کو کم کرنے کے لئے پولیس افسر، جو پولیس تھانے کے نگراں افسر کے درجے سے کم کا نہ ہو یا متعلقہ علاقے کے مجسٹریٹ کے سرٹیفکیٹ پر فوری مداوا کی سہولیت یا مفت طبّی فوائد فوراً مہیا کرانے یا ایسی کوئی عبوری راحت دینے کے لئے جیسا کہ موزوں حاکم ٹھیک سمجھے، حکم دے سکے گی۔

بلاوجہ گرفتار کئے گئے اشخاص کو معاوضہ۔

358-(1) جب کبھی کوئی شخص کسی پولیس افسر کے ذریعے کسی دیگر شخص کو گرفتار کروائے اور اگر ایسے مجسٹریٹ کو، جو مقدمہ کی سماعت کر رہا ہو یہ ظاہر ہو کہ ایسی گرفتاری عمل میں لانے کی کوئی معقول وجہ موجود نہ تھی تو مجسٹریٹ اس شخص سے، جس نے اس طرح گرفتاری کروائی ہو، ایسے گرفتار کئے گئے شخص کو اسکے اس معاملے میں وقت اور اخراجات کے نقصان کے لئے معاوضہ دلوائے گا، جو ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو، جسے مجسٹریٹ ٹھیک سمجھے۔

(2) ہر ایسے معاملات میں اگر ایک سے زائد اشخاص گرفتار کئے گئے ہوں تو مجسٹریٹ اسی طریقے سے ان میں سے ہر ایک کو ایسا معاوضہ دلوا سکتا ہے جو ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو اور جسے مجسٹریٹ ٹھیک سمجھے۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت دلوایا گیا جملہ معاوضہ اس طرح وصول کیا جائے گا گویا کہ وہ جرمانے کی رقم ہو اور اگر وہ اس طرح وصول نہ کیا جا سکے تو ایسے شخص کو، جس سے وہ واجب الادا ہو، اس مدت کی سزائے قید محض دی جائے گی جو تیس دن سے تجاوز نہ ہو، جسکی مجسٹریٹ ہدایت کرے، بجز اسکے کہ ایسی رقم پہلے ہی ادا کر دی جائے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی پولیس میں خرچے کی ادائیگی کا حکم۔

359-(1) جب کبھی کسی جرم ناقابل دست اندازی پولیس کا کوئی استغاثہ کسی عدالت میں کیا جائے تو عدالت، اگر ملزم کو سزا دے، تو اس پر عائد کئے گئے تاوان کے علاوہ اسے استغاثے کے دوران کیا گیا پورا یا جزوی خرچہ

مستغیث کو ادا کرنے کا حکم صادر کرسکتی ہے اور مزید یہ حکم صادر کرسکتی ہے کہ عدم ادائیگی صورت میں ملزم کو سزائے قید محض دی جائے گی جو تیس دن سے تجاوز نہ ہو، نیز ایسے خرچے میں ایسے اخراجات شامل ہوں گے جو خرچہ تعمیل، گواہان اور وکلاء کی فیس کی نسبت کئے گئے ہوں اور جنہیں عدالت معقول تصور کرے۔

(2) اپنے نگرانی کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عدالت اپیل یا عدالت عالیہ یا سیشن عدالت بھی اس دفعہ کے تحت حکم صادر کرسکتی ہے۔

نیک چلنی کی آزمائش پر یا سرزنش کے بعد رہا کرنے کا حکم۔

360-(1) جب کسی شخص کو جو اکیس سال سے کم عمر کا نہ ہے محض جرمانے کی سزا دی جائے یا سات سال یا اس سے کم مدت کے لئے سزائے قید دی جائے یا جب اکیس سال سے کم عمر کے کسی شخص کو یا کسی خاتون کو کسی ایسے جرم کی سزا دی جائے جو کہ سزائے موت یا سزائے عمر قید کے لئے قابل سزا نہ ہو اور مجرم کے خلاف کوئی سابقہ سزایابی ثابت نہ کی گئی ہو تو اگر، اس عدالت کو، جسکے روبرو اس کو سزا دی جائے، مجرم کی عمر، چال چلن یا سابقہ ریکارڈ کو اور ایسے حالات کو جن میں جرم کا ارتکاب ہوا تھا، ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ معلوم ہو، کہ یہ امر قرین مصلحت ہوگا کہ مجرم کو نیک چلنی کی آزمائش پر رہا کر دینا چاہیے تو عدالت فوراً اسے کسی سزا کا حکم سنانے کے بجائے یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ اسکو مچلکہ معہ یا بلا ضامنین داخل کئے جانے پر رہا کر دیا جائے تا کہ وہ اس مدت کے دوران (جو تین سال سے متجاوز نہ ہو) جسکی عدالت ہدایت کرے، طلب کئے جانے پر حاضر ہو کر سزا کا حکم سن لے اور اسی اثنا میں امن برقرار رکھے اور نیک چلنی کا ثبوت دے :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی مجرم کو ایسا مجسٹریٹ درجہ دوئم جسے عدالت عالیہ نے خصوصی طور پر مجاز نہ کیا ہو، پہلی بار سزا دے اور مجسٹریٹ کی یہ رائے ہو کہ دفعہ ہذا کی رو سے تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرنا چاہیے تو وہ اس بارے میں اپنی رائے قلمبند کرے گا اور کارروائی مقدمہ مجسٹریٹ درجہ اول کو پیش کر دے گا اسکے ساتھ ہی ملزم کو مذکورہ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرے گا یا اسکی حاضری کی ضمانت حاصل کرے گا، جو کہ اس معاملہ کو ضمن (2) میں وضع کردہ طریقے سے نپٹائے گا۔

(2) جب کوئی کارروائی مقدمہ مجسٹریٹ درجہ اوّل کو ضمن (1) کی رو سے وضع کردہ طریقے سے پیش کی گئی ہو تو ایسا مجسٹریٹ اس پر ایسی سزا صادر کر سکے گا یا ایسا حکم دے سکتا ہے جو اس نے صادر کیا ہوتا یا دیا ہوتا اگر

مقدمہ ابتدائی طور پر اس کے زیر سماعت لایا گیا ہوتا اور اگر وہ خیال کرے کہ کسی امر پر مزید تحقیقات یا اضافی شہادت حاصل کرنا ضروری ہے تو وہ بذات خود ایسی تحقیقات یا ایسی شہادت لے سکے گا یا ایسی تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت دے سکے گا۔

(3) کسی ایسی صورت میں جبکہ کوئی شخص سرقہ، کسی عمارت میں سرقہ، بددیانتی سے تصرف بے جا، دغا یا مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت کسی ایسے جرم کا، جو دو سال سے زائد سزا کا مستوجب نہ ہو یا کسی ایسے جرم کا، جو محض قابل سزائے جرمانہ ہو، مجرم گردانا گیا ہو اور اس کے خلاف کوئی سابقہ سزایابی ثابت نہ ہوئی ہو تو ایسی عدالت، جس کے روبرو اس کو اس طرح سزا دی گئی ہو، اگر ٹھیک سمجھے تو مجرم کی عمر، چال چلن، سابقہ ریکارڈ یا جسمانی و ذہنی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور جرم کی معمولی نوعیت یا کسی ایسے حالات کے پیش نظر جن سے تخفیف جرم ہو جس کے تحت جرم کا ارتکاب ہوا تھا اسے کسی سزا کا حکم سنانے کے بجائے مناسب سرزنش کے بعد رہا کر سکتی ہے۔

(4) اپنے نگرانی کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے عدالت اپیل یا عدالت عالیہ یا سیشن عدالت بھی اس دفعہ کے تحت حکم صادر کر سکتی ہے۔

(5) جب کسی مجرم کی نسبت دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم صادر کیا گیا ہو تو عدالت عالیہ یا سیشن عدالت، اس صورت میں جب کہ مذکورہ عدالت میں اپیل دائر کرنے کا استحقاق حاصل ہو یا نگرانی کے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ایسے حکم کو منسوخ کر سکتی ہے اور اس کے بجائے مذکورہ مجرم کے خلاف حسب قانون سزا سنا سکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت عالیہ یا سیشن عدالت ضمن ہذا کی اس سزا سے زیادہ سزا عائد نہیں کر سکتی جو ایسی عدالت سے کی جاتی جس نے کہ مجرم پر سزا عائد کی تھی۔

(6) دفعات 121، 124 اور 373 کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے دفعہ ہذا کی توضیعات کے مطابق پیش کردہ ضامنین پر ہوگا۔

(7) عدالت، ضمن (1) کے تحت کسی مجرم کو رہائی کا حکم دینے سے پیشتر اس امر کا اطمینان حاصل کرے گی کہ کوئی مجرم یا اس کا ضامن (اگر کوئی ہو) کسی ایسی جگہ پر جو عدالت کے دائرہ اختیار میں ہو، یا جہاں پر مجرم کے شرائط کی پابندی کے لئے نامزد مدت کے دوران رہائش پذیر ہونے کا امکان ہو، کسی مستقل جگہ پر رہتا ہے یا باقاعدہ کام دہندہ انجام دیتا ہے۔

(8) اگر ایسی عدالت جس نے مجرم کو سزا دی ہو یا ایسی عدالت جو مجرم کے خلاف اس کے ابتدائی جرم کی نسبت کارروائی عمل میں لاسکتی تھی، اس امر سے مطمئن ہو کہ مجرم اپنے مچلکے کی شرائط میں سے کسی بھی شرط کی تعمیل کرنے سے قاصر رہا ہے تو وہ اس کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کرسکتی ہے۔

(9) کوئی مجرم، جو کسی ایسے وارنٹ کے ذریعے پکڑا گیا ہو، وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کے روبرو فی الفور پیش کیا جائے گا اور ایسی عدالت یا تو اس مدت کیلئے اسے حراست میں رکھے جانے کا ریمانڈ حاصل کرسکتی ہے تاوقتیکہ معاملے کی سنوائی نہ ہو جائے یا اس شرط پر کہ وہ حکم سزا سننے کے لئے حاضر ہوگا، معقول ضمانت پر اسے رہا کرسکتی ہے اور ایسی عدالت مقدمے کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کرسکے گی۔

(10) دفعہ ہذا میں مندرجہ کسی امر سے آزمائش مجرمین ایکٹ، 1958 یا اطفال ایکٹ، 1960 یا نوعمر مجرمین کے علاج و معالجہ، تربیت یا اصلاح کیلئے فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کی توضیعات متاثر نہ ہوں گی۔

بعض معاملات میں خصوصی وجوہ کا قلمبند کیا جانا۔

361۔ جب کسی معاملہ میں عدالت—

(الف) کسی ملزم کے خلاف دفعہ 360 کے تحت یا آزمائش مجرمین ایکٹ، 1958 کی توضیعات کے تحت کارروائی کرسکتی تھی، یا

(ب) کسی نوعمر مجرم کے خلاف اطفال ایکٹ، 1960 یا نوعمر مجرمین کے علاج معالجے، تربیت یا اصلاح کے لئے نافذ الوقت کسی دیگر قانون کے تحت کارروائی میں لاسکتی تھی،

لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تھا تو ایسی صورت میں وہ عدالت اپنے فیصلے میں ایسا نہ کرنے کی نسبت خصوصی وجوہ قلمبند کرے گی۔

عدالت اپنے فیصلے میں ردوبدل نہیں کرے گی۔

362۔ بہ استثنیٰ اس کے جو مجموعہ ہذا کی یا نافذ الوقت کسی دیگر قانون کی رو سے دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو، کوئی بھی عدالت جبکہ اس نے کسی مقدمے کو نپٹاتے ہوئے اپنے فیصلے یا حتمی حکم پر دستخط ثبت کئے ہوں، اس میں ردوبدل یا نظر ثانی نہیں کرے گی ماسوائے ایسی صورت کے کہ یہ کسی محررانہ یا حسابی سہو کی درستی کرنا ہو۔

فیصلے کی نقل ملزم اور دیگر اشخاص کو دی جائے گی۔

363۔(1) جب ملزم کو حکم سزائے قید دیا جائے تو فیصلہ سنانے کے فوراً بعد فیصلے کی ایک نقل اسے مفت فراہم کی جائے گی۔

(2) ملزم کی درخواست پر فیصلے کی مصدقہ نقل یا اگر وہ ایسا چاہے تو اس کی اپنی زبان میں یا عدالتی زبان میں جہاں تک قابل عمل ہو اس کا ترجمہ کروا کر اسے بلا تاخیر فراہم کی جائے گی اور ایسی نقل ہر ایسے معاملہ میں جب ملزم فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر سکتا ہو، مفت فراہم کی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حکم سزائے موت عدالت عالیہ نے صادر کیا ہو یا اس کی توثیق کی ہو تو ایسی صورت میں فیصلے کی مصدقہ نقل ملزم کو فوری طور پر فراہم کی جائے گی خواہ وہ اس کے لئے درخواست پیش کرے یا نہ کرے۔

(3) ضمن (2) کی توضیعات کا اطلاق دفعہ 117 کے تحت کسی حکم پر ایسے ہی ہوگا جیسے کہ اس کا اطلاق کسی ایسے فیصلے پر ہوتا ہو جس کے خلاف ملزم اپیل دائر کر سکتا ہو۔

(4) جب ملزم کو کسی عدالت نے حکم سزائے موت سنایا ہو اور ایسے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا استحقاق ہو تو عدالت اسے ایسی مدت کی نسبت آگاہ کرے گی جس کے دوران اگر وہ اپیل کرنا چاہے تو اس کی اپیل دائر ہونی چاہئے۔

(5) بہ استثنیٰ اس کے جو ضمن (2) میں دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو کوئی بھی شخص جو فوجداری عدالت کے صادر کردہ کسی فیصلے یا حکم سے متاثر ہوا ہو اسے درخواست دیئے جانے پر اور مصرحہ فیس کی ادائیگی پر اس فیصلے کی نقل یا کسی بیان یا ریکارڈ کے کسی دیگر جزو کی نقل دی جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت، اگر وہ بعض خصوصی وجوہ کی بنا پر ٹھیک سمجھے تو وہ اسے مفت فراہم کر سکتی ہے۔

(6) عدالت عالیہ قواعد کی رو سے یہ وضع کر سکتی ہے کہ کسی فوجداری عدالت کے کسی فیصلے یا حکم کی نقول ایسے شخص کو، جو فیصلے یا حکم سے متاثر نہ ہوا ہو اس شخص کے ذریعے ایسی فیس کی ادائیگی پر اور ایسی شرائط کے تابع دے دی جائے گی جس کی عدالت عالیہ مذکورہ قواعد کی رو سے توضیع کرے۔

فیصلے کا ترجمہ کب کیا جائے۔

364۔ابتدائی فیصلہ کارروائی مقدمے کے ریکارڈ میں شامل کیا جائے گا اور جب ابتدائی فیصلہ ایسی زبان میں قلمبند کیا جائے جو عدالت کی زبان سے مختلف ہو اور ملزم اگر ایسا چاہے تو اس فیصلے کو عدالت کی زبان میں ترجمہ کروا کر اس ریکارڈ میں شامل کیا جائے گا۔

سیشن عدالت فیصلے اور حکم سزا کی نقل ضلع مجسٹریٹ کو بھجوائے گی۔

365-ایسے معاملات میں جن کی سماعت سیشن عدالت یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے کی ہو، تو اس مجسٹریٹ کی عدالت، جیسی کہ صورت ہو، اپنے فیصلے اور حکم سزا کی (اگر کوئی ہو) کی نقل اس ضلع مجسٹریٹ کو بھجوائے گی جسکی مقامی حدود اختیارات کے اندر سماعت مقدمہ کی گئی تھی۔

باب-28

حکم سزائے موت کا توثیق کے لئے پیش کیا جانا

سیشن عدالت کے ذریعے حکم سزائے موت کا توثیق کے لئے پیش کیا جانا۔

366-(1) جب سیشن عدالت حکم سزائے موت صادر کرے تو اس صورت میں کارروائی مقدمہ عدالت عالیہ کو پیش کی جائے گی اور حکم سزا پر عمل درآمد نہیں ہوگا بجز اسکے کہ اسکی توثیق عدالت عالیہ نے کر دی ہو۔

(2) حکم سزا صادر کرنے والی عدالت وارنٹ کے ذریعے مجرم کو جیل بھیج دے گی۔

مزید تحقیقات کرنے یا مزید شہادت لینے کی ہدایت کا اختیار۔

367-(1) اگر ایسی کارروائی مقدمہ پیش کئے جانے پر عدالت عالیہ یہ سمجھے کہ مجرم کے جرم یا اسکی بے گناہی سے وابستہ کسی امر پر مزید تحقیقات کرنے یا مزید شہادت حاصل کرنے کی ضرورت ہے تو وہ خود ایسی تحقیقات کرے گی یا ایسی شہادت لے گی یا سیشن عدالت کو ایسا کرنے کی ہدایت جاری کرے گی۔

(2) بجز اس کے کہ عدالت عالیہ دیگر طور پر ہدایت کرے مجرم شخص کو حاضری سے مستثنیٰ رکھا جائے گا جب ایسی تحقیقات کی جائے یا ایسی شہادت لی جائے۔

(3) جب تحقیقات یا شہادت (اگر کوئی ہو) عدالت عالیہ عمل میں نہ لائے تو ایسی تحقیقات یا شہادت کے نتائج کی تصدیق مذکورہ عدالت کو بھیجی جائے گی۔

حکم سزا کی توثیق کرنے یا سزایابی کالعدم کرنے کی نسبت عدالت عالیہ کا اختیار۔

368- دفعہ 366 کے تحت پیش کئے گئے کسی بھی مقدمے میں عدالت عالیہ۔

(الف) حکم سزا کی توثیق کرسکتی ہے یا قانون کی رو سے مجاز کردہ کوئی دیگر حکم سزا صادر کرسکتی ہے ؛ یا

(ب) سزایابی کالعدم کرسکتی ہے اور ملزم کے خلاف کوئی ایسا جرم عائد کرسکتی ہے جس کے لئے سیشن عدالت نے اسے سزا دی ہو یا ویسے بھی جرم کی بناء پر یا کسی ترمیم شدہ فرد جرم کی بناء پر از سر نو سماعت مقدمہ کا حکم صادر کرسکتی ہے ؛ یا

(ج) ملزم کو بری کرسکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ توثیق کا کوئی بھی حکم دفعہ ہذا کے تحت صادر نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اپیل دائر کرنے کی مقررہ میعاد منقضی نہ ہوگئی ہو یا اگر ایسی مدت کے دوران کوئی اپیل کو نپٹایا نہ گیا ہو۔

توثیق یا نئی سزا پر دو ججوں کے دستخط ثبت ہونگے۔

369- اس طرح پیش کئے گئے کسی بھی مقدمے میں عدالت عالیہ کے کم از کم دو جج عدالت عالیہ کے ذریعہ صادر کردہ کسی بھی حکم سزا کی توثیق کریں گے یا کوئی نیا حکم صادر کریں گے یا صادر کردہ حکم پر دستخط ثبت کریں گے جبکہ ایسی عدالت دو یا دو سے زائد ججوں پر مشتمل ہو۔

اختلاف رائے کی صورت میں ضابطہ۔

370- جب کسی ایسے مقدمے کی سماعت ججوں کے کسی بنچ کے روبرو عمل میں لائی گئی ہو اور ایسے جج مساویانہ طور پر مختلف الرائے ہوں تو مقدمے کا فیصلہ دفعہ 392 میں وضع کردہ طریقے پر کیا جائے گا۔

عدالت عالیہ کی توثیق کے لئے پیش کئے گئے مقدمات میں ضابطہ۔

371- سزائے موت کی توثیق کے لئے عدالت عالیہ کو سیشن عدالت کے پیش کردہ مقدمات کی صورت میں عدالت عالیہ کی جانب سے حکم توثیق یا دیگر حکم صادر کئے جانے کے بعد عدالت عالیہ کا متعلقہ افسر اس حکم کی نقل پر عدالت عالیہ کی مہر ثبت کروا کے اور اپنے منصبی دستخط ثبت کر کے تصدیق شدہ صورت میں سیشن عدالت کو بلا تاخیر بھجوائے گا۔

باب-29

اپیلیں

بجز اسکے کہ دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو کوئی اپیل دائر نہ ہوگی۔

372-فوجداری عدالت کے کسی فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل دائر نہ ہوگی ماسوائے اسکے کہ مجموعہ ہذا کی رو سے یا نافذ الوقت کسی دیگر قانون کی رو سے ایسی توضیع کی گئی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ شکار شخص کو، ملزم کو بری کرنے یا کم تر جرم کیلئے سزایاب کرنے یا ناکافی ہرجانہ عائد کرنے کے عدالت کے ذریعہ صادر کسی حکم کے خلاف اپیل کرنے کا حق ہوگا اور ایسی اپیل اس عدالت میں دائر کی جائے گی جس میں ایسی عدالت کے حکم کے خلاف عموماً اپیل کی جاتی ہے۔

امن یا نیک چلنی قائم رکھنے کے لئے ضمانت منظور کرنے یا نامنظور کرنے یا ضمانت طلب کرنے کے احکام کے خلاف اپیل۔

373- کوئی بھی شخص۔

(i) جسے دفعہ 117 کے تحت امن برقرار رکھنے یا نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو ؛ یا

(ii) جو دفعہ 121 کے تحت کسی ضمانت کو منظور کرنے سے انکار کرنے یا اسے مسترد کرنے کے حکم کی بناء پر ناراض ہو،

تو وہ ایسے حکم کے خلاف سیشن عدالت میں اپیل کرسکتا ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر کا اطلاق ایسے اشخاص پر نہ ہوگا جن کے خلاف کارروائی مقدمہ دفعہ 122 کے ضمن (2) یا ضمن (4) کی توضیعات کے مطابق کسی سیشن جج کے روبرو پیش کی گئی ہو۔

سزایابی کے خلاف اپیل۔

374-(1) کوئی بھی شخص جسے کسی عدالت عالیہ نے اپنی غیر معمولی ابتدائی فوجداری حدود اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سماعت مقدمہ پر سزا دی ہو، سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرسکتا ہے۔

(2) کوئی بھی شخص جسے کسی سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج نے سماعت کے دوران یا ایسی دیگر عدالت جس نے اسے یا اسی سماعت میں سزایافتہ کسی دیگر شخص کو سات سال سے زائد مدت کی سزائے قید دی ہو عدالت عالیہ میں اپیل کرسکتا ہے۔

(3) بہ استثنیٰ اسکے جسکی ضمن (2) میں دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو، کوئی بھی شخص۔

(الف) جس کو کسی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ سیشن جج یا مجسٹریٹ درجہ اوّل یا درجہ دوئم نے سماعت کرنے کے بعد سزا دی ہو ؛ یا

(ب) جسے دفعہ 325 کے تحت سزائے قید دی گئی ہو ؛ یا

(ج) جس کی نسبت کسی مجسٹریٹ نے دفعہ 360 کے تحت کوئی حکم یا حکم سزائے قید صادر کیا ہو، سیشن عدالت میں اپیل دائر کرسکتا ہے۔

بعض معاملات میں جبکہ ملزم اقرار جرم کرے، اپیل نہ ہوگی۔

375- دفعہ 374 میں مندرج کسی امر کے باوجود جب کسی ملزم شخص نے اقرار جرم کیا ہو اور ایسے اقرار کی بناء پر اسے سزا ہوئی ہو، تو ایسی صورت میں کوئی اپیل نہ ہوگی۔

(الف) اگر سزا عدالت عالیہ نے دی ہو ، یا

(ب) اگر سزا سیشن عدالت، میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوئم نے دی ہو ماسوائے اسکے کہ حکم سزائے قید کی میعاد جوازیت سے متعلق ہو۔

مقدمات خفیفہ میں اپیل نہ ہوگی۔

376- دفعہ 374 میں مندرج کسی بھی امر کے باوجود حسب ذیل مقدمات میں سے کسی بھی مقدمے میں سزایافتہ شخص اپیل کرنے کا مجاز نہ ہوگا، یعنی:۔

(الف) جب عدالت عالیہ محض حکم سزائے قید، جسکی میعاد چھ ماہ سے زائد نہ ہو یا سزائے جرمانہ جو ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو یا دونوں ایسی سزائیں عائد کرے ؛

(ب) سیشن عدالت یا میٹروپولیٹن مجسٹریٹ محض سزائے قید، جسکی میعاد تین ماہ سے زائد نہ ہو، یا سزائے جرمانہ جو دو صد روپے سے متجاوز نہ ہو یا دونوں ایسی سزائیں عائد کرے ؛

(ج) جب مجسٹریٹ درجہ اول محض حکم سزائے جرمانہ عائد کرے جو ایک صد روپے سے زائد نہ ہو؛ یا

(د) جب کسی ایسے مقدمے میں جسکی سرسری سماعت کی گئی ہو، دفعہ 260 کے تحت کارروائی کرنے کا مجاز کوئی مجسٹریٹ محض حکم سزائے جرمانہ صادر کرے جو دو صد روپے سے زائد نہ ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے کسی حکم سزائے قید کے خلاف اپیل کی جاسکتی ہے اگر کوئی دیگر سزا اسکے ساتھ شامل کی جائے لیکن ایسا حکم سزائے قید محض حسب ذیل بناء پر قابل اپیل نہ ہوگا۔

(i) کہ سزایافتہ شخص کو امن برقرار رکھنے کی ضمانت دینے کا حکم دیا گیا ہو؛ یا

(ii) کہ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں سزائے قید کا حکم سزائے قید میں شامل کیا گیا ہو؛ یا

(iii) کہ اس مقدمے میں ایک سے زائد حکم سزائے جرمانہ صادر کئے گئے ہیں، اگر عائد کردہ جرمانے کی کل رقم اس مقدمے کی نسبت قبل ازیں مصرحہ رقم سے متجاوز نہ ہو۔

حکم سزا کے خلاف ریاستی حکومت کی اپیل۔

377-(1) بہ استثنیٰ اسکے جو ضمن (2) میں دیگر طور پر توضیع کیا گیا ہو، ریاستی حکومت، عدالت عالیہ کے سوا کسی دیگر عدالت میں سماعت کئے گئے کسی مقدمے میں سزا ہونے پر پیروکار سرکار کو یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ ناکامی حکم سزا کی بناء پر اسکے خلاف اپیل۔

(الف) سیشن عدالت میں دائر کرے اگر حکم سزا مجسٹریٹ کے ذریعہ صادر کیا گیا ہو؛ اور

(ب) عدالت عالیہ میں دائر کرے اگر حکم سزا کسی دیگر عدالت کے ذریعہ صادر کیا گیا ہو۔

(2) اگر ایسی سزا کسی ایسے معاملے میں ہو جس میں جرم کی تفتیش دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کے تحت قائم کردہ دہلی مخصوص پولیس ادارے کے ذریعے یا مجموعہ ہذا کے سوا کسی دیگر مرکزی قانون کے تحت جرم کی تفتیش کرنے کی مجاز کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے عمل میں لائی گئی ہو تو مرکزی حکومت پیروکار سرکار کو یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ حکم سزا کے ناکافی ہونے کی بناء پر اسکے خلاف اپیل۔

(الف) سیشن عدالت میں دائر کرے اگر حکم سزا مجسٹریٹ کے ذریعہ صادر کیا گیا ہو؛ اور

(ب) عدالت عالیہ میں دائر کرے اگر حکم سزا کسی دیگر عدالت کے ذریعہ صادر کیا گیا ہو۔

(3) جب حکم سزا ناکافی ہونے کی بناء پر اسکے خلاف اپیل دائر کی گئی ہو تو اس صورت میں سیشن عدالت، یا جیسی کہ صورت ہو، عدالت عالیہ حکم سزا میں اضافہ اس وقت تک نہیں کرے گی جب تک کہ ملزم کو اس زائد سزا کے خلاف وجہ بیان کرنے کا معقول موقعہ فراہم نہ کیا گیا ہو اور وجہ بیان کرتے وقت ملزم اپنی برأت کے لئے یا سزا میں کمی کرنے کی خاطر عذرداری پیش کر سکتا ہے۔

برأت کی صورت میں اپیل۔

378-(1) بہ استثنیٰ اسکے کہ جو ضمن (2) میں دیگر طور پر وضع کیا گیا اور ضمن (3) اور (5) کی توضیعات کے تابع۔

(الف) ضلع مجسٹریٹ کسی بھی معاملے میں پیروکار سرکار کو یہ ہدایت دے سکے گا کہ قابل دست اندازی پولیس اور غیر ضمانتی جرم کی بابت مجسٹریٹ کے ذریعہ صادر حکم برأت کے خلاف سیشن عدالت میں اپیل دائر کرے ؛

(ب) ریاستی حکومت کسی بھی معاملے میں پیروکار سرکار کو یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ عدالت عالیہ کے سوا دیگر عدالت کے ابتدائی یا اپیلی حکم برأت [جو فقرہ (الف) کے تحت حکم نہ ہو] کے خلاف یا سیشن عدالت کے نگرانی کی صورت میں صادر کردہ کسی حکم برأت کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل دائر کرے۔

(2) اگر ایسا حکم برأت کسی ایسے معاملے میں صادر کیا جائے جس میں کہ جرم کی تفتیش دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کے تحت قائم کردہ دہلی مخصوص پولیس ادارے کے ذریعے یا مجموعہ ہذا کے سوا کسی مرکزی ایکٹ کے تحت کسی جرم کی تفتیش کے لئے مجاز کردہ کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے عمل میں لائی گئی ہو تو اس صورت میں مرکزی حکومت پیروکار سرکار کو اس امر کی ہدایت بھی دے سکتی ہے کہ وہ ضمن (3) کی توضیعات کے تابع۔

(الف) قابل دست اندازی پولیس اور غیر ضمانتی جرم کے متعلق مجسٹریٹ کے ذریعہ صادر حکم برأت کے خلاف اپیل سیشن عدالت میں داخل کرے ؛

(ب) عدالت عالیہ کے سوا دیگر عدالت کے ابتدائی اپیلی حکم برأت [جو فقرہ (الف) کے تحت حکم نہ ہو] کے خلاف یا سیشن عدالت کے نگرانی کی صورت میں صادر کردہ کسی برأت کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل داخل کرے۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت عدالت عالیہ میں کوئی بھی اپیل، عدالت عالیہ کی اجازت کے سوا سماعت کیلئے نہیں لی جائے گی۔

(4) اگر ایسے حکم برأت کا کوئی حکم استغاثے کی بناء پر دائر کردہ کسی مقدمہ میں صادر کیا گیا ہو اور عدالت عالیہ اس بارے میں مستغیث کی درخواست پر حکم برأت کے خلاف اپیل دائر کرنے کی خصوصی اجازت دے تو مستغیث ایسی اپیل عدالت عالیہ میں دائر کر سکتا ہے۔

(5) حکم برأت کے خلاف اپیل کرنے کی خصوصی اجازت دیئے جانے کے لئے ضمن (4) کے تحت کوئی بھی درخواست عدالت عالیہ چھ مہینوں کی مدت منقضی ہونے کے بعد سماعت کے لئے نہیں لے گی جب کہ مستغیث سرکاری ملازم ہوں نیز کسی دیگر صورت میں یہ مدت ساٹھ دنوں کی ہوگی جسے اس حکم برأت کی تاریخ سے محسوب کیا جائے گا۔

(6) اگر کسی معاملے میں حکم برأت کے خلاف اپیل کرنے کی خصوصی اجازت دیئے جانے کے لئے ضمن (4) کے تحت کوئی درخواست نامنظور کی جائے تو اس حکم برأت کے خلاف کوئی بھی اپیل ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت دائر نہ ہو سکے گی۔

بعض معاملات میں عدالت عالیہ کی جانب سے سزایابی کے خلاف اپیل۔

379- جب عدالت عالیہ نے کسی ملزم شخص کے حکم برأت کو اپیل میں مسترد کیا ہو اور اسے سزائے موت یا سزائے عمر قید یا دس سال یا اس سے زائد مدت کی سزائے قید دی گئی ہو تو وہ سپریم کورٹ میں اپیل کر سکے گا۔

بعض معاملات میں اپیل کرنے کا خصوصی استحقاق۔

380- اس باب میں مندرج کسی امر کے باوجود جب ایک سے زائد اشخاص کو ایک ہی سماعت پر مقدمے میں سزا ہوئی ہو اور ایسے اشخاص میں سے کسی کی نسبت کوئی قابل اپیل فیصلہ یا حکم صادر کیا جائے تو ایسی سماعت میں سزایافتہ جملہ اشخاص یا ان میں سے کسی کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سیشن عدالت میں اپیل کی سماعت کیسے کی جائے۔

381-(1) ضمن (2) کی توضیعات کے تابع سیشن عدالت یا سیشن جج کے پاس دائر کی گئی کسی اپیل کی سماعت سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج کرے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجسٹریٹ درجہ دوئم کے ذریعہ کی گئی سماعت مقدمہ میں کسی سزایابی کے خلاف اپیل کی سماعت اور اسکا فیصلہ اسسٹنٹ سیشن جج یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کر سکتا ہے۔

(2) ایڈیشنل سیشن جج، اسسٹنٹ سیشن جج یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ صرف ایسی اپیلوں کی سماعت کرے گا جو ڈویژن کا سیشن جج عام یا خصوصی حکم کے ذریعے انکے سپرد کرے یا جن کی عدالت عالیہ خصوصی حکم کے ذریعے سماعت کی ہدایت دے۔

اپیل کی عرضی۔

382- ہر ایک اپیل، اپیلانٹ یا اسکے پلیڈر کی پیش کردہ تحریری عرضی کی شکل میں دائر کی جائے گی، نیز ہر ایسی عرضی کے ہمراہ (بجز اسکے کہ ایسی عدالت جس میں اسے پیش کیا جائے دیگر طور پر ہدایت کرے) اس فیصلے یا حکم کی نقل شامل کی جائے گی جسکے خلاف اپیل کی گئی ہو۔

ضابطہ جب اپیلانٹ جیل میں ہو۔

383-اگر اپیلانٹ جیل میں ہوتو وہ اپنی اپیل کی عرضی اور اسکے مشمولہ نقول افسر نگراں جیل کو پیش کر سکتا ہے جو اس کے بعد ایسی عرضی ونقول متعلقہ عدالت اپیل کو بھجوادے گا۔

اپیل کا سرسری طور پر اخراج۔

384-(1) اگر دفعہ 382 یا دفعہ 383 کے تحت موصولہ اپیل کی عرضی اور اسکے ساتھ مشمولہ نقول کا معائنہ کرنے پر عدالت اپیل یہ خیال کرے کہ دخل اندازی کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے تو وہ اپیل کو سرسری طور پر خارج کر سکتی ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(الف) دفعہ 382 کے تحت پیش کردہ کوئی بھی اپیل، بجز اسکے کہ اپیلانٹ یا اسکے پلیڈر کو اس کی تائید میں سنے جانے کا معقول موقع دیا گیا ہو، خارج نہ کی جائے گی ؛

(ب) دفعہ 383 کے تحت پیش کردہ کوئی بھی اپیل بجز اسکے کہ اسکی تائید میں اپیلانٹ کو سنے جانے کا معقول موقع دیا گیا ہو خارج نہ کی جائے گی، بجز اسکے کہ عدالت اپیل یہ خیال کرے کہ اپیل بے بنیاد ہے یا یہ کہ زیر حراست ملزم کو عدالت کے روبرو پیش کرنے میں اس قدر تردد اٹھانا پڑے گا جو حالات مقدمہ کے مطابق غیر متناسب ہوگا ؛

(ج) دفعہ 383 کے تحت پیش کردہ کوئی بھی اپیل سرسری طور پر خارج نہ کی جائے گی تاوقتیکہ ایسی اپیل دائر کرنے کے لئے مقررہ میعاد منقضی ہو چکی ہو۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کسی بھی اپیل کو خارج کرنے سے پیشتر عدالت مقدمہ کا ریکارڈ طلب کر سکتی ہے۔

(3) جب دفعہ ہذا کے تحت اپیل کرنے والی عدالت اپیل کوئی سیشن عدالت یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت ہوتو وہ ایسا کرنے کی نسبت اپنی وجوہ قلمبند کرے گی۔

(4) جب دفعہ 383 کے تحت پیش کردہ اپیل دفعہ ہذا کے تحت سرسری طور پر خارج کردی جائے اور عدالت اپیل یہ پائے کہ اسی اپیلانٹ کی دفعہ 382 کے تحت باضابطہ پیش کردہ اپیل کی دوسری عرضی پر اس نے غور نہیں کیا ہے تو دفعہ 393 میں مندرج کسی بھی امر کے باجود اگر اس عدالت کو یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسا کیا جانا انصاف کے مفاد میں ضروری ہے تو وہ ایسی اپیل کی حسب قانون سماعت کر سکتی ہے اور اس کو نمٹا سکتی ہے۔

سرسری طور پر خارج نہ کی گئی اپیلوں کی سماعت کا ضابطہ۔

385-(1) اگر عدالت اپیل سرسری طور پر اپیل کو خارج نہ کرے تو وہ ایسی جگہ اور ایسے وقت کی اطلاع مندرجہ ذیل اشخاص کو بھجوائے گی جہاں اور جب مذکورہ اپیل کی سماعت کی جائے گی۔

(i) اپیلانٹ یا اسکے پلیڈر کو ؛

(ii) کسی ایسے افسر کو جسے ریاستی حکومت اس بارے میں مقرر کرے ؛

(iii) اگر اپیل ایسے مقدمے میں سزا یابی کے فیصلے کے خلاف ہو، جو استغاثے کی بناء پر دائر ہوا ہو تو مستغیث کو؛

(iv) اگر اپیل دفعہ 377 یا دفعہ 378 کے تحت کی گئی ہو تو ملزم کو اپیل کی وجوہ کی نقل بھی فراہم کی جائے گی۔

(2) عدالت اپیل اسکے بعد مقدمے کا ریکارڈ طلب کرے گی اگر مذکورہ عدالت کے پاس وہ ریکارڈ پہلے سے ہی دستیاب نہ ہو، اور فریقین کی سماعت شروع کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اپیل محض حکم سزا کی حد یا اسکے جواز کی نسبت ہو تو عدالت ریکارڈ طلب کئے بغیر اپیل کا فیصلہ کرے گی۔

(3) جب سزا یابی کے خلاف اپیل کی وجہ محض حکم سزا کی مبینہ شدت ہو تو اپیلانٹ، عدالت کی اجازت کے بغیر کسی دیگر وجہ کی تائید میں سنوائی پر اصرار نہیں کرے گا اور نہ ہی اسکی سنوائی ہوگی۔

عدالت اپیل کے اختیارات۔

386- متذکرہ ریکارڈ کے ملاحظے کے بعد اپیلانٹ یا اسکے پلیڈر کی اگر وہ حاضر عدالت ہو، اور پیروکار سرکار کی، اگر وہ حاضر عدالت ہو، اور دفعہ 377 یا دفعہ 378 کے تحت کسی اپیل کی صورت میں ملزم کی، اگر وہ حاضر عدالت ہو، سماعت کرنے کے بعد عدالت اپیل اگر یہ سمجھے کہ اس معاملے میں دخل اندازی کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہیں ہے تو وہ اپیل خارج کر سکتی ہے یا۔

(الف) حکم برأت کے خلاف کسی اپیل کی صورت میں ایسے حکم کو منسوخ کر سکتی ہے اور یہ ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ مزید تحقیقات عمل میں لائی جائے یا یہ کو ملزم کی از سر نو سماعت کی جائے یا اسے سماعت کے لئے سیشن سپرد کیا جائے، جیسی کہ صورت ہو، یا اسے مجرم قرار دیا جائے اور حسب قانون اس پر سزائے قید عائد کی جائے ؛

(ب) سزایابی کے خلاف کسی اپیل کی صورت میں۔

(i) فیصلے اور حکم سزا کو منسوخ کرسکتی ہے نیز ملزم کو بری یا رہا کرسکتی ہے یا اسکی کسی مذکورہ عدالت اپیل کے ماتحت اختیار سماعت رکھنے والی کسی عدالت کے ذریعے ازسرنو سماعت کا حکم دے سکتی ہے یا اسکی سماعت کے لئے سپرد کرسکتی ہے، یا

(ii) فیصلے میں ردوبدل کرسکتی ہے یا حکم سزا کو بحال رکھ سکتی ہے، یا

(iii) فیصلے میں ردوبدل کرتے ہوئے یا نہ کرتے ہوئے اسکی نوعیت یا نفاذ میں ردوبدل کرسکتی ہے لیکن اس حد تک نہیں کہ اس میں اضافہ کیا جائے ؛

(ج) حکم میں سزا میں اضافے کے لئے اپیل کی صورت میں۔

(i) فیصلے اور حکم سزا کو منسوخ کرسکتی ہے اور ملزم کو بری یا رہا کرسکتی ہے یا اسے جرم کی سماعت کرنے والی کسی عدالت مجاز کے ذریعہ ازسرنو سماعت کئے جانے کا حکم دے سکتی ہے، یا

(ii) حکم سزا کو بحال رکھتے ہوئے فیصلے میں ردوبدل کرسکتی ہے، یا

(iii) فیصلے میں ردوبدل کرتے ہوئے یا اس کے بغیر اس کی نوعیت یا نفاذ میں یا حکم سزا کی نوعیت و نفاذ میں اس حد تک ردوبدل کرسکتی ہے کہ اس میں کمی یا بیشی کی جاسکے ؛

(د) کسی دیگر حکم کے خلاف اپیل کی صورت میں ایسے حکم میں ردوبدل یا اسے منسوخ کرسکتی ہے ؛

(ہ) کوئی ترمیم کرسکتی ہے یا توتبعی یا ضمنی حکم صادر کرسکتی ہے جو کہ مبنی برانصاف یا مناسب ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت اپیل ایسے جرم کے لئے، جسکا اسکی رائے میں ملزم نے ارتکاب کیا ہو اس سے زیادہ سزائے قید عائد نہیں کرے گی جو کہ زیر اپیل حکم یا سزائے قید عائد کرنے والی عدالت کے ذریعے اس جرم کے لئے عائد کیا جاسکتا ہو۔

ماتحت عدالت اپیل کے فیصلے۔

387-(1) ابتدائی حدود اختیار سماعت رکھنے والی کسی فوجداری عدالت کے فیصلے کی نسبت باب 27 میں مندرج قواعد کا، جہاں تک قابل عمل ہو، کسی سیشن عدالت یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے پاس زیر اپیل کسی فیصلے پر اطلاق ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ بجز اسکے کہ عدالت اپیل دیگر طور پر ہدایت کرے، ملزم کو صادر کیا گیا فیصلہ سننے کے لئے نا تولایا جائے گا اور نہ ہی اسکی پیشی کے لئے اسے طلب کیا جائے گا۔

اپیل پر عدالت عالیہ کا حکم تصدیق کرکے ادنیٰ عدالت کو بھیجا جانا۔

388-(1) جب کبھی باب ہذا کے تحت عدالت عالیہ اپیل کی صورت میں کسی معاملے کا فیصلہ کرے تو وہ اپنے فیصلے یا حکم کی تصدیق اس عدالت کے پاس ارسال کرے گی، جس نے ایسا فیصلہ، حکم سزا یا حکم جسکے خلاف اپیل کی گئی ہو،

قلمبند یا صادر کیا ہو، اور اگر ایسی عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے علاوہ کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت ہو تو ایسی صورت میں عدالت عالیہ کا فیصلہ یا حکم چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے توسل سے ارسال کیا جائے گا اور اگر ایسی عدالت کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی عدالت ہو تو اس صورت میں عدالت عالیہ کا فیصلہ یا حکم ضلع مجسٹریٹ کے توسل سے ارسال کیا جائے گا۔

(2) ایسی عدالت جسے عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے یا حکم کو تصدیق کر کے بھجوایا ہو، وہ بعد ازاں ایسے احکام صادر کرے گی جو کہ عدالت عالیہ کے فیصلے یا حکم سے مطابقت رکھتے ہوں، نیز اگر ضروری ہو تو ریکارڈ میں بھی اسکے مطابق ترمیم کی جائے گی۔

زیر سماعت اپیل کے دوران حکم سزا کا التواء؛ اپیلانٹ کی ضمانت پر رہائی۔

389-(1) کسی سزا یافتہ شخص کی جانب سے کسی اپیل کے زیر سماعت ہونے کی صورت میں عدالت اپیل ایسی وجوہ کی بناء پر جنہیں وہ قلمبند کرے گی یہ حکم صادر کر سکتی ہے کہ حکم سزا یا ایسے حکم کا، جسکے خلاف اپیل کی گئی ہو، عمل درآمد التواء میں رکھا جائے اور مزید یہ کہ اگر ایسا شخص زیر حراست ہو تو اسے ضمانت پر یا اسکے اپنے ذاتی مچلکے پر رہا کر دیا جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت اپیل، سزائے موت یا سزائے عمر قید یا ایسی مدت کی سزا جس کی مدت دس سال سے کم نہ ہو، کے لئے قابل سزا جرم کے لئے سزایاب کسی سزا یافتہ شخص کو ضمانت پر یا ذاتی مچلکے پر رہا کرنے سے قبل، پیروکار سرکار کو ایسی رہائی کے خلاف تحریری طور پر وضاحت کرنے کا موقع دے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے معاملوں میں جہاں سزا یافتہ شخص کو رہا کیا گیا ہے، پیروکار سرکار کو ضمانت مسترد کرنے کے لئے عرضی داخل کرنے کی چھوٹ ہوگی۔

(2) دفعہ ہذا کی رو سے عدالت اپیل کو تفویض کردہ اختیار کا استعمال کسی سزا یافتہ شخص کی جانب سے کسی ماتحت عدالت میں کی گئی اپیل کے معاملے میں عدالت عالیہ بھی کر سکتی ہے۔

(3) جب سزا یافتہ شخص کسی ایسی عدالت کو جس نے اسے سزا دی ہو اس امر کا اطمینان دلائے کہ وہ اپیل پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو عدالت۔

(i) ایسی صورت میں جبکہ مذکورہ شخص ضمانت پر رہا کیا گیا ہو، اسے ایسی مدت کے لئے سزائے قید ہوئی ہو جو تین سال سے متجاوز نہ ہو ؛ یا

(ii) ایسی صورت میں وہ جرم جسکی بابت مذکورہ شخص کو سزا دی گئی ہو، قابل ضمانت ہو اور وہ شخص ضمانت پر ہو، تو یہ حکم صادر کرے گی کہ سزا یافتہ شخص کو ضمانت پر رہا کر دیا جائے بجز اسکے کہ ضمانت نامنظور کرنے کی

خصوصی وجوہات موجود ہوں جو کہ ایسی مدت کے لئے ہوں جسکی بدولت اپیل پیش کرنے اور ضمن (1) کے تحت عدالت اپیل کے احکام دستیاب ہونے تک معقول وقت میسر آسکے، نیز اس مدت تک جس کے دوران مذکورہ شخص کو اس طرح ضمانت پر رہا کیا جائے، حکم سزائے قید ملتوی متصور ہوگا۔

(4) جب اپیلانٹ کو بالآخر کسی مدت کے لئے حکم سزائے قید یا سزائے عمر قید دی گئی ہو تو ایسی مدت جسکے دوران وہ اس طرح رہا کیا گیا ہو، اس مدت سے خارج کر دی جائیگی جس کے لئے کہ اسے اس طرح سزا دی گئی تھی۔

برأت کے خلاف اپیل کی صورت میں ملزم کی گرفتاری۔

390- جب دفعہ 378 کے تحت کوئی اپیل پیش کی جائے تو عدالت عالیہ وارنٹ جاری کرتے ہوئے یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ ملزم کی گرفتاری عمل میں لاکر اسے عدالت عالیہ کے روبرو یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو پیش کیا جائے نیز ایسی عدالت جسکے روبرو پیش کیا جائے، اسکو اپیل کا فیصلہ ہونے تک سپرد حوالات کرسکتی ہے یا اسکی ضمانت لے سکتی ہے۔

عدالت اپیل مزید شہادت لے سکتی ہے یا ایسا کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔

391-(1) باب ہذا کے تحت کسی اپیل کو نمٹاتے ہوئے عدالت اپیل، اگر یہ ضروری سمجھے کہ مزید شہادت لی جانی چاہئے تو وہ اس ضمن میں اپنی وجوہ قلمبند کرے گی اور یا تو از خود ایسی شہادت لے سکے گی یا کسی مجسٹریٹ کے ذریعے شہادت لینے کی ہدایت کر سکے گی یا جب عدالت اپیل خود عدالت عالیہ ہو تو اس صورت میں سیشن یا مجسٹریٹ ایسی شہادت لے سکیں گے۔

(2) جب مزید شہادت سیشن عدالت یا مجسٹریٹ کے ذریعے لی جائے تو وہ عدالت یا مجسٹریٹ مذکورہ شہادت کی تصدیق کرنے کے بعد عدالت اپیل کو بھیجے گا نیز متذکرہ عدالت بعد ازاں اپیل کو نمٹانے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(3) ملزم یا اسکے پلیڈر کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ مزید شہادت لیتے وقت موجود رہے۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت شہادت لینے کا عمل باب 23 کی توضیعات کے تابع ہوگا گویا کہ یہ کوئی تحقیقاتی کارروائی ہو۔

ضابطہ جب عدالت اپیل کے جج مساویانہ طور پر مختلف الرائے ہوں۔

392- جب باب ہذا کے تحت کسی اپیل کی سماعت عدالت عالیہ کے ججوں کی بینچ کے روبرو ہو اور وہ متفق الرائے نہ ہوں تو وہ اپیل انکی رائے کے ہمراہ مذکورہ عدالت کے کسی دیگر جج کے روبرو پیش کی جائے گی اور وہ جج ایسی سماعت کے بعد جسے وہ ٹھیک سمجھے اپنی رائے ظاہر کرے گا اور اسکے بعد اپنا فیصلہ یا حکم صادر کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ بینچ کے اراکین ججوں میں سے اگر کوئی جج یا جب دفعہ ہذا کے تحت اپیل کسی دیگر جج کے پاس پیش کی جائے تو اس صورت میں وہ جج اگر ایسا چاہے تو اپیل کی ازسرنو سماعت ہوگی اور اسکا فیصلہ ججوں کی ایک بڑے بینچ کے ذریعے کیا جائے گا۔

اپیل پر فیصلوں اور احکام کا حتمی ہونا۔

393- کسی اپیل پر عدالت اپیل کی جانب سے صادر کردہ فیصلے اور احکام، ماسوائے ایسے معاملات کے جنکی نسبت دفعہ 377، دفعہ 378، دفعہ 384 کے ضمن (4) یا باب 30 میں توضیع کی گئی ہے، حتمی ہوں گے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اس امر کے معاملے میں سزا یابی کے خلاف کسی اپیل کا حتمی فیصلہ ہونے کے باوجود عدالت اپیل حسب ذیل اپیلوں کی سماعت اور اسکا فیصلہ نفس معاملہ کی بناء پر کر سکے گی۔

(الف) دفعہ 378 کے تحت برأت کے خلاف اسی مقدمہ کی بناء پر کوئی اپیل؛ یا

(ب) دفعہ 377 کے تحت اس مقدمہ کی بناء پر سزا کے اضافے کی اپیل۔

اپیلوں کا ساقط ہونا۔

394-(1) دفعہ 377 یا دفعہ 378 کے تحت ہر اپیل ملزم کی وفات پر حتمی طور پر ساقط ہو جائے گی۔

(2) باب ہذا کے تحت ہر دیگر اپیل (ماسوائے ایسی اپیل کے جو حکم سزائے جرمانہ کے خلاف ہو) اپیلانٹ کی وفات پر حتمی طور پر ساقط ہو جائے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں سزا یابی اور حکم سزائے موت یا سزائے عمر قید کے خلاف اپیل ہو اور اپیلانٹ اپیل کے دوران ہی فوت ہو جائے تو اسکے نزدیکی رشتے داروں میں سے کوئی بھی شخص اپیلانٹ کی وفات سے تیس یوم کے اندر اپیل کی کارروائی جاری رکھنے کیلئے عدالت اپیل سے اجازت طلب کر سکے گا اور اگر ایسی اجازت دی جائے تو اس صورت میں اپیل ساقط نہ ہوگی۔

تشریح۔ دفعہ ہذا میں ''نزدیکی رشتہ دار'' سے والد یا والدہ، شوہر یا بیوی، صلبی وارث، بھائی یا بہن مراد ہیں۔

باب-30

استصواب اور نگرانی

عدالت عالیہ کو استصواب۔

395-(1) جب کسی عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اسکے پاس کسی مقدمے میں کسی ایکٹ، آرڈی نینس یا ریگولیشن کے یا کسی ایکٹ، آرڈی نینس یا ریگولیشن میں مندرج کسی توضیع کے جواز کی نسبت کوئی ایسا سوال پیدا ہوتا ہے جسکا تصفیہ کیا جانا معاملے کے نمٹارے کے لئے ضروری ہے اور اسکی یہ رائے ہو کہ متذکرہ ایکٹ، آرڈی نینس، ریگولیشن یا توضیع بلا جواز یا غیر موثر ہے لیکن ایسی عدالت عالیہ نے جس کے تحت وہ عدالت ہے یا سپریم کورٹ میں اسے اس طرح قرار نہ دیا ہو تو عدالت اپنی رائے اور اسکی نسبت وجوہ قلمبند کرتے ہوئے مقدمہ کی کارروائی مرتب کر کے عدالت عالیہ کو فیصلے کیلئے رجوع کرے گی۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں ''ریگولیشن'' سے کوئی ایسا ریگولیشن مراد ہے جسکی تعریف فقرہ جات عام ایکٹ، 1897 یا کسی ریاست کے فقرہ جات عام ایکٹ میں کی گئی ہو۔

(2) سیشن عدالت یا میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کسی ایسے مقدمے میں جو اسکے پاس زیر سماعت ہو یا جس پر ضمن (1) کی توضیعات کا اطلاق نہ ہوتا ہو، اگر ٹھیک سمجھے تو وہ مذکورہ مقدمے کی سماعت کے دوران کسی قانونی مسئلے کے تصفیے کے لئے عدالت کو فیصلے کے لئے رجوع کر سکتے ہیں۔

(3) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت عدالت عالیہ کو استصواب کرنے والی کوئی عدالت اس پر عدالت عالیہ کا فیصلہ ہونے تک یا تو ملزم کو جیل بھجوا سکتی ہے یا اسے اس شرط پر ضمانت پر رہا کر سکتی ہے کہ وہ طلب کئے جانے پر حاضر عدالت ہو۔

عدالت عالیہ کے فیصلے کے مطابق معاملے کو نمٹایا جانا۔

396-(1) جب کوئی معاملہ اس طرح رجوع کیا گیا ہو تو عدالت عالیہ اس پر ایسا حکم صادر کرے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے اور حکم کی ایک نقل ایسی عدالت کو بھجوائے گی جس نے ایسا استصواب کیا تھا اور وہ عدالت متذکرہ حکم کے مطابق اس معاملے کا تصفیہ کرے گی۔

(2) عدالت عالیہ اس امر کی نسبت ہدایت دے سکتی ہے کہ ایسے استصواب کا خرچہ کس پر عائد ہوگا۔

نگرانی کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ریکارڈ طلب کرنا۔

397-(1) عدالت عالیہ یا کوئی سیشن جج اپنے مقامی اختیار سماعت کے اندر واقع کسی ادنیٰ فوجداری عدالت کے روبرو کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کرسکتی ہے اور اسکا معائینہ کرسکتی ہے تا کہ قلمبند کئے گئے یا صادر کئے گئے کسی فیصلے، حکم سزا یا حکم کی صداقت، جواز یا مناسبت کی نسبت اور متذکرہ ادنیٰ عدالت کی کسی کارروائی کی باقاعدگی کی نسبت خود کو مطمئن کرے اور ایسا ریکارڈ طلب کرتے وقت یہ ہدایت دے سکے گی کہ کسی حکم یا حکم کا عمل درآمد التوا میں رکھا جائے اور اگر ملزم زیر حراست ہو تو ریکارڈ کا معائینہ مکمل ہونے تک اسے ضمانت پر یا اسکے ذاتی مچلکے پر رہا کر دیا جائے۔

تشریح:۔ جملہ مجسٹریٹوں کی نسبت، خواہ وہ ایگزیکٹیو ہوں یا جوڈیشل اور خواہ ابتدائی یا اپیلی اختیار سماعت کا استعمال کرتے ہوں، یہ متصور ہوگا کہ وہ ضمن ہذا اور دفعہ 398 کی اغراض کے لئے سیشن جج کے تحت ہیں۔

(2) ضمن (1) کی رو سے تفویض کردہ نگرانی کے اختیارات کا استعمال کسی اپیل، تحقیقات، سماعت مقدمہ یا دیگر کارروائی میں صادر کردہ کسی حکم درمیانی کی نسبت نہ ہوگا۔

(3) اگر کسی شخص نے دفعہ ہذا کے تحت کوئی درخواست عدالت عالیہ یا سیشن جج کو دی ہو تو اس صورت میں اسی شخص کی جانب سے کوئی مزید درخواست مندرجہ بالا عدالتیں سماعت کے لئے نہیں لیں گی۔

تحقیقات کا حکم دینے کا اختیار۔

398- دفعہ 397 کے تحت کسی ریکارڈ کا معائینہ کرنے پر یا دیگر طور پر عدالت عالیہ یا سیشن جج جوڈیشل مجسٹریٹ کو یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ بذات خود یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کے ذریعے کسی ایسے استغاثے کی نسبت، جسے دفعہ 203 یا دفعہ 204 کے ضمن (4) کے تحت خارج کیا گیا ہو یا کسی جرم میں ملوث کسی ایسے ملزم کے مقدمے کی، جسے بری کر دیا گیا ہو، مزید تحقیقات عمل میں لائے اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بذات خود یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کو ایسی تحقیقات کی ہدایت دے سکتا ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی عدالت دفعہ ہذا کے تحت کسی ایسے شخص کے معاملے میں جسے بری کر دیا گیا ہو تحقیقات کرنے کی نسبت کوئی ہدایت نہیں دے گی بجز اس کے کہ ایسے شخص کو یہ وجہ بتانے کا موقعہ دیا گیا ہو کہ ایسی ہدایت کیوں نہ جاری کی جائے۔

سیشن جج کے نگرانی کے اختیارات۔

399-(1) کسی ایسی کارروائی کی صورت میں جس کا ریکارڈ سیشن جج نے خود طلب کیا ہو، سیشن جج ایسے جملہ اختیارات یا ان میں سے کسی کا استعمال کر سکتا ہے جنہیں عدالت عالیہ دفعہ 401 کے ضمن (1) کے تحت استعمال کر سکتی ہو۔

(2) جب نگرانی کی کوئی کارروائی ضمن (1) کے تحت کسی سیشن جج کے روبرو شروع کی جائے تو دفعہ 401 کے ضمنات (2)، (3)، (4) اور (5) کی توضیعات کا جہاں تک ہو سکے، ایسی کارروائی پر اطلاق ہوگا نیز مذکورہ بالا ضمنات میں عدالت عالیہ کو استصواب سے یہ مراد ہوگا کہ وہ سیشن جج کے پاس استصواب کے معاملات ہیں۔

(3) جب کسی شخص کی جانب سے یا اسکی ایما پر کوئی درخواست نگرانی سیشن جج کے روبرو دائر کی جائے تو مذکورہ شخص کی نسبت اس درخواست پر سیشن جج کا فیصلہ حتمی ہوگا نیز مذکورہ شخص کی ایما پر نگرانی کی کوئی مزید کارروائی عدالت عالیہ یا کسی دیگر عدالت کے ذریعہ قابل سماعت نہ ہوگی۔

ایڈیشنل سیشن جج کے اختیارات۔

400-ایڈیشنل سیشن جج کو کسی بھی معاملے کی نسبت جو سیشن جج کے کسی عمومی یا خصوصی حکم کے تحت یا اسکی رو سے اسکو منتقل کیا گیا ہو باب ہذا کے تحت کسی سیشن جج کے جملہ اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ ان کا استعمال کر سکے گا۔

عدالت عالیہ کے اختیارات نگرانی۔

401-(1) کسی ایسی کارروائی کے معاملے میں جسکا ریکارڈ خود عدالت عالیہ نے طلب کیا ہو یا جو دیگر طور پر اسکی علمیت میں لایا گیا ہو، عدالت عالیہ اپنے اختیار تمیزی سے، کسی عدالت اپیل کو دفعات 386، 389، 390 اور 391 کی رو سے یا کسی سیشن عدالت کو دفعہ 307 کی رو سے تفویض کردہ اختیارات میں سے کسی کا استعمال کر سکتی ہے اور جب عدالت نگرانی کے اراکین جج مساویانہ طور پر مختلف الرائے ہوں، تو اس معاملے کو دفعہ 392 میں وضع کردہ طریقے سے نمٹایا جائے گا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جو ملزم یا دیگر شخص کے لئے مضرت رساں ہو بجز اس کے کہ اسے اپنی صفائی میں اصالتاً یا وکالتاً سنے جانے کا موقع فراہم کیا گیا تھا۔

(3) دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ اس سے عدالت عالیہ کو فیصلہ برأت کو کسی سزایابی میں بدل دینے کا اختیار حاصل ہے۔

(4) جب اس مجموعہ کے تحت کوئی اپیل ہوسکتی ہولیکن کوئی اپیل دائر نہ کی جائے تو کسی ایسے فریق کی ایما پر جو اپیل کرسکتا ہو، نگرانی کی کوئی کارروائی قابل سماعت نہ ہوگی۔

(5) جب مجموعہ ہذا کے تحت کوئی اپیل ہوسکتی ہولیکن کسی شخص نے نگرانی کی کوئی درخواست عدالت عالیہ کو پیش کی ہو اور عدالت عالیہ اس امر سے مطمئن ہو کہ ایسی درخواست اس غلط فہمی کی بناء پر دی گئی ہے کہ اس بارے میں کوئی اپیل نہیں ہوسکتی اور یہ کہ انصاف کے مفاد کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے تو اس صورت میں عدالت عالیہ نگرانی کی درخواست پر اپیل کی عرضی کے طور پر حسبہ کارروائی عمل میں لاسکتی ہے۔

عدالت عالیہ کا نگرانی کے مقدمات واپس لینے یا انہیں منتقل کرنے کا اختیار۔

402-(1) جب کبھی ایک ہی سماعت مقدمہ کے دوران سزا یافتہ ایک یا زائد اشخاص نگرانی کی درخواست عدالت عالیہ کو دیں اور اسی سماعت میں سزا یافتہ کوئی دیگر شخص نگرانی کی درخواست سیشن عدالت کو پیش کرے تو عدالت عالیہ، فریقین کی عام سہولت اور اس میں شامل مسائل کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے، یہ فیصلہ دے گی کہ ہر دو عدالتوں میں سے کونسی عدالت نگرانی کی درخواست کو حتمی طور پر نمٹائے گی نیز جب عدالت عالیہ یہ فیصلہ دے کہ نگرانی کی جملہ درخواستیں وہ از خود نمٹائے گی تو عدالت عالیہ ہدایت کرے گی کہ سیشن جج کے پاس زیر سماعت نگرانی کی درخواستیں اسے منتقل کردی جائیں اور جب عدالت عالیہ یہ فیصلہ دے کہ اس کے لئے نگرانی کی درخواستوں کو نمٹانا ضروری نہیں ہے تو اس صورت میں وہ یہ ہدایت دے گی کہ اسے پیش کردہ نگرانی کی درخواستیں سیشن جج کو منتقل کردی جائیں۔

(2) جب کبھی نگرانی کی کوئی درخواست عدالت عالیہ کو منتقل کی جائے تو وہ عدالت اس پر اس طرح کی کارروائی عمل میں لائے گی گویا کہ یہ درخواست باضابطہ اسکے پاس خود پیش کی گئی ہو۔

(3) جب کبھی نگرانی کی کوئی درخواست سیشن جج کو منتقل کی جائے تو وہ جج اس پر اس طرح کارروائی عمل میں لائیگا گویا کہ یہ درخواست باضابطہ طور پر خود اسکے پاس پیش کی گئی ہو۔

(4) جب نگرانی کی درخواست عدالت نے سیشن جج کو منتقل کردی ہو تو ایسے شخص یا اشخاص کی جانب سے، جنکی درخواست ہائے نگرانی سیشن جج کے ذریعے نمٹائی گئی ہوں، کوئی مزید درخواست نگرانی عدالت عالیہ یا کسی دیگر عدالت میں دائر نہ کی جاسکیں گی۔

فریقین کی سنوائی کا عدالت کو حق اختیار۔

403- بہ استثنیٰ اسکے جسکی نسبت مجموعہ ہذا میں صریحاً توضیع کی گئی ہو، کسی بھی فریق مقدمہ کو نگرانی کے اختیارات استعمال کرنے والی کسی بھی عدالت کے روبرو اصالتاً یا وکالتاً سنوائی کئے جانے کا استحقاق حاصل نہ ہوگا لیکن عدالت اگر ایسے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ایسا ٹھیک سمجھے تو وہ کسی فریق کی اصالتاً یا وکالتاً سنوائی کر سکتی ہے۔

میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے فیصلے کی وجوہ کا بیان عدالت عالیہ زیر غور لائے گی۔

404- جب عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کسی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے سماعت کئے گئے کسی مقدمے کا ریکارڈ دفعہ 397 کے تحت طلب کرے تو مجسٹریٹ اس ریکارڈ کے ہمراہ ایک بیان بھیج سکے گا جس میں اسکے فیصلے، حکم اور کسی ایسے دیگر حقائق کی نسبت جسے وہ تصفیہ طلب معاملے کے لئے اہم سمجھے، تذکرہ ہوگا نیز عدالت متذکرہ فیصلے یا حکم کو منسوخ یا مسترد کرنے سے پیشتر ایسے بیان کو زیر غور لائے گی۔

عدالت عالیہ کے حکم کی تصدیق ادنیٰ عدالت کو بھجوانا۔

405- جب عدالت عالیہ یا سیشن جج نے کسی معاملے کی باب ہذا کے تحت نظر ثانی کی ہو تو وہ عدالت یا جج دفعہ 388 کی رو سے وضع کردہ طریقے سے اپنے فیصلے یا حکم کی تصدیق کر کے اس عدالت کو بھجوائے گا جس نے نظر ثانی شدہ فیصلہ، حکم سزا یا حکم قلمبند یا صادر کیا تھا نیز وہ عدالت، جسے اس فیصلے یا حکم کی تصدیق بھجوائی جائے، اسکے بعد ایسے احکام صادر کرے گی جو اس طرح مصدقہ فیصلے کے مطابق ہوں گے اور اگر ضروری ہو تو اسکے مطابق ہی ریکارڈ میں ترمیم کی جائے گی۔

باب۔31

انتقال مقدمات فوجداری

مقدمات اور اپیلوں کے انتقال کا سپریم کورٹ کا اختیار۔

406-(1) جب کبھی سپریم کورٹ کی دانست میں یہ لایا جائے کہ دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم صادر کیا جانا انصاف کے تقاضے پورا کرنے کی خاطر قرین مصلحت ہے تو وہ یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ کسی مخصوص مقدمے یا اپیل کو ایک عدالت عالیہ سے دوسری عدالت عالیہ کو یا ایک عدالت عالیہ کی ماتحت فوجداری عدالت سے دوسری عدالت عالیہ کے ماتحت مساویانہ یا اعلیٰ اختیار سماعت رکھنے والی کسی دیگر فوجداری عدالت کو منتقل کر دیا جائے۔

(2) سپریم کورٹ بھارت کے اٹارنی جنرل یا مفاد رکھنے والے کسی فریق کی درخواست پر دفعہ ہذا کے تحت کارروائی عمل میں لاسکتی ہے اور ایسی ہر درخواست بذریعہ تحریک دی جائے گی ماسوائے اس کے کہ جب درخواست دہندہ بھارت کا اٹارنی جنرل یا ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل ہو تو اسکے ہمراہ بیان حلفی یا اقرار صالح ہونا چاہیے۔

(3) جب دفعہ ہذا کی رو سے تفویض کردہ اختیارات کے استعمال کی کوئی درخواست خارج کردی جائے تو اگر سپریم کورٹ کی یہ رائے ہو کہ درخواست بے بنیاد یا تکلیف دہ تھی تو وہ درخواست دہندہ کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ ایسی رقم جو ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو، جسے حالات مقدمہ کے لحاظ سے وہ عدالت مناسب تصور کرے، معاوضے کے طور پر کسی ایسے شخص کو ادا کرے جو درخواست میں مخالف فریق ہو۔

مقدمات و اپیلوں کا انتقال کا عدالت عالیہ کا اختیار۔

407-(1) جب کبھی عدالت عالیہ کی دانست میں یہ لایا جائے کہ۔

(الف) اسکے ماتحت کسی عدالت فوجداری میں مقدمے کی منصفانہ وغیر جانبدارانہ تحقیقات یا سماعت عمل میں نہیں لائی جاسکتی ہے ، یا

(ب) کوئی غیر معمولی دشوار امر متعلقہ قانون پیدا ہونے کا امکان ہے ؛ یا

(ج) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم مجموعہ ہذا کی کسی توضیع کی رو سے مطلوب ہے، یا فریقین مقدمہ یا گواہان کی عام سہولیت کا باعث ہوگا، یا انصاف کے تقاضے پورا کرنے کی خاطر قرین مصلحت ہے،

تو وہ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ۔

(i) کسی جرم کی تحقیقات یا سماعت کسی ایسی عدالت کے ذریعے کی جائے جو دفعات 177 تا 185 (جس میں دونوں دفعات شامل ہیں) کے تحت اہل نہیں لیکن ایسے جرم کی تحقیقات یا سماعت کرنے کی دیگر طور پر مجاز ہے،

(ii) کوئی مخصوص مقدمہ یا اپیل یا مقدمات یا اپیلوں کی قسم اسکے دائرہ اختیار میں کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی دیگر ایسی عدالت فوجداری کو منتقل کردی جائے جو اسکے مساویانہ یا اعلیٰ اختیار سماعت رکھتی ہو،

(iii) کوئی مخصوص مقدمہ بغرض سماعت سیشن سپرد کردیا جائے ، یا

(iv) کوئی مخصوص مقدمہ یا اپیل خود اسکے روبرو منتقل کردی جائے اور اسکی سماعت وہ عدالت خود کرے۔

(2) عدالت عالیہ عدالت ماتحت کی رپورٹ موصول ہونے پر یا کسی مفاد رکھنے والے فریق مقدمہ کی درخواست پر یا خود اپنی ایما پر کارروائی عمل میں لاسکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ کسی مقدمے کو ایک ہی سیشن ڈویژن میں ایک عدالت فوجداری سے دوسری عدالت فوجداری میں منتقل کرنے کی نسبت عدالت عالیہ میں کوئی بھی درخواست دائر نہ ہوگی بجز اسکے کہ ایسی منتقلی کی کوئی درخواست سیشن جج کو دی گئی ہو اور اس نے اسے نامنظور کر دیا ہو۔

(3) ضمن (1) کے تحت کسی حکم کے لئے کوئی بھی درخواست بذریعہ تحریک پیش کی جائے گی ماسوائے اسکے کہ جب درخواست دہندہ ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل ہو تو اسکے ہمراہ بیان حلفی یا اقرار صالح شامل کیا جائے گا۔

(4) جب ایسی درخواست کسی ملزم شخص نے دی ہو تو عدالت عالیہ اسے یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ کسی معاوضے کی ادائیگی کے لئے جو عدالت عالیہ ضمن (7) کے تحت دلائے معہ یا بلا ضامنین مچلکہ داخل کرے۔

(5) ایسی درخواست دینے والا ہر ایک شخص پیروکار سرکار کو درخواست کی تحریری اطلاع ایسی وجوہ کی نقل کے ہمراہ دے گا جسکی بناء پر وہ دی گئی ہو نیز درخواست کے نفس معاملہ پر کوئی بھی حکم صادر نہ کیا جائے گا تاوقتیکہ ایسی اطلاع دیئے جانے اور درخواست کی سنوائی کے درمیان کم از کم چوبیس گھنٹوں کی مدت نہ گذر چکی ہو۔

(6) جب درخواست کسی عدالت ماتحت سے انتقال مقدمہ یا اپیل کے لئے ہو تو اگر عدالت عالیہ اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ انصاف کے مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہے تو وہ حکم دے سکتی ہے کہ درخواست نمٹائے جانے تک عدالت ماتحت کی کارروائی ایسی شرائط پر جنہیں عدالت عالیہ عائد کرنا ٹھیک سمجھے، التوا میں رکھی جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا التوا دفعہ 309 کے تحت عدالت ماتحت کے ریمانڈ کے اختیار کو متاثر نہ کرے گا۔

(7) جب ضمن (1) کے تحت حکم دینے کی غرض سے کوئی درخواست خارج کر دی جائے تو عدالت عالیہ کی اگر یہ رائے ہو کہ درخواست بے بنیاد یا تکلیف دہ تھی تو وہ درخواست دہندہ کو یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ ایسی رقم جو ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہوگی، جسے عدالت حالات مقدمہ کے لحاظ سے مناسب تصور کرے، معاوضے کے طور پر کسی ایسے شخص کو ادا کرے جو درخواست میں مخالف فریق ہو۔

(8) جب عدالت عالیہ ضمن (1) کے تحت یہ حکم دے کہ کسی عدالت سے کوئی مقدمہ خود اس کے پاس منتقل کر دیا جائے تو وہ ایسی سماعت کے دوران ویسا ہی ضابطہ عمل میں لائے گی اگر مقدمہ اس طرح منتقل نہ ہوا ہوتا۔

(9) دفعہ ہذا میں مندرج کسی بھی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ اس سے دفعہ 197 کے تحت حکومت کا کوئی حکم متاثر ہوتا ہے۔

مقدمات واپیلوں کی منتقلی کی نسبت سیشن جج کا اختیار۔

408-(1) جب کبھی سیشن جج کو یہ باور کروایا جائے کہ انصاف کے تقاضے پورا کرنے کے لئے یہ قرین مصلحت ہے کہ ضمن ہذا کے تحت حکم صادر کیا جائے تو وہ حکم دے سکتا ہے کہ کسی مخصوص مقدمے کو اسکے سیشن ڈویژن میں کسی ایک عدالت فوجداری سے دوسری عدالت فوجداری کو منتقل کر دیا جائے۔

(2) سیشن جج عدالت ماتحت کی رپورٹ پر یا کسی مفاد رکھنے والے فریق مقدمہ کی درخواست پر یا خود اپنی ایما پر ایسی کارروائی پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

(3) دفعہ 407 کے ضمنات (3)، (4)، (5)، (6)، (7) اور (9) کی توضیعات دفعہ ہذا کے حکم کی نسبت سیشن جج کو دی گئی درخواست پر اسی طرح قابل اطلاق ہوں گی جیسے وہ دفعہ 407 کے ضمن (1) کے تحت حکم کیلئے عدالت عالیہ کو درخواست کی نسبت قابل اطلاق ہوتی ہیں ماسوائے اسکے کہ اس دفعہ کا ضمن (7) اس طرح قابل اطلاق ہوگا گویا کہ اس میں مندرج الفاظ ''ایک ہزار روپے'' کے بجائے الفاظ ''دوصد پچاس روپے'' قائم کئے گئے ہوں۔

سیشن ججوں کے ذریعے مقدمات واپیلوں کا واپس لیا جانا۔

409-(1) سیشن جج اپنے ماتحت کسی اسسٹنٹ سیشن جج یا چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سے کوئی مقدمہ یا اپیل واپس لے سکتا ہے یا کوئی مقدمہ یا اپیل، جسے اس نے اسکے سپرد کیا ہو، واپس طلب کر سکتا ہے۔

(2) ایڈیشنل سیشن جج کے روبرو مقدمے کی سماعت یا اپیل کی سنوائی شروع ہونے سے پیشتر کسی بھی وقت سیشن جج کسی مقدمے یا اپیل کو، جسے اس نے کسی ایڈیشنل سیشن جج کے سپرد کیا ہو، واپس طلب کر سکتا ہے۔

(3) جب سیشن جج کوئی مقدمہ یا اپیل ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت واپس لے یا طلب کرے تو وہ، جیسی کہ صورت ہو، یا تو اس مقدمے کی خود اپنی عدالت میں ہی سماعت کر سکتا ہے یا اسے سماعت یا سنوائی کے لئے مجموعہ ہذا کی توضیعات کے مطابق کسی دیگر عدالت کے سپرد کر سکتا ہے۔

جوڈیشل مجسٹریٹوں کے ذریعے مقدمات کا واپس لیا جانا۔

410-(1) کوئی چیف جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ سے کوئی مقدمہ واپس لے سکتا ہے یا کسی مقدمے کو، جسے اس نے ایسے مجسٹریٹ کے سپرد کیا ہو، واپس طلب کر سکتا ہے اور مقدمے کی تحقیقات یا سماعت خود کر سکتا

ہے یا اسے تحقیقات یا سماعت کے لئے کسی دیگر ایسے مجسٹریٹ کو رجوع کر سکتا ہے جو اسکی تحقیقات یا سماعت کرنے کا مجاز ہو۔

(2) کوئی جوڈیشل مجسٹریٹ کسی مقدمے کو، جو اس نے دفعہ 192 کے ضمن (2) کے تحت کسی دیگر مجسٹریٹ کے سپرد کیا ہو، واپس طلب کر سکتا ہے اور ایسے مقدمے کی تحقیقات و سماعت از خود کر سکتا ہے۔

ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کے ذریعے مقدمات کی سپردگی یا دستبرداری۔

411- کوئی ضلع مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ—

(الف) کسی ایسی کارروائی کو، جو اسکے روبرو شروع ہو چکی ہو، نمٹانے کے لئے اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کے سپرد کر سکتا ہے؛

(ب) اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ سے کسی مقدمے کو واپس لے سکتا ہے یا کسی ایسے مقدمے کو، جسے اس نے ایسے مجسٹریٹ کے سپرد کیا ہو، واپس طلب کر سکتا ہے اور ایسی کارروائی کو از خود نمٹا سکتا ہے یا اسے نمٹانے کیلئے کسی دیگر مجسٹریٹ کو رجوع کر سکتا ہے۔

وجوہ کا قلمبند کیا جانا۔

412- دفعہ 408، دفعہ 409، دفعہ 410 یا دفعہ 411 کے تحت حکم صادر کرنے والا کوئی سیشن جج یا مجسٹریٹ ایسا حکم صادر کرنے کی نسبت اپنی وجوہ قلمبند کرے گا۔

باب-32

حکم سزا کی تعمیل، التوا، تخفیف و تبدیلی

الف۔ حکم سزائے موت

دفعہ 368 کے تحت صادر کردہ حکم کی تعمیل۔

413- جب حکم سزائے موت کی توثیق کے لئے عدالت عالیہ کو پیش کردہ کسی معاملے میں، سیشن عدالت کو اس پر عدالت عالیہ کی توثیق یا دیگر حکم موصول ہو جائے تو وہ وارنٹ جاری کرتے ہوئے یا دیگر ایسے اقدام اختیار کرتے ہوئے، جو ضروری ہوں، اس حکم پر عمل درآمد کروائے گی۔

عدالت عالیہ کے صادر کردہ حکم سزائے موت کی تعمیل۔

414-جب اپیل یا نگرانی میں عدالت عالیہ نے حکم سزائے موت صادر کیا ہو تو سیشن عدالت، عدالت عالیہ کا حکم موصول ہونے پر، وارنٹ جاری کرتے ہوئے حکم سزا کی تعمیل کروائے گی۔

سپریم کورٹ میں اپیل ہونے کی صورت میں حکم سزائے موت کا عملدرآمد ملتوی کیا جانا ۔

415-(1) جب کسی شخص کو عدالت عالیہ نے حکم سزائے موت سنایا ہو اور اسکے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل بھارت کے آئین کی دفعہ 134 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کے تحت سپریم کورٹ میں دائر ہو سکتی ہو تو عدالت عالیہ حکم سزا پر عملدرآمد ملتوی رکھنے کا حکم دے گی تاوقتیکہ ایسی اپیل دائر کرنے کے لئے مقررہ میعاد منقضی نہ ہوگئی ہو یا اگر ایسی مدت کے اندر کوئی اپیل دائر کی گئی ہو تو اس وقت تک جبکہ ایسی اپیل نمٹائی نہ جا چکی ہو۔

(2) جب عدالت عالیہ نے حکم سزائے موت صادر کیا ہو یا اسکی توثیق کی ہو، اور سزا یافتہ شخص آئین کی دفعہ 132 یا دفعہ 134 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت سرٹیفکیٹ عطا کرنے کی غرض سے عدالت عالیہ کو درخواست دے تو عدالت عالیہ حکم سزا کا عملدرآمد ملتوی رکھنے کا حکم دے گی تاوقتیکہ ایسی درخواست عدالت عالیہ نے نمٹا نہ لی ہو یا اگر ایسی درخواست پر کوئی سرٹیفکیٹ دیا جائے تو تاوقتیکہ اس سرٹیفکیٹ کی بناء پر سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرنے کی مقررہ میعاد منقضی نہ ہوگئی ہو۔

(3) جب عدالت عالیہ نے حکم سزائے موت صادر کیا ہو یا اسکی توثیق کی ہو اور عدالت عالیہ اس امر سے مطمئن ہو کہ سزا یافتہ شخص آئین کی دفعہ 136 کے تحت اپیل کے لئے خصوصی اجازت حاصل کرنے کی خاطر سپریم کورٹ میں عرضی پیش کرنا چاہتا ہے تو عدالت عالیہ حکم سزا پر عملدرآمد ایسی مدت کے لئے جسے وہ اس شخص کو مذکورہ عرضی پیش کرنے کا موقعہ دینے کے لئے معقول سمجھے، ملتوی رکھے جانے کا حکم صادر کرے گی۔

حاملہ عورت کے حکم سزائے موت کا ملتوی کیا جانا۔

416-اگر ایسی عورت، جسے حکم سزائے موت دیا گیا ہو، حاملہ پائی جائے تو عدالت عالیہ، حکم سزا کو سزائے عمر قید میں تبدیل کر سکے گی۔

ب۔ سزائے قید

قید خانے کی جگہ تعین کرنے کا اختیار۔

417-(1) ماسوائے اسکے کہ جب کسی نافذ الوقت قانون میں دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو، ریاستی حکومت اس امر کی نسبت ہدایت دے سکتی ہے کہ کسی شخص کو، جسے مجموعہ ہذا کے تحت قید میں یا زیر حراست رکھا جا سکتا ہے، کسی جگہ محبوس رکھا جائے گا۔

(2) اگر کوئی شخص، جسے مجموعہ ہذا کے تحت قید میں یا زیر حراست رکھا جا سکتا ہو، سول جیل میں محبوس ہو، تو قید یا حراست کا حکم دینے والی عدالت یا مجسٹریٹ یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ اس شخص کو فوجداری جیل خانے میں منتقل کر دیا جائے۔

(3) جب ضمن (2) کے تحت کسی شخص کو فوجداری جیل خانے میں بھجوایا جائے تو اسے وہاں سے رہا ہونے پر دوبارہ سول جیل میں بھجوا دیا جائے گا بجز اسکے کہ یا تو۔

(الف) فوجداری جیل خانے میں اسے منتقل کئے جانے کے بعد تین سال کی مدت گذر چکی ہو، جس صورت میں اسکی نسبت یہ متصور ہوگا کہ اسے مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کی دفعہ 58 یا صوبہ جاتی دیوالیہ ایکٹ، 1920 کی دفعہ 23 کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، سول جیل سے رہا کیا گیا ہے ؛ یا

(ب) سول جیل میں اسے قید رکھنے کا حکم دینے والی عدالت نے فوجداری جیل خانے کے افسر نگرانی کو اس امر کی تصدیق کر دی ہو کہ وہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کی دفعہ 58 یا صوبہ جاتی دیوالیہ ایکٹ، 1920 کی دفعہ 23 کے تحت، جیسی کہ صورت ہو، رہا کئے جانے کا مستحق ہے۔

حکم سزائے قید کی تعمیل۔

418-(1) جب دفعہ 413 کی رو سے وضع کردہ معاملات میں ملزم کو سزائے عمر قید یا کسی مقررہ مدت کی سزائے قید دی گئی ہو تو سزائے قید عائد کرنے والی عدالت فوری طور پر ایسی جیل میں یا ایسی دیگر جگہ پر جہاں اسے محبوس رکھا گیا ہو یا رکھا جانا ہو، وارنٹ بھجوائے گی اور بجز اسکے کہ ایسی جیل میں یا دیگر جگہ پر ملزم کو پہلے سے ہی محبوس رکھا گیا ہو، اسے وارنٹ کے ہمراہ ایسی جیل میں یا جگہ پر بھجوایا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ملزم کو عدالت کے برخاست ہونے تک سزائے قید کا حکم دیا گیا ہو تو ایسی صورت میں وارنٹ تیار کرنا یا وارنٹ جیل میں بھجوانا ضروری نہ ہوگا نیز ملزم کو ایسی جگہ پر، جسکی عدالت ہدایت کرے، محبوس رکھا جائے گا۔

(2) جب ملزم عدالت میں اس وقت حاضر نہ ہو جب اسے ضمن (1) میں متذکرہ سزائے قید کا حکم دیا گیا ہو تو عدالت اسے جیل یا ایسی جگہ پر، جہاں اسے محبوس رکھا جانا ہو، بھجوانے کی غرض سے اسکی گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے گی، نیز ایسے معاملے میں حکم سزا اسکی گرفتاری کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگا۔

تعمیل کے لئے وارنٹ کی روانگی۔

419- سزائے قید پر عمل درآمد کے لئے ہر وارنٹ ایسی جیل یا دیگر جگہ کے افسر نگراں، کو روانہ کیا جائے گا، جہاں پر قیدی کو محبوس رکھا گیا ہو یا محبوس کیا جانا ہو۔

وارنٹ کس کے سپرد کیا جائے گا۔

420- جب قیدی کو جیل میں محبوس کیا جانا ہو تو وارنٹ جیلر کے سپرد کیا جائے گا۔

ج - جرمانے کی وصولی

جرمانے کی وصولی کے لئے وارنٹ۔

421-(1) جب کسی مجرم کو جرمانے کی سزا دی گئی ہو تو حکم سزا صادر کرنے والی عدالت حسب ذیل طریقوں میں سے کسی طریقے سے یا دونوں طریقوں سے جرمانے کی وصولی کے اقدام کر سکتی ہے، یعنی وہ —

(الف) مجرم کی ملکیتی کسی جائیداد منقولہ کی قرقی و نیلام کے ذریعے رقم کی وصولی کے لئے وارنٹ جاری کر سکتی ہے ؛

(ب) باقی دار کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں سے مالگذاری اراضی کے بقایا جات کے طور پر رقم وصولی کرنے کے لئے ضلع کے کلکٹر کو اختیار دیتے ہوئے اسے وارنٹ جاری کر سکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر حکم سزا میں یہ ہدایت درج ہو کہ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں

مجرم کو قید میں رکھا جائے گا اور اگر ایسے مجرم نے عدم ادائیگی کی پاداش میں ایسی پوری قید بھگت لی ہے تو عدالت ایسا کوئی وارنٹ جاری نہ کرے گی بجز اسکے کہ وہ قلمبند کی جانے والی خصوصی وجوہ کی بناء پر، ایسا کرنا ضروری سمجھے یا بجز اسکے کہ اس نے جرمانے میں سے مصارف یا معاوضے کی ادائیگی کے لئے دفعہ 357 کے تحت حکم صادر کیا ہو۔

(2) ریاستی حکومت ایسے طریقے سے منضبط کرتے ہوئے، جسکے مطابق ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت وارنٹ کی تعمیل کروائی جانی ہو، اور ایسے وارنٹ کی تعمیل میں قرق کی گئی کسی جائیداد کی نسبت مجرم کے سوا کسی دیگر شخص کے ذریعے کئے گئے ادعا کے سرسری تصفیے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(3) جب عدالت ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت کلکٹر کو وارنٹ جاری کرے تو کلکٹر اس رقم کو زر مالگذاری اراضی کے بقایا جات کی وصولی کی نسبت قانون کے مطابق وصول کرے گا گویا کہ ایسا وارنٹ مذکورہ قانون کے تحت جاری کردہ کوئی سرٹیفکیٹ ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے کسی وارنٹ پر عمل درآمد مجرم کی گرفتاری کے ذریعے یا حوالات میں زیر حراست رکھتے ہوئے نہ کیا جائے گا۔

ایسے وارنٹ کا موثر ہونا۔

422- کسی عدالت کے دفعہ 421 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت جاری کردہ کسی وارنٹ کی تعمیل اس عدالت کی مقامی حدود اختیار کے اندر ہی کی جا سکتی ہے اور وہ ایسی حدود اختیار سے باہر کسی ایسی جائیداد کی قرقی اور نیلامی کی اس صورت میں ہی اجازت دے گا جبکہ ایسے ضلع مجسٹریٹ نے، جسکی مقامی حدود اختیار کے اندر ایسی جائیداد پائی جائے، اسکی تصدیق ظہری کی ہو۔

جرمانہ عائد کرنے کے لئے کسی ایسے علاقے کی، جہاں مجموعہ ہذا کا اطلاق نہ ہوتا ہو، عدالت کے ذریعے وارنٹ۔

423- مجموعہ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود جب کسی مجرم کو، کسی ایسے علاقے کی، جہاں مجموعہ ہذا کا نفاذ نہ ہوتا ہو، کسی عدالت فوجداری نے جرمانہ ادا کرنے کی سزا دی ہو، اور حکم سزا صادر کرنے والی

عدالت ایسے علاقوں کے، جہاں مجموعہ ہذا کا اطلاق ہوتا ہو، ضلع کلکٹر کو وارنٹ جاری کرے، جسکی رو سے اسے اس امر کا اختیار دیا گیا ہو، کہ وہ رقم کی وصولی اس طرح عمل میں لائے گویا کہ یہ زر مالگذاری اراضی کا بقایا ہے تو ایسے وارنٹ کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ یہ ایسے علاقوں کیلئے، جہاں مجموعہ ہذا کا نفاذ ہوتا ہے، کسی عدالت کا دفعہ 421 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت جاری کیا گیا وارنٹ ہے نیز ایسے وارنٹ کی تعمیل کی نسبت متذکرہ دفعہ کے ضمن (3) کی توضیعات کا اسکے مطابق ہی اطلاق ہوگا۔

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا۔

424-(1) جب مجرم کو محض حکم سزائے جرمانہ اور عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں سزائے قید کا حکم دیا گیا ہو اور جرمانہ ادا نہ کیا جائے تو عدالت۔

(الف) یہ حکم دے سکتی ہے کہ جرمانہ یا تو ایسی تاریخ پر یا اس سے قبل، جو اس حکم کی تاریخ سے تیس دنوں سے زائد نہ ہوگی، یا تو پورا یا دو یا تین قسطوں میں واجب الادا ہوگا جن میں سے پہلی قسط اُس تاریخ پر، یا اُس سے قبل، جو حکم کی تاریخ سے تیس دنوں سے زائد نہ ہو، اور دوسری یا بعد کی دیگر قسطیں ایسے وقفے یا وقفوں پر قابل ادا ہونگی، جیسی کی صورت ہو، جو تیس دنوں سے زائد نہ ہوں۔

(ب) حکم سزائے قید کی تعمیل ملتوی کر سکتی ہے اور مجرم کی طرف سے معہ یا بلا ضامنوں کے ایسا مچلکہ داخل کرنے پر، جسے عدالت ٹھیک سمجھے، مجرم کو رہا کر سکتی ہے جس میں یہ مشروط کر دیا جائے کہ وہ ایسی تاریخ یا تاریخوں پر، جن پر یا جن سے قبل جرمانے کی ادائیگی یا اسکی قسطیں، جیسی کہ صورت ہو، ادا کی جانی ہوں، عدالت کے روبرو حاضر ہو سکے، نیز اگر جرمانے یا کسی قسط کی رقم کی، جیسی کہ صورت ہو، ایسی آخری تاریخ پر یا اس سے قبل جبکہ حکم کی رو سے وہ واجب الادا ہوتی ہو، وصولی نہ ہو جائے، تو عدالت اس امر کی ہدایت دے سکتی ہے کہ حکم سزائے قید کی تعمیل فوری طور پر عمل میں لائی جائے۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کسی ایسے معاملے پر بھی قابل اطلاق ہونگی جس میں ایسے زر نقد کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہو جسکی عدم وصولی کی صورت میں سزائے قید دی جا سکتی ہو اور زر نقد فوری طور پر ادا نہ کیا جائے، نیز اگر ایسا شخص جسکے خلاف حکم دیا گیا ہو متذکرہ ضمن میں محولہ طریقے سے مچلکہ طلب کئے جانے پر اسے داخل کرنے سے قاصر رہے تو ایسی صورت میں عدالت حکم سزائے قید بلا تاخیر صادر کر سکتی ہے۔

د۔ تعمیل کی نسبت عام توضیعات

وارنٹ کون جاری کرسکتا ہے ۔

425- کسی حکم سزا کی تعمیل کے لئے ہر ایک وارنٹ یا تو ایسے جج یا مجسٹریٹ کے ذریعے، جس نے حکم صادر کیا ہو یا اسکے جانشین عہدہ کے ذریعے جاری کیا جاسکتا ہے۔

مفرور مجرم پر حکم سزا کب موثر ہوگا۔

426-(1) جب کسی مفرور مجرم کو مجموعہ ہذا کے تحت حکم سزائے موت، سزائے عمر قید یا جرمانے کا حکم دیا جائے تو ایسا حکم سزا قبل ازیں مندرجہ توضیعات کے تابع فی الفور موثر ہو جائے گا۔

(2) جب کسی مفرور مجرم کو مجموعہ ہذا کے تحت کسی مدت کے لئے حکم سزائے قید دیا جائے تو،۔

(الف) اگر ایسا حکم سزا اس حکم سزا کے مقابلے میں سخت نوعیت کا ہو جسے ایسا مجرم فرار ہوتے وقت بھگت رہا تھا، تو نیا حکم سزا فی الفور موثر ہو جائے گا ؛

(ب) اگر ایسا حکم سزا اس حکم سزا کے مقابلے میں سخت نوعیت کا نہ ہو جسے ایسا مجرم فرار ہوتے وقت بھگت رہا تھا، تو نیا حکم سزا اسکے ایسی مزید مدت کے لئے سزا بھگت لینے کے بعد موثر ہوگا جو اسکے فرار کے وقت اسکے سابقہ حکم سزا کی باقیماندہ مدت کے مساوی تھا۔

(3) ضمن (2) کی اغراض کے لئے سزائے قید با مشقت کے کسی حکم کی نسبت یہ متصور ہوگا کہ وہ قید محض کے مقابلے میں سخت تر نوعیت کا ہے۔

ایسے مجرم کو حکم سزا جو قبل ازیں کسی دیگر جرم کے لئے سزا یافتہ ہو۔

427-(1) جب قبل ازیں حکم سزائے قید بھگتنے والے کسی شخص کو کسی مابعد سزایابی کی بناء پر سزائے قید یا سزائے عمر قید دی گئی ہو تو ایسی سزائے قید یا سزائے عمر قید کے منقضی ہونے پر ہی شروع ہوگی جسکی نسبت اسے قبل ازیں حکم سزا دیا گیا ہو بجز اسکے کہ عدالت اس امر کی ہدایت کرے کہ مابعد حکم سزا پر ایسے سابقہ حکم سزا کے ساتھ ساتھ عمل درآمد ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی ایسے شخص کو، جسے ضمانت داخل نہ کرنے کی صورت میں دفعہ 122 کے تحت حکم کی

رو سے سزائے قید دی گئی ہو، اسے ایسا حکم سزا بھگتنے کے دوران، ایسا حکم صادر کئے جانے سے قبل کئے گئے کسی جرم کیلئے حکم سزائے قید دیا جائے تو موخرالذکر حکم سزا پر فی الفور عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

(2) جب کسی ایسے شخص کو، جو قبل ازیں سزائے عمر قید بھگت رہا ہو، مابعد کسی سزایابی کی بناء پر کسی مدت کے لئے سزائے قید یا سزائے عمر قید دی جائے تو مابعد حکم سزا پر ایسے سابقہ حکم سزا کے ساتھ ساتھ عملدرآمد ہوگا :

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 433 الف میں محولہ مقدمات میں نظر بندی کی ایسی مدت کا مجرا اس دفعہ میں محولہ چودہ سال کی مدت کے تئیں کیا جائے گا۔

ملزم کی نظر بندی کی مدت کو اسکی سزائے قید میں مجرا دینا۔

428- جب کسی ملزم کو سزایابی ہونے پر کسی مدت کے لئے حکم سزائے قید دیا گیا ہو جو عدم ادائیگی جرمانہ کی بناء پر سزائے قید نہ ہو، تو ایسے مقدمے کی تفتیش، تحقیقات یا سماعت کے دوران اور ایسی سزایابی کی تاریخ سے قبل اسکی نظر بندی کی مدت، اگر کوئی ہو، ایسی سزایابی کی بناء پر اس پر عائد کردہ سزائے قید کی مدت میں مجرا دی جائے گی، نیز ایسے شخص کی اس سزایابی کی بناء پر سزائے قید بھگتنے کی ذمہ داری ایسی باقیماندہ سزائے قید کی مدت تک، اگر کوئی ہو، محدود ہو جائے گی جو اس پر عائد کی گئی ہو۔

استثناء۔

429-(1) دفعہ 426 یا دفعہ 427 میں مندرج کسی امر کا یہ مفہوم نہیں لیا جائے گا کہ یہ کسی ایسے شخص کیلئے سزائے قید کے کسی جز کی بابت وجہ معافی کے مترادف ہے، جو اپنے کسی ماقبل یا مابعد سزایابی کی بناء پر اس کا مستوجب ہو۔

(2) جب عدم ادائیگی جرمانہ کے لئے حکم سزائے قید کسی اصل حکم سزائے قید سے وابستہ ہو اور سزائے قید بھگتنے والے شخص کو اسکی تعمیل کے بعد کسی مزید اصل سزائے قید یا مزید اصل قید کی سزائیں بھگتنا ہوں تو عدم ادائیگی جرمانہ کے لئے حکم سزائے قید پر عملدرآمد نہ ہوگا تاوقتیکہ مذکورہ شخص مزید سزائے قید یا سزائیں نہ بھگت چکا ہو۔

حکم سزا کی تعمیل کے بعد وارنٹ کی واپسی۔

430- جب کسی حکم سزا پر پورے طور پر عملدرآمد کیا جا چکا ہو تو اس میں عملدرآمد کرنے والا افسر وارنٹ اس عدالت کو واپس بھجوا دے گا جس نے اسے جاری کیا ہو اور اسکی پشت پر وہ اپنی دستخطی عبارت ظہری تحریر کرے گا جس سے حکم سزا کی تعمیل کے طریقے کی تصدیق ہوتی ہو۔

ایسے زرنقد بطور جرمانہ قابل وصول ہونا جسکی ادائیگی کا حکم ہوا ہو۔

431- کوئی بھی زرنقد (ماسوائے جرمانہ) جو مجموعہ ہذا کے تحت صادر کردہ کسی حکم کی رو سے واجب الادا ہو اور جسکی وصولی کے طریق کار کی نسبت دیگر طور پر صریحاً توضیع نہ کی گئی ہو، اس طرح قابل وصول ہوگا گویا کہ وہ جرمانہ ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کی رو سے دفعہ 359 کے تحت کسی حکم کے اطلاق کی نسبت سے دفعہ 421 کو اس طرح تعبیر کیا جائے گا گویا کہ دفعہ 421 کے ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ میں الفاظ اور ہندسوں ''دفعہ 357 کے تحت'' کے بعد الفاظ اور ہندسے ''یا خرچوں کی ادائیگی کے لئے دفعہ 359 کے تحت حکم'' شامل کئے گئے ہیں۔

ہ ۔ حکم سزا کا تعطل، تخفیف و تبدیلی

حکم سزا کے تعطل یا تخفیف کا اختیار۔

432-(1) جب کسی شخص کو کسی جرم کے لئے حکم سزا دیا گیا ہو تو متعلقہ حکومت، کسی بھی وقت غیر مشروط طور پر یا ایسی شرائط پر جنہیں سزا یافتہ شخص تسلیم کرے، اسکے حکم سزا کا عملدرآمد التوا میں رکھ سکتی ہے یا اس پر عائد کردہ سزا میں کلی یا جزوی تخفیف کر سکتی ہے۔

(2) جب کبھی متعلقہ حکومت کے پاس کسی حکم سزا کے التوا یا تخفیف کے لئے کوئی درخواست پیش کی جائے تو متعلقہ حکومت عدالت کے ایسے صدر نشین جج سے، جس کے روبرو یا جسکے ذریعہ سزا یابی کی گئی تھی یا اسکی توثیق ہوئی تھی، رائے طلب کرے گی کہ آیا درخواست کو منظور کیا جانا چاہیے یا نامنظور اور ایسی رائے کے ہمراہ اسکی ایسی رائے کی نسبت وجوہ اور سماعت کے ریکارڈ یا اسکے ایسے ریکارڈ کی جو موجود ہو، مصدقہ نقل بھیجنے کو کہا جائے گا۔

(3) اگر متعلقہ حکومت کی رائے میں کوئی ایسی شرط، جس کی بناء پر حکم سزا میں التوا یا تخفیف کی گئی ہو، پوری نہ کی گئی ہو تو متعلقہ حکومت التوا یا تخفیف کو منسوخ کر سکتی ہے اور بعد ازاں اگر ایسا شخص، جسکے حق میں حکم سزا ملتوی یا تخفیف کیا گیا تھا، رہا کیا گیا ہو تو اسکی گرفتاری بلا وارنٹ کسی پولیس افسر کے ذریعے عمل میں لائی جا سکتی ہے اور اسکا سزائے قید کی باقیماندہ مدت بھگتنے کے لئے ریمانڈ لیا جا سکتا ہے۔

(4) ایسی شرط جسکی بناء پر حکم سزا میں التوا یا تخفیف دفعہ ہذا کے تحت کی جائے، ایسی شرط ہو سکتی ہے جسکو اس شخص نے پورا کرنا ہو جس کے حق میں حکم سزا ملتوی یا تخفیف کیا گیا ہو یا جو اسکی منشاء پر منحصر نہ ہو۔

(5) متعلقہ حکومت عام قواعد یا خصوصی احکام کی رو سے حکم سزا کے التوا اور ایسی شرائط پر جن پر عرضیاں پیش کی جانی یا نمٹائی جانی چاہئیں، ہدایت جاری کرسکتی ہے :

لیکن شرط یہ ہے کہ اٹھارہ سال سے زائد عمر کے کسی مرد کے خلاف صادر کردہ کسی حکم سزا کی صورت میں (ماسوائے جرمانہ) کسی سزا یافتہ شخص کی جانب سے یا اسکی ایما پر کوئی ایسی عرضی سماعت کے لئے نہ لی جائے گی بجز اسکے کہ سزا یافتہ شخص جیل میں ہو، اور—

(الف) جب ایسی عرضی سزا یافتہ شخص نے دی ہو تو بجز اسکے کہ وہ جیل کے افسر نگراں کے توسل سے پیش کی جائے ، یا

(ب) جب ایسی عرضی کسی دیگر شخص نے دی ہو تو بجز اسکے کہ اس میں اس امر کا اقرار درج ہو کہ سزا یافتہ شخص جیل میں ہے۔

(6) مندرجہ بالا ضمنات کی توضیعات کا مجموعہ ہذا کی یا کسی دیگر ایسے قانون کی کسی دفعہ کے تحت عدالت فوجداری کے صادر کردہ کسی ایسے حکم پر بھی اطلاق ہوگا جو کسی شخص کی آزادی کو محدود کرتا ہو یا اسکی ذات یا جائیداد پر کوئی بار کفالت عائد کرتا ہو۔

(7) دفعہ ہذا میں اور دفعہ 433 میں اصطلاح ''متعلقہ حکومت'' سے—

(الف) ایسی صورتوں میں جب حکم سزا ایسے معاملے سے متعلق کسی قانون کے خلاف جرم کے لئے ہو یا ضمن (6) میں محولہ حکم ایسے معاملے سے متعلق کسی قانون کے تحت صادر کیا گیا ہو، جس پر یونین کے عاملانہ اختیار کی توسیع ہوتی ہو، مرکزی حکومت مراد ہوگی ؛

(ب) دیگر صورتوں میں ایسی ریاستی حکومت مراد ہوگی جسکی حدود کے اندر مجرم کو حکم سزا دیا گیا ہو یا متذکرہ حکم صادر کیا گیا ہو۔

حکم سزا کی تخفیف کا اختیار۔

433- متعلقہ حکومت سزا یافتہ شخص کی رضامندی کے بغیر—

(الف) حکم سزائے موت کو مجموعہ تعزیرات بھارت کی رو سے وضع کردہ کسی دیگر سزا میں تبدیل کرسکتی ہے ؛

(ب) حکم سزائے عمر قید کو ایسی سزائے قید جو چودہ سال سے متجاوز نہ ہو یا جرمانہ کے طور پر سزا میں تبدیل کرسکتی ہے ؛

(ج) حکم سزائے قید بامشقت کو کسی ایسی مدت کے لئے قید محض میں جس کے لئے مذکورہ شخص کو حکم سزا دیا جا سکتا ہو، یا جرمانے کے طور پر سزا میں تبدیل کر سکتی ہے؛

(د) حکم سزائے قید محض کو جرمانے کے طور پر سزا میں تبدیل کر سکتی ہے۔

بعض صورتوں میں تخفیف یا سزا میں تبدیلی کے اختیارات پر پابندی۔

433الف- دفعہ 432 میں درج کسی امر کے باجود جب ایسے جرم کے لئے، جس کیلئے قانون کی رو سے سزائے موت کے طور پر سزا وضع کی گئی ہو، کسی شخص کے خلاف سزا یابی پر سزائے عمر قید عائد کی جائے یا جب کسی شخص کے خلاف عائد کردہ سزائے موت کو دفعہ 433 کے تحت سزائے عمر قید میں بدل دیا گیا ہو تو ایسے شخص کو قید خانے سے رہا نہ کیا جائے گا بجز اسکے کہ اس نے کم از کم چودہ سال تک کی سزائے قید بھگت لی ہو۔

احکام سزائے موت کی صورت میں مرکزی حکومت کا متوازی اختیار۔

434- دفعات 432 اور 433 کی رو سے ریاستی حکومت کو تفویض کردہ اختیارات کا، احکام سزائے موت کی صورت میں، مرکزی حکومت بھی استعمال کر سکتی ہے۔

بعض معاملات میں ریاستی حکومت کا مرکزی حکومت سے مشاورت کے بعد کارروائی عمل میں لانا۔

435-(1) کسی حکم سزا کی تخفیف یا سزا میں تبدیلی کی نسبت دفعات 432 اور 433 کی رو سے ریاستی حکومت کو تفویض کردہ اختیارات کا استعمال، ایسی صورت میں جبکہ حکم سزا ایسے جرم کے لئے ہو۔

(الف) جسکی تفتیش دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کے تحت تشکیل کردہ دہلی مخصوص پولیس ادارے کے ذریعے یا مجموعہ ہذا کے سوا کسی دیگر مرکزی قانون کے تحت کسی جرم کی تفتیش کیلئے مجاز کردہ کسی دیگر ایجنسی کے ذریعے عمل میں لائی گئی ہو ؛ یا

(ب) جس کی بناء پر مرکزی حکومت کی ملکیتی کسی جائیداد کا تصرف بے جا یا نقصان واقع ہوا ہو ، یا

(ج) جسکا ارتکاب مرکزی حکومت کی ملازمت میں کسی ایسے شخص نے کیا ہو جو فرائض منصبی انجام دے رہا ہو یا دے رہا معلوم ہوتا ہو،

ریاستی حکومت نہ کرے گی ماسوائے مرکزی حکومت سے مشورے کے بعد۔

(2) کسی ایسے شخص کی نسبت، جسکی ایسے جرائم کے لئے سزایابی ہوئی ہو، جن میں سے بعض ایسے معاملات سے متعلق ہیں جن پر یونین کے عاملانہ اختیار کی توسیع ہوتی ہو اور جسے ایسی مختلف مدتوں کی سزائے قید دی گئی ہو جو ایک ساتھ شروع ہوتی ہوں، ریاستی حکومت کا صادر کردہ التوا، تخفیف یا سزا میں تبدیلی کا حکم موثر نہ ہوگا بجز اسکے کہ ایسے احکام سزا کے التوا، تخفیف یا تبدیلی کا حکم، جیسی کہ صورت ہو، ایسے معاملات کی نسبت، جن پر یونین کے اختیار کی توسیع ہوتی ہو، متذکرہ شخص کے کئے گئے جرائم کی نسبت، مرکزی حکومت نے صادر کیا ہو۔

باب-33

ضمانت اور مچلکوں کی نسبت توضیعات

کون سے معاملات میں ضمانت لی جاسکتی ہے۔

436-(1) جب کسی نا قابل ضمانت جرم کے ملزم شخص کے سوا کوئی دیگر شخص پولیس تھانے کے افسر نگراں کے ذریعے بلا وارنٹ گرفتار کیا جائے یا حراست میں رکھا جائے یا عدالت میں حاضر ہو یا لایا جائے اور مذکورہ افسر کے زیر حراست کسی بھی وقت یا مذکورہ عدالت کے روبرو کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر ضمانت دینے کیلئے تیار ہو تو مذکورہ شخص کو ضمانت پر رہا کر دیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا افسر یا عدالت، اگر وہ افسر یا عدالت مناسب سمجھے، اگر وہ شخص مفلس ہے اور ضامن مہیا کرنے کا اہل نہیں ہے تو مذکورہ شخص سے ضمانت لینے کے بجائے اسکی جانب سے حسب ذیل وضع کردہ طریقے سے حاضر عدالت ہونے کی نسبت بلا ضامنین اپنا مچلکہ داخل کرنے پر رہا کر سکتی ہے اور کرے گی۔

تشریح۔ جب کوئی شخص اپنی گرفتاری کے ایک ہفتہ کے اندر ضمانت دینے کے قابل نہ ہو، تو افسر یا عدالت کے لئے یہ ماننے کی مکتفی بنیاد ہوگی کہ وہ اس شرطیہ فقرے کی اغراض کے لئے ایک مفلس شخص ہے :

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا میں مندرج کسی امر سے دفعہ 116 کے ضمن (3) یا دفعہ 446 الف کی توضیعات کا متاثر ہونا متصور نہ ہوگا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باجود جب کوئی شخص حاضری کی تاریخ اور جگہ سے متعلق ضمانت نامے کی

شرائط کی تعمیل کرنے سے قاصر رہا ہو تو عدالت اسے، جبکہ وہ اسی مقدمے میں کسی مابعد موقع پر حاضر عدالت ہو جائے یا زیر حراست لایا جائے، ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر سکتی ہے، نیز ایسا کوئی انکار مذکورہ ضمانت نامے سے پابند کسی شخص سے دفعہ 446 کے تحت اسکی بابت تاوان ادا کرنے کی خاطر طلب کرنے کے عدالت کے اختیارات پر موثر نہ ہوگا۔

زیادہ سے زیادہ مدت جس کیلئے کسی زیر تجویز قیدی کو نظر بند رکھا جا سکے۔

436 الف۔ جہاں کوئی شخص کسی قانون کے تحت کسی جرم کی (جو ایسا جرم نہ ہو جس کی صراحت اس قانون کے تحت سزائے قید میں سے ایک سزائے موت کے طور پر کی گئی ہو) اس مجموعے کے تحت تفتیش، تحقیقات یا سماعت کی مدت کے دوران اس قانون کے تحت اس جرم کے لئے مصرحہ سزائے قید کی زیادہ سے زیادہ مدت کی آدھی مدت تک کیلئے نظر بند رہا ہو، اسے عدالت کے ذریعہ اس کے ذاتی مچلکے پر ضامنوں کے ساتھ یا ان کے بنا رہا کیا جائے گا :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت، پیروکار سرکار کی سماعت کرنے کے بعد اور قلمبند کی جانے والی وجوہات کے لئے مندرجہ مدت کی آدھی سے لمبی مدت تک ایسے شخص کی نظر بندی کو جاری رکھنے کا یا ذاتی مچلکے کے بجائے ضامنوں کے ساتھ یا ان کے بنا ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے سکے گی :

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے کسی بھی شخص کو تفتیش، تحقیقات یا سماعت کی مدت کے دوران کسی بھی معاملے میں اس قانون کے تحت مندرجہ جرم کے لئے توضیع کی گئی زیادہ سے زیادہ مدت کی قید سے زیادہ کے لئے نظر بند نہیں رکھا جائے گا۔

تشریح۔ ضمانت منظور کرنے کے لئے اس دفعہ کے تحت نظر بندی کی مدت کا حساب لگانے میں مجرم کی وجہ سے کارروائی میں تاخیر کی وجہ سے نظر بندی میں کاٹی گئی مدت کو خارج کیا جائے گا۔

ناقابل ضمانت جرم کی صورت میں ضمانت کب لی جا سکے گی۔

437-(1) جب کسی ناقابل ضمانت جرم کے مرتکب کسی ملزم یا مشتبہ شخص کو پولیس تھانے کا افسر نگراں بلا ضمانت گرفتار کرے یا حراست میں لے یا وہ عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کے سوا کسی دیگر عدالت میں پیش ہو یا لایا جائے تو اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے، لیکن۔

(i) ایسے شخص کو اس طرح رہا نہ کیا جائے گا اگر یہ باور کرنے کی معقول وجوہ معلوم ہوں کہ وہ ایسے

جرم کیلئے مجرم ٹھہرایا گیا ہے جو مستوجب سزائے موت یا سزائے عمر قید ہے ؛

(ii) ایسے شخص کو اس طرح رہا نہ کیا جائے گا اگر ایسا جرم قابل دست اندازی پولیس ہے اور اس پر قبل ازیں ایسے جرم کی نسبت سزا یابی ہوئی ہو جو مستوجب سزائے موت، سزائے عمر قید، یا سات سال یا اس سے زائد سزائے قید ہے یا پھر اس پر قبل ازیں تین سال یا زائد لیکن سات سال سے کم کی سزائے قید کے لئے قابل سزا ایک یا دو مواقع پر قابل دست اندازی پولیس جرم میں سزا یابی ہوئی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ فقرہ (i) یا فقرہ (ii) میں محولہ کسی شخص کو ضمانت پر رہا کر دیا جائے اگر ایسا شخص سولہ سال سے کم عمر کا ہو یا کوئی خاتون یا علیل یا معذور ہو :

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت یہ ہدایت بھی دے سکتی ہے کہ فقرہ (i) میں محولہ کسی شخص کو ضمانت پر رہا کر دیا جائے اگر وہ اس امر سے مطمئن ہو کہ کسی دیگر خصوصی وجہ سے ایسا کیا جانا مبنی بر انصاف اور مناسب ہے:

لیکن شرط یہ بھی ہے کہ محض یہ امر واقعہ کہ کسی ملزم شخص کو تفتیش کے دوران گواہان کی جانب سے شناخت کیا جانا چاہیے، ضمانت کو منظور نہ کرنے کیلئے معقول وجہ نہ ہوگی اگر وہ دیگر طور پر ضمانت پر رہا کئے جانے کا مستحق ہو اور اس امر کی ضمانت دے کہ وہ ایسی ہدایات کی تعمیل بجا لائے گا جو عدالت نے جاری کی ہوں:

لیکن شرط یہ بھی ہے کہ کوئی بھی شخص، اگر اس کے ذریعہ مبینہ طور پر مرتکب جرم سزائے موت، عمر قید یا سات سال یا زائد کی قابل سزا کے لئے ہے، تو اسے پیروکار سرکار کو سماعت کا موقع دیئے بناء اس ضمن کے تحت عدالت کے ذریعہ ضمانت پر رہا نہیں کیا جائیگا۔

(2) اگر ایسے افسر یا عدالت کو تفتیش، تحقیقات یا سماعت کے، جیسی کہ صورت ہو، کسی بھی مرحلے پر یہ معلوم ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہ موجود نہیں ہیں کہ ملزم نے کسی نا قابل ضمانت جرم کا ارتکاب کیا ہے بلکہ اسکے جرم کی نسبت مزید تحقیقات کرنے کی معقول وجوہ موجود ہیں تو ملزم کو، دفعہ 446 الف کی توضیعات کے تابع اور ایسی تحقیقات کے دوران یا ایسے افسر یا عدالت کے اختیار تمیزی پر بعد ازاں وضع کردہ طریقے سے اپنی حاضری کا مچلکہ بلا ضامنین داخل کرنے کے بعد ضمانت پر رہا کر دیا جائے گا۔

(3) جب کسی ایسے شخص کو جو کسی ایسے جرم کے، جو سات سال یا اس سے زائد سزائے قید کا مستوجب ہو، یا مجموعہ

تعزیرات بھارت کے باب۔6، باب۔16 یا باب۔17 کے تحت کسی جرم کے یا ایسے کسی جرم کی اعانت یا سازش یا اقدام کے ارتکاب کا ملزم پر شبہ ہو، ضمن (1) کے تحت ضمانت پر رہا کر دیا جائے تو عدالت یہ شرائط عائد کرے گی۔

(الف) کہ ایسا شخص باب ہذا کے تحت تکمیل کردہ مچلکے کی شرائط کے مطابق حاضر عدالت آئے گا ؛

(ب) کہ ایسا شخص اس جرم جیسا، جسکے ارتکاب کا وہ ملزم ہے یا جسکے ارتکاب کا اس پر شبہ ہو، ارتکاب نہ کرے گا؛ اور

(ج) کہ ایسا شخص کسی دیگر شخص کو، جو حالات مقدمہ سے واقف ہو، ایسے واقعات کا انکشاف، عدالت میں یا کسی پولیس افسر کے سامنے کرنے کی ترغیب نہ دینے یا شہادت سے چھیڑ خانی کرنے کے لئے یا بالواسطہ یا بلا واسطہ طور پر لالچ نہیں دیگا، دھمکائے گا نہیں یا اس سے وعدہ نہیں لے گا،

اور انصاف کے مفاد میں ایسی دیگر شرائط بھی عائد کر سکے گی جنھیں وہ مناسب خیال کرے۔

(4) ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت ضمانت پر کسی شخص کو رہا کرنے والا افسر یا عدالت ایسا کرنے کی نسبت اپنی وجوہ یا خصوصی وجوہ قلمبند کریں گے۔

(5) کوئی ایسی عدالت جس نے کسی شخص کو ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت ضمانت پر رہا کیا ہو، اگر وہ ایسا کرنا ضروری سمجھے تو وہ اس امر کی ہدایت دے سکتی ہے کہ ایسے شخص کو گرفتار کیا جائے یا حراست میں لے لیا جائے۔

(6) اگر مجسٹریٹ کے ذریعے قابل سماعت کسی مقدمے میں کسی ناقابل ضمانت جرم کے ملزم کسی شخص کی سماعت، اسی مقدمے میں شہادت لینے کے لئے مقررہ ابتدائی تاریخ سے ساٹھ دنوں کی مدت کے اندر مکمل نہ ہو پائے تو ایسے شخص کو، اگر وہ متذکرہ پوری مدت کے دوران حراست میں رہا ہو، مجسٹریٹ کے حسب اطمینان ضمانت داخل کرنے پر رہا کر دیا جائے گا بجز اسکے کہ ایسی وجوہ کی بناء پر جو تحریر میں لائی جائیں گی، مجسٹریٹ دیگر طور پر کوئی ہدایت جاری کرے۔

(7) اگر کسی ناقابل ضمانت جرم کے کسی ملزم شخص کی سماعت مکمل ہونے کے بعد اور فیصلہ صادر کئے جانے سے قبل کسی بھی وقت عدالت کی یہ رائے ہو کہ یہ باور کرنے کی معقول وجوہ موجود ہیں کہ ملزم ایسے کسی جرم کا مجرم نہیں ہے تو وہ ملزم کو، اگر وہ حراست میں ہو، صادر کردہ فیصلہ سننے کی خاطر اس کے حاضر ہونے کی نسبت بلا ضامنین مچلکہ داخل کرنے پر رہا کر دے گی۔

اگلی اپیلی عدالت کے روبرو حاضری کیلئے مطلوب ملزم کی ضمانت۔

437الف۔(1) سماعت مکمل ہونے سے قبل اور اپیل کے نپٹارے سے قبل، جرم کی سماعت کرنے والی عدالت، یا جیسی کہ صورت ہو، اپیلی عدالت، اعلیٰ تر عدالت میں ملزم کی حاضری کے لئے اس سے ضامنین کے ساتھ ضمانت نامہ داخل کروائے گی جب کبھی بھی ایسی عدالت متعلقہ عدالت کے فیصلے کے خلاف داخل کسی اپیل یا عرضی کی نسبت نوٹس جاری کرے اور ایسا ضمانت نامہ چھ ماہ تک نافذ العمل رہے گا۔

(2) اگر ایسا ملزم حاضر ہونے میں ناکام رہے تو مچلکہ ضبط ہو جائے گا اور دفعہ 446 کے تحت ضابطے کا اطلاق ہوگا۔

گرفتاری کا خدشہ رکھنے والے شخص کی ضمانت منظور کرنے کی ہدایات۔

438-(1) جب کسی شخص کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اسے کسی ناقابل ضمانت جرم کا مرتکب ہونے کے الزام میں گرفتار کیا جاسکتا ہے تو وہ دفعہ ہذا کے تحت ایسی ہدایت کے لئے عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کو درخواست دے سکتا ہے، کہ ایسی گرفتاری کی صورت میں اسکو ضمانت پر رہا کر دیا جائے، اور وہ عدالت منجملہ دیگر امور کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل باتوں پر غور کرنے کے بعد، یعنی :۔

(i) الزام کی نوعیت اور سنگینی ؛

(ii) درخواست کنندہ کے حالات سابقہ بشمول اس امر کے کہ کیا وہ ماقبل کسی جرم قابل دست اندازی پولیس کی نسبت اثبات جرم پر سزا کاٹ چکا ہے ؛

(iii) درخواست کنندہ کے انصاف سے بھاگ جانے کا امکان ؛ اور

(iv) جہاں الزام درخواست کنندہ کو اس طرح گرفتار کروا کر نقصان پہنچانے یا اہانت کرنے کے مقصد سے لگایا گیا ہو،

یا تو درخواست فوری طور مسترد کر سکے گی یا پیشگی ضمانت منظور کرنے کے لئے عبوری حکم جاری کر سکے گی :

لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں عدات عالیہ، یا جیسی کہ صورت ہو، سیشن عدالت نے اس ضمن کے تحت کوئی عبوری حکم صادر نہ کیا ہو یا پیشگی ضمانت منظور کئے جانے کے لئے درخواست مسترد کر دی ہو، وہاں پولیس تھانے کا افسر نگراں کو یہ آزادی ہوگی کہ وہ درخواست کنندہ کو بلا وارنٹ کے ایسی درخواست میں کئے گئے الزام کے خدشے کی بنیاد پر گرفتار کرلے ۔

(1الف) جہاں عدالت ضمن (1) کے تحت کوئی عبوری حکم منظور کرے، وہاں وہ کم از کم ساٹھ دن کے نوٹس کی تعمیل ایسے حکم کی نقل کے ہمراہ پیروکار سرکار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پر کروائے گی جس سے کہ سرکاری پیروکار کو عدالت کے ذریعہ درخواست کی حتمی سماعت کے وقت سماعت کا معقول موقع دیا جائے۔

(1ب) پیروکار سرکار کے ذریعہ عدالت میں کی گئی درخواست پر، اگر وہ انصاف کے مفاد میں ایسی حاضری کو ضروری خیال کرے، عدالت کے ذریعہ پیشگی ضمانت کی درخواست پر حتمی سماعت اور حتمی حکم صادر کرتے وقت، درخواست کنندہ کی حاضری لازمی ہوگی۔

(2) جب عدالت عالیہ یا سیشن عدالت ضمن (1) کے تحت ہدایت جاری کرے تو وہ مخصوص معاملے کے حقائق کی روشنی میں ان ہدایات میں ایسی شرائط بھی شامل کر سکتی ہے، جنہیں وہ ٹھیک سمجھے، جن میں حسب ذیل بھی شامل ہوں گی۔

(i) یہ شرط کہ ایسا شخص پولیس افسر کے استفسار کے موقعے پر کسی بھی وقت اور کبھی بھی طلب کئے جانے پر دستیاب ہوگا ؛

(ii) یہ شرط کہ مذکورہ شخص معاملے کے حقائق سے واقف کار کسی بھی شخص کو براہ راست یا بالواسطہ کوئی ترغیب، دھمکی یا وعدہ نہ دے گا جس کے باعث ایسے حقائق کا عدالت یا کسی پولیس افسر کے روبرو انکشاف کرنے سے اسے باز رکھا جائے ؛

(iii) یہ شرط کہ مذکورہ شخص عدالت کی ماقبل اجازت کے بغیر بھارت سے باہر نہ جائے گا ؛

(iv) ایسی کوئی دیگر شرط جو دفعہ 437 کے ضمن (3) کے تحت عائد کی جا سکتی ہو گویا کہ اُس دفعہ کے تحت ضمانت منظور کی گئی ہو۔

(3) اگر اُس کے بعد ایسے شخص کو پولیس تھانے کا افسر نگراں ایسے الزام کی بناء پر بلا وارنٹ گرفتار کرے اور وہ یا تو گرفتاری کے وقت یا اس افسر کی حراست کے دوران کسی بھی وقت ضمانت دینے پر آمادہ ہو، تو اسے ضمانت پر رہا کر دیا جائے، نیز اگر ایسے جرم کی سماعت کرنے والا مجسٹریٹ یہ فیصلہ کرے کہ مذکورہ شخص کے خلاف اولاً ہی وارنٹ جاری کیا جانا چاہیے، تو وہ ضمن (1) کے تحت عدالت کی ہدایت کے مطابق قابل ضمانت وارنٹ جاری کرے گا۔

ضمانت کی نسبت عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کے خصوصی اختیارات۔

439-(1) عدالت عالیہ یا سیشن عدالت یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ۔

(الف) کسی ایسے شخص کو، جس پر کسی جرم کا الزام ہو، اور جسے زیر حراست رکھا گیا ہو، ضمانت پر رہا کر دیا جائے، اور اگر جرم دفعہ 437 کے ضمن (3) میں مصرحہ نوعیت کا ہو تو وہ ایسی کوئی شرط عائد کر سکتی ہے جسے وہ اس دفعہ میں متذکرہ اغراض کے لئے ضروری سمجھے؛

(ب) کسی شخص کو ضمانت پر رہا کرتے وقت مجسٹریٹ کی جانب سے عائد کردہ کسی بھی شرط کو مسترد کیا جائے یا اس میں ترمیم کی جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کسی ایسے شخص کی ضمانت منظور کرنے سے پہلے، جو ایسے جرم کا ملزم ہو، جو بلا شرکت غیرے سیشن عدالت کے ذریعے قابل سماعت ہو، یا جو اگرچہ اس طرح قابل سماعت نہ ہو، تو قابل سزائے عمر قید ہو، ضمانت کی درخواست کی نسبت پیروکار سرکار کو مطلع کرے گی بجز اسکے کہ اسکی ایسی وجوہ کی بناء پر جو تحریر میں لائی جائیں گی، یہ رائے ہو کہ ایسی اطلاع فراہم کرنا قابل عمل نہیں ہے۔

(2) عدالت عالیہ یا سیشن عدالت اس امر کی ہدایت دے سکتی ہے کہ باب ہذا کے تحت ضمانت پر رہا کئے گئے کسی شخص کو گرفتار کر لیا جائے اور اسے زیر حراست رکھا جائے۔

ضمانت نامے کی رقم اور اس میں کمی کرنا۔

440-(1) باب ہذا کے تحت داخل کئے گئے ہر ضمانت نامے کی رقم کا تعین معاملے کے واقعات و حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا جائے گا اور یہ حد سے زیادہ نہ ہوگی۔

(2) عدالت عالیہ یا سیشن عدالت اس امر کی ہدایت دے سکتی ہے کہ پولیس افسر یا مجسٹریٹ کی مطلوبہ ضمانت میں کمی کر دی جائے۔

ملزم کا مچلکہ اور ضامنین کا ضمانت نامہ۔

441-(1) کسی شخص کے ضمانت پر یا اپنے ذاتی مچلکے پر رہا ہونے سے پیشتر مذکورہ شخص ایسے زر نقد کی رقم کا، جو پولیس افسر یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، معقول سمجھے، مچلکہ داخل کرے گا اور جب وہ ضمانت پر رہا ہو جائے تو اس صورت میں ایک یا دو معقول ضامن ضمانت نامہ داخل کریں گے جس میں یہ شرط ہوگی کہ مذکورہ شخص ضمانت

نامے میں متذکرہ وقت اور جگہ پر حاضر ہوگا اور اس طرح بدستور حاضر ہوتا رہے گا تاوقتیکہ پولیس افسر یا عدالت، جیسی کہ صورت ہو، دیگر طور پر ہدایت نہ کرے۔

(2) جب کسی شخص کو ضمانت پر رہا کرنے کی کوئی شرط عائد کی گئی ہو تو ضمانت نامے میں بھی وہ شرط درج کی جائے گی۔

(3) اگر صورت حال سے ایسا مطلوب ہو تو ضمانت پر رہا کیا گیا شخص ضمانت نامے کی رو سے فرد جرم کی جواب دہی کے لئے عدالت عالیہ، سیشن عدالت یا دیگر عدالت میں طلبی کی صورت میں پیش ہونے کا پابند بھی ہوگا۔

(4) اس امر کا تعین کرنے کی غرض سے کہ آیا زر ضمانت مناسب و معقول ہے یا نہیں، عدالت زر ضمانت کی مناسبت و معقولیت کی نسبت اس میں مندرج حقائق کے ثبوت کے طور پر بیان حلفی حاصل کر سکتی ہے، یا اگر وہ ضروری سمجھے، تو وہ عدالت خود ایسی مناسبت و معقولیت کی نسبت تحقیقات کر سکتی ہے یا اپنے ماتحت کسی مجسٹریٹ کے ذریعے کروا سکتی ہے۔

ضامنین کے ذریعہ استقرار ۔

441 الف۔ کسی ملزم شخص کو ضمانت پر چھوڑے جانے کے لئے ضامن ہونے والا ہر شخص عدالت کے روبرو یہ استقرار کرے گا کہ وہ ملزم سمیت کتنے اشخاص کا ضامن رہا ہے اور سبھی معقول تفصیلات فراہم کرے گا۔

قید سے رہائی۔

442-(1) جونہی ضمانت نامہ داخل کیا جائے تو ایسا شخص، جسکی حاضری کے لئے یہ داخل کیا گیا ہو، رہا کر دیا جائیگا، اور جب وہ جیل خانے میں ہو، تو اسکی ضمانت لینے والی عدالت جیل خانے کے افسر نگراں کو اسکی رہائی کا حکم جاری کرے گی اور مذکورہ افسر احکام موصول ہونے پر اسے رہا کر دے گا۔

(2) دفعہ ہذا، دفعہ 436 یا دفعہ 437 میں درج کسی امر سے کسی ایسے شخص کی رہائی مطلوب ہونا متصور نہ ہوگا، جو ایسے معاملے میں حراست میں لئے جانے کا مستوجب ہو، جو اس معاملے سے مختلف ہو جسکی نسبت ضمانت نامہ داخل کیا گیا تھا۔

معقول ضمانت دینے کے حکم کا اختیار جبکہ قبل ازیں دی گئی ضمانت غیر معقول ہو۔

443-اگر سہواً فریب سے یا دیگر طور پر غیر معقول ضمانتیں منظور کی گئی ہوں یا اگر وہ بعد ازاں غیر معقول ہو جائیں تو عدالت وارنٹ گرفتاری جاری کر سکتی ہے جس میں یہ ہدایت ہوگی کہ ضمانت پر رہا کئے گئے شخص کو اسکے روبرو پیش کیا جائے

اور اسکو معقول ضمانت داخل کرنے کا حکم دے سکتی ہے، نیز اسکے ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں اسے جیل خانے بھجوا سکتی ہے۔

ضامنین کا بری الزمہ قرار دیا جانا۔

444-(1) ضمانت پر رہا کئے گئے شخص کی حاضری اور پیشی کے لئے جملہ ضامنین یا ان میں سے کوئی یا تو کلی طور پر یا جس حد تک وہ سائیلان سے متعلق ہو، ضمانت نامے کی منسوخی کے لئے کسی بھی وقت مجسٹریٹ سے درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ایسی درخواست پیش کرنے پر مجسٹریٹ وارنٹ گرفتاری جاری کرے گا جس میں یہ ہدایت ہوگی کہ اس طرح رہا کئے گئے شخص کو اسکے روبرو پیش کیا جائے۔

(3) وارنٹ کی تعمیل میں ایسے شخص کے پیش ہونے پر یا اسکے رضا کارانہ طور پر خود کو پیش کرنے پر مجسٹریٹ یا تو کلی طور پر یا جس حد تک وہ سائیلان سے متعلق ہو، ضمانت نامے کی منسوخی کی ہدایت دے گا اور ایسے شخص سے دیگر معقول ضامنین طلب کرے گا اور اگر مذکورہ شخص ایسا کرنے سے قاصر رہے تو اسے جیل خانے بھجوا دے گا۔

مچلکے کے بجائے زر ضمانت۔

445- جب کسی شخص سے کوئی عدالت یا افسر معہ یا بلا ضامنین ضمانت نامہ طلب کرے تو ایسی عدالت یا افسر، ضمانت نامہ نیک چلنی کی صورت کے سوا اسے ایسے ضمانت نامے کے بجائے زر نقد کی ایسی رقم یا اس قدر رقم کے سرکاری پرامیسری نوٹ، جس کا عدالت یا افسر تعین کرے، داخل کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

ضابطہ جبکہ ضمانت نامہ منسوخ کیا گیا ہو۔

446-(1) جب مجموعہ ہذا کے تحت کوئی ضمانت نامہ عدالت کے روبرو حاضر ہونے یا جائیداد پیش کرنے کے لئے ہو اور اس عدالت یا ایسی عدالت کے، جسے مقدمہ بعد ازاں منتقل کیا گیا ہو، اطمینان کے مطابق یہ ثابت کیا جائے کہ ضمانت نامہ منسوخ ہو چکا ہے،

یا جب مجموعہ ہذا کے تحت کسی دیگر ضمانت نامے کی نسبت اس عدالت کے، جس نے ضمانت نامہ لیا تھا یا کسی ایسی عدالت کے، جسے بعد ازاں مقدمہ منتقل کیا گیا ہو، یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کی کسی عدالت کے حسب

اطمینان یہ ثابت کیا جائے کہ ضمانت نامہ منسوخ ہو چکا ہے، تو عدالت ایسے ثبوت کی وجوہ قلمبند کرے گی اور ایسے ضمانت نامے کی رو سے پابند کسی شخص کو اس کی نسبت تاوان ادا کرنے یا یہ وجہ بتانے کو کہہ سکے گی کہ وہ کیوں ادا نہیں کیا جانا چاہئے۔

تشریح۔ عدالت کے روبرو حاضر ہونے یا جائیداد پیش کرنے کے لئے کسی ضمانت نامے کی کسی شرط سے یہ مفہوم لیا جائے گا کہ اس میں ایسی عدالت کے روبرو، جس کے پاس بعد ازاں مقدمہ منتقل کیا جائے، حاضر ہونے یا جائیداد پیش کرنے کی، جیسی کہ صورت ہو، شرط بھی شامل ہے۔

(2) اگر معقول وجہ بیان نہ کی جائے اور تاوان ادا نہ کیا جائے تو عدالت اس کی وصولی کے اس طرح اقدام اختیار کر سکے گی گویا کہ وہ تاوان مجسٹریٹ ہذا کے تحت خود اس کا عائد کردہ جرمانہ ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسا تاوان ادا نہ کیا جائے اور اسے متذکرہ بالا طریقے سے وصول نہ کیا جا سکتا ہو تو اس طرح بطور ضامن پابند شخص تاوان کی وصولی کا حکم دینے والی عدالت کے حکم کی رو سے سول جیل میں ایسی سزائے قید کا مستوجب ہوگا جو چھ ماہ تک ہو سکے گی۔

(3) عدالت ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہ قلمبند کرنے کے بعد متذکرہ تاوان کے کسی جز کو معاف کرتے ہوئے محض جزوی ادائیگی عائد کر سکے گی۔

(4) جب ضمانت نامے کا کوئی ضامن ضمانت نامہ منسوخ ہونے سے قبل ہی فوت ہو جائے تو اسکی املاک ضمانت نامے کی نسبت تمام بار سے بری الذمہ ہوگی۔

(5) جب کسی ایسے شخص کو، جس نے دفعہ 106 یا دفعہ 107 یا دفعہ 360 کے تحت ضمانت دی ہو، ایسے جرم کی سزا دی جائے، جسکا ارتکاب اسکے ضمانت نامے کی شرائط یا اسکے ضمانت نامے کے بجائے دفعہ 448 کے تحت داخل کردہ ضمانت نامے کی شرائط کے منافی ہو تو ایسی عدالت کی، جس نے اسکو مذکورہ جرم کی سزا دی تھی، فیصلے کی مصدقہ نقل اسکے ضامن یا ضامنین کے خلاف دفعہ ہذا کے تحت کارروائی میں بطور شہادت استعمال کی جا سکتی ہے، اور اگر ایسی مصدقہ نقل اس طرح استعمال کی جائے تو عدالت یہ قیاس کرے گی کہ ایسے جرم کا اس نے ارتکاب کیا ہے بجز اسکے کہ اسکے خلاف ثابت کیا جائے۔

مچلکے اور ضمانت نامے کی منسوخی۔

446الف۔ دفعہ 446 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر جب مجموعہ ہذا کے تحت کسی مقدمے میں کسی شخص کی حاضری کے لئے ضمانت نامہ لیا گیا ہو اور اسے کسی شرط کی خلاف ورزی کی بناء پر منسوخ کر دیا جائے، تو۔

(الف) ایسے شخص کا داخل کردہ مچلکہ اور ساتھ ہی ایسا ضمانت نامہ، اگر کوئی ہو، جو اس مقدمے میں ایک یا زائد ضامنوں نے دیا ہو، منسوخ ہو جائے گا، اور

(ب) اسکے بعد اس مقدمے میں کسی بھی ایسے شخص کو محض اسکے ذاتی مچلکے پر ہی رہا نہ کیا جائے گا اگر ایسا پولیس افسر یا عدالت، جسکے روبرو پیش ہونے کے لئے مچلکہ داخل کیا گیا تھا، اس امر سے مطمئن ہو جائے کہ مچلکے کی رو سے پابند کسی شخص کے اسکی شرائط کی تعمیل کرنے سے قاصر رہنے کی کوئی معقول وجہ موجود نہ تھی :

لیکن شرط یہ ہے کہ مجموعہ ہذا کی کسی دیگر توضیع کے تابع اسکو ایسی صورت میں رہا کیا جا سکتا ہے اگر وہ ایسے زر نقد کے لئے از سر نو اپنا ذاتی مچلکہ اور ایسے ضامنوں میں سے ایک یا زائد کا ضمانت نامہ داخل کرے جسے پولیس افسر یا عدالت، جیسی صورت ہو، معقول سمجھے۔

ضامن کے دیوالیہ ہو جانے یا اسکی وفات ہو جانے یا ضمانت نامے کی منسوخی کی صورت میں ضابطہ۔

447- جب مجموعہ ہذا کے تحت ضمانت نامے کا کوئی ضامن دیوالیہ یا فوت ہو جائے یا جب کوئی ضمانت نامہ دفعہ 446 کی توضیعات کے تحت منسوخ ہو جائے تو ایسی عدالت، جسکے حکم سے ایسا ضمانت نامہ لیا گیا تھا یا مجسٹریٹ درجہ اوّل ایسے شخص کو، جس سے ایسی ضمانت طلب کی گئی تھی، ابتدائی حکم میں درج ہدایات کے مطابق جدید ضمانت داخل کرنے کا حکم دے سکتا ہے نیز اگر مذکورہ ضمانت داخل نہ کروائی جائے تو ایسی عدالت یا مجسٹریٹ اس طرح کارروائی عمل میں لا سکتا ہے گویا کہ ایسے ابتدائی حکم کی تعمیل نہیں کی گئی تھی۔

نابالغ سے مطلوب ضمانت۔

448- ایسا شخص، جس سے کوئی عدالت یا افسر ضمانت طلب کرے، نابالغ ہو، تو ایسی عدالت یا افسر اسکے بجائے محض ضامن یا ضامنوں کا داخل کردہ ضمانت نامہ ہی تسلیم کر سکتا ہے۔

دفعہ 446 کے تحت احکام کی بناء پر اپیل۔

449- دفعہ 446 کے تحت صادر کردہ جملہ احکام حسب ذیل کے پاس قابل اپیل ہونگے۔

(i) کسی مجسٹریٹ کے صادر کردہ حکم کی صورت میں، سیشن عدالت؛

(ii) کسی سیشن عدالت کے صادر کردہ حکم کی صورت میں ایسی عدالت جسکے پاس اس عدالت کے صادر کردہ حکم کی اپیل ہو سکتی ہو۔

بعض ضمانت ناموں پر واجب الادا رقم کی وصولی کا اختیار۔

450- عدالت عالیہ یا سیشن عدالت کسی مجسٹریٹ کو ایسی عدالت عالیہ یا سیشن عدالت میں پیشی یا حاضری کے ضمانت نامے پر واجب الادا رقم کی وصولی کی ہدایت کر سکتی ہے۔

باب-24

جائیداد کی منتقلی

بعض معاملات میں زیر سماعت جائیداد کی تحویل اور منتقلی کا حکم۔

451- جب کوئی جائیداد کسی تحقیقات یا سماعت کے دوران کسی عدالت فوجداری کے روبرو پیش کی جائے تو عدالت ایسی تحقیقات یا سماعت کے اختتام تک ایسی جائیداد کی مناسب تحویل کی خاطر ایسا حکم صادر کر سکتی ہے، جسے وہ ٹھیک سمجھے، اور اگر جائیداد جلدی یا قدرتی طور پر خراب ہونے والی ہو، یا اگر ایسا کرنا دیگر طور پر قرین مصلحت ہو تو عدالت ایسی شہادت قلمبند کرنے کے بعد جسے وہ ضروری سمجھے، اسے فروخت کرنے یا دیگر طور پر منتقل کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

تشریح : دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ''جائیداد'' میں حسب ذیل شامل ہونگے۔

(الف) کسی بھی قسم کی جائیداد یا دستاویز جسے عدالت میں پیش کیا جائے یا جو اسکی تحویل میں موجود ہو،

(ب) کوئی بھی جائیداد جسکی نسبت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا جائے یا جسکا کسی جرم کے ارتکاب کے لئے استعمال میں لایا جانا پایا گیا ہو۔

سماعت کے اختتام پر جائیداد کی منتقلی کا حکم۔

452-(1) جب کسی عدالت فوجداری میں تحقیقات یا سماعت اختتام پذیر ہو جائے تو عدالت ایسی جائیداد یا دستاویز کا جسے اسکے روبرو پیش کیا گیا ہو یا جو اسکی تحویل میں ہو یا جسکی نسبت کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا گیا ہو یا جو کسی جرم کے ارتکاب کے لئے استعمال میں لائی گئی ہو، تلف کر کے، ضبط کر کے یا کسی ایسے شخص کو سپرد کر کے، جو اس پر قبضے کا حقدار ہونے کا ادعا کرے، یا کسی دیگر طریقے سے منتقل کرنے کا حکم دے سکتی ہے، جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(2) کسی جائداد پر قبضے کا حق جتانے والے کسی شخص کو اس جائیداد کے سپرد کئے جانے کے لئے ضمن (1) کے تحت بلا کسی شرط کے یا اس شرط پر حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ حسب اطمینان عدالت، معہ یا بلا ضامن اس امر کی نسبت ضمانت نامہ داخل کرے کہ ضمن (1) کے تحت صادر کردہ حکم کی اپیل یا نگرانی کے نتیجے میں ترمیم یا مسترد ہونے کی صورت میں وہ مذکورہ جائیداد عدالت کو واپس کرنے کا پابند ہوگا۔

(3) سیشن عدالت، ضمن (1) کے تحت از خود حکم صادر کرنے کے بجائے جائیداد کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے حوالے کئے جانے کی ہدایت دے سکتی ہے، جو اسکے بعد اس جائیداد کے بارے میں دفعات 457، 458 اور 459 میں وضع کردہ طریقے سے کارروائی عمل میں لائے گا۔

(4) سوائے اسکے کہ جب جائیداد مویشیوں پر مشتمل ہو یا جلدی اور قدرتی طور پر خراب ہونے والی ہو، یا جب ضمن (2) کے مطابق ضمانت نامہ دیا گیا ہو تو ضمن (1) کے تحت صادر کردہ حکم پر، دو ماہ تک کے لئے یا جب کوئی اپیل پیش کی جائے تو اس اپیل کا فیصلہ ہونے تک، عمل درآمد نہ ہوگا۔

(5) دفعہ ہذا میں اصطلاح ''جائیداد'' میں ایسی جائیداد کی صورت میں جسکی بناء پر کسی جرم کا ارتکاب ہونا ظاہر ہو، محض ایسی جائیداد شامل نہ ہوگی جو ابتداء سے ہی کسی فریق کے زیر قبضہ یا زیر نگرانی موجود تھی بلکہ ایسی جائیداد بھی شامل ہوگی جس میں یا جسکے لئے وہ جائیداد تبدیل کی گئی یا بدلی گئی ہو اور ایسی تبدیلی یا بدلے جانے سے حاصل کی گئی ہو اور ایسی تبدیلی یا بدلے جانے سے حاصل کی گئی کوئی شئے بھی شامل ہے خواہ وہ فوری طور پر یا دیگر طور پر حاصل ہوئی ہو۔

ملزم سے پائے گئے زر نقد کی بے قصور خریدار کو ادائیگی۔

453- جب کسی شخص کو کسی ایسے جرم کے لئے سزا دی گئی ہو جس میں سرقہ یا مال مسروقہ حاصل کرنا بھی شامل ہے اور یہ ثابت کیا جائے کہ کسی دیگر شخص نے اس سے یہ جاننے یا باور کرنے کی وجہ معلوم کئے بغیر کہ یہ مال مسروقہ ہے، اسے حاصل کیا ہو، اور یہ کہ سزا یافتہ شخص کے قبضے سے اسکی گرفتاری کے وقت کوئی نقد رقم بھی نکالی گئی ہے تو عدالت ایسے خریدار کی درخواست پر اور اس جائیداد کے قبضے کے حقدار شخص کو مال مسروقہ واگذار کئے جانے پر، یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ اس زرِ نقد میں سے اس قدر رقم، جو مذکورہ خریدار کی ادا کی گئی قیمت کی رقم سے متجاوز نہ ہو، اس شخص کے حوالے کرے۔

دفعہ 452 یا 453 کے تحت احکام کے خلاف اپیل۔

454-(1) دفعہ 452 یا دفعہ 453 کے تحت کسی عدالت کے صادر کردہ حکم سے ناراض کوئی شخص اسکے خلاف اس عدالت میں اپیل کرسکتا ہے جسکے پاس معمولاً اوّل الذکر عدالت کی سزایابی کے خلاف اپیلیں دائر ہوتی ہیں۔

(2) ایسی اپیل پر عدالت اپیل یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ اپیل نمٹائے جانے پر حکم کو التواء میں رکھا جائے یا وہ اس حکم میں ترمیم، تبدیلی یا اُسے کالعدم کرسکتی ہے اور کوئی مزید احکام صادر کرسکتی ہے جو مبنی بر انصاف ہوں۔

(3) عدالت اپیل، عدالت استصواب یا عدالت نگرانی بھی ایسے مقدمے کارروائی کرتے ہوئے جس میں ضمن (1) میں محولہ حکم صادر کیا گیا تھا، ضمن (2) میں محولہ اختیارات کا استعمال کرسکتی ہے۔

توہین آمیز اور دیگر مواد کا اتلاف۔

455-(1) مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 292، دفعہ 293 دفعہ 501 یا دفعہ 502 کے تحت سزایابی پر عدالت ایسے مواد کی جملہ نقول کے، جنکی نسبت سزایابی ہوئی تھی، اور جو عدالت کی تحویل میں یا سزا یافتہ شخص کے قبضے یا اختیار میں رہیں، اتلاف کا حکم دے سکتی ہے۔

(2) عدالت مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 272، دفعہ 273، دفعہ 274 یا دفعہ 275 کے تحت سزایابی پر ایسی اشیاء خورد و نوش، یا ادویات یا طبی مرکب کو، جنکی نسبت سزایابی ہوئی ہو، اسی طریقے سے تلف کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

جائیداد غیر منقولہ کا قبضہ بحال کرنے کا اختیار۔

456-(1) جب کسی شخص کے خلاف قوت مجرمانہ یا قوت کے مظاہرے یا تخویف مجرمانہ پر مشتمل جرم کے لئے سزایابی ہوئی ہو اور عدالت کو یہ ظاہر ہو کہ ایسی قوت یا قوت کے مظاہرے یا تخویف کے باعث کوئی شخص کسی جائیداد غیر منقولہ کے قبضے سے بے دخل کیا گیا ہے، تو عدالت، اگر ٹھیک سمجھے، یہ حکم دے سکتی ہے کہ ایسے شخص کو، جسکا اس جائیداد پر قبضہ ہو، اگر ضروری ہو تو جبراً بے دخل کرنے کے بعد، مذکورہ شخص کو اسکا قبضہ بحال کردیا جائے :

لیکن شرط یہ ہے کہ عدالت ایسا کوئی حکم سزایابی کی تاریخ سے ایک ماہ کے بعد صادر نہ کرے گی۔

(2) جب جرم کی سماعت کرنے والی عدالت نے ضمن (1) کے تحت کوئی حکم صادر نہ کیا ہو تو عدالت اپیل، عدالت استصواب یا عدالت نگرانی، اگر ٹھیک سمجھے، تو اپیل، استصواب یا نگرانی جیسی کہ صورت ہو، نمٹاتے ہوئے ایسا حکم صادر کرسکتی ہے۔

(3) جب ضمن (1) کے تحت کوئی حکم صادر کیا گیا ہو تو دفعہ 454 کی توضیعات کا اس سے متعلق اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح دفعہ 453 کے تحت کسی حکم کے تعلق سے انکا اطلاق ہوتا ہے۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت صادر کردہ کوئی حکم ایسی جائیداد غیر منقولہ پر کسی ایسے حق یا اسکے کسی ایسے مفاد کو مضرت نہ پہنچائے گا جسکی نسبت کوئی شخص عدالت دیوانی میں اپنا ادعا پیش کرنے کا اہل ہوسکتا ہو۔

جائیداد کی ضبطی پر پولیس کی کارروائی۔

457-(1) جب کبھی کوئی پولیس افسر مجموعہ ہذا کی توضیعات کے تحت ضبطی جائیداد کی رپورٹ کسی مجسٹریٹ کو ارسال کرے اور تحقیقات یا سماعت کے دوران ایسی جائیداد عدالت فوجداری کے روبرو پیش نہ کی جائے تو مجسٹریٹ ایسی جائیداد کو نمٹائے جانے یا اسکے قبضے کے حقدار شخص کو حوالے کرنے سے متعلق، یا اگر ایسے شخص کا تعین نہ ہوسکتا ہو تو ایسی جائیداد کی تحویل اور اُسے پیش کئے جانے سے متعلق، ایسا حکم دے سکتا ہے جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

(2) اگر حقدار شخص کا پتہ چل جائے تو مجسٹریٹ ایسی جائیداد اسے ایسی شرائط پر (اگر کوئی ہوں) جنہیں وہ ٹھیک سمجھے، حوالے کئے جانے کا حکم دے سکتا ہے اور اگر ایسے شخص کی نسبت علم نہ ہو تو مجسٹریٹ ایسی جائیداد کی سپردگی روک لے گا اور اس صورت میں ایک اعلان جاری کرے گا جس میں ان اشیاء کی صراحت ہوگی، جن پر وہ جائیداد مشتمل ہو، اور اس پر ادعا کرنے والے کسی شخص کو متذکرہ اعلان کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اسکے روبرو حاضر ہوکر اپنا ادعا پیش کرنے کی خاطر طلب کیا جائے گا۔

ضابطہ جبکہ چھ ماہ کے اندر کوئی دعویدار پیش نہ ہو۔

458-(1) اگر ایسی مدت کے اندر کوئی شخص مذکورہ جائیداد کی نسبت اپنا ادعا پیش نہ کرے اور ایسا شخص، جسکے قبضے میں وہ جائیداد پائی گئی تھی، یہ ظاہر کرنے کا اہل نہ ہو کہ وہ جائیداد اس نے قانوناً حاصل کی تھی، تو مجسٹریٹ بذریعہ حکم یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ ایسی جائیداد ریاستی حکومت کے اختیار میں دے دی جائے گی اور اسے ایسی حکومت ہی نیلام کرسکتی ہے نیز ایسے نیلام کے زرثمن کی نسبت ایسے طریقے سے کارروائی کی جاسکے گی، جو مقرر کی جائے۔

(2) کسی ایسے حکم کے خلاف اپیل ایسی عدالت میں ہوگی جسکے پاس معمولاً مجسٹریٹ کی دی گئی سزاؤں کے خلاف اپیلیں ہوتی ہیں۔

زوال پذیر جائیداد فروخت کرنے کا اختیار۔

459-اگر ایسی جائیداد پر قبضے کا حقدار شخص نامعلوم یا غیر حاضر ہو اور جائیداد جلدی اور قدرتی طور پر خراب ہونے والی ہو، یا اگر ایسے مجسٹریٹ کی جسے اسکی ضبطی کی رپورٹ بھجوائی گئی ہو، یہ رائے ہو کہ اسکی فروخت میں اسکے مالک کا مفاد ہے یا یہ

کہ ایسی جائیداد کی مالیت پانچ سو روپے سے کم ہے، تو مجسٹریٹ کسی بھی وقت یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ اسے فروخت کر دیا جائے؛ نیز ایسے نیلام کے زرِ ثمن پر جہاں تک ممکن العمل ہو، دفعہ 457 اور 458 کی توضیعات کا اطلاق ہوگا۔

باب۔35

بے ضابطہ کارروائی

460-اگر کوئی مجسٹریٹ جو حسب ذیل امور میں سے کسی امر کی نسبت کارروائی کرنے کا قانوناً مجاز نہ ہو، ایسے امور کی نسبت سہواً اور نیک نیتی سے کوئی کارروائی کرے تو اُسکی ایسی کارروائی کو محض اس بناء پر مسترد نہ کیا جائے گا کہ وہ اس طرح مجاز نہیں تھا ، یعنی:۔

(الف) دفعہ 94 کے تحت وارنٹ تلاشی جاری کرنا ؛

(ب) کسی جرم کی تفتیش کے لئے دفعہ 155 کے تحت پولیس کو حکم دینا ؛

(ج) دفعہ 176 کے تحت وجہ موت کی تحقیقات کروانا؛

(د) اپنی حدود اختیار کے اندر ایسے شخص کو، جس نے ایسی حدود اختیار سے باہر ارتکاب جرم کیا ہو، حراست میں لینے کے لئے دفعہ 187 کے تحت حکم نامہ جاری کرنا ؛

(ھ) دفعہ 190 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کے تحت کسی جرم کی سماعت عمل میں لانا ؛

(و) دفعہ 192 کے ضمن (2) کے تحت کوئی مقدمہ سپرد کرنا ؛

(ز) دفعہ 306 کے تحت معافی عطا کرنا ؛

(ح) دفعہ 410 کے تحت کسی مقدمے کی طلبی کر کے اُسکی از خود سماعت کرنا ؛ یا

(ط) دفعہ 458 یا دفعہ 459 کے تحت جائیداد نیلام کرنا۔

ایسی بے ضابطگیاں جنکی بدولت کارروائی فاسد ہو جائے۔

461-اگر کوئی مجسٹریٹ جو اِس ضمن میں حسب ذیل امور میں سے کسی امر کی نسبت قانوناً مجاز نہ ہوتے ہوئے بھی کارروائی کرے تو اُسکی یہ کارروائی فاسد ہوگی ،یعنی :۔

(الف) دفعہ 83 کے تحت جائیداد قرق کرنا اور اسکا نیلام کرنا ؛

(ب) کسی ڈاک وتار حاکم کی تحویل میں کسی دستاویز، پارسل یا دیگر شئے کے لئے وارنٹ تلاشی جاری کرنا ؛

(ج) امن برقرار رکھنے کے لئے ضمانت طلب کرنا ؛

(د) نیک چلنی کی ضمانت طلب کرنا ؛

(ھ) قانوناً پابند کسی شخص کو نیک چلنی کی بناء پر رہا کرنا ؛

(و) امن برقرار رکھنے کا ضمانت نامہ منسوخ کرنا ؛

(ز) نان ونفقہ دلانے کا حکم صادر کرنا ؛

(ح) مقامی نوعیت کے کسی امر باعث تکلیف عامہ کی نسبت دفعہ 133 کے تحت حکم صادر کرنا ؛

(ط) کسی امر باعث تکلیف عامہ کے اعادہ یا اُسکے بدستور جاری رکھنے کی دفعہ 143 کے تحت ممانعت کرنا ؛

(ی) باب 10 کے حصہ۔ج یا حصہ۔د کے تحت حکم صادر کرنا ؛

(ک) دفعہ 190 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت کسی جرم کی سماعت کرنا ؛

(ل) کسی مجرم کے خلاف عدالتی تحقیقات کرنا ؛

(م) کسی مجرم کے خلاف سرسری سماعت کرنا ؛

(ن) کسی دیگر مجسٹریٹ کی قلمبند کی گئی کارروائی پر دفعہ 325 کے تحت حکم سزا صادر کرنا ؛

(س) اپیل پر فیصلہ دینا ؛

(ع) کارروائی مقدمہ کو دفعہ 397 کے تحت طلب کرنا ؛ یا

(ف) دفعہ 466 کے تحت صادر کردہ حکم پر نظر ثانی کرنا۔

غلط جگہ پر کارروائی سرانجام دینا۔

462- کسی عدالت فوجداری کا کوئی فیصلہ، حکم سزا یا حکم محض اِس بناء پر کہ اسکی نسبت ایسی تحقیقات، سماعت یا دیگر کارروائی، جسکے دوران یہ فیصلہ کیا گیا تھا یا حکم سزا منظور ہوا تھا، کسی غلط سیشن ڈویژن، ضلع سب ڈویژن یا دیگر مقامی علاقے میں منعقد ہوئی تھی، مسترد نہ ہوگا بجز اسکے کہ ایسی غلطی سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ درحقیقت انصاف نہیں ہو پایا ہے۔

دفعہ 164 یا دفعہ 281 کی توضیعات کی عدم تعمیل۔

463-(1) اگر کوئی عدالت، جسکے روبرو کسی ملزم شخص کا دفعہ 164 یا دفعہ 281 کے تحت قلمبند کیا گیا یا قلمبند معلوم ہونے والا اقبال جُرم یا دیگر بیان بطور شہادت دیا یا لیا گیا ہو، یہ قرار دے کہ بیان قلمبند کرنے والے مجسٹریٹ نے

متذکرہ دفعات میں سے کسی بھی دفعہ کی توضیعات کی تعمیل نہیں کی ہے تو مذکورہ عدالت بھارتی شہادت ایکٹ، 1872 میں درج کسی امر کے باوجود ایسی عدم تعمیل کی نسبت شہادت لے سکتی ہے اور اگر وہ اِس امر سے مطمئن ہو کہ ایسی عدم تعمیل سے ملزم کی روئداد مقدمہ کی بناء پر اپنی صفائی پیش کرنے میں کوئی مضرت نہ پہنچی ہے اور یہ کہ اُس نے قلمبند کیا گیا بیان باضابطہ طور پر دیا تھا، تو عدالت ایسا بیان تسلیم کر سکتی ہے۔

(2) دفعہ ہذا کی توضیعات، عدالت اپیل، عدالت استصواب اور عدالت نگرانی پر قابل اطلاق ہونگی۔

فرد جرم مرتب کرنے میں فروگذاشت یا اُسکے فقدان یا اُس میں کسی سہو کا اثر۔

464-(1) اختیار سماعت رکھنے والی کسی عدالت مجاز کا کوئی بھی فیصلہ، حکم سزا یا حکم محض اس بناء پر کہ کوئی فرد جرم مرتب نہیں کی گئی یا اس بناء پر کہ فرد جرم میں کوئی سہو، فقدان یا بے قاعدگی تھی جس میں فرد ہائے جرم کا عدم استعمال بھی شامل ہے، باطل متصور نہ ہوگا بجز اس کے کہ عدالت اپیل، عدالت استصواب یا عدالت نگرانی کی رائے میں اس کی بناء پر درحقیقت انصاف نہیں ہو پایا ہے۔

(2) اگر عدالت اپیل، عدالت استصواب یا عدالت نگرانی کی یہ رائے ہو کہ واقعی انصاف نہیں ہو پایا ہے تو وہ—

(الف) فرد جرم مرتب نہ ہونے کی صورت میں یہ حکم دے سکتی ہے کہ فرد جرم مرتب کی جائے اور یہ کہ فرد جرم مرتب کرنے کے عین بعد سماعت از سرنو شروع کی جائے؛

(ب) فرد جرم میں کسی سہو، فروگذاشت یا بے قاعدگی واقع ہونے کی صورت میں یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ کسی ایسے طریقہ سے جسے وہ درست خیال کرتی ہو، مرتب کردہ فرد جرم کو از سرنو زیر تجویز لایا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمے کے امر واقعات ایسی نوعیت کے ہیں کہ ثابت کردہ حقائق کی نسبت ملزم کے خلاف کوئی باضابطہ فرد جرم عائد نہیں کی جا سکتی تو وہ سزا منسوخ کر دے گی۔

کسی سہو، فروگذاشت یا بے قاعدگی کی بناء پر کوئی فیصلہ یا حکم سزا کب قابل منسوخی ہوگا۔

465-(1) قبل ازیں مندرجہ بالا توضیعات کے تابع اختیار سماعت رکھنے والی کسی عدالت مجاز کے صادر کردہ کسی فیصلے، حکم سزا یا حکم کو، سماعت سے پہلے یا سماعت کے دوران استغاثے، سمن، وارنٹ، اشتہار، حکم، فیصلے یا دیگر کارروائی میں واقع ہونے والے یا مجموعہ ہذا کے تحت کسی تحقیقات یا دیگر کارروائی کے دوران واقع ہونے والے یا مجموعہ ہذا کے تحت

کسی تحقیقات یا دیگر کارروائی کے دوران واقع ہونے والے کسی سہو، فروگذاشت یا بے قاعدگی کے باعث کوئی بھی عدالت اپیل، عدالت استصواب یا عدالت نگرانی نہ تو منسوخ کرے گی نہ ہی اس میں ردوبدل کیا جائے گا بجز اس کے کہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ اس کی بدولت فی الواقع انصاف نہیں ہو پایا ہے۔

(2) اس امر کا تعین کرنے کی خاطر کہ آیا مجموعہ ہذا کے تحت کسی کارروائی میں کوئی سہو، فروگذاشت یا بے قاعدگی واقع ہونے کے باعث یا استغاثے کے لئے منظوری میں واقع ہونے والے کسی سہو یا بے قاعدگی کے باعث انصاف نہیں ہو پایا ہے تو ایسی صورت میں عدالت اس حقیقت کو ملحوظ نظر رکھے گی کہ آیا ایسی عذرداری کارروائی کے کسی ابتدائی مرحلے پر کی جاسکتی تھی یا کی جانی چاہئے تھی۔

کسی نقص یا سہو کے باعث قرقی کا غیر قانونی نہ ہونا۔

466- مجموعہ ہذا کے تحت عمل میں لائی گئی کوئی قرقی محض سمن، سزایابی، حکمنامہ قرقی یا اُس سے متعلق دیگر کارروائی میں واقع ہونے والے کسی نقص یا طرز عمل نہ ہونے کے باعث غیر قانونی متصور نہ ہوگی اور نہ ہی اُسے عمل میں لانے والا کوئی شخص مداخلت بیجا کرنے والا سمجھا جائے گا۔

باب-36

نوٹ : باب ہذا کا اطلاق بعض اقتصادی جرائم پر نہ ہوگا۔ (ملاحظہ ہو اقتصادی جرائم (میعادِ سماعت کا قابل اطلاق نہ ہونا) ایکٹ 1974 (12 بابت 1974)۔

بعض جرائم کو زیر سماعت لانے کے لئے میعاد سماعت۔

تعریفات۔

467- باب ہذا کی اغراض کے لئے بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو ''میعاد سماعت'' سے کسی جُرم کی سماعت کرنے کے لئے دفعہ 468 میں مصرحہ میعاد مراد ہے۔

میعاد سماعت منقضی ہونے پر سماعت مقدمہ کی ممانعت۔

468-(1) ماسوائے اس کے کہ مجموعہ ہذا میں کسی اور جگہ دیگر طور پر وضع کیا گیا ہو، کوئی بھی عدالت ضمن (2) میں مصرحہ نوعیت کے کسی جرم کو میعاد سماعت منقضی ہونے پر سماعت کے لئے نہیں لے گی۔

(2) میعاد سماعت۔

(الف) چھ ماہ ہوگی اگر جُرم قابل سزائے جرمانہ ہو ؛

(ب) ایک سال ہوگی، اگر جُرم قابلِ سزائے قید ہو، جس کی مدت ایک سال سے زائد نہ ہو ؛

(ج) تین سال ہوگی، اگر جرم قابل سزائے قید ہو، جس کی مدت ایک سال سے زائد ہو لیکن تین سال سے زائد نہ ہو ۔

(3) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ایسے جرائم کی نسبت جن کی سماعت مشترکہ طور پر کی جاسکتی ہو، میعاد سماعت کا تعین ایسے جرم کے حوالے سے کیا جائے گا جس کی پاداش میں سخت تر سزا، یا جیسی کہ صورت ہو، سخت ترین سزا دی جاسکتی ہو۔

میعاد سماعت کا آغاز۔

469-(1) کسی مجرم کی نسبت سے میعاد سماعت کا آغاز۔

(الف) جرم کی تاریخ سے شمار ہوگا ؛ یا

(ب) جب ارتکاب جرم کا علم جرم سے متاثرہ شخص یا کسی پولیس افسر کو نہ ہو تو ایسی صورت میں اُس روز سے شمار ہوگا جبکہ ایسے جرم کا علم پہلی بار مذکورہ شخص کو یا کسی پولیس افسر کو ہو، ان میں سے جو بھی پہلے ہو ؛ یا

(ج) جب اس امر کا علم نہ ہو کہ جرم کا ارتکاب کس نے کیا ہے تو اُس صورت میں اس روز سے شمار ہوگا جبکہ پہلی مرتبہ مجرم کا شناختی حُلیہ جرم سے متاثرہ شخص کو یا جرم کی تفتیش کرنے والے پولیس افسر کو معلوم ہو، ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔

(2) متذکرہ میعاد کا شمار کرنے کی غرض سے ایسا دن محسوب نہیں ہوگا جس دن سے ایسی میعاد شمار کی جانی ہو۔

بعض صورتوں میں مدت شمار نہ کرنا۔

470-(1) میعاد سماعت محسوب کرتے وقت ایسی مدت شمار نہ کی جائے گی جس کے دوران کوئی شخص ابتدائی اختیار سماعت والی عدالت میں یا عدالت اپیل یا عدالت نگرانی میں مجرم کے خلاف مناسب تندہی سے کسی دیگر پیروی مقدمہ میں چارہ جوئی کرتا رہا ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا اخراج نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ استغاثہ اُنہی حقائق سے متعلق ہو اور کسی ایسی عدالت میں جو اختیار سماعت حاصل نہ ہونے یا ایسی ہی نوعیت کے کسی دیگر سبب سے اس کی سماعت کی نا اہل ہو، نیک نیتی سے کیا گیا ہو۔

(2) جب کسی جرم کی نسبت استغاثہ حکم التواء یا کسی حکم کی رو سے دائر کرنا ملتوی رکھا جائے تو میعاد سماعت محسوب کرتے وقت حکم التواء یا حکم جاری رہنے کی مدت، اس کی تاریخ اجراء اور اسے واپس لینے کی تاریخ شمار میں نہیں لائی جائے گی۔

(3) جب کسی جرم کی نسبت پیروی مقدمہ کا نوٹس جاری ہوا ہو یا جب نافذ الوقت کسی قانون کے تحت کسی جرم کی نسبت استغاثہ دائر کرنے کے لئے حکومت یا کسی دیگر حاکم مجاز کی منظوری مطلوب ہو تو ایسی صورت میں میعاد سماعت محسوب کرتے وقت ایسے نوٹس کی مدت، یا جیسی کہ صورت ہو، ایسی منظوری یا اجازت حاصل کرنے کے لئے مطلوب مدت شمار میں نہیں لائی جائے گی۔

تشریح۔ حکومت یا کسی دیگر حاکم مجاز کی منظوری یا اجازت حاصل کرنے کیلئے مطلوب مدت محسوب کرتے وقت ایسی منظوری یا اجازت طلب کرنے کی تاریخ اور حکومت یا دیگر حاکم مجاز کی جانب سے حکم موصول ہونے کی تاریخ یعنی دونوں تاریخیں شمار نہیں کی جائیں گی۔

(4) میعاد سماعت محسوب کرتے ہوئے ایسی مدت شمار نہیں کی جائے گی، جس کے دوران مجرم۔

(الف) بھارت سے یا بیرون بھارت کسی علاقے سے جو کہ مرکزی حکومت کے زیر انتظام ہو، غائب رہا ہے، یا

(ب) فرار ہو کر یا خود کو پوشیدہ رکھ کر اپنی گرفتاری سے گریز کرتا رہا ہے۔

ایسی تاریخ شمار میں نہ لانا جب عدالت بند رہی ہو۔

471-جب میعاد سماعت ایسے روز منقضی ہو جائے جبکہ عدالت بند ہو تو عدالت اُس تاریخ پر مقدمے کو سماعت کے لئے لے سکتی ہے جبکہ عدالت دوبارہ کھلے۔

تشریح ۔ کسی عدالت کی نسبت دفعہ ہذا کے معنوں میں کسی ایسے روز بند ہونا متصور ہوگا اگر عام معمول کے اوقات کار کے دوران یہ اُس روز بند رہے۔

جرم کا جاری رہنا۔

472-بدستور جاری رہنے والے جرم کی صورت میں میعاد سماعت کا شمار از سر نو اُس وقت کے ہر لمحے سے شروع ہوگا جسکے دوران جرم جاری رہے۔

بعض صورتوں میں میعاد سماعت میں توسیع کرنا۔

473-باب ہذا کی متذکرہ بالا توضیعات میں مندرج کسی امر کے باوجود کوئی عدالت میعاد سماعت منقضی ہونے کے بعد بھی کسی جرم کو سماعت کے لئے لے سکتی ہے، اگر اُسے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ مقدمے کے حقائق اور واقعات کی بناء پر یہ تاخیر باقاعدہ واضح کی گئی ہے یا یہ کہ انصاف کے مفاد میں ایسا کیا جانا ضروری ہے۔

باب-37

متفرق

عدالت ہائے عالیہ کے روبرو سماعت۔

474-جب کسی جرم کی سماعت دفعہ 407 کے سوا کسی دیگر دفعہ کے تحت عدالت عالیہ کرے تو وہ جرم کی سماعت میں ایسا ہی ضابطہ اختیار کرے گی جو سیشن عدالت اختیار کرتی اگر وہ اس مقدمے کی سماعت کر رہی ہوتی۔

فوجی عدالت کے ذریعے قابل سماعت اشخاص کا افسران کمان کو سپرد کیا جانا۔

475-(1) مرکزی حکومت مجموعہ ہذا اور فوج ایکٹ، 1950 بحری فوج ایکٹ، 1957، فضائیہ ایکٹ، 1950 اور یونین کی مسلح افواج سے متعلقہ نافذ الوقت کسی دیگر قانون کے مطابق ایسے معاملات کی نسبت قواعد وضع

کر سکے گی جن میں بری، بحری یا ہوائی فوج سے متعلق قانون یا دیگر ایسے قانون کے تابع آنے والے اشخاص کی سماعت کوئی ایسی عدالت، جس پر مجموعہ ہذا کا اطلاق ہوتا ہو، یا فوجی عدالت کرے گی؛ نیز جب کسی شخص کو مجسٹریٹ کے روبرو لایا جائے اور ایسے جرم کی فرد جرم عائد کی جائے جس کے لئے یا تو ایسی عدالت، جس پر مجموعہ ہذا کا اطلاق ہوتا ہو، یا فوجی عدالت سماعت کر سکتی ہو تو ایسی صورت میں مذکورہ مجسٹریٹ ایسے قواعد کو ملحوظ رکھے گا اور مناسب معاملات میں اُسے ایسے جرم کی تفصیل کے ساتھ جس کا اس پر الزام عائد ہوا ہو، ایسی یونٹ کے افسر کمان کو جس سے وہ وابستہ ہو، یا جیسی کہ صورت ہو، نزدیک ترین بری، بحری یا ہوائی فوج اسٹیشن کے افسر کمان کو فوجی عدالت سے اُس کی سماعت کے لئے سپرد کر دے گا۔

تشریح۔ دفعہ ہذا میں۔

(الف) ''یونٹ'' میں رجمنٹ، کور، سمندری جہاز، فوجی ٹکڑی، گروپ، بٹالین یا کمپنی شامل ہوگی؛

(ب) ''فوجی عدالت'' میں ایسا کوئی ٹریبونل بھی شامل ہوگا جسے وہی اختیارات حاصل ہیں جو یونین کی مسلح افواج پر قابل اطلاق متعلقہ قانون کے تحت تشکیل شدہ کسی فوجی عدالت کو حاصل ہیں۔

(2) ہر مجسٹریٹ ایسے جرم کے ملزم کسی شخص کو پکڑنے اور بند رکھنے کے لئے اپنی حتی الامکان کوشش کرے گا جب اُسے اس غرض سے کوئی تحریری درخواست کسی ایسی جگہ پر مقیم یا مامور سپاہیوں کی جماعت، جہاز رانوں یا ہوا بازوں کے کسی یونٹ یا ادارے کے افسر کمان کی طرف سے موصول ہوئی ہو۔

(3) عدالت عالیہ اگر وہ ٹھیک سمجھے تو یہ ہدایت دے سکتی ہے کہ ریاست کے اندر واقع کسی جیل میں زیر حراست کسی بھی قیدی کو فوجی عدالت کے روبرو پیش کیا جائے تا کہ مذکورہ عدالت میں زیر غور کسی معاملے کی سماعت یا اس کے بیان لئے جا سکیں۔

فارم۔

476- آئین کی دفعہ 227 کے ذریعے تفویض کردہ اختیار کے تابع، دوسرے ضمیمے میں مندرج فارم، ایسے تغیر و تبدل کے ساتھ، جو ہر ایک معاملے کی نوعیت کے مطابق ہو، متذکرہ ضمیمے میں متذکرہ متعلقہ اغراض کے لئے استعمال میں لائے جا سکتے ہیں اور استعمال کی صورت میں مکتفی سمجھے جائیں گے۔

قواعد وضع کرنے کا عدالت عالیہ کا اختیار۔

477-(1) ہر عدالت عالیہ ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے حسب ذیل کی نسبت قواعد بنا سکے گی۔

(الف) ایسے اشخاص جن کو اس کے ماتحت فوجداری عدالتوں میں بطور عرائض نویس کام انجام دینے کی اجازت دی جاسکتی ہو ؛

(ب) مذکورہ اشخاص کو لائسینس اجراء کرنے، ان کی کارگذاری اور ان کی جانب سے لی جانے والی فیس کی شرحیں منضبط کرنا ؛

(ج) اس طرح وضع کردہ قواعد میں سے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کے لئے سزا تجویز کرنا اور ایسے حاکم کا تعین کرنا جسے ایسی خلاف ورزی کی تحقیقات کرنے اور سزائیں عائد کرنے کا اختیار دیا جاسکے؛

(د) کوئی دیگر امر جسکا مقرر کیا جانا مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت وضع کردہ جملہ قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کئے جائیں گے۔

بعض صورتوں میں ایگزیکٹیو مجسٹریٹوں کو تفویض کردہ کارِ منصبی میں ردوبدل کرنے کا اختیار۔

478-اگر ریاستی قانون ساز اسمبلی قرارداد کے ذریعے اس امر کی اجازت دے تو ریاستی حکومت عدالت عالیہ سے مشورے کے بعد اطلاع نامے کے ذریعے یہ ہدایت دے سکے گی کہ دفعات 145,110,109,108 اور 147 میں مندرج کسی ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے حوالہ جات سے یہ تعبیر ہوگا کہ وہ جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اوّل کے حوالہ جات ہیں۔

ایسا معاملہ جس میں جج یا مجسٹریٹ بذاتِ خود مفاد رکھتا ہو۔

479- کوئی بھی جج یا مجسٹریٹ، ایسی عدالت کی منظوری کے سوا جس میں اس کی عدالت سے اپیل ہوسکتی ہو، کسی ایسے مقدمے کی جس میں وہ خود فریق ہو، یا بذات خود مفاد رکھتا ہو، نہ تو سماعت ہی کرے گا اور نہ ہی مقدمے کو بغرض سماعت سپرد کرے گا، نیز نہ ہی کوئی جج یا مجسٹریٹ خود اپنے صادر کردہ فیصلے یا جاری کردہ حکم کے خلاف اپیل کی سماعت کرے گا۔

تشریح۔ کوئی جج یا مجسٹریٹ کسی معاملے میں محض اس بناء پر کہ وہ اُس میں سرکاری حیثیت سے وابستہ ہے یا محض اس بناء پر کہ اُس نے ایسی جگہ کا، جس میں جرم کا مبینہ طور پر ارتکاب ہوا ہے یا کسی دیگر جگہ کا، جس میں معاملے کی کوئی دیگر اہم کارروائی مبینہ طور پر واقع ہوئی ہے، ملاحظہ کیا ہے اور اُس معاملے کی نسبت تحقیقات کی ہے، ایسے معاملے میں فریق مقدمہ یا بذات خود مفاد رکھنے والا متصور نہ ہوگا۔

پیشہ ور پلیڈر کا بعض عدالتوں میں بطور مجسٹریٹ نہ بیٹھنا۔

480- کوئی بھی پلیڈر جو کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں وکالت کرتا ہو، ایسی عدالت میں یا اُس عدالت کے مقامی اختیار سماعت کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت مجسٹریٹ کام نہیں کرے گا۔

نیلام سے متعلقہ سرکاری ملازم کا نہ تو جائیداد خریدنا اور نہ اس کے لئے بولی لگانا۔

481- مجموعہ ہذا کے تحت کسی جائیداد کے نیلام سے متعلقہ کوئی فرض انجام دینے والا سرکاری ملازم جائیداد کو نہ تو خریدے گا اور نہ ہی اس کے لئے بولی لگائے گا۔

عدالت عالیہ کے حقیقی اختیارات کا استثنیٰ۔

482- مجموعہ ہذا میں مندرج کسی بھی امر سے عدالت عالیہ کے ایسے احکام صادر کرنے کی نسبت جو مجموعہ ہذا کے تحت کسی حکم کو موثر بنانے کی خاطر یا کسی عدالت کی کارروائی کا غلط استعمال روکنے یا دیگر طور پر انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی خاطر ضروری ہوں، حقیقی اختیارات کو محدود یا متاثر کرنا متصور نہ ہوگا۔

جوڈیشل مجسٹریٹوں کی عدالتوں پر مسلسل نگرانی رکھنے کا عدالت عالیہ کا فرض۔

483- ہر عدالت عالیہ اپنے ماتحت جوڈیشل مجسٹریٹوں کی عدالتوں پر اس طرح نگرانی عمل میں لائے گی کہ ایسے مجسٹریٹوں کی جانب سے مقدمات کا فوری اور مناسب طور پر نمٹایا جانا یقینی ہو جائے۔

تنسیخ و استثنیات۔

484-(1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنسیخ کے باوجود۔

(الف) اگر مجموعہ ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے عین قبل کوئی اپیل، درخواست، سماعت، تحقیقات یا تفتیش زیر غور ہو تو ایسی اپیل، درخواست، سماعت، تحقیقات یا تفتیش کو ایسے نفاذ سے عین قبل نافذ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کی (جس کا یہاں بعد ازاں سابقہ مجموعہ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) توضیعات کے مطابق، جیسی کہ صورت ہو، اس طرح نمٹایا جائے گا، جاری رکھا جائیگا یا روبہ عمل لایا جائے گا گویا کہ مجموعہ ہذا نافذ نہ ہوا تھا :

لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ مجموعہ کے باب۔18 کے تحت ہر تحقیقات، جو مجموعہ ہذا کے نفاذ پر زیر غور ہو مجموعہ ہذا کی توضیعات کے مطابق عمل میں لائی اور نمٹائی جائے گی؛

(ب) سابقہ مجموعے کے تحت شائع کردہ جملہ اطلاع نامے، جاری کردہ اعلامیے، تفویض کردہ اختیارات، مقررہ فارم، تعین کردہ مقامی حدود اختیار، عائد کردہ حکم سزا نیز احکام، قواعد اور تقرریوں کے احکام، جو اسپیشل مجسٹریٹوں کے طور پر تقرریاں نہ ہوں، اور سابقہ مجموعے کے تحت عمل میں آئی ہوں اور جو مجموعہ ہذا کے نفاذ سے عین قبل نافذ العمل ہوں، بالترتیب مجموعہ ہذا کی مماثل توضیعات کے تحت شائع کردہ، جاری کردہ، تفویض کردہ، مقررہ، تعین کردہ اور صادر کردہ متصور ہوں گے ؛

(ج) سابقہ مجموعے کے تحت عطا کی گئی ایسی اجازت یا منظوری کی نسبت، جسکی رو سے مذکورہ مجموعے کے تحت کوئی کارروائی شروع نہ کی گئی ہو، یہ متصور ہوگا کہ وہ مجموعہ ہذا کی مماثل توضیعات کے تحت عطا کی گئی تھی نیز ایسی اجازت یا منظوری کے تابع مجموعہ ہذا کے تحت کارروائی کا آغاز ہوسکتا ہے ؛

(د) سابقہ مجموعے کی توضیعات کا آئین کی دفعہ 363 کے معنوں میں کسی حکمراں کے خلاف ہر استغاثے میں بدستور اطلاق ہوگا۔

(3) جب سابقہ مجموعے کے تحت کسی درخواست یا دیگر کارروائی کے لئے مقرر میعاد مجموعہ ہذا کے نفاذ پر یا اس سے قبل منقضی ہوگئی ہو تو مجموعہ ہذا میں مندرج کسی امر سے یہ تعبیر نہیں ہوگا کہ اس کی رو سے محض اس بناء پر درخواست دینے یا کارروائی شروع کرنے کا حق دیا گیا ہے کہ اس کے لئے مجموعہ ہذا کی رو سے طویل مدت مقرر کی گئی ہے یا مجموعہ ہذا میں توسیع میعاد کی نسبت توضیعات شامل کی گئی ہیں۔

پہلا فہرست بند

جرائم کی زمرہ بندی

تشریحی نوٹ :

(1) مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت جرائم کی نسبت سے، پہلے خانے میں مندرج دفعہ کے مقابل میں دوسرے اور تیسرے خانوں کے اندراجات سے مجموعہ تعزیرات بھارت میں جرائم کی تعریف اور ان کے لئے تجویز کردہ سزا مقصود نہیں ہے بلکہ یہ محض دفعہ کے خلاصہ مضمون کی عکاسی کرتے ہیں۔

(2) ضمیمہ ہذا میں (i) اصطلاح ''مجسٹریٹ درجہ اوّل'' اور ''کوئی مجسٹریٹ'' میں میٹروپولیٹن مجسٹریٹ بھی شامل ہے لیکن ایگزیکٹیو مجسٹریٹ شامل نہیں ہے؛ (ii) لفظ ''قابل دست اندازی پولیس'' سے مراد یہ لی گئی ہے کہ ''کوئی پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار کرسکتا ہے''؛ اور (iii) لفظ ''ناقابل دست اندازی پولیس'' سے یہ مراد لی گئی ہے کہ ''کوئی پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرے گا''۔

ا۔مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت جرائم

دفعہ	جرم	سزا	قابل دست اندازی پولیس یا نا قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت۔	کس عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے۔
1	2	3	4	5	6

باب۔5۔اعانت

109	کسی جرم کی اعانت، اگر اعانت کئے گئے فعل کا ارتکاب اس اعانت کے نتیجے میں کیا جائے اور جب اس کی سزا کی نسبت کوئی صریح توضیع نہ ہو۔	وہی سزا جو اعانت کئے گئے جُرم کے لئے ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل دست اندازی یا نا قابل دست اندازی پولیس ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہے۔	وہ عدالت جسے اعانت کئے گئے جرم کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔
110	کسی جرم کی اعانت اگر وہ شخص جسکی اعانت کی گئی ہو ایسا فعل اعانت کرنے والے کی نیت سے مختلف نیت کے ساتھ کرے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

111	کسی جُرم کی اعانت جبکہ اعانت ایک فعل کی ہو اور دیگر فعل کیا جائے، فقرہ شرطیہ کے تابع۔	وہی سزا جو ایسے جُرم کے لئے ہو جسکی اعانت کرنا مقصود ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
113	کسی جُرم کی اعانت جبکہ اعانت کئے گئے فعل کا نتیجہ اعانت کرنے والے کی نیت سے مختلف ہو۔	وہی سزا جو ارتکاب کردہ جُرم کے لئے ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
114	کسی جُرم کی اعانت اگر ارتکاب جُرم کے وقت اعانت کرنے والا موجود ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
115	جُرم قابل سزائے موت یا قابل سزائے عمر قید کی اعانت اگر جُرم کا ارتکاب اعانت کے نتیجے میں نہ کیا گیا ہو۔	7 سال کی سزائے قید اور جُرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً

	اگر ضرر رساں فعل اعانت کے نتیجے میں کیا جائے۔	14 سال کی سزائے قید اور جُرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
116	جُرم قابل سزائے قید کی اعانت اگر جُرم کا ارتکاب اعانت کے نتیجے میں نہ کیا جائے۔	جُرم کے لئے مقرر کردہ طویل ترین میعاد کی ایک چوتھائی تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	اِسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہے۔	ایضاً
	اگر اعانت کرنے والا یا ایسا شخص جسکی اعانت کی جائے ایسا سرکاری ملازم ہو جس کا فرض جُرم کو روکنا ہو۔	جُرم کے لئے مقرر کردہ طویل ترین میعاد کی نصف تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
117	عوام یا دس سے زیادہ اشخاص کا جُرم کے ارتکاب کی اعانت کرنا۔	3 سال کی سزائے قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل دست اندازی یا نا قابل دست اندازی پولیس ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہے۔	وہ عدالت جسے اعانت کئے گئے جُرم کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔

118	جُرم قابل سزائے موت یا قابل سزائے عمر قید کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا اگر جُرم کا ارتکاب کیا جائے۔	7 سال کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
	اگر جُرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔	3 سال کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
119	کسی سرکاری ملازم کا ایسے جُرم کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا جسے روکنا اس کا فرض ہے، اگر جُرم قابل سزائے موت یا قابل سزائے عمر قید ہو۔	جُرم کے لئے مقرر کردہ طویل ترین میعاد کی نصف تک کی سزائے قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہے۔	ایضاً
	اگر جُرم قابل سزائے موت یا قابل سزائے عمر قید ہو۔	10 سال کی سزائے قید۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً

	اگر جُرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔	جُرم کے لئے مقرر کردہ طویل ترین میعاد کی ایک چوتھائی تک کی سزائے قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
120	جُرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے منصوبے کو پوشیدہ رکھنا اگر جُرم کا ارتکاب کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	اُسی کے مطابق جیسا کہ اعانت کیا گیا جُرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہے۔	ایضاً
	اگر جُرم کا ارتکاب نہ کیا جائے۔	جُرم کے لئے مقرر کردہ طویل ترین میعاد کے آٹھویں حصے تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

باب-5 الف-سازش مجرمانہ

120ب	جُرم قابل سزائے موت ، سزائے عمر قید یا دو سال یا اُس سے زائد قید با مشقت کے ارتکاب کے لئے سازش مجرمانہ۔	وہی سزا جو ایسے جُرم کی اعانت کے لئے ہو جو سازش کا منشار ہا ہو۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ وہ جُرم جو سازش کا منشا رہا ہو ، قابل دست اندازی یا نا قابل دست اندازی پولیس ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ وہ جُرم جو سازش کا منشا رہا ہو ، قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہو۔	ایسی عدالت جس کو ایسے جُرم کی اعانت کا، جو سازش کی منشار ہا ہو، اختیار سماعت حاصل ہو۔
	کوئی دیگر سازش مجرمانہ۔	6ماہ تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

باب-6- مملکت کے خلاف جرائم

121	بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنا یا اس کا اقدام کرنا یا اس کی اعانت کرنا۔	سزائے موت یا سزائے عمر قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

121الف	مملکت کے خلاف بعض جرائم کے ارتکاب کی سازش کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
122	بھارت کی حکومت کے خلاف جنگ کرنے کی نیت سے اسلحہ وغیرہ جمع کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
123	جنگ کرنے کے منصوبے کی سہولت کی نیت سے اُسے چُھپانا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
124	کسی قانونی اختیار کو جبراً استعمال کروانے یا اُسے روکنے کی نیت سے صدر یا گورنر وغیرہ پر حملہ کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

124 الف	سرکشی۔	سزائے عمر قید اور جرمانہ یا 3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ یا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
125	کسی ایسے ایشیائی ملک کے خلاف جنگ کرنا یا ایسی جنگ کرنے کی اعانت کرنا جس کا بھارت کی حکومت کے ساتھ اتحاد ہو۔	سزائے عمر قید اور جرمانہ یا 7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ یا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
126	کسی ایسے ملک کے علاقوں میں غارت گری کرنا جس کی بھارت کی حکومت کے ساتھ صلح ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ اور بعض جائیداد کی ضبطی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
127	ایسی جائیداد کا لینا جو دفعات 125 اور 126 میں مذکورہ جنگ یا غارت گری سے حاصل کی گئی ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

128	سرکاری ملازم کا کسی ملکی یا جنگی قیدی کو بالارادہ بھاگنے دینا، جواس کی تحویل میں ہو۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جُرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
129	سرکاری ملازم کا ایسے ملکی یا جنگی قیدی کو غفلت سے بھاگنے دینا جواس کی تحویل میں ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید محض اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
130	ایسے قیدی کو بھاگنے میں مدد دینا، اُسکو چھڑانا یا پناہ دینا یا ایسے قیدی کے دوبارہ گرفتار کیے جانے میں کوئی مدافعت کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

باب-7-برّی، بحری اور فضائی فوج سے متعلق جرائم

131	بغاوت کی اعانت کرنا یا کسی سپاہی، ملاح یا فضائی فوج کے عملے کے کسی ملازم کو پھسلانے کا اقدام کرنا کہ وہ ایسے فرائض انجام نہ دے۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
132	بغاوت کی اعانت اگر اس کے نتیجے میں بغاوت کا ارتکاب کیا جائے۔	سزائے موت یا سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
133	سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی اپنے افسر بالا پر حملے کی اعانت جب کہ وہ اپنا فرض انجام دے رہا ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

134	ایسے حملے کی اعانت، اگر حملے کا ارتکاب کیا جائے۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جُرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
135	کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کے فرار میں اعانت۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
136	کسی ایسے افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کو پناہ دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
137	کسی تجارتی سفینے میں کپتان یا نگران کی غفلت سے بھگوڑے کا چھپا رہنا۔	500 روپے تک کی سزائے جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
138	کسی افسر، سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کی جانب سے حکم عدولی کے فعل کی اعانت، اگر اس اعانت کے نتیجے میں جرم کا ارتکاب کیا جائے۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

140	کسی سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کے کسی ملازم کا استعمال کیا جانے والا لباس اس نیت سے پہننا یا اُس کا نشان لیئے پھرنا جس سے یہ باور کیا جائے کہ وہ ایسا کوئی سپاہی، ملاح یا فضائی عملے کا ملازم ہے۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

باب-8- عافیت عامہ کے خلاف جرائم

143	مجمع خلاف قانون میں شامل ہونا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
144	مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر مجمع خلاف قانون میں شامل ہونا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

145	مجمع خلاف قانون میں شامل ہونا یا شامل رہنا ، یہ جانتے ہوئے کہ اُسے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
147	بلوہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
148	مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل
149	اگر کسی جرم کا ارتکاب مجمع خلاف قانون میں شریک کسی شخص نے کیا ہو تو ایسے مجمع کا ہر دیگر شریک اُس جرم کا مرتکب ہوگا۔	وہی سزا جو اُس جرم کیلئے مقرر ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ جرم قابل دست اندازی یا ناقابل دست اندازی پولیس ہے۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ جرم قابل ضمانت یا ناقابل ضمانت ہے۔	وہی عدالت جسے اُس جرم کا اختیار سماعت حاصل ہو۔

150	مجمع خلاف قانون میں شامل ہونے کے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا ، کام میں لگانا یا ملازم رکھنا۔	وہی سزا جو اُس مجمع کے کسی شریک کے لئے اور کسی ایسے جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ایسے مجمع کے کسی شریک نے کیا ہو۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
151	کسی مجمع میں، جس میں پانچ یا زائد اشخاص شامل ہیں اس کے بعد کہ اُسے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا ہو، جان بوجھکر شامل ہونا یا اس میں شامل رہنا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
152	سرکاری ملازم پر حملہ کرنا یا اس کے کام میں مزاحمت کرنا جب کہ وہ بلوے وغیرہ کو دبا رہا ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
153	بلوہ کرانے کے ارادے سے بلاوجہ اشتعال دلانا اگر بلوے کا ارتکاب کیا جائے۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

	اگرارتکاب نہ ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
153الف	مختلف گروہوں کے مابین دشمنی بڑھانا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
	عبادت گاہ وغیرہ میں مختلف گروہوں کے مابین دشمنی بڑھانا۔	5سال تک کی سزائے قیداور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
153ب	قومی یکجہتی کے لئے مضر اتہام،گفتار۔	3سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

	اگر عبادت گاہ وغیرہ میں ارتکاب کیا جائے۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
154	اراضی کا مالک یا قابض جو بلوے وغیرہ کی اطلاع نہ دے۔	1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
155	اُس شخص کی ذمہ داری جس کے مفاد کے لئے یا جس کی ایما پر بلوہ کیا جائے اور جو اُسے روکنے کے تمام تر قانونی وسائل اختیار نہ کرے۔	سزائے جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
156	ایسے مالک یا قابض کا، جسکے مفاد کے لئے بلوے کا ارتکاب کیا جائے، کارندہ جو اُسے روکنے کے تمام تر وسائل اختیار نہ کرے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

157	مجمع خلاف قانون کے لئے اُجرت پر رکھے گئے اشخاص کو پناہ دینا۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
158	مجمع خلاف قانون یا بلوے میں حصہ لینے کے لئے اُجرت پر جانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	یا مسلح ہو کر جانا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
160	ہنگامے کا ارتکاب کرنا۔	ایک ماہ تک کی سزائے قید یا 100 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب-9- سرکاری ملازموں سے سرزد ہونے والے یا ان کی نسبت جرائم

161	سرکاری ملازم یا سرکاری ملازمت کا امیدوار ہوتے ہوئے سرکاری کام کے لئے جائز مختانے کے سوا فائدہ لینا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
162	سرکاری ملازم پر فاسد یا ناجائز طریقوں سے اثر ڈالنے کے لئے فائدہ حاصل کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
163	سرکاری ملازم کے ساتھ ذاتی رسوخ کے لئے فائدہ حاصل کرنا۔	1 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
164	سرکاری ملازم کی خود اپنی نسبت سے ایسے جرائم میں اعانت جن کی تعریف ما قبل متذکرہ دو دفعات میں کی گئی ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

165	سرکاری ملازم کا اپنی کی گئی کارروائی یا کیے گئے معاملے سے متعلقہ کسی شخص سے کوئی قیمتی چیز بلا بدل حاصل کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
165الف	دفعہ 161 یا دفعہ 165 میں متذکرہ جرائم کی اعانت کی سزا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
166	سرکاری ملازم کا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے، قانون کی کسی ہدایت سے انحراف کرنا۔	1 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایضاً
167	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو نقصان پہنچانے کی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
168	سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر تجارت کرنا۔	1 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

169	سرکاری ملازم کا غیر قانونی طور پر جائیداد خریدنا یا اس کے لئے بولی دینا۔	2 سال کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں اور اگر جائیداد خریدی گئی ہو تو اس کی ضبطی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
170	سرکاری ملازم کی تلبیس شخصی کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
171	فریب کاری کی نیت سے ایسا لباس پہننا یا کوئی نشانی رکھنا جو سرکاری ملازم استعمال کرتے ہوں۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 200 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

باب-9الف۔انتخابات کی نسبت جرائم

171ہ	رشوت ستانی۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں، یا اگر صرف خاطر مدارت عمل میں لائی گئی ہو تو صرف سزائے جُرمانہ۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
171و	انتخاب کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
	انتخابات کے وقت تلبیس شخصی۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
171ز	کسی انتخاب کے سلسلے میں دروغ بیانی۔	سزائے جرمانہ۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

171ح	کسی انتخاب کے سلسلے میں غیر قانونی ادائیگیاں۔	500روپے تک کی سزائے جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
171ط	انتخاب کا حساب کتاب رکھنے سے قاصر رہنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب-10-سرکاری ملازمین کے جائز اختیارات کی توہین

172	سرکاری ملازم کے جاری کردہ سمن کی تعمیل یا دیگر کارروائی سے بچنے کے لئے روپوش ہونا۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

	اگر سمن یا نوٹس کسی عدالت میں اصالتاً حاضری کے لئے مطلوب ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
173	کسی سمن یا نوٹس کی تعمیل یا اس کے چسپاں کرنے کو روکنا یا اگر اُسے چسپاں کر دیا گیا ہو تو اس کا ہٹایا جانا یا تشہیر کو روکنا۔	1ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سمن وغیرہ سے کسی عدالت میں اصالتاً حاضری مطلوب ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

174	کسی خاص جگہ پر اصالتاً یا ایجنٹ کے ذریعے کسی قانونی حکم کی تعمیل میں حاضر نہ ہونا یا بلا اجازت وہاں سے چلے جانا۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر ایسے حکم سے عدالت میں اصالتاً حاضری مطلوب ہو۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
174 الف	اس مجموعے کی دفعہ 82 کے ضمن (1) کے تحت شائع اعلان نامے کے ذریعہ محکوم مخصوص جگہ اور مخصوص وقت پر حاضر ہونے میں ناکامی۔	3 سال کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	ایسے معاملے میں جہاں کسی شخص کو اشتہاری مجرم قرار دینے والا اعلان اس مجموعے کی دفعہ 82 کے ضمن (4) کے تحت کیا گیا ہو۔	7 سال کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

175	ایسے شخص کا سرکاری ملازم کوکوئی دستاویز قصداً پیش نہ کرنا، جو اُسے پیش کرنے کا قانوناً پابند ہو۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایسی عدالت جس میں باب 26 کی توضیعات کے تابع جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا اگر عدالت میں اس کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو تو کوئی مجسٹریٹ۔
	اگر دستاویز کو کسی عدالت میں پیش کرنا یا حوالے کرنا مطلوب ہو۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
176	ایسے شخص کا سرکاری ملازم کو نوٹس یا اطلاع قصداً نہ دینا جو اُسے دینے کا قانوناً پابند ہو۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

	اگر مطلوبہ نوٹس یا اطلاع کسی جرم وغیرہ کے ارتکاب کے متعلق ہو۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر نوٹس یا اطلاع مجموعہ ہذا کی دفعہ 356 کے ضمن (1) کے تحت صادر کردہ کسی حکم سے مطلوب ہو۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
177	سرکاری ملازم کو جان بوجھکر جھوٹی اطلاع فراہم کرنا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر مطلوبہ اطلاع کسی جُرم وغیرہ کے ارتکاب کے متعلق ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جُرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

178	حلف لینے سے انکار کرنا جبکہ سرکاری ملازم حلف لینے کا باضابطہ حکم دے۔	6ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایسی عدالت جس میں باب 26 کی توضیعات کے تابع جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا اگر عدالت میں اس کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو تو کوئی مجسٹریٹ۔
179	سچ بیان کرنے کا قانوناً پابند ہوتے ہوئے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
180	سرکاری ملازم کے روبرو دیئے گئے بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جبکہ ایسا کرنا قانوناً مطلوب ہو۔	3ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

181	سرکاری ملازم کے روبرو جان بوجھ کر سچے بیان کے طور پر جھوٹا بیان دے۔	3 سال تک سزائے قید اور جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
182	اس نیت سے جھوٹی اطلاع دینا کہ سرکاری ملازم اپنے جائز اختیارات کا استعمال کسی شخص کو نقصان یا دکھ پہنچانے کے لئے کرے۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
183	کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے جائیداد لئے جانے میں مدافعت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
184	سرکاری ملازم کے اختیار سے بیع کے لئے پیش کی گئی جائیداد کے بیع میں رکاوٹ ڈالنا۔	1 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

185	سرکاری ملازم کے جائز اختیار سے بیع کے لئے پیش کی گئی جائیداد کو غیر قانونی طور پر خریدنا یا اس کی بولی دینا یا اس کے ذریعے عائید کردہ شرائط پوری نہ کرنے کی نیت سے بولی دینا۔	1 ماہ تک کی سزائے قید یا 200 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
186	سرکاری کام کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کو روکنا۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
187	سرکاری ملازم کی مدد نہ کرنا جب کہ ایسی مدد دینا قانوناً واجب ہو۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 200 روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	کسی ایسے سرکاری ملازم کو، مدد دینے میں قصداً قاصر رہنا جسے تعلیمی کارروائی اور جرم کے تدارک وغیرہ میں امداد درکار ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید محض یا 500روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
188	سرکاری ملازم کے باضابطہ مشتہر حکم کی حکم عدولی اگر ایسی حکم عدولی قانوناً لگائے گئے کسی شخص کے لئے رکاوٹ، تکلیف یا ضرر رسانی کا باعث ہو۔	1ماہ تک کی سزائے قید یا 200روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
	اگر ایسی حکم عدولی انسانی زندگی، صحت یا سلامتی وغیرہ کے لئے خطرے کا باعث ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا1000روپے تک کی سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

189	کسی سرکاری ملازم کو یا کسی ایسے شخص کو جس سے وہ غرض رکھتا ہو کسی سرکاری کام کرنے، آمادہ کرنے یا اُسے کرنے سے باز رکھنے کے لئے ضرر پہنچانے کی دھمکی دینا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
190	کسی شخص کو ضرر سے تحفظ کی درخواست کرنے سے باز رکھنے کی ترغیب دینے کے لئے دھمکی دینا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب۔11 جھوٹی شہادت اور انصاف عامہ کے خلاف جرائم۔

193	عدالتی کارروائی میں جھوٹی شہادت دینا یا بنانا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

	کسی دیگر معاملہ میں جھوٹی شہادت دینا یا بنانا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
194	اس نیت سے جھوٹی شہادت دینا یا بنانا کہ کسی کو ایسے جرم کی سزا ہو جائے جس کی سزا موت ہو۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کے لئے سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
	اگر کوئی بے گناہ شخص اس سے مجرم ٹھہرایا جائے اور موت کی سزا پائے۔	سزائے موت یا مندرجہ الصدر سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
195	اس نیت سے جھوٹی شہادت دینا یا بنانا کہ کسی کو ایسے جرم کی سزا ہو جائے جس کی سزا عمر قید یا 7 سال تک کی سزائے قید یا اُس سے اوپر سزائے قید ہو۔	ویسی ہی سزا جو کہ جُرم کے لئے مقرر ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

195 الف	جھوٹی شہادت دینے کے لئے کسی شخص کو دھمکانا۔	7 سال کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	عدالت جس کے ذریعہ جھوٹی شہادت دینے کا جرم قابل سماعت ہو۔
	اگر معصوم شخص مجرم قرار دیا جائے اور جھوٹی شہادت کے نتیجے میں اسے سزائے موت یا سات سال سے زائد سزائے قید ہو جائے۔	ویسی ہی سزا جو کہ جرم کے لئے مقرر ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
196	عدالتی کارروائی میں شہادت کو جھوٹی یا بنائی ہوئی جان کر استعمال کرنا۔	ویسی ہی سزا جو کہ جھوٹی شہادت دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ویسے ہی جیسا کہ ایسی شہادت دینے کا جرم قابل ضمانت یا نا قابل ضمانت ہو۔	ایسی عدالت جس کے پاس جھوٹی شہادت دینے یا بنانے کا جرم زیر سماعت ہو۔
197	جان بوجھ کر کسی ایسے امر واقعہ کی نسبت کوئی جھوٹا سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا، جس کے متعلق ایسا سرٹیفکیٹ ثبوت کے طور پر قابل ادخال شہادت ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایسی عدالت جس کے روبرو جھوٹی شہادت دینے کا جرم قابل سماعت ہو۔

198	کسی اہم امر کی نسبت جھوٹے سرٹیفکیٹ کو سچا سمجھ کر استعمال کرنا۔	ویسی ہی سزا جو کہ جھوٹی شہادت دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایسی عدالت جس کے روبرو جھوٹی شہادت دینے کا جرم قابل سماعت ہو۔
199	کسی اقرار میں، جو قانوناً بطور شہادت پیش ہو سکے، جھوٹا بیان دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
200	ایسے اقرار کو جھوٹا سمجھتے ہوئے سچے اقرار کے طور پر استعمال کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
201	مجرم کو بچانے کے لئے ارتکاب کردہ جرم کا ثبوت غائب کر دینا یا غلط اطلاع دینا، اگر جرم ایسا ہو جس کی سزا موت ہے۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ ایسا جرم جس میں ثبوت غائب کر دینا حائل ہو، قابل دست اندازی یا نا قابل دست اندازی پولیس ہے۔	ایضاً	سیشن عدالت۔
	اگر جرم کی سزا عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

	اگر سزائے قید 10 سال سے کم کی ہو۔	جرم کے لئے وضع کردہ طویل ترین مدت کی ایک چوتھائی تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایسی عدالت جس میں جرم قابل سماعت ہو۔
202	اطلاع دینے کے لئے پابند شخص کا کسی جرم کی قصداً اطلاع نہ دینا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
203	کسی ایسے جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا جس کا ارتکاب کیا گیا ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
204	کوئی دستاویز چھپانا یا اسے تلف کر دینا تا کہ وہ بطور ثبوت پیش نہ کی جا سکے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

205	دیوانی یا فوجداری مقدمے میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے یا ضامن یا ذمہ دار بننے کی صورت میں تلبیس شخصی کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
206	ضبطی کے طور پر یا اجراء میں قبضہ کو روکنے کی غرض سے یا جرمانہ ادا کرنے یا ڈگری کے اجراء کی تعمیل میں جائیداد کو فریب سے ہٹا دینا یا چھپا دینا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
207	ضبطی کے طور پر یا اجراء میں قبضے کو روکنے کی غرض سے یا جرمانہ کی ادائیگی یا ڈگری اجراء کی تعمیل میں جائیداد کی نسبت بلا استحقاق فریب سے دعویٰ کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

208	اس رقم کے لئے جو واجب الادا نہ ہو فریب سے کوئی ڈگری اپنے خلاف جاری کروانا یا ڈگری کا اجراء کروانا جبکہ اس کی تعمیل ہو چکی ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
209	بددیانتی سے عدالت میں جھوٹا دعویٰ کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
210	اس رقم کے لئے جو واجب الادا نہ ہو فریب سے ڈگری حاصل کرنا یا ایسی ڈگری کا اجراء کروانا جس کی تعمیل ہو چکی ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
211	نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی پر جرم کا جھوٹا الزام عائد کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا 7 سال تک یا اس سے اوپر ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	اگر جرم کی سزائے موت ہو یا سزائے عمر قید ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
212	مجرم کو پناہ دینا اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر جرم کی سزا عمر قید یا دس سال تک کی سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا 1 سال تک کی سزائے قید ہو اور 10 سال تک کی سزائے قید نہ ہو۔	جرم کے لئے مقررہ طویل ترین مدت کی ایک چوتھائی تک کی اور اسی نوعیت کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
213	مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے تحفہ وغیرہ لینا اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	اگر جرم کی سزا عمر قید ہو یا 10 سال تک کی سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر جرم کی سزا 10 سال سے کم تک سزائے قید ہو۔	جرم کے لئے مقررہ طویل ترین سزا کی ایک چوتھائی تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
214	مجرم کو چھپانے کے عوض تحفے یا جائیداد کی بحالی کی پیش کش کرنا اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا سزائے عمر قید ہو یا 10 سال تک کی سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا 10 سال سے کم تک کی سزائے قید ہو۔	جرم کے لئے مقررہ طویل ترین مدت کی چوتھائی تک سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

215	ایسی منقولہ جائیداد برآمد کرنے میں مدد کے عوض تحفہ لینا، جس سے مجرم کو حراست میں لئے بغیر جرم کے ذریعے کسی شخص کو محروم کر دیا گیا ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
216	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو، اگر جرم ایسا ہو جس کی سزا موت ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سزائے قید سزائے عمر قید یا 10 سال تک سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سزا ایک سال تک کی ہو اور 10 سال تک کی نہ ہو۔	جرم کے لئے مقررہ طویل ترین مدت کی چوتھائی تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

216 الف	لٹیروں یا ڈاکوؤں کو پناہ دینا۔	7 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
217	سرکاری ملازم کا قانون کی ہدایت کو اس نیت سے نظر انداز کرنا کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی جائیداد ضبطی سے بچ جائے۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
218	سرکاری ملازم کا کسی شخص کو سزا سے یا کسی جائیداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط ریکارڈ یا تحریر مرتب کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
219	سرکاری ملازم کا عدالتی کارروائی میں بداعمالی سے ایسی رپورٹ وغیرہ دینا جو خلاف قانون ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

220	بااختیار شخص کے ذریعے جو یہ جانتا ہے کہ خلاف قانون حرکت کر رہا ہے سماعت یا قید کے لئے سپردگی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
221	سرکاری ملازم کا ایسے شخص کو قصداً گرفتار نہ کرنا جسے وہ گرفتار کرنے کا پابند ہو، اگر جرم کی سزا سزائے موت ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	اُسی کے مطابق جیسا کہ وہ جرم جس کی نسبت ایسی فروگذاشت کی گئی ہو، قابل دست اندازی یا ناقابل دست اندازی پولیس ہے۔	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کی سزا 10 سال سے کم تک سزائے قید ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
222	حکم سزا کے تحت یا قانون کی رو سے سپرد کئے گئے شخص کو گرفتار کرنے کے پابند سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا اگر مذکورہ شخص مستوجب سزائے موت ہو۔	سزائے عمر قید یا 14 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

	اگر مذکورہ شخص مستوجب سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی یا اس سے اوپر سزائے قید کا مستوجب ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید بمعہ یا بلا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر مذکورہ شخص 10 سال سے کم مدت کے لئے سزائے قید کا مستوجب ہو یا قانوناً زیر حراست لیا گیا ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
223	سرکاری ملازم کا اپنی غلفت سے کسی شخص کو قید سے بھاگ جانے دینا۔	2 سال تک کی قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
224	کسی شخص کی اپنی جائز گرفتاری پر مدافعت یا مزاحمت۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
225	کسی شخص کی جائز گرفتاری میں مدافعت یا مزاحمت یا اُسے جائز حراست سے چھڑانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	اگر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی سزا عمر قید یا 10 سال تک کی قید ہو۔	3 سال تک کی قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر ایسے جُرم کا الزام ہو جس کی سزا سزائے موت ہو۔	7 سال تک کی قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر اس شخص کو عمر قید یا 10 سال یا اُس سے زائد کی سزائے قید دی گئی ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر سزائے موت سنائی گئی ہو۔	عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
225 الف	اُن صورتوں میں، جنمیں دیگر طور پر توضیعات موجود نہ ہوں ، سرکاری ملازم کا کسی کو گرفتار نہ کرنا یا نکل بھاگنے دینا :۔				

(الف)	قصداً گرفتار نہ کرنا یا نکل بھاگنے دینا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
(ب)	غفلت سے گرفتار نہ کرنا یا نکل بھاگنے دینا۔	2 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
225 ب	اُن صورتوں میں جن میں دیگر طور پر توضیعات موجود نہ ہوں، جائز گرفتاری میں مدافعت یا مزاحمت یا نکل بھاگنا یا چھڑانا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
227	تخفیف سزا کی شرائط کی خلاف ورزی۔	ابتدائی سزا یا اگر سزا کا کوئی جُز بھگتا ہو، تو باقیماندہ سزا۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایسی عدالت جس میں ابتدائی جرم قابل سماعت تھا۔

228	ایسے سرکاری ملازم کی قصداً بے عزتی یا اُس میں خلل اندازی جو عدالتی کارروائی انجام دے رہا ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید محض یا 1000روپے کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	باب XXVI کی توضیعات کے تابع ایسی عدالت جس میں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔
228الف	بعض جرائم وغیرہ سے متاثرہ شخص کا شناختی انکشاف۔	2سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
	عدالت کی ماقبل منظوری کے بغیر کسی کارروائی کی طباعت واشاعت۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
229	اہل جیوری یا اسیسر کی تلبیسِ شخصی۔	2سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
229الف	ضمانت یا مچلکے پر رہا ہوئے شخص کی عدالت میں حاضری ہونے میں ناکامی۔	1سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

باب۔12۔سکّے اور سرکاری اسٹامپوں کی نسبت جرائم

231	جعلی سکّے بنانا یا اس کے عمل کا کوئی جُز انجام دینا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
232	جعلی بھارتی سکّے بنانا یا اس کے عمل کا کوئی جُز انجام دینا۔	عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
233	جعلی سکّے بنانے کی غرض سے آلہ بنانا، خریدنا یا بیچنا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
234	جعلی بھارتی سکّے بنانے کی غرض سے آلہ بنانا، خریدنا یا بیچنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔

235	آلہ یا سامان جعلی سکّے بنانے کے لئے استعمال کی غرض سے اپنے پاس رکھنا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر بھارتی سکّہ ہو۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
236	بھارت سے باہر جعلی سکّے بنانے کی بھارت میں اعانت کرنا۔	وہی سزا جو بھارت کے اندر ایسا سکّہ جعلی بنانے کی اعانت کرنے کیلئے ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
237	جعلی سکّے کی درآمد یا برآمد، یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
238	بھارتی جعلی سکّے کی درآمد یا برآمد، یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے۔	عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔

239	کوئی جعلی سکہ اپنے پاس رکھنا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ لیتے وقت جعلی تھا اور اُسے کسی شخص کے حوالے وغیرہ کرنا۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
240	بھارتی سکّے کی نسبت مندرجہ بالا جرم۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
241	کسی دوسرے شخص کو کوئی جعلی سکہ بطور اصل سکّے کے جان بوجھ کر حوالے کرنا جس کی نسبت پہلی بار لیتے وقت حوالے کرنے والے کو علم نہ ہو کہ وہ جعلی ہے۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا جعلی بنائے گئے اُس سکّے کی مالیت کا 10 گنا یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
242	کسی ایسے شخص کا اپنے پاس جعلی سکہ رکھنا جو اُسے پہلی بار لیتے وقت یہ جانتا تھا کہ وہ جعلی ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

243	کسی ایسے شخص کے پاس بھارتی جعلی سکہ رکھنا جو اُسے پہلی بار لیتے وقت یہ جانتا تھا کہ وہ جعلی ہے۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
244	ٹکسال میں مامور شخص کا سکے کو قانون کی رُو سے مقررہ وزن یا ترکیب سے مختلف بنانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
245	کسی ٹکسال سے سکہ سازی کا کوئی آلہ ناجائز طور پر لینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
246	فریب سے کسی سکے کا وزن گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندرازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اول۔
247	فریب سے کسی بھارتی سکے کا وزن گھٹانا یا اس کی ترکیب بدلنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
248	سکے کی شکل اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل سکے۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

249	بھارتی سکے کی شکل اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی دوسری قسم کے سکے کے طور پر چل سکے۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
250	کسی دوسرے شخص کو ایسا سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
251	ایسا بھارتی سکہ حوالے کرنا جس کی نسبت قابض کو یہ علم ہو کہ وہ بدلا ہوا ہے۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
252	کسی شخص کا ایسا سکہ اپنے قبضے میں رکھنا جس کی نسبت قابض کو دیتے وقت یہ علم تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
253	کسی شخص کا ایسے بھارتی سکے اپنے قبضے میں رکھنا جس کی نسبت قابض کو دیتے وقت یہ علم تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

254	کسی دوسرے شخص کو ایسا سکہ بطور اصل حوالے کرنا جس کی نسبت پہلی بار لیتے وقت قابض کو یہ علم نہ تھا کہ وہ بدلا ہوا ہے۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا سکے کی مالیت کا 10 گنا۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
255	جعلی سرکاری اسٹامپ بنانا۔	عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
256	جعلی سرکاری اسٹامپ بنانے کی غرض سے کوئی آلہ یا سامان اپنے قبضے میں رکھنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
257	جعلی سرکاری اسٹامپ بنانے کی غرض سے آلہ بنانا، خریدنا یا بیچنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
258	جعلی سرکاری اسٹامپ کی فروخت۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
259	جعلی سرکاری اسٹامپ اپنے قبضے میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

260	ایسا سرکاری اسٹامپ بطور اصل استعمال کرنا جس کے جعلی ہونے کا علم ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
261	حکومت کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی ایسی چیز سے جس پر سرکاری اسٹامپ لگا ہو، تحریر مٹانا یا کسی دستاویز سے اس کے لئے استعمال کیا گیا اسٹامپ نکال لینا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
262	پہلے سے استعمال شدہ سرکاری اسٹامپ جان بوجھ کر استعمال کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
263	کوئی ایسا نشان مٹا ڈالنا جس سے یہ معلوم ہو کہ اسٹامپ استعمال شدہ ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
263 (الف)	نقلی ڈاک ٹکٹ۔	200 روپے کا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

باب۔13۔اوزان اور پیمانوں کی نسبت جرائم

264	تولنے کے لئے جھوٹے پیمانے کا فریب سے استعمال۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
265	جھوٹے وزن یا پیمانے کا فریب سے استعمال۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
266	فریب سے استعمال کے لئے جھوٹے اوزان یا پیمانے اپنے قبضے میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
267	فریب سے استعمال کیلئے جھوٹے اوزان یا پیمانے بنانا یا بیچنا۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	ایضاً

باب۔14۔صحت عامہ، تحفظ، آسائش، تہذیب اور اخلاق کو متاثر کرنے والے جرائم

269	غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس کی نسبت یہ علم ہو کہ اُس سے انسانی زندگی کے لئے خطرناک کوئی متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہے۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یادونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
270	خبیثانہ طور پر کوئی ایسا فعل کرنا جس کی نسبت علم ہو کہ اُس سے انسانی زندگی کے لئے خطرناک کوئی متعدی بیماری پھیلنے کا امکان ہو۔	2سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
271	کسی قرنطینہ قاعدے کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرنا۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یادونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

272	فروخت کے لئے مقصود کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ کرنا تاکہ انہیں مضرِصحت بنایا جائے۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
273	کھانے پینے کی کوئی چیز یہ جانتے ہوئے فروخت کرنا کہ وہ مضرِصحت ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
274	فروخت کے لئے مقصود کسی دوائی یا طبّی مرکب میں ملاوٹ کرنا تاکہ اس کی تاثیر کم ہوجائے یا اس کا عمل بدل جائے یا وہ مضِر صحت بن جائے۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
275	کوئی دوائی یا طبّی مرکب، جس کی نسبت ملاوٹی ہونے کا علم ہو، فروخت کے لئے پیش کرنا یا کسی ڈسپنسری سے دینا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

276	کوئی دیگر دوایا طبّی مرکب بطور دوائی یا طبّی مرکب جان بوجھ کر بیچنایا کسی ڈسپنسری سے دینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
277	کسی عام چشمے یا ذخیرہ آب کے پانی کوخراب کرنا۔	3ماہ تک کی سزائے قیدیا 500روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
278	فضا کومضرِ صحت بنانا۔	500روپے جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
279	شارع عام پراتنی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانا یا گھڑسواری کرنا کہ انسانی زندگی وغیرہ کوخطرہ لاحق ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قیدیا 1000روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
280	اتنی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی سفینہ چلانا جس سے انسانی زندگی وغیرہ کوخطرہ لاحق ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قیدیا 1000روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

281	غلط روشنی، نشان یا پانی پر تیرنے والا نشان دکھانا۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
282	کسی سفینے میں کسی شخص کو بحری راستے کے ذریعے ایسی حالت میں یا حد سے زیادہ لدے ہوئے سفینے میں کرائے پر سوار کرنا کہ اس کی زندگی خطرے میں پڑ جائے۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
283	کسی شارع عام یا بحری راستے میں خطرے، رکاوٹ یا نقصان کا باعث بننا۔	200 روپے کا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
284	کسی زہریلی شئے کی نسبت اس طرح عمل کرنا کہ انسانی زندگی وغیرہ کو خطرہ لاحق ہو۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

285	آگ یا بھڑک اٹھنے والے کسی مادے کی نسبت اس طرح عمل کرنا کہ انسانی زندگی وغیرہ کو خطرہ لاحق ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
286	کسی آتشگیر شئے کی نسبت اسی طرح عمل کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
287	کسی مشین کی نسبت اسی طرح عمل کرنا۔	ایضاً	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
288	کسی شخص کا ایسی عمارت کی نگہداشت ترک کردینا جس کے گرنے سے انسانی زندگی کو امکانی خطرہ ہو اور جس کی نسبت اسے گرانے یا مرمت کرنے کا حق حاصل ہو۔	6ماہ تک کی سزائے قید یا 1000روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

289	کسی شخص کا ایسے جانور کی، جو اس کے قبضے میں ہو اس طرح نگہداشت ترک کر دینا کہ ایسے جانور سے انسانی زندگی کو یا ضرر شدید کے خطرے سے حفاظت ہو سکے۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
290	امر باعث تکلیف عامہ کا ارتکاب کرنا۔	200 روپے کا جرمانہ۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
291	جاری نہ رکھنے کے حکم امتناعی کے بعد امر باعث تکلیف عامہ جاری رکھنا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
292	فحش کتابوں وغیرہ کی فروخت وغیرہ۔	پہلی بار سزایابی پر 2 سال تک کی سزائے قید اور 2000 روپے جرمانہ اور دوسری یا مابعد سزایابی کی صورت میں پانچ سال تک کی سزائے قید اور 5000 روپے کا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

293	نوجوان اشخاص کو فحش چیزوں کی فروخت وغیرہ۔	پہلی بار سزایابی پر 3 سال تک کی سزائے قید اور 2000 روپے کا جرمانہ اور دوسری بار یا مابعد سزایابی کی صورت میں 7 سال تک کی سزائے قید اور 5000 روپے جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
294	فحش گانے۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
294الف	لاٹری کا دفتر کھولنا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
	لاٹریوں کی نسبت تجویزات شائع کرنا۔	1000 روپے کا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب۔15

مذہب سے متعلق جرائم

295	کسی طبقے کے مذہب کی بے عزتی کی نیت سے عبادت گاہ کو تباہ کرنا، اسے نقصان پہونچانا یا ناپاک کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
295الف	کسی طبقے کے مذہب یا مذہبی عقائید کی بدنیتی سے بے حرمتی کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یادونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
296	مذہبی عبادت میں مصروف کسی مجمع میں خلل ڈالنا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یادونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

297	کسی شخص کے جذبات کو مجروح کرنا یا اس کے مذہب کی توہین کرنے یا کسی انسانی لاش کی بے عزتی کرنے کی نیت سے کسی عبادت گاہ یا مزار میں بے جا مداخلت کرنا یا جنازے میں مخل ہونا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
298	کسی شخص کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی نیت سے اس شخص کی سماعت میں کوئی لفظ کہنا یا کوئی آواز نکالنا یا اس شخص کی بصارت میں کوئی اشارہ کرنا یا کوئی چیز رکھنا۔	ایضاً	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

باب-16

انسانی جسم کو متاثر کرنے والے جرائم

302	قتل عمد۔	سزائے موت یا سزائے عمر قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
303	عمر قیدی کے ذریعے قتل عمد۔	سزائے موت۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
304	قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو اگر ایسا فعل جس کی بناء پر موت واقع ہوئی ہو ہلاکت کرنے وغیرہ کی نیت سے کیا گیا ہو۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر ایسا فعل یہ علم ہوتے ہوئے کیا جائے کہ اس سے ہلاکت کا امکان ہے لیکن ہلاکت کرنے وغیرہ کی نیت سے نہ کیا جائے۔	10 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

304الف	بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
304ب	جہیز کی بناء پر ہلاکت۔	کم از کم 7 سال تک کی سزائے قید لیکن جسے سزائے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت
305	کسی بچے، یا فاطر العقل شخص یا مخبوط الحواس شخص یا کسی احمق یا نشے میں مخمور کسی شخص کی جانب سے خودکشی کا ارتکاب کرنے میں اعانت۔	سزائے موت یا سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
306	خودکشی کے ارتکاب میں اعانت کرنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

307	اقدام قتل عمد۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر اس فعل کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچے۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	عمر قیدی کا اقدام قتل اگر اس کی بدولت ضرر پہونچے۔	سزائے موت یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
308	قتل انسان مستلزم سزا کے ارتکاب کا اقدام کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
	اگر ایسے فعل کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچے۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

309	خودکشی کا اقدام کرنا۔	1 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
311	جو کوئی ٹھگ ہو۔	سزائے عمر قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
312	اسقاط حمل کروانا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
	اگر عورت کے بچے میں جان پڑ گئی ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
313	عورت کی رضامندی کے بغیر اسقاط حمل کروانا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

314	اسقاط حمل کروانے کی نیت سے کیے گئے فعل کی وجہ سے موت واقع ہونا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر فعل عورت کی رضامندی کے بغیر کیا جائے۔	سزائے عمر قید یا جیسا کہ اوپر تجویز کیا گیا ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
315	بچے کو زندہ پیدا نہ ہونے دینے یا پیدائش کے بعد اسے مروا دینے کی نیت سے کیا گیا فعل۔	10 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
316	ایسے فعل کی وجہ سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا ہو زندہ نازائیدہ بچے کو مروا دینا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
317	ماں یا باپ یا نگراں شخص کا 12 سال سے کم عمر بچے کو کُلی طور پر ترک کر دینے کی نیت سے غیر محفوظ ڈال دینا۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

318	لاش کو خفیہ طور پر مٹا کر پیدائش کی پوشیدگی۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
323	بالارادہ ضرر پہنچانا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
324	خطرناک ہتھیاروں یا ذرایع سے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایضاً
325	بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	7 سال کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
326	خطرناک ہتھیاروں یا ذرایع سے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

327	جائیداد یا قیمتی کفالت کے استحصال بالجبر کرنے یا کوئی غیر قانونی فعل جبراً کروانے کے لئے جو ارتکاب جرم میں سہولت پہنچا سکے، بالارادہ ضرر پہونچانا۔	10 سال تک کی سزائے قیداور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
328	ضرر وغیرہ پہنچانے کی نیت سے کوئی نشیلی دوادینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
329	کسی جائیداد یا قیمتی کفالت کے استحصال جبر یا کوئی غیر قانونی فعل جبراً کروانے کے لئے بالا راوہ ضرر شدید پہنچانا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

330	اقبال جرم کروانے یا کوئی اطلاع حاصل کرنے کے لئے یا جائیداد وغیرہ جبراً واپس کرانے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
331	اقبال جرم کرانے یا اطلاع حاصل کرنے یا جائیداد وغیرہ جبراً واپس کرانے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
332	سرکاری ملازم کو فرض منصبی سے باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر پہنچانا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
333	سرکاری ملازم کو فرض منصبی سے باز رکھنے کے لئے بالارادہ ضرر شدید پہنچانا۔	10 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔

334	شدید اور اچانک اشتعال میں آکر بالارادہ ضرر پہنچانا اگر اس شخص کے سوا جس نے اشتعال دلایا ہو کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی اس کی نیت نہ ہو۔	1 ماہ کی سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
335	شدید اور اچانک اشتعال میں آکر ضرر شدید پہنچانا اگر اس شخص کے سوا جس نے اشتعال دلایا ہو کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی اس کی نیت نہ ہو۔	4 سال تک کی سزائے قید یا 2000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
336	دوسروں کی جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے والا فعل۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 250 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
337	انسانی زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے فعل سے ضرر پہنچانا۔	6 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

338	انسانی زندگی وغیرہ کو خطرے میں ڈالنے والے فعل سے ضرر شدید پہنچانا۔	2 سال کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
341	کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرنا۔	1 ماہ کی سزائے قید محض یا 500 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
342	کسی شخص کو حبس بے جا میں رکھنا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا 1000 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
343	تین یا زائد دنوں کے لئے حبس بے جا میں رکھنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
344	10 یا زائد دنوں کے لئے حبس بے جا میں رکھنا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

345	ایسے شخص کو یہ جانتے ہوئے کہ اس کی رہائی کے لئے رٹ جاری کی گئی ہے جبس بے جا میں رکھنا۔	2 سال تک کی سزائے قید بمعہ اُس سزا کے جو کسی دیگر دفعہ کے تحت عائد کی جائے۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
346	خفیہ طور پر جبس بے جا میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
347	جائیداد کے استحصال بالجبر یا کوئی غیر قانونی فعل وغیرہ جبراً کروانے کے لئے جبس بے جا میں رکھنا۔	3 سال کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
348	اقبال جرم کروانے یا کوئی اطلاع حاصل کرنے یا جائیداد کی جبراً واپسی کے لئے جبس بیجا میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
352	شدید اشتعال کے سوا دیگر صورت میں حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

353	سرکاری ملازم کو اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی سے باز رکھنے کیلئے حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال کرنا۔	2 سال کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	ایضاً
354	عورت کی عصمت دری کی نیت سے اس پر حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
355	شدید اشتعال کے سوا کسی شخص کی تذلیل کی نیت سے اُس پر حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	ایضاً	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
356	کسی شخص کے ذریعے پہنے ہوئے یا لے جائی جانے والی جائیداد کے سرقہ کے اقدام میں حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

357	کسی شخص کو جس بے جا میں رکھنے کے اقدام کا استعمال۔	1 سال تک کی سزائے قید یا 1000 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
358	شدید اور اچانک اشتعال دلائے جانے پر حملہ یا قوت مجرمانہ کا استعمال۔	1 ماہ تک کی سزائے قید محض یا 200 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
363	بھگا لے جانا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
363الف	بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لگانے یا استعمال کئے جانے کی اغراض سے کسی نابالغ کو بھگا لے جانا یا اس کی تحویل حاصل کرنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	نا قابل ضمانت۔	ایضاً

	کسی نابالغ کا کوئی عضو اس غرض سے بیکار کر دینا کہ ایسے نابالغ کو بھیک مانگنے کی غرض سے کام میں لگایا جائے یا استعمال کیا جائے۔	سزائے عمر قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
364	قتل عمد کی غرض سے بھگا کر لے جانا یا اغوا کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
364الف	پھروتی وغیرہ کے لئے بھگا کر لے جانا۔	سزائے موت یا سزائے عمر قید اور جرمانہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
365	کسی شخص کو خفیہ طور پر اور حبس بے جا میں رکھنے کی نیت سے بھگا لے جانا اور اغوا کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
366	کسی عورت کو شادی کیلئے مجبور کرنے یا جماع ناجائز کیلئے پھسلائے جانے کی غرض سے بھگا لے جانا یا اغوا کرنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔

366الف	نابالغ لڑکی کی دلالی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
366ب	بیرون ملک سے لڑکیوں کی درآمد۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
367	کسی شخص کو اس غرض سے بھگا لے جانا یا اغوا کرنا کہ اُسے ضرر شدید پہنچایا جائے یا غلام وغیرہ بنا کر رکھا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
368	بھگائے ہوئے شخص کو چھپانا یا حبس بے جا میں رکھنا۔	جو سزا بھگا لے جانے یا اغوا کے لئے مقرر ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایسی عدالت جس کے روبرو بھگا لے جانے یا اغوا کا معاملہ زیر سماعت ہو۔
369	کسی بچے کے جسم پر سے کوئی جائیداد ہڑپ کر لینے کی نیت سے اس کو بھگا لے جانا یا اغوا کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

370	کسی شخص کی غلام کے طور پر خرید و فروخت کرنا۔	ایضاً	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایضاً
371	غلاموں کی مسلسل تجارت کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
372	عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لئے نابالغ کو فروخت کرنا یا اُسے کرایہ پر دینا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
373	متذکرہ مقاصد کے لئے کسی نابالغ کو خریدنا یا اس کا قبضہ حاصل کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
374	ناجائز جبری مزدوری۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

376	زنا بالجبر۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
	اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرے جو 12 سال سے کم عمر کی نہ ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایضاً
376الف	علحیدگی کے دوران کسی شخص کا اپنی بیوی سے مباشرت کرنا۔	دو سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
376ب	سرکاری ملازم کا ایسی عورت سے مباشرت کرنا جو اس کی تحویل میں ہو۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس (لیکن بلا وارنٹ یا کسی مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کوئی گرفتاری عمل میں نہ لائی جائے گی)۔	ایضاً	ایضاً
376ج	جیل یا ریمانڈم ہوم وغیرہ کے سپرنٹنڈنٹ کا مباشرت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

376د	کسی ہسپتال کے منیجر وغیرہ کا اُس ہسپتال میں مکین کسی عورت کے ساتھ مباشرت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
377	جرائم خلاف وضع فطری۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

باب۔17

جائیداد سے متعلق جرائم

379	سرقہ۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
380	کسی عمارت، خیمے یا سفینے میں سرقہ۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

381	مالک یا آجر کی مقبوضہ جائیداد کا اس کے کلرک یا ملازم کے ذریعے سرقہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
382	سرقہ کے ارتکاب کے لئے یا ایسے ارتکاب کے بعد روپوش ہونے یا مال سرقہ کو دبائے رکھنے کی غرض سے موت کا باعث بننے یا ضرر پہونچانے یا مزاحمت کرنے یا موت کا خوف دلانے کی تیاری کے بعد سرقہ۔	10 سال تک کی سزائے قید بامشقت۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
384	استحصال بالجبر۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
385	استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو ضرر رسانی کا خوف دلانا یا ایسا خوف دلانے کا اقدام کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

386	کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کا خوف دلا کر استحصال بالجبر۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
387	استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کو موت یا ضرر شدید کا خوف دلانا یا ایسا کرنے کا اقدام کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
388	سزائے موت، سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کی دھمکی یا الزام تراشی کے ذریعے استحصال بالجبر۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
	اگر ایسا جرم جس کی نسبت دھمکی دی گئی ہو، جرم خلاف وضع فطری ہو۔	سزائے عمر قید۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

389	استحصال بالجبر کی غرض سے کسی شخص کی سزائے موت، سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کی الزام تراشی کا خوف دلانا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم خلاف وضع فطری نوعیت کا ہو۔	سزائے عمر قید۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
392	سرقہ بالجبر۔	10 سال تک کی سزائے قید با مشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
	اگر اس جرم کا ارتکاب کسی شارع عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے۔	14 سال تک کی سزائے قید با مشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
393	اقدام سرقہ بالجبر۔	7 سال تک کی سزائے قید با مشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

394	کسی شخص کی جانب سے سرقہ بالجبر کے ارتکاب یا اقدام میں ضرر پہنچانا یا کسی دیگر شخص کی جانب سے ایسے سرقہ بالجبر میں مشترکاً شامل ہونا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی قید بامشقت اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
395	ڈکیتی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
396	قتل عمد کے ساتھ ڈکیتی۔	سزائے موت، سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
397	اقدام ہلاکت یا اقدام ضرر شدید کے ساتھ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔	کم از کم 7 سال تک کی سزائے قید بامشقت۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
398	مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر اقدام سرقہ بالجبر یا ڈکیتی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

399	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے تیاری کرنا۔	10 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
400	ڈکیتی کے عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے اشخاص کے گروہ میں شریک ہونا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
401	سرقہ کا عادتاً ارتکاب کرنے کی غرض سے اشخاص کے آوارہ گروہ میں شریک ہونا۔	7 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
402	ڈکیتی کے ارتکاب کی غرض سے پانچ یا زائد اشخاص کے مجمع میں شامل ہونا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
403	جائداد منقولہ کا بددیانتی سے تصرف بے جا کرنا یا اس کو اپنے استعمال میں لانا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

404	متوفی کی ایسی جائیداد کو یہ جانتے ہوئے بددیانتی سے تصرف بے جا میں لانا کہ وہ اس کی وفات کے وقت اس کے قبضہ میں تھی اور یہ کہ تب سے ایسی جائیداد کا قبضہ قانوناً حقدار کسی بھی شخص کے پاس نہیں رہا ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	بجسٹریٹ۔
	اگر وہ مجرم مذکورہ شخص کی وفات کے وقت بطور کلرک یا ملازم کے متوفی کی ملازمت میں تھا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
406	خیانت مجرمانہ۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
407	مال بردار، مالک گودام وغیرہ کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

408	کلرک یا نوکر کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
409	کلرک یا نوکر کے ذریعے یا بنک کار، تاجر یا کارندہ وغیرہ کے ذریعے خیانت مجرمانہ۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
411	بددیانتی سے مال مسروقہ کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے، حاصل کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
412	بددیانتی سے یہ جانتے ہوئے کہ اسے ڈکیتی کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے، مال مسروقہ حاصل کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید بامشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
413	مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

414	مال مسروقہ کو پوشیدہ رکھنے میں یہ جانتے ہوئے معاونت کرنا کہ وہ مال مسروقہ ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
417	دغا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	ایضاً
418	ایسے شخص کو دغا دینا جس کے مفاد کے تحفظ کا مجرم قانوناً یا کسی قانونی معاہدے کی رُو سے پابند ہو۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
419	تلبیس شخصی کے ذریعے دغا۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
420	دغا بازی اور اس طرح سے بددیانتی سے جائیداد منتقل کرنے کی ترغیب دینا یا کسی قیمتی کفالت کو تکمیل، تبدیل یا تلف کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

421	قرض خواہوں کے مابین تقسیم کو روکنے کیلئے جائیداد وغیرہ کو فریب کاری سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
422	قرض خواہوں کے لئے ایسے قرض یا مطالبہ زر کو جو کہ مجرم کو واجب الادا ہو، میسّر رکھنے کو فریب کاری سے روکنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
423	زر بدل کی نسبت غلط بیانی پر مشتمل دستاویز انتقال کی فریب کاری سے تکمیل۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
424	خود اپنی یا کسی دیگر شخص کی جائیداد کو فریب کاری سے ہٹانا یا پوشیدہ رکھنا یا ایسا کرنے میں معاونت کرنا یا کسی ایسے مطالبے یا ادعا سے جس کا وہ حقدار ہو، دستبردار ہو جانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

426	مضرت رسانی۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
427	ایسی مضرت رسانی جس کے باعث 50 روپے کی مالیت کا نقصان یا اس سے زائد مالیت کا نقصان واقع ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
428	10 روپے یا اس سے زائد مالیت کے کسی جانور کو ہلاک کر کے، زہر دے کر، اعضا کو بیکار کر کے یا ناکارہ بنا کر مضرت رسانی کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
429	کسی بھی مالیت کے ہاتھی، اونٹ، گھوڑے وغیرہ کو یا 50 روپے یا اس سے زائد مالیت کے دیگر کسی مویشی کو ہلاک کر کے، زہر دے کر، اعضا کو بیکار یا ناکارہ بنا کر مضرت رسانی کرنا۔	5 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

430	زرعی مقاصد کے لئے درکار آب رسانی میں کمی واقع کرتے ہوئے مضرت رسانی کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
431	راستہ عام، پل، قابل کشتی رانی دریا یا نہر کو نقصان پہنچا کر اور انہیں مسافت یا مال برداری کیلئے ناقابل کار یا کم محفوظ بنا کر مضرت رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
432	نکاس عامہ کو ضرر رساں طریقہ پر تہہ آب کر کے یا اس میں رکاوٹ حائل کر کے مضرت رسانی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
433	کسی روشنی مینار یا بحری نشان کو تلف کر کے، اسے ہٹا کر یا کسی حد تک ناقابل استعمال بنا کر یا روشنی کے وسائل میں غلط کاری کر کے مضرت رسانی۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

434	سرکاری اختیار سے قائم کردہ کسی سرحدی نشان کو تلف کرنے یا ہٹانے وغیرہ کے ذریعے مضرت رسانی۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
435	100 روپے کی مالیت یا اس سے زائد یا زرعی پیداوار کی صورت میں 10 روپے یا اس سے زائد کی مالیت تک نقصان پہنچانے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے مضرت رسانی۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
436	کسی مکان وغیرہ کو تلف کرنے کی نیت سے آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے مضرت رسانی۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
437	بھرے ہوئے یا 20 ٹن وزنی بوجھ لادے ہوئے سفینے کو تباہ کرنے یا اسے غیر محفوظ بنانے کی نیت سے مضرت رسانی۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

438	سابقہ دفعہ میں بیان کردہ آگ یا آتش گیر مادے کے ذریعے مضرت رسانی کا ارتکاب۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
439	ارتکاب سرقہ وغیرہ کی نیت سے سفینے کو ساحل پر اتارنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
440	ہلاکت یا ضرر وغیرہ کی تیاری کے بعد مضرت رسانی کا ارتکاب۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اول۔
447	مداخلت بے جا مجرمانہ۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 500 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
448	مداخلت بے جا بخانہ۔	1 سال تک کی سزائے قید یا 1000 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

449	جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جابخانہ۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید با مشقت اور جرمانہ۔	ایضاً	نا قابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
450	جرم قابل سزائے عمر قید کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جابخانہ۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
451	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مداخلت بے جابخانہ۔	2 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
	اگر مذکورہ جرم سرقہ ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	نا قابل ضمانت۔	ایضاً
452	ضرر رسانی، حملہ وغیرہ کی تیاری کے بعد مداخلت بے جابخانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
453	مخفی طور پر مداخلت بے جابخانہ یا نقب زنی۔	2 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

454	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر مذکورہ جرم سرقہ ہو۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
455	ضرر رسانی، حملے وغیرہ کی تیاری کے بعد مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
456	مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
457	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کی غرض سے مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

	اگر مذکورہ جرم سرقہ ہو۔	14 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
458	ضرر رسانی وغیرہ کی تیاری کے بعد مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
459	مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کے دوران ضرر شدید پہنچانا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
460	مخفی طور پر مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب مشترکاً ملوث اشخاص میں سے کسی بھی شخص کا ہلاکت یا ضرر شدید کا مرتکب ہونا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
461	ایسے ظرف کو جسمیں مال وجائیداد بند ہو یا ایسا موجود ہونا باور ہو، بددیانتی سے توڑ کر کھول ڈالنا یا اس کا بند کھولنا۔	دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

462	کسی ایسے ظرف کا جس میں مال وجائیداد بند ہو یا اس کا موجود ہونا باور کیا جائے، امانت دار ہوتے ہوئے فریب کاری سے اسے کھولنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

باب۔18

دستاویزات اور جائداد کے ملکیتی نشانات کی نسبت جرائم

465	جعلسازی۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
466	کسی عدالتی ریکارڈ یا رجسٹرار پیدائش وغیرہ کے مرتب کردہ سرکاری ریکارڈ میں جعلسازی کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت	ایضاً

467	کسی قیمتی کفالت کی تکمیل یا منتقلی یا کوئی زر نقد وغیرہ وصول کرنے کی غرض سے قیمتی کفالت، وصیت نامہ یا مختار نامہ میں جعلسازی کرنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	جب قیمتی کفالت مرکزی حکومت کا کوئی پرامسری نوٹ ہو۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
468	دغابازی کی غرض سے جعلسازی کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
469	کسی شخص کی شہرت کو دھبہ لگانے کی غرض سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس کو اس غرض کیلئے استعمال میں لانے کا امکان ہے، جعلسازی کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً

471	ایسی جعلی دستاویز کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی دستاویز ہے، اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔	وہی سزا جو مذکورہ دستاویز کی جعلسازی کے لئے مقرر ہے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	جب جعلی دستاویز مرکزی حکومت کا پرامسری نوٹ ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
472	دفعہ 467 کے تحت قابل سزا جرم جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے جعلی مہر یا کوئی دھات کی کنندہ تختی وغیرہ بنانا یا اس کی تلبیس کرنا یا ایسی نیت سے مذکور مہر، کنندہ تختی وغیرہ کو ملتبس جانتے ہوئے اپنے قبضہ میں رکھنا۔	سزائے عمر قید یا 7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

473	مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 467 کے سوا کسی دیگر دفعہ کے تحت قابل سزا جرم جعلسازی کے ارتکاب کی نیت سے کوئی مہر یا دھات کی کندہ تختی وغیرہ بنانا یا اس کی تلبیس کرنا یا ایسی ہی نیت سے اور یہ جانتے ہوئے کہ مذکورہ مہر یا تختی وغیرہ ملتبس ہے اپنے قبضے میں رکھنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
474	مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 466 میں محولہ دستاویز کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے، اصل کے طور پر استعمال کی نیت سے قبضے میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

	اگر وہ دستاویز اس نوعیت کی ہو جس کا ذکر دفعہ 467 میں دیا گیا ہے۔	سزائے عمر قید یا 7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
475	مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 467 میں محولہ دستاویزات کی توثیق کے لئے درکار علامت یا نشان کی تلبیس کرنا یا کوئی ایسا ملتبس نشان لگایا ہوا مواد اپنے قبضے میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
476	مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 467 میں محولہ دستاویزات کے سوا دیگر دستاویزات کی توثیق کے لئے درکار علامت یا نشان کی تلبیس کرنا یا کوئی ایسا ملتبس نشان لگایا ہوا مواد اپنے قبضے میں رکھنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً

477	وصیت نامہ وغیرہ تلف کرنا یا اس کو بگاڑ دینا یا اسے تلف کرنے یا بگاڑنے یا صیغہ راز میں رکھنے کا اقدام کرنا۔	سزائے عمر قید یا 7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
477الف	حسابات میں جعلسازی کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
482	کسی شخص کو فریب دلانے یا ضرر پہنچانے کی نیت سے غلط نشان ملکیت کو استعمال میں لانا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
483	نقصان یا ضرر پہنچانے کی نیت سے کسی دیگر شخص کے استعمال کردہ نشان ملکیت کی تلبیس۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

484	کسی سرکاری ملازم کے استعمال کردہ نشان ملکیت کی یا ایسے نشان کی جسے وہ کسی مال وجائیداد کی تیاری یا معیار وغیرہ کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرتا ہو، تلبیس۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
485	کسی سرکاری یا نجی نشان ملکیت کی تلبیس کی غرض سے فریب کاری سے کسی ٹھپہ، دھات کی کندہ تختی یا دیگر آلہ بنانا یا اسے اپنے قبضے میں رکھنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
486	ایسی اشیاء کی جان بوجھ کر بکری کرنا جن پر ملتبس نشان ملکیت بنا ہو۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

487	کسی ایسے صندوق یا ظرف پر جس میں مال اوراشیاء موجودہوں، اس نیت سے کوئی غلط نشان لگانا جس سے یہ باور کروایا جائے کہ اس ظرف میں ایسا مال موجودنہیں ہے جو کہ اس میں ہے۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
488	ایسے کسی دیگر غلط نشان کو استعمال میں لانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
489	ضرررسانی کی نیت سے نشان ملکیت ہٹادینا، تلف کرنا یا اُسے مسخ کردینا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
489الف	کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کی تلبیس۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قیداور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

489ب	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک نوٹوں کو اصل کے طور پر استعمال میں لانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
489ج	جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ اپنے پاس رکھنا۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
489د	کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ کو جعلی یا ملتبس بنانے کی مشینری، آلات یا ساز و سامان بنانا یا اپنے پاس رکھنا۔	سزائے عمر قید یا 10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
489ہ	کرنسی نوٹ یا بنک نوٹ سے مُشابہ دستاویزات تیار کرنا یا استعمال میں لانا۔	100 روپے تک کی سزائے جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
490	ایسا مواد شائع کرنے والے کا نام و پتہ بتانے سے انکار کی صورت میں۔	200 روپے تک کی سزائے جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

باب۔19
خدمات کی مجرمانہ معاہدہ شکنی

491	کسی ایسے بے سہارا شخص کی، جو کم سنی یا خبط الحواس یا عدالت کے باعث بے بس ہو، خدمت یا اس کی ضروریات بہم پہنچانے کی نسبت معاہدہ شکنی اور بالا رادہ ایسا کرنے سے فروگزاشت کرنا۔	3 ماہ تک کی سزائے قید یا 200 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

باب۔20
ازدواج کے متعلق جرائم

493	کسی شخص کی جانب سے کسی عورت کو جس کی جائز شادی اس کے ساتھ نہ ہوئی ہو، دھوکہ سے یہ باور کروا کے کہ اُس عورت کی جائز شادی اس کے ساتھ ہوئی ہے، دھوکہ سے ہمبستری کرنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

494	خاوند یا بیوی کے دوران حیات میں دوسری شادی کرنا۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	قابل ضمانت۔	ایضاً
495	ویسے ہی جرم کا ارتکاب جبکہ ایسے شخص کے ساتھ دوسری شادی کی جانی ہو، سابقہ شادی کو خفیہ میں رکھنا۔	10 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
496	کسی شخص کی جانب سے فریب کی نیت سے شادی کی رسوم یہ جانتے ہوئے ادا کرنا کہ وہ اس طرح سے جائز شادی نہیں کر رہا ہے۔	7 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
497	زنا۔	5 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
498	شادی شدہ عورت کو مجرمانہ نیت سے بہکا لے جانا یا حراست میں رکھنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔

باب۔20 الف

خاوند یا اس کے رشتے داروں کے ظلم و تشدد سے متعلق

498الف	کسی شادی شدہ عورت پر ظلم و تشدد روا رکھنے کی سزا۔	3 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	قابل دست اندازی پولیس، اگر ارتکاب جرم کی اطلاع پولیس تھانے کے افسر انچارج کو ایسے شخص نے دی ہو، جو اُس جرم سے متاثر ہو یا اُس عورت کا حقیقی رشتے دار ہو یا اس سے از دواجی رشتہ رکھتا ہو یا تبنیت کی بنا پر رشتے دار ہو یا اگر ایسا کوئی رشتے دار نہ ہو تو کسی ایسے سرکاری ملازم نے اطلاع دی ہو جو ایسے درجے یا زمرے سے تعلق رکھتا ہو جس کی نسبت ریاستی حکومت اس بارے میں اعلان کرے۔	ناقابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

باب۔21

ہتک عزت

500	صدر نائب صدر یا کسی ریاست کے گورنر یا یونین علاقے کے ایڈمنسٹریٹر یا کسی منسٹر کے خلاف اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی کی نسبت ہتک عزت جبکہ پیروکار سرکار نے استغاثہ دائر کرتے ہوئے ایسا الزام عائد کیا ہو۔	2 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔
	کسی دیگر معاملے میں ہتک عزت۔	2 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

501 (الف)	صدر یا نائب صدر یا کسی ریاست کے گورنر یا یونین علاقہ کے ایڈمنسٹریٹر یا کسی ضلع کے خلاف اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی کی نسبت جان بوجھ کر ہتک آمیز مواد شائع کرنا یا کندہ کرنا جب کہ پیروکار سرکار نے ایسا استغاثہ دائر کیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
(ب)	کسی دیگر معاملے میں یہ جانتے ہوئے کہ ایسا مواد ہتک عزت پر مبنی ہے، اسے شائع کرنا یا کندہ کرنا۔	2 سال تک سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

502 (الف)	ایسے ہتک آمیز مواد پر مبنی کسی مطبوعہ یا کندہ مضمون کو یہ جانتے ہوئے فروخت کرنا کہ اس میں صدر یا نائب صدر یا ریاست کے گورنر یا یونین علاقے کے ایڈمنسٹریٹر یا کسی منسٹر کے خلاف اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں کسی کارکردگی کی نسبت ایسا مواد موجود ہے جب کہ پیروکار سرکار نے اس امر کا استغاثہ دائر کیا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	سیشن عدالت۔
(ب)	کسی دیگر معاملہ میں یہ جانتے ہوئے کہ اس میں ہتک آمیز مواد موجود ہے، مطبوعہ یا کندہ مضمون کی فروخت کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

باب-22

تخویف مجرمانہ، توہین اور ایذا رسانی

504	امن شکنی کا اشتعال دلانے کی نیت سے توہین کرنا۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
505	بغاوت کی نیت سے یا امن عامہ کے خلاف کسی جرم کے ارتکاب کی نیت سے غلط بیان، افواہ بازی وغیرہ کی اشاعت وتشہیر کرنا۔	3 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ناقابل ضمانت۔	ایضاً
	مختلف طبقوں کے مابین عداوت، منافرت یا بداعتمادی پیدا کرنے کی نیت سے غلط بیان اور افواہ بازی وغیرہ پھیلانا۔	ایضاً	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

	کسی عبادت گاہ وغیرہ میں عداوت، منافرت یا بداعتمادی پیدا کرنے کی نیت سے غلط بیان یا افواہ بازی وغیرہ پھیلانا۔	5 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
506	تخویف مجرمانہ۔	2 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔
	اگر دھمکی، ہلاک کرنے یا ضرر شدید وغیر پہنچانے کے لئے ہو۔	7 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
507	گمنام مراسلے کے ذریعے یا دھمکی دینے والے شخص کے نام یا جائے رہائش کو راز میں رکھنے کی پیش بینی کرتے ہوئے تخویف مجرمانہ۔	دو سال تک کی سزائے قید جو کہ مذکورہ بالا دفعہ کے تحت مقررہ سزا کے علاوہ ہوگی۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً

508	کسی شخص کو یہ باور کروانے کی ترغیب دینا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔	1 سال تک کی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ایضاً	ایضاً	کوئی مجسٹریٹ۔
509	کسی عورت وغیرہ کی بے حرمتی کی نیت سے کسی لفظ یا اشارہ بازی کا استعمال کرنا۔	1 سال تک کی سزائے قید محض یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً
510	کسی شخص کا شراب کے نشے میں مخمور ہو کر کسی جائے عامہ میں داخل ہو کر کسی شخص کو ایذا پہنچانا۔	24 گھنٹوں تک کی سزائے قید محض یا 10 روپے تک کا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔	ناقابل دست اندازی پولیس۔	ایضاً	ایضاً

باب۔23
ارتکاب جرائم کے اقدام

511	جرائم قابل سزائے عمر قید یا سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام کرنا اور ایسے اقدام کی پیش رفت میں کسی جرم کے ارتکاب پر مبنی کوئی فعل کرنا۔	سزائے عمر قید یا ایسی سزائے قید جو جرم کیلئے طویل ترین مقررہ مدت کے نصف سے متجاوز نہ ہو۔	ویسے ہی جیسا کہ جرم قابل دست اندازی پولیس یا ناقابل دست اندازی پولیس ہے۔	اس کے مطابق ہی جیسا کہ جرم سے سرزد ہونے والا اقدام جرم قابل ضمانت یا ناقابل ضمانت ہے۔	ایسی عدالت جس کے روبرو وہ جرم قابل سماعت ہو جس کا کہ اقدام کیا گیا ہے۔

II۔ دیگر قوانین کے مقابلے میں جرائم کی زمرہ بندی

جرم	قابل دست اندازی پولیس یا ناقابل دست اندازی پولیس	قابل ضمانت یا ناقابل ضمانت	کس عدالت کو اختیار سماعت حاصل ہے
اگر قابل سزائے موت، سزائے عمر قید یا 7 سال سے زائد سزائے قید کا مستوجب ہو۔	قابل دست اندازی پولیس۔	ناقابل ضمانت۔	سیشن عدالت۔

اگر 3 سال تک کی یا اس سے زائد اور زیادہ سے زیادہ 7 سال تک کی سزائے قید کا مستوجب ہو۔	قابل دست اندازی پولیس۔	نا قابل ضمانت۔	مجسٹریٹ درجہ اوّل۔
اگر 3 سال سے کم سزائے قید یا فقط سزائے جرمانہ کا مستوجب ہو۔	نا قابل دست اندازی پولیس۔	قابل ضمانت۔	کوئی مجسٹریٹ۔

دوسرا فہرست بند

(ملاحظہ ہو دفعہ 476)

فارم نمبر 1

سمن بنام ملزم شخص

(ملاحظہ ہو دفعہ 61)

بنام.....ملزم کا نام.....ساکن.....پتہ.....

چونکہ.....

(یہاں اس جرم کا مختصر حال لکھا جائے جس کا الزام لگایا گیا ہو) کے جرم کی جوابدہی کے لئے آپ کا حاضر ہونا ضروری ہے، لہٰذا آپ کو ذریعہ ہذا یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ اصالتاً (یا وکالتاً جیسی کہ صورت ہو،).....

مجسٹریٹ.....کے روبرو بتاریخ.....حاضر ہوں۔ تاکید کی جاتی ہے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 2

وارنٹ گرفتاری

(ملاحظہ ہو دفعہ 70)

بنام (اس شخص کا یا ان اشخاص کا نام اور عہدہ جس نے یا جنہوں نے وارنٹ کی تعمیل کرائی ہو)

چونکہ (ملزم کا نام) ..... ساکن (پتہ) ..... پر ..... (یہاں جرم لکھا جائے) کے جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔ لہٰذا آپ کو ذریعہ ہذا ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ ..... مذکورہ کو گرفتار کریں اور میرے روبرو پیش کریں۔ تاکید کی جاتی ہے۔

تاریخ۔ ..... دستخط :

(مہر عدالت)

(ملاحظہ ہو دفعہ 71)

اس وارنٹ پر حسب ذیل عبارت ظہری ہو سکتی ہے:۔

اگر ..... مذکورہ مورخہ ..... کو میرے روبرو حاضر ہونے کے لئے اور جب تک میں کوئی دیگر ہدایت نہ دوں اسی طرح حاضر ہوتے رہنے کے لئے خود ضمانت تعدادی ..... روپے معہ ایک ضامن کے (یا دو ضامنوں کی ضمانت تعدادی ..... روپے فی کس) دے دے تو اُسے چھوڑا جا سکتا ہے۔

بتاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 3

مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ بعد از گرفتاری بموجب وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 81)

میں .....(نام) ساکن .....جسے .....الزام کی جوابدہی کے لئے .....کے ضلع مجسٹریٹ (یا جیسی کہ صورت ہو) کے جاری کئے گئے وارنٹ کے تحت حاضر کروایا گیا ہے اُس کے رو برو لائے جانے پر دفعہ ہذا کا خود کو پابند کرتا ہوں کہ الزام مذکور کی جوابدہی کے لئے آئندہ تاریخ .....کو..... کی عدالت میں حاضر ہوں گا اور تب تک اسی طرح حاضر ہوتا رہوں گا جب تک کہ عدالت کوئی دیگر ہدایت نہ دے دے اور میں خود کو پابند کرتا ہوں کہ اگر اس میں مجھ سے قصور ہو تو میری .....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط ہو جائے گی۔

تاریخ ..... دستخط :

میں .....مذکورہ ساکن ..... ضامن ہو کر ذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ وہ اس الزام کی جوابدہی کے لئے جس کے لئے اسے گرفتار کیا گیا ہے ، آئندہ تاریخ .....کو..... کی عدالت میں ..... کے رو برو حاضر ہو گا اور تب تک اسی طرح حاضر ہوتا رہے گا جب تک کہ عدالت کوئی دیگر ہدایت نہ دے دے اور میں خود کو پابند کرتا ہوں کہ اگر اس میں اس کا کوئی قصور ہو گا تو میری .....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط ہو جائے گی۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

نمونہ فارم نمبر 4

اشتہار بغرض حاضری ملزم

(ملاحظہ ہو دفعہ 82)

چونکہ میرے روبرو یہ استغاثہ کیا گیا ہے کہ ..... (نام تفصیل اور پتہ) نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ ..... کے تحت قابل سزا ..... جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا اُس کے ارتکاب کا اس پر شبہ ہے) اور اس کے بعد جاری کیا گیا گرفتاری کا وارنٹ اس تحریر کے ساتھ واپس کر دیا گیا ہے کہ ..... (نام) دستیاب نہیں ہے اور میرے حسب اطمینان یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ..... (نام) مذکورہ فرار ہو گیا ہے (یا مذکورہ وارنٹ کی تعمیل سے بچنے کے لئے خود کو روپوش کئے ہوئے ہے)۔

لہٰذا ذریعہ ہذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ ..... ساکن ..... اس عدالت کے روبرو (یا میرے روبرو) مذکورہ استغاثہ کی جوابدہی کے لئے ..... (بمقام) تاریخ ..... کو حاضر ہو۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 5

اشتہار بغرض حاضری گواہ

(ملاحظہ ہو دفعہ 82، 87، 90)

چونکہ میرے روبرو یہ استغاثہ کیا گیا ہے کہ ..... (نام، تفصیل اور پتہ) نے ..... (یہاں جرم کا مختصر حال لکھا جائے) کے جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا اُس کے ارتکاب کا شبہ ہے) اور مذکورہ استغاثے کے بارے میں بیانات لئے جانے کے سلسلے میں اس عدالت کے روبرو حاضر کروانے کے لئے ..... (گواہ کا نام، تفصیل اور پتہ) استغاثے کے نفس مضمون کی نسبت وارنٹ جاری کیا جا چکا ہے اور مذکورہ وارنٹ کو اس تحریر کے ساتھ واپس کر دیا گیا ہے کہ مذکورہ ..... (گواہ کا نام) کی تعمیل نہیں ہو سکتی اور میرے حسب اطمینان یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ فرار ہو گیا ہے (یا وارنٹ مذکور کی تعمیل سے بچنے کے لئے خود کو روپوش کئے ہوئے ہے)؛

لہٰذا ذریعہ ہذا یہ اشتہار دیا جاتا ہے کہ ..... (نام) مذکور اس جرم کے بارے میں جس کا استغاثہ کیا گیا ہے بیانات لئے جانے کے سلسلے میں آئندہ تاریخ ..... کو ..... بجے ..... (بمقام) ..... کی عدالت کے روبرو حاضر ہو۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 6

گواہ کو حاضر کرنے کے لئے قرقی کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 83)

بنام افسر نگراں پولیس تھانہ..... چونکہ اس عدالت کے روبرو زیر سماعت استغاثے کے بارے میں شہادت دینے کی غرض سے حاضر کروانے کیلئے..... (نام، تفصیل اور پتہ) کے خلاف باضابطہ وارنٹ جاری کیا جا چکا ہے اور مذکورہ وارنٹ اس تحریر کے ساتھ واپس کر دیا گیا ہے کہ اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی اور چونکہ میرے حسب اطمینان یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ فرار ہو گیا ہے (یا مذکورہ وارنٹ کی تعمیل سے بچنے کے لئے خود کو روپوش کئے ہوئے ہے) اور اس کے بعد..... (نام) مذکور کے نام باضابطہ اشتہار جاری اور مشتہر کیا جا چکا ہے کہ وہ اس میں مندرج وقت اور مقام پر حاضر ہو اور شہادت دے۔

لہٰذا آپ کو یہ اختیار دیا جاتا ہے اور آپ سے یہ مقصود ہے کہ آپ مذکور..... کی..... ضلع کے اندر مالیتی..... روپے تک کی جو جائیداد منقولہ آپ کو ملے اسے آپ بذریعہ ضبطی قرق کر لیں اور مذکورہ جائیداد کو اس عدالت کے کسی مزید حکم تک قرق رکھیں اور وارنٹ کی تعمیل کے طریقے کی بذریعہ عبارت ظہری تصدیق کرتے ہوئے اسے واپس کر دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 7

ملزم کو حاضر کروانے کے لئے حکم قرقی

(ملاحظہ ہو دفعہ 83)

بنام.....(اس شخص یا اُن اشخاص کا نام وعہدہ جس نے یا جنہوں نے تعمیل کروائی ہو)

چونکہ میرے روبرو استغاثہ کیا گیا ہے کہ .....(نام، تفصیل اور پتہ) نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ.....کے تحت قابل سزا.....جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اس پر شبہ ہے) اور اُس کے بعد جاری کیا گیا وارنٹ اس تحریر کے ساتھ واپس کیا گیا ہے کہ مذکورہ.....(نام) دستیاب نہیں ہے (یا وارنٹ کی تعمیل سے بچنے کے لئے خود کو روپوش کئے ہوئے ہے) اور اُس کے بعد اشتہار باضابطہ جاری اور مشتہر کیا جا چکا ہے یا کیا جا رہا ہے کہ مذکورہ.....حاضر ہو کر.....دن کے اندر الزام کی جوابدہی کرے، اور چونکہ مذکورہ.....کے پاس ماسوائے ایسی اراضی کے جس کی مالگزاری اراضی وہ سرکار کو ادا کرتا ہے، موضع (یا قصبہ).....ضلع.....میں واقع حسب ذیل جائیداد موجود رہے یعنی.....نیز اس کی نسبت قرقی کا حکم صادر کیا گیا ہے،

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ جائداد کی قرقی دفعہ 83 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ج) یا دونوں مصرحہ طریقے سے عمل میں لا کر عدالت ہذا کے حکم ثانی تک مذکورہ جائداد کو قرق رکھیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے بعد اس امر کی عبارت ظہری کی تصدیق کر کے واپس بھجوا دیں۔

تاریخ۔.....(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 8

ضلع مجسٹریٹ یا کلکٹر کے ذریعے قرقی کا مجاز بنانے کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 83)

بنام ضلع مجسٹریٹ/کلکٹر ضلع.....

چونکہ میرے روبرو استغاثہ کیا گیا ہے کہ .....(نام، تفصیل و پتہ) نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ .....کے تحت قابل سزا.....جرم کا ارتکاب کیا ہے (یا اس کے ارتکاب کا اُس پر شبہ ہے) اور اُس کے بعد جاری کیا گیا وارنٹ گرفتاری اس تحریر کے ساتھ واپس کیا گیا ہے کہ مذکورہ.....(نام) فرار ہو گیا ہے (یا مذکورہ وارنٹ کی تعمیل سے بچنے کے لئے خود کو روپوش کئے ہوئے ہے) اور اس کے بعد اشتہار باضابطہ جاری اور مشتہر کیا جا چکا ہے یا کیا جا رہا ہے کہ مذکورہ.....(نام) حاضر ہو کر.....دن کے اندر الزام کی جوابدہی کرے؛ اور چونکہ مذکورہ.....کے پاس بعض ایسی اراضی جس کی مالگزاری اراضی وہ سرکار کو ادا کرتا ہے، موضع.....(یا قصبہ) ضلع.....میں موجود ہے۔

آپکو ذریعہ ہذا اس امر کا مجاز بناتے ہوئے استدعا کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ اراضی کی دفعہ 83 کے ضمن (4) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ج) یا دونوں میں مصرحہ طریقے سے قرقی عمل میں لا کر عدالت ہذا کے حکم ثانی تک اسے قرق رکھیں، اور حکم ہذا کی رو سے آپ کی جانب سے عمل میں لائی گئی کارروائی کی بلا تاخیر تصدیق بھجوا دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 9

طلبی گواہ کا ابتدائی وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 87)

بنام ..... (ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص یا اشخاص کا نام وعہدہ، جس نے یا جنہوں نے وارنٹ کی تعمیل کروانی ہو)

چونکہ میرے روبرو یہ استغاثہ کیا گیا ہے کہ ..... (ملزم کا نام وتفصیل) ساکن ..... نے جرم ..... (یہاں جرم کی مختصر تفصیل درج کی جائے) کا ارتکاب کیا ہے (یا اُسکے ارتکاب کا اُس پر شبہ ہے) اور اس امر کا امکان ہے کہ گواہ ..... (نام وتفصیل) مذکورہ استغاثے کی نسبت شہادت دے سکتا ہے اور چونکہ میرے پاس یہ باور کرنے کی بہتر اور معقول وجہ موجود ہے کہ وہ مذکورہ استغاثے کی سنوائی کے دوران بجز اس کے کہ اُسے ایسا کرنے کا پابند کیا جائے حاضر عدالت نہ ہوگا ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ شخص کو (گواہ کا نام) گرفتار کر کے عدالت ہذا کے روبرو بتاریخ ..... پیش کریں تا کہ اُس جرم کی نسبت اُس کا بیان لیا جائے جس کا استغاثہ کیا گیا ہے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 10

کسی جرم کی اطلاع یا بی پر وارنٹ تلاشی

(ملاحظہ ہو دفعہ 93)

بنام .....(ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص یا اشخاص کا نام وعہدہ جس نے یا جنہوں نے وارنٹ کی تعمیل کروانی ہو)

چونکہ میرے روبرو جرم .....(مختصر تفصیل درج کی جائے) کے ارتکاب (یا مشکوک ارتکاب) کی نسبت اطلاع پیش کی گئی ہے (یا استغاثہ کیا گیا ہے) نیز مجھے یہ ظاہر کروایا گیا ہے کہ ایسی شئے کا (اُس شئے کی واضح صراحت کی جائے) مذکورہ جرم کی نسبت (یا مشکوک جرم) عمل میں لائی گئی (یا لائے جانے والی) تحقیقات کے دوران پیش کیا جانا لازمی ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے اس امر کی ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ شئے کی (مصرحہ شئے) .....پر (ایسے مکان یا جگہ اور اُس کے کسی حصے کی تفصیل درج کی جائے، جہاں تلاشی کی جانی ہو) تلاشی عمل میں لائیں اور شئے مذکورہ دستیاب ہونے پر اُسے عدالت ہذا کے روبرو بلا تاخیر پیش کرتے ہوئے وارنٹ کی فوری تعمیل ہونے پر آپ کی جانب سے کی گئی کارروائی کی نسبت تصدیق ظہری کے بعد وارنٹ ہذا واپس بھجوادیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 11

مشتبہ جگہ کا وارنٹ تلاشی

(ملاحظہ ہو دفعہ 94)

بنام.....(کانسٹیبل سے بالا عہدے کے کسی پولیس افسر کا نام وعہدہ)

چونکہ میرے روبرو اس امر کی اطلاع پیش کی گئی ہے اور اس کے بعد کی گئی کارروائی کی نسبت باضابطہ تحقیقات پر مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ ..... (مکان یا دیگر جگہ کی تفصیل درج کی جائے) کو مال مسروقہ پوشیدہ (یا محفوظ) رکھنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے (یا اگر دفعہ میں واضح کردہ دیگر اغراض میں سے کسی غرض کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہو تو اُس دفعہ کی اصطلاح میں اُس غرض کی وضاحت کی جائے)؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ مکان (یا دیگر جگہ) میں حسب ضرورت معاونت کے ساتھ داخل ہوں اور اُس غرض سے حسب ضرورت مناسب قوت استعمال کریں نیز مذکورہ مکان کے ہر حصے کی (یا دیگر جگہ یا اگر ایسی تلاشی اس کے کسی حصے تک محدود ہو تو اُس حصے کی واضح صراحت کی جائے) تلاشی عمل میں لاکر کسی ایسی جائیداد (یا دستاویزات یا اسٹامپ یا مہریں یا سکے یا فحش اشیاء جیسی کہ صورت ہو) (یہ اُس صورت میں درج کی جائیں جب مقدمے کی نوعیت کا تقاضہ ہو) کو ضبط کر کے اُسے اپنے قبضے میں لے لیں۔ نیز ایسے آلات اور ساز و سامان بھی ضبط کئے جائیں جن کی نسبت آپ یہ باور کریں کہ وہ جعلی دستاویزات یا نقلی اسٹامپ یا جعلی مہریں یا سکے یا کرنسی نوٹ (جیسی کہ صورت ہو) بنانے کیلئے رکھے گئے ہوں اور جملہ ضبط شدہ اشیاء بلا تاخیر عدالت ہذا کے روبرو پیش کر کے وارنٹ ہذا کی تعمیل ہونے پر تصدیق ظہری کرنے کے بعد اسے واپس بھجوا دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 12

امن برقرار رکھنے کا مچلکہ

(ملاحظہ ہو دفعات 106 اور 107)

چونکہ مجھے .....(نام) ساکن .....(جگہ) امن برقرار رکھنے کے لئے ..... کی مدت یا تا وقتیکہ ..... عدالت میں زیر سماعت مقدمہ بعنوان ..... تحقیقات مکمل نہ ہو، مچلکہ داخل کرنے کے لئے کہا گیا ہے، میں ذریعہ ہذا پابند ہوں کہ کوئی امن شکنی نہیں کروں گا نہ کوئی ایسا فعل کروں گا جسکے باعث متذکرہ مدت کے دوران یا مذکورہ تحقیقات مکمل ہونے تک امن شکنی کا احتمال ہو۔ اس بارے میں قاصر رہنے کی صورت میں پابند ہوں گا کہ مبلغ ..... روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

فارم نمبر 13

نیک چلنی کا مچلکہ

(ملاحظہ ہوں دفعات 108، 109 اور 110)

چونکہ مجھے .....(نام) ساکن .....(جگہ) حکومت اور بھارت کے تمام شہریوں کے تئیں .....مدت کے لئے (مدت کی وضاحت کی جائے) یا تاوقتیکہ .....عدالت کے زیر سماعت مقدمہ بعنوان ..... میں تحقیقات مکمل نہ ہوں، نیک چلنی کا مچلکہ داخل کرنے کو کہا گیا ہے، لہٰذا میں ذریعہ ہذا مذکورہ مدت کے دوران یا مذکورہ تحقیقات مکمل ہونے تک حکومت کے اور بھارت کے تمام شہریوں کے تئیں خود کو نیک چلنی کا پابند کرتا ہوں اور اس بارے میں میرے قاصر رہنے کی صورت میں پابند ہوں گا کہ مبلغ.....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کرلی جائے۔

بتاریخ..... (دستخط)

(جب مچلکہ معہ ضامنین داخل کیا جانا ہو تو حسب ذیل عبارت شامل کی جائے.....) ہم ذریعہ ہذا متذکرہ بالا ..... شخص کے لئے بطور ضامنین یہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ متذکرہ مدت کے دوران یا مذکورہ تحقیقات مکمل ہونے تک حکومت اور بھارت کے جملہ شہریوں کے تئیں نیک چلنی کا ثبوت دے گا؛ نیز اس بارے میں اُسکے قصور کی صورت میں ہم مشترکاً یا منفرداً اس امر کے پابند ہوں گے کہ مبلغ.....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کرلی جائے۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

فارم نمبر 14

امکانی امن شکنی کی اطلاع پر سمن

(ملاحظہ ہو دفعہ 113)

بنام.....ساکن.....

چونکہ مجھے معتبر اطلاع کے ذریعے یہ باور کروایا گیا ہے کہ (اطلاع کا مضمون درج کیا جائے) اور یہ کہ آپ کی طرف سے امن شکنی کے ارتکاب کا امکان ہے (یا جس فعل سے امن شکنی امکانی طور پر واقع ہوگی) آپ کو ذریعہ ہذا یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ ..... مجسٹریٹ کی عدالت میں بتاریخ.....بوقت 10 بجے قبل دوپہر اصالتاً (یا باضابطہ مجاز ایجنٹ کے ذریعے) حاضر ہو جائیں اور بتائیں کہ کیوں نہ آپ کو مبلغ.....روپے کا مچلکہ داخل کرنے کا حکم دیا جائے کہ آپ.....مدت کے لئے امن برقرار رکھیں گے۔ (جب ضامنین مطلوب ہوں تو یہ عبارت شامل کی جائے)، اور مچلکے پر مبلغ.....روپے کی رقم کے ایک ضامن کی ضمانت دیں (یا دو ضامنین کی، جیسی کہ صورت ہو) اگر ایک سے زائد ضامنین ہوں تو ہر ایک کی اُتنی ہی رقم کی ضمانت۔

بتاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 15

امن برقرار رکھنے کی ضمانت داخل کرنے سے قاصر رہنے پر سپردگی کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 122)

بنام افسر نگراں جیل واقع.....

چونکہ.....(نام اور پتہ) میرے روبرو بتاریخ.....یہ وجہ بتانے کے لئے بذریعہ سمن طلبی کی تعمیل میں اصالتاً (یا اس کے مجاز ایجنٹ کے ذریعے) حاضر ہوا تھا کہ کیوں نہ وہ.....روپے کا مچلکہ معہ ضامن (یا.....روپے فی کس معہ دو ضامنین مچلکہ) داخل کرے، اور یہ کہ مذکورہ (نام).....ماہ کی مدت کے لئے امن برقرار رکھے گا؛ اور چونکہ اُس وقت حکم صادر کیا گیا تھا کہ مذکورہ (نام) ایسے ضامن کی ضمانت داخل کرے (جب سمن میں متذکرہ حکم سے مختلف ضمانت کا حکم ہوا ہو تو حکم کردہ ضمانت درج کی جائے) اور وہ مذکورہ حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہا ہے؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بنا کر یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ (نام) کو اس وارنٹ کے سمیت اپنی تحویل میں لے کر مذکورہ جیل میں مذکورہ مدت (قید کی مدت) کے لئے بحفاظت میں رکھیں تاوقتیکہ اُس کی رہائی کا دریں اثنا قانونی طور پر حکم نہ دیا جائے، نیز آپ وارنٹ ہذا کو تعمیل کے طریقے کی تصدیق ظہری کر کے واپس بھجوا دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 16

ضمانت نیک چلنی داخل کرنے سے قاصر رہنے پر سپردگی کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 122)

بنام افسر نگراں جیل واقع .....

چونکہ مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ ..... (نام و تفصیل) ضلع کے اندر روپوش ہوا ہے اور یہ کہ ایسا باور کرنے کی وجہ موجود ہے کہ وہ جرم قابل دست اندازی پولیس کا ارتکاب کرنے کی خاطر ایسا کر رہا ہے ؛

یا

چونکہ ..... (نام و تفصیل) کے عام چال چلن سے متعلق میرے روبرو شہادت دی گئی اور قلمبند کر لی گئی ہے جس کی بناء پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عادی لٹیرا (یا جیسی کہ صورت ہو، نقب زن وغیرہ) ہے ؛

اور چونکہ یہ حکم قلمبند کیا گیا ہے اور اس کی رُو سے مذکورہ ..... (نام) سے ..... (مدت درج کی جائے) مدت کے لئے اس کی ضمانت نیک چلنی طلب کی گئی ہے کہ وہ خود ..... روپے کا مچلکہ مذکورہ خاص (یا مذکورہ ضامنین میں سے ہر ایک کی جانب سے) داخل کروائے ؛ اور یہ کہ مذکورہ شخص ..... (نام) مذکورہ حکم کی تعمیل کرنے سے قاصر رہا ہے جسکی پاداش میں ..... مدت کے لئے (مدت درج کی جائے) اُسے مستوجب سزائے قید قرار دیا گیا ہے بجز اس کے کہ وہ مذکورہ ضمانت اس سے پیشتر داخل کر دے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بنا کر یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ ..... (نام) کو بمعہ وارنٹ ہذا اپنی تحویل میں لیں اور مذکورہ شخص کو بحفاظت جیل میں رکھیں یا اگر وہ پہلے ہی قید خانے میں ہو تو اُسے ..... کی مذکورہ مدت کے لئے (مدت سزائے قید) وہیں پر حراست میں رکھیں۔ بجز اس کے کہ اس کی رہائی کا دریں اثنا قانوناً حکم دیا جائے۔ نیز آپ وارنٹ کو تعمیل کے طریقے کی تصدیق ظہری کر کے واپس بھجوائیں۔

تاریخ ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 17

ضمانت داخل نہ کرنے پر گرفتار شخص کی رہائی کے وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعات 122 اور 123)

بنام افسر نگراں جیل واقع ..... (یا دیگر افسر جس کی تحویل میں وہ شخص ہو)

چونکہ ..... (قیدی کا نام اور پتہ) کو زیر وارنٹ عدالت مورخہ ..... آپ کی تحویل میں سپرد کیا گیا تھا اور بعد ازاں اُس نے مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء کے تحت باضابطہ ضمانت داخل کر دی ہے۔

یا

چونکہ ..... (قیدی کا نام و پتہ) کو زیر وارنٹ عدالت مورخہ ..... آپ کی تحویل میں سپرد کیا گیا تھا اور مجھے یہ رائے قائم کرنے کی معقول وجوہ معلوم ہوتی ہے کہ سماج کو نقصان کے بغیر اُسے رہا کیا جا سکتا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ ..... (نام) کو اپنی تحویل سے فوراً رہا کر دیں بجز اس کے کہ وہ کسی دیگر بناء پر محبوس رکھے جانے کا مستوجب ہو۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 18

نان ونفقہ ادا نہ کرنے پر وارنٹ سزائے قید

(ملاحظہ ہو دفعہ 125)

بنام افسر نگراں جیل واقع .....

چونکہ .....(نام، تفصیل و پتہ) کی نسبت میرے روبرو یہ ثبوت فراہم کئے گئے ہیں کہ وہ اپنی زوجہ .....(نام) یا اپنے بچے .....(نام) یا اپنے والد یا والدہ .....(نام) کے حق میں، جو کہ ..... کی بناء پر (وجہ بیان کی جائے) اپنے گذارے کا (یا کی) اہل نہیں ہے، نان ونفقہ ادا کرنے کے معقول ذرائع رکھتا ہے اور ایسا کرنے سے قاصر رہا ہے (یا انکار کیا ہے) نیز باضابطہ حکم صادر کیا گیا ہے کہ مذکورہ .....(نام) سے اس کی مذکورہ زوجہ (یا بچے یا والد یا والدہ) کے حق میں نان ونفقہ کے طور پر مبلغ..... روپے کی ماہانہ رقم دلائی جائے؛ نیز چونکہ مزید یہ ثابت ہوا ہے کہ مذکورہ.....(نام) متذکرہ حکم کو بالا رادہ نظر انداز کرتے ہوئے..... روپے کی رقم بطور ماہانہ الاؤنس ..... ماہ (یا مہینوں) کے لئے ادا کرنے سے قاصر رہا ہے، اور بعد ازاں ایک حکم صادر کیا گیا تھا جسکی رو سے یہ حکم دیا گیا تھا کہ مذکورہ..... مدت کے لئے مذکورہ جیل میں سزائے قید بھگتنے کا مستوجب ہوگا؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ.....(نام) کو مذکورہ جیل میں بمعہ وارنٹ ہذا اپنی زیر تحویل رکھیں اور مذکورہ حکم پر قانوناً عملدرآمد کرتے ہوئے وارنٹ ہذا کو تعمیل کے بعد اس امر کے تصدیق ظہری کر کے واپس بھجوائیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 19

قرقی و نیلامی کے ذریعے ادائیگی نان ونفقہ کے وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 125)

بنام .....(ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص کا نام وتفصیل جسے وارنٹ کی تعمیل کروانی ہو)

چونکہ اس امر کا باضابطہ حکم صادر کیا گیا ہے جس کی رُو سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ .....(نام) اپنی زوجہ (یا بچے یا والد یا والدہ) کے حق میں مبلغ ..... روپے کی ماہانہ رقم بطور نان ونفقہ ادا کرے، اور چونکہ مذکورہ ..... (نام) مذکورہ حکم کو ارادتاً نظر انداز کرتے ہوئے ..... ماہ (یا مہینوں) کے لئے ..... روپے کی ماہانہ رقم ادا کرنے سے قاصر رہا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ آپ مبلغ ..... کی حدود کے اندر پائی جانے والی مذکورہ ..... (نام) کی ملکیتی مملوکہ کوئی بھی جائیداد منقولہ قرق کر لیں ؛ اور اگر ایسی قرقی کے بعد ..... (منظورہ دنوں یا گھنٹوں کی تعداد درج کی جائے) کے اندر (یا فوراً) مذکورہ رقم ادا نہ کی جائے تو قرق کی گئی جائیداد منقولہ یا اس کا ایسا جز جس قدر کہ مذکورہ رقم کی ادائیگی کے لئے معقول ہو نیلام کر دیں اور وارنٹ ہذا کو تعمیل کے فوراً بعد اپنی انجام دی گئی کارروائی کی تصدیق ظہری کر کے واپس بھجوائیں۔

تاریخ ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 20

امر باعث تکلیف عامہ رفع کرنے کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 133)

بنام (نام، تفصیل و پتہ)

چونکہ مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ آپ سڑک (یا دیگر جائے عامہ) وغیرہ استعمال کرنے والے اشخاص کے لئے رُکاوٹ (یا امر باعث تکلیف عامہ) کا باعث بنے ہیں جو،.....(سڑک یا جائے عامہ درج کی جائے) وغیرہ اور (ایسا امر تحریر کریں جو رکاوٹ یا امر باعث تکلیف عامہ بنتا ہے) سے پیدا شدہ ایسی رُکاوٹ (یا امر باعث تکلیف عامہ) تا حال موجود ہے ؛

یا

چونکہ مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ آپ بطور مالک یا منتظم (مخصوص تجارت یا پیشہ اور ایسی جگہ جہاں یہ چلایا جا رہا ہو تحریر کی جائے)..... کی تجارت یا پیشہ چلا رہے ہیں، اور یہ..... کی بناء پر (مختصراً تحریر کریں کہ کس طریقے سے مضر اثرات پیدا ہوتے ہیں) صحت عامہ (یا آسائش عامہ) کے لئے مضر ہے، اور اس کا انسداد کیا جانا چاہئے یا اسے کسی مختلف جگہ منتقل کیا جانا چاہئے ؛

یا

چونکہ مجھے یہ باور کروایا گیا ہے آپ عام راستے (شارع عام کی تفصیل درج کی جائے) سے ملحق کسی حوض (یا کنویں یا کھدائی) کے مالک ہیں (یا قابض یا نگراں ہیں) اور مذکورہ حوض (یا کنویں یا کھدائی) پر جنگلہ نہ ہونے (یا غیر محفوظ جنگلے) کی بناء پر عوام کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہے ؛

یا

چونکہ، وغیرہ، وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) ؛

آپ کو ذریعہ ہذا ہدایت و حکم دیا جاتا ہے کہ آپ.....کے اندر (مقررہ وقت تحریر کیا جائے) (تحریر کیا جائے

کہ امر باعث تکلیف عامہ رفع کرنے کے لئے کیا کیا جانا مطلوب ہے) یا آپ بمقام .....بہ عدالت .....بتاریخ..... آئندہ حاضر ہو جائیں اور وجہ بتائیں کہ حکم ہذا کیوں نہ نافذ کیا جائے ؛

یا

ذریعہ ہذا آپ کو ہدایت وحکم دیا جاتا ہے کہ آپ..... کے اندر (مقررہ وقت درج کریں) مذکورہ تجارت یا پیشہ مذکورہ جگہ پر چلانا بند کر دیں، اور اُسے دوبارہ نہ چلائیں، یا مذکورہ تجارت اُس جگہ سے، جہاں اس وقت چلائی جا رہی ہے، منتقل کر دیں یا حاضر ہو جائیں وغیرہ ؛

یا

ذریعہ ہذا آپ کو ہدایت وحکم دیا جاتا ہے کہ آپ..... کے اندر (مقررہ وقت درج کریں) معقول جنگلا بندی کر دیں (جنگلے کی قسم اور ایسا حصہ تحریر کریں جس کی جنگلا بندی کی جانی ہو)، یا حاضر ہو جائیں وغیرہ ؛

یا

ذریعہ ہذا آپ کو ہدایت وحکم دیا جاتا ہے کہ آپ.....وغیرہ، (جیسی کہ صورت ہو)۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 21

مجسٹریٹ کی اطلاع اور قطعی حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 141)

بنام (نام، تفصیل اور پتہ)

میں ذریعہ ہذا آپ کو یہ اطلاع دیتا ہوں کہ یہ پایا گیا ہے کہ بتاریخ ..... کو جاری کیا گیا حکم جس میں آپ کو حکم دیا گیا تھا (حکم سے مطلوب امر پوری طرح درج کیا جائے) معقول اور مناسب ہے۔ ایسے حکم کو حتمی قرار دیا گیا ہے اور ذریعہ ہذا آپ کو ہدایت و حکم دیا جاتا ہے کہ آپ ..... (مقررہ وقت درج کیا جائے) کے اندر مذکورہ حکم کی تعمیل کریں، یہ خیال رہے کہ اُس کی حکم عدولی مجموعہ تعزیرات بھارت کے تحت قابل سزا ہے۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 22

تحقیقات کے دوران فوری خطرے کے انسداد کے لئے حکم امتناع

(ملاحظہ ہو دفعہ 142)

بنام (نام، تفصیل و پتہ)

چونکہ بتاریخ ..... کو میرے جاری کئے گئے مشروط حکم کی نسبت تحقیقات ابھی زیر سماعت ہے اور مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ مذکورہ حکم میں متذکرہ امر باعث تکلیف عامہ کے باعث عوام کو ایسا فوری خطرہ یا شدید نوعیت کا نقصان لاحق ہے جس کی وجہ سے ایسے خطرے یا نقصان کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرنا ضروری بن جاتا ہے؛ میں ذریعہ ہذا مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 142 کی توضیعات کے تحت آپ کو ہدایت وحکم دیتا ہوں کہ آپ تحقیقات کے دوران فوراً ..... کریں (عارضی حفاظت کے طور پر کئے جانے والا مطلوب امر درج کیا جائے)۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 23

اِعادہ امر باعث تکلیف عامہ وغیرہ کی ممانعت کی نسبت مجسٹریٹ کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 143)

بنام.....(نام، تفصیل و پتہ)

چونکہ مجھے یہ باور کروایا گیا ہے کہ.....وغیرہ وغیرہ (فارم نمبر 20 یا فارم نمبر 24 کے بموجب نفس مضمون کو جیسی کہ صورت ہو، یہاں درج کیا جائے)؛

لہٰذا ذریعہ ہذا میں آپ کو اس امر پر سختی سے کاربند رہنے کا حکم دیتا ہوں کہ آپ مذکورہ امر باعث تکلیف عامہ کا نہ تو اعادہ ہونے دیں اور نہ ہی اسے جاری رکھیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 24

رکاوٹ، بلوہ وغیرہ کے تدارک کی نسبت مجسٹریٹ کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 144)

بنام.....(نام، تفصیل و پتہ)

چونکہ مجھے اس امر سے باور کروایا گیا ہے کہ آپ کے قبضہ میں (یا آپ کے زیر اہتمام).....(جائیداد کی واضح تشریح کریں) ہے اور یہ کہ مذکورہ اراضی میں نالی کھودنے کی صورت میں ایسا امکان ہے کہ آپ کھودی ہوئی مٹی اور پتھروں کا کوئی حصہ ملحقہ شاہراہ عام پر ڈال دیں گے جس کے باعث اُس سڑک کو استعمال میں لانے والے اشخاص کی آمد و رفت میں رکاوٹ کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے ؛

یا

چونکہ مجھے اس امر سے باور کروایا گیا ہے کہ آپ بعض دیگر اشخاص کے ہمراہ (اشخاص کے زمروں کا تذکرہ کیا جائے) کسی شاہراہ عام وغیرہ پر اکٹھا ہو کر جلوس کی شکل میں بڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں (جیسی کہ صورت ہو) اور یہ کہ مذکورہ جلوس کے نتیجے میں بلوہ یا ہنگامہ برپا ہونے کا احتمال ہے ؛

یا

چونکہ وغیرہ وغیرہ (جیسی کہ صورت ہو) ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا میں آپ کو یہ حکم دیتا ہوں کہ آپ مذکورہ سڑک کے کسی حصہ پر زمین کھودے گئے مٹی پتھر نہ ڈالے جائیں اور نہ ہی ایسا کرنے کی اجازت دی جائے ؛

یا

لہٰذا ذریعہ ہذا میں مذکورہ شاہراہ سے گذرنے والے جلوس کی ممانعت کرتا ہوں اور اس امر کی سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے یہ حکم دیتا ہوں کہ آپ ایسے جلوس میں ہرگز شرکت نہ کریں (یا جیسا کہ مخصوص معاملہ کا نفس موضوع تقاضا کرے)۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 25

متنازعہ اراضی وغیرہ کے قبضے کے حقدار فریق کو مستحق قرار دینے کی نسبت مجسٹریٹ کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 145)

باضابطہ قلمبند کی گئی وجوہ کی بناء پر مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ میری مقامی حدود اختیار کے اندر بعض امور کی نسبت (متنازعہ امور کا مختصراً ذکر کیا جائے).....(فریقین کے نام وسکونت درج کئے جائیں یا صرف سکونت کا اندراج کیا جائے اگر ایسا تنازعہ دیہاتیوں کے طبقوں کے درمیان ہے) تنازعہ پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث نقص امن پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ متذکرہ بالا جملہ فریقین کو مذکورہ.....(متنازعہ امر) کے فی الواقع قبضے کی نسبت متعلقہ ادعا کے بارے میں تحریری بیان دینے کے لئے طلب کیا گیا تھا اور بعد ازاں باضابطہ تحقیقات سے اس امر کا اطمینان ہو جانے پر کہ ایسے قبضے کے قانونی استحقاق کی نسبت متذکرہ فریقین میں سے کسی کے ادعا کو تسلیم نہ کئے بغیر یہ ظاہر ہوا ہے کہ مذکورہ ..... (نام یا تفصیل) کے فی الواقع قبضے کا ادعا درست ہے؛ میں اس امر کا فیصلہ کرتے ہوئے یہ قرار دیتا ہوں کہ وہ شخص (یا اشخاص) متنازعہ جگہ کا قابض ہے اور ایسے قبضہ کا بدستور حقدار ہے تاوقتیکہ اسے باضابطہ قانونی طریقے سے بے دخل نہ کیا جائے اور دریں اثنا اس شخص کے (یا ان اشخاص کے) قبضہ میں کسی قسم کی دخل اندازی کی سختی سے ممانعت کرتا ہوں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 26

اراضی وغیرہ کے قبضہ کی نسبت کسی تنازعہ کی صورت میں وارنٹ قرقی

(ملاحظہ ہو دفعہ 146)

بنام ..... پولیس افسر نگراں پولیس تھانہ واقع .....

(یا بنام کلکٹر.....)

چونکہ مجھے اس امر سے یہ باور کروایا گیا ہے کہ میرے حدود اختیار کے اندر واقع بعض امور کی نسبت (متنازعہ امور کا مختصراً اندراج کیا جائے)..... فریقین متعلقہ کے مابین (متعلقہ فریقین کے نام اور سکونت درج کی جائے یا اگر تنازعہ دیہاتیوں کے طبقوں کے درمیان ہو تو صرف سکونت درج کی جائے) تنازعہ پیدا ہوا ہے جس کے باعث نقص امن پیدا ہونے کا احتمال ہے؛ نیز بعد ازاں مذکورہ فریقین کو مذکورہ (متنازعہ امور) کے فی الواقع کی نسبت متعلقہ ادعا تحریراً بیان کرنے کے لئے باضابطہ طلب کیا گیا تھا اور چونکہ متذکرہ ادعا کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرنے پر میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مذکورہ فریقین میں سے کسی بھی فریق کا قبضہ مذکورہ (متنازعہ امور) پر نہیں تھا (یا یہ کہ میں اس امر سے مطمئن نہیں ہو سکا ہوں کہ آیا مذکورہ فریقین میں سے کون سا فریق متذکرہ طریقہ پر قابض تھا)؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ (متنازعہ امر) کو اپنے قبضے میں لے کر اس کی قرقی عمل میں لائیں اور اسے اُس وقت تک زیر قرقی رکھیں تاوقتیکہ فریقین کے حقوق اور ان کے قبضے کے ادعا کا تعین کرنے والی عدالت مجاز کی کوئی ڈگری یا حکم حاصل نہ کیا گیا ہو؛ نیز وارنٹ ہذا کو بعد از تعمیل تصدیق ظہری کے ساتھ واپس بھجوائیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 27

اراضی یا آب کی نسبت کوئی فعل کرنے کی ممانعت کے لئے مجسٹریٹ کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 147)

میری مقامی حدود اختیار کے اندر واقع (متنازعہ امور کا مختصراً ذکر کریں) کے حق استعمال کی نسبت تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں جبکہ ایسی اراضی (یا آب) کا..... (شخص یا اشخاص کا ذکر کریں) کا کلی طور پر ادعا کیا ہے اور اس ضمن میں باضابطہ تحقیقات کرنے پر مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ اراضی (یا آب) کا استعمال خلائق عامہ کے لئے ہے (یا اگر ایسا استعمال کسی فرد یا اشخاص کے کسی زمرے کے لئے ہو تو ان کا اندراج کریں) اور (اگر ایسا استعمال پورے سال کے لئے ہو) اُس صورت میں یہ کہ ایسا حق استعمال مذکورہ تحقیقات عمل میں لانے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر کیا جاتا رہا ہے (یا اگر اس کا استعمال صرف مخصوص موسم کے لئے کیا گیا ہو تو اس صورت میں یہ اندراج کیا جائے کہ ایسے موسم کے آخری ایام کے دوران جبکہ اُسے استعمال میں لایا جاتا ہو)؛

لہٰذا ذریعہ ہذا میں اس امر کا حکم دیتا ہوں کہ مذکورہ..... (قبضے کا ادعا کرنے والا یا کرنے والے اشخاص) یا ان کا کوئی مفاد دار متذکرہ بالا استحقاق کے مقابلہ میں مذکورہ اراضی (یا آب) کا نہ تو قبضہ حاصل کرے گا اور نہ ہی اُسے اپنے قبضے میں رکھے گا تاوقتیکہ وہ شخص (یا وہ اشخاص) کسی عدالت مجاز کی ڈگری یا حکم حاصل نہ کرلیں جس کی رو سے وہ شخص (یا اشخاص) کلی طور پر ایسے قبضے کے حقدار قرار دیئے گئے ہوں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 28

پولیس افسر کے روبرو ابتدائی تحقیقات کی صورت میں مچلکہ اور ضمانت نامہ

(ملاحظہ ہو دفعہ 169)

میں .....(نام) جو ساکن .....ہوں، پر جرم .....عائد کیا گیا تھا اور تحقیقات کے بعد مجسٹریٹ .....کے روبرو پیش ہونے کے لئے طلب کیا گیا تھا۔

یا

اور تحقیقات کے بعد حسب طلبی حاضر ہونے کے لئے ضمانت دینے کو کہا گیا تھا۔اب ذریعہ ہذا میں خود کو پابند کرتا ہوں کہ میں .....پر عدالت .....کے روبرو بتاریخ .....(یا ایسی تاریخ پر جبکہ مجھے ازاں بعد طریقے پر حاضر ہونے کے لئے کہا جائے) مذکورہ جرم کی مزید جوابدہی کے لئے حاضر عدالت ہو جاؤں گا اور اس ضمن میں قاصر رہنے کی صورت میں اس امر کا پابند رہوں گا کہ مبلغ.....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

لہٰذا ذریعہ ہذا یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں بذات خود (یا ہم مشترکاً یا منفرداً یہ قرار کرتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک) مذکورہ بالا شخص کے لئے .....(نام) ضامن (یا ضامنین) ہوں گے کہ وہ .....پر عدالت .....کے روبرو آئندہ تاریخ .....پر (ایسی تاریخ پر جب اُسے ازاں بعد طریقہ سے طلب کیا جائے) اُس کے خلاف زیر کارروائی جرم کی نسبت مزید جوابدہی کرے اور اُس کی جانب سے اس ضمن قاصر رہنے کی صورت میں اس امر کا پابند ہوں گا (یا ہم ذریعہ ہذا اس امر کے پابند ہوں گے) کہ مبلغ.....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

فارم نمبر 29

پیروی مقدمہ کرنے یا شہادت دینے کی بابت مچلکہ

(ملاحظہ ہو دفعہ 170)

میں .....(نام) ساکن .....(جگہ) خود کو اس امر سے پابند کرتا ہوں کہ میں بمقام .....عدالت .....کے روبرو بوقت .....بجے بتاریخ ..... حاضر ہو جاؤں گا اور فریق الف، ب کے خلاف جرم ..... میں وہاں پر پیروی مقدمہ (یا پیروی مقدمہ اور شہادت دینا) (یا شہادت دینا) کروں گا ؛ نیز اس بارے میں قاصر رہنے کی صورت میں اس امر کا پابند رہوں گا کہ مبلغ.....روپے کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

فارم نمبر 30

خفیف جرم میں ملوث کسی شخص کے خلاف خصوصی سمن

(ملاحظہ ہو دفعہ 206)

بنام.....(ملزم کا نام)

ساکن.....(پتہ)

چونکہ ایک خفیف جرم میں ملوث ہونے کی صورت میں آپ کے لئے جوابدہی کے خاطر حاضر عدالت ہونا لازمی امر ہے (جرم کی نوعیت مختصراً درج کریں) لہٰذا بذریعہ ہذا آپ کو .....(مجسٹریٹ) کے روبرو ..... بتاریخ ..... کو اصالتاً (یا وکالتاً) حاضر ہونے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یا اگر آپ مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوئے بغیر اقرار جرم کرنا چاہیں تو اُس صورت میں آپ مذکورہ تاریخ سے پیشتر اپنا تحریری اقرار جرم اور مبلغ.....روپے کی رقم بطور جرمانہ داخل کروادیں یا اگر آپ وکالتاً حاضر ہو کر اور مذکورہ وکیل کی وساطت سے اقرار جرم کرنا چاہتے ہوں تو اُس صورت میں ایسے پلیڈر کو تحریری طور پر اس امر کا مجاز کریں کہ وہ آپ کی جانب سے اقرار جرم اور رقم جرمانہ ادا کرے۔ تاکید کی جاتی ہے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

نوٹ : سمن ہذا میں مصرحہ جرمانے کی رقم ایک سو روپے سے متجاوز نہ ہوگی۔

فارم نمبر 31

پیروکار سرکار کو مجسٹریٹ کا نوٹس سپردگی

(ملاحظہ ہو دفعہ 209)

مجسٹریٹ درجہ ..... ذریعہ ہذا اس امر کا نوٹس جاری کرتا ہے کہ اس نے آئندہ سیشن میں سماعت کے لئے ایک شخص ..... کو سیشن سپرد کیا ہے اور مجسٹریٹ ذریعہ ہذا پیروکار سرکار کو یہ ہدایت جاری کرتا ہے کہ وہ مذکورہ مقدمہ کی پیروی عمل میں لائے۔

ملزم کے خلاف جرم وغیرہ.....(جرم کی نوعیت)

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 32

(ملاحظہ ہو دفعات 211، 212 اور 213)

ا- ایک ہی مد کے تحت الزامات

(1)(الف) میں.....(مجسٹریٹ وغیرہ کا نام وعہدہ) ذریعہ ہذا

آپ پر (ملزم کا نام).....حسب ذیل الزام عائد کرتا ہوں :-

(ب) دفعہ 121 کے ضمن میں۔ کہ آپ نے بمقام.....بتاریخ یا ممکنہ تاریخ..... کو بھارت سرکار کے خلاف جنگ کی ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 121 کے تحت اور عدالت ہذا کی حدود اختیار سماعت کے اندر قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) اور میں ذریعہ ہذا یہ ہدایت دیتا ہوں کہ آپ کے خلاف مذکورہ الزام کی بابت سماعت مقدمہ عدالت ہذا کے روبرو عمل میں لائی جائے۔

(دستخط مجسٹریٹ و مہر)

(ب) کے بجائے یوں قائم کیا جائے :-

(2) دفعہ 124 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بتاریخ..... کو بمقام.....صدر جمہوریہ بھارت یا ریاست .....(نام ریاست/صوبہ) (جیسی کہ صورت ہو) کے گورنر کو بطور صدر جمہوریہ یا (گورنر جیسی کہ صورت ہو) اپنے قانونی اختیار استعمال کرنے سے باز رکھنے کی نیت سے صدر جمہوریہ (یا گورنر، جیسی کہ صورت ہو) پر حملہ کرنے کی ترغیب دی ہے اور ایسا کرتے ہوئے عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 124 کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(3) دفعہ 161 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے محکمہ .....کے سرکاری ملازم کی حیثیت سے .....(نام درج کریں) سے براہ راست دیگر فریق.....(نام درج کریں) کے لئے کسی سرکاری کام سے گریز کرنے کے مقصد سے قانونی جائز معاوضہ کے علاوہ رشوت حاصل کی ہے اور ایسا کرتے ہوئے عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 161 کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(4) دفعہ 166 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... تاریخ ..... کو ایسے فعل کا ارتکاب (یا ترک فعل، جیسی کہ صورت ہو) کیا ہے جو ..... ایکٹ کی دفعہ ..... کی توضیعات کے منافی ہے اور آپ اسے ..... کو متاثر کرنے والا جانتے تھے نیز ایسا کرتے ہوئے آپ نے عدالت ہذا کے حدود اختیار سماعت کے اندر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 166 کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(5) دفعہ 193 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے عدالت ..... کے روبرو مقدمہ ..... کی سماعت کے دوران بمقام ..... بتاریخ ..... شہادت کے طور پر یہ بیان دیا کہ ''..... '' جبکہ ایسے بیان کی نسبت آپ کو یہ علم تھا یا آپ یہ باور کرتے تھے کہ وہ غلط ہے یا اسے درست باور نہ کرتے تھے اور اس بناء پر آپ نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 193 کے تحت قابل سزا اور عدالت ہذا کے حدود اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(6) دفعہ 304 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کیا ہے جس کے باعث ..... کی موت واقع ہوئی ہے اور ایسا کرتے ہوئے آپ نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 304 کے تحت قابل سزا اور عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(7) دفعہ 306 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو شراب کے نشے میں مخمور ایک شخص مسمی الف، ب کو خودکشی کا ارتکاب کرنے کی اعانت کی ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 306 کے تحت قابل سزا اور عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(8) دفعہ 325 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو ایک شخص ..... کو بالارادہ ضرر شدید پہنچایا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 325 کے تحت قابل سزا اور عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(9) دفعہ 392 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو مسمی ..... (نام درج کریں) کو لوٹا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 392 کے تحت قابل سزا اور عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(10) دفعہ 395 کے ضمن میں۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو ڈکیتی کا ارتکاب کیا ہے جو کہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 395 کے تحت اور عدالت ہذا کے اختیار سماعت کے اندر مستوجب ایک جرم ہے۔

II - دو یا زائد مدات پر مشتمل الزامات

(1)(الف) میں (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام وعہدہ) ذریعہ ہذا آپ (ملزم شخص کا نام) پر حسب ذیل الزام عائد کرتا ہوں :-

(ب) دفعہ 241 کے ضمن میں ۔ پہلا ۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ ..... کو ایک سکہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے ایک دیگر شخص مسمی الف، ب کو بطور اصلی حوالے کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 241 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

دوسرا۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ ..... کو ایک سکے کو یہ جانتے ہوئے کہ وہ جعلی ہے کسی دیگر شخص مسمی الف، ب کو بطور اصلی دیئے جانے کا اقدام کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 241 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) اور میں ذریعہ ہذا یہ ہدایت دیتا ہوں کہ آپ کیخلاف مذکورہ الزام کی بابت متذکرہ عدالت کے روبرو سماعت کی جائے۔

(مجسٹریٹ کے دستخط و مہر)

(ب) کے بجائے یہ عبارت قائم کردی جائے :-

(2) دفعات 302 و 304 کے ضمن میں ۔ پہلا ۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو قتل عمد کا ارتکاب کیا جس کے باعث مسمی ..... کی موت واقع ہوئی ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 302 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

دوسرا۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ ..... کو مسمی ..... کو ہلاک کر کے قتل انسان مستلزم سزا کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 304 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(3) دفعات 382,379 کے ضمن میں ۔ پہلا ۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ ..... کو سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 379 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

دوسرا۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ .....کوسرقہ کا ارتکاب کرنے کے نظریہ سے کسی شخص کی ہلاکت کی تیاری کرتے ہوئے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 382 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

تیسرا۔ یہ کہ آپ نے بمقام .....بتاریخ .....کوسرقہ کے ارتکاب کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہونے کے نظریہ سے کسی شخص کی مزاحمت کرنے کی تیاری کرتے ہوئے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 382 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

چوتھا۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو مال مسروقہ کو اپنے پاس رکھنے کے نظریہ سے کسی شخص کو ضرر پہنچانے کا خوف دلانے کی تیاری کرتے ہوئے سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 382 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(4) دفعہ 193 کے ضمن میں متبادل الزام۔ یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ .....کو.....کے روبرو جرم .....کی تحقیقات کے دوران بطور شہادت بیان کیا تھا کہ'' ..... ''اور یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو ..... کے روبرو جرم .....کی سماعت کے دوران بطور شہادت بیان کیا کہ '' ..... '' جبکہ ان بیانات میں سے ایک بیان کی بابت آپ کو یا تو علم تھا یا یہ باور کرتے تھے کہ وہ غلط ہے یا آپ اسے درُست باور نہ کرتے تھے اور ایسا کرتے ہوئے آپ نے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 193 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(مجسٹریٹوں کی جانب سے سماعت کئے جانے والے مقدمات میں ''سیشن عدالت کے اختیار سماعت کے اندر'' کے بجائے الفاظ ''میرے اختیار سماعت کے اندر'' قائم کئے جائیں۔)

III- سابقہ سزایابی کے بعد سرقہ کے الزامات

میں (مجسٹریٹ وغیرہ کا نام وعہدہ) ذریعہ ہذا آپ پر (ملزم کا نام) حسب ذیل الزام عائد کرتا ہوں:-

یہ کہ آپ نے بمقام ..... بتاریخ ..... کو سرقہ کا ارتکاب کیا ہے اور ایسا کرتے ہوئے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 379 کے تحت قابل سزا اور سیشن عدالت (یا مجسٹریٹ جیسی کہ صورت ہو) کے اختیار سماعت کے اندر جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

اور آپ (ملزم کا نام) پر یہ الزام بھی عائد ہوتا ہے کہ آپ کو مذکورہ ارتکاب جرم سے پیشتر یعنی بتاریخ..... بمقام .....عدالت.....(عدالت کا اندراج کریں جس نے سزا دی تھی) نے مجموعہ تعزیرات بھارت کے باب 17 کے تحت قابل سزا جرم کے لئے یعنی نقب زنی بخانہ بوقت شب (جرم کی وضاحت ان الفاظ میں کی جائے جن کا استعمال ایسی دفعہ میں کیا گیا ہے جس کے تحت کہ ملزم کو سزا دی گئی تھی) تین سال کی سزائے قید کے مستوجب کسی جرم کا مجرم ٹھہرایا گیا تھا جب کہ ایسی سزایابی تا حال نافذ العمل اور موثر ہے اور یہ کہ آپ ذریعہ ہذا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 75 کے تحت زائد سزا کے مستوجب ہیں۔

اور میں ذریعہ ہذا آپ کے خلاف سماعت وغیرہ عمل میں لانے کی ہدایت دیتا ہوں۔

فارم نمبر 33

گواہان کے نام سمن

(ملاظہ ہوں دفعات 61 اور 244)

بنام.....

چونکہ میرے روبرو اس امر کا استغاثہ پیش کیا گیا ہے کہ .....(ملزم کا نام) ساکن .....(پتہ) نے جرم.....(جرم کا مختصراً اندراج بمعہ وقت وجگہ کے کیا جائے) کا ارتکاب کیا ہے (یا ایسے ارتکاب کا شبہ پایا گیا ہے) اور مجھے یہ ظاہر ہوا ہے کہ آپ پیروی مقدمہ میں کوئی اہم شہادت دینے یا کوئی دستاویز یا دیگر شئے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

آپ کو ذریعہ ہذا عدالت ہذا کے روبرو بتاریخ.....بوقت دس بجے قبل دوپہر بذریعہ سمن طلب کیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ استغاثہ کے ضمن میں ایسی دستاویز یا شئے پیش کریں یا اس معاملہ سے متعلقہ اپنی جانکاری کی توثیق کریں اور وہاں سے عدالت کی اجازت کے بغیر رخصت نہ ہوں نیز آپ کو ذریعہ ہذا تنبیہہ کی جاتی ہے کہ آپ اگر مذکورہ تاریخ پر کسی معقول وجہ کے بغیر حاضر ہونے سے قاصر رہیں یا انکاری ہوں تو ایسی صورت میں آپ کو حاضر کروانے کی خاطر وارنٹ جاری کیا جائے گا۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 34

حکم سزائے قید یا جرمانہ کی بناء پر وارنٹ سپردگی اگر ایسا حکم عدالت نے جاری کیا ہو

(ملاحظہ ہوں دفعات 235، 248 اور 255)

بنام..... افسر نگراں جیل واقع .....

چونکہ بتاریخ..... (قیدی کا نام) (پہلا، دوسرا یا تیسرا جیسی کہ صورت ہو) قیدی مقدمہ نمبر..... میں..... کے کیلنڈر سال میں میرے روبرو (نام و سرکاری عہدہ) مجموعہ تعزیرات بھارت (یا..... ایکٹ.....) کے تحت جرم..... (جرم یا جرائم کا مختصراً ذکر کیا جائے) مجرم ٹھہرایا گیا تھا اور سزایاب ہوا تھا (سزا کا تفصیلی و خصوصاً ذکر کریں) ؛

لہٰذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ..... (قیدی کا نام) کو مذکورہ جیل میں اپنے زیر حراست بمعہ وارنٹ ہذا لے لیں اور بعد ازاں متذکرہ حکم سزا کو حسب قانون روبہ عمل لائیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 35

معاوضہ ادا نہ کرنے پر قید کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 250)

بنام افسر نگراں جیل واقع .....

چونکہ (نام اور تفصیل) نے (ملزم شخص کا نام اور تفصیل) کے خلاف استغاثہ کیا ہے کہ (مختصراً تحریر کیا جائے) اور اُسے اس بناء پر خارج کیا گیا ہے کہ مذکورہ (نام) کے خلاف الزام عائد کرنے کی کوئی معقول وجہ نہ تھی اور خارج کئے جانے کے حکم میں مذکورہ (مستغیث کا نام) کی جانب سے بطور معاوضہ ..... روپے کی رقم کی ادائیگی کا حکم صادر کیا گیا ہے؛ اور چونکہ مذکورہ رقم ادا نہیں کی گئی ہے اور بجز اسکے کہ متذکرہ بالا رقم جلد ادا نہیں کی جاتی ..... دِنوں کی مدت کے لئے اُسکی جیل میں قید محض کی سزا کا حکم صادر کیا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ (نام) کو حراست میں لے کر معہ وارنٹ ہذا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 69 کی توضیعات کے تابع مذکورہ (قید کی مدت) مدت کے لئے مذکورہ جیل میں حفاظت سے رکھیں بجز اسکے کہ مذکورہ رقم جلد ادا کی جائے، اور اُسکی وصولی پر اُسے فوراً رہا کر دیں اور یہ وارنٹ اُسکی تعمیل کے طریقے کی تصدیق ظہری کر کے واپس بھیج دیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 36

جیل میں بند شخص کو جرم کے الزام کی جوابدہی کے لئے عدالت میں پیش کرنے کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 267)

بنام افسر نگراں جیل واقع .....

چونکہ اس وقت متذکرہ بالا جیل میں زیر حراست/محبوس (قیدی کا نام) کی حاضری (ایسا جرم مختصراً تحریر کیا جائے جس کا الزام ہو) کے الزام کی جوابدہی یا کارروائی (کارروائی کی مختصراً تفصیل درج کی جائے) کی اغراض کے لئے مطلوب ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپکو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ ..... کو محفوظ اور یقینی طور پر ..... بجے قبل دوپہر بتاریخ ..... عدالت ہذا بمقام ..... میں پیش کریں تا کہ وہ الزام کی جوابدہی کر سکے یا مذکورہ کارروائی کی اغراض پوری ہوسکیں اور عدالت ہذا کے اُسکی مزید حاضری کے استثنا کے بعد اُسے مذکورہ جیل میں محفوظ اور یقینی طور پر واپس لے جائیں؛ نیز آپ کو مزید حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ ..... کو حکم ہذا کے مندرجات سے آگاہ کریں اور منسلکہ نقل اُسے دیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

تصدیقی دستخط

فارم نمبر 37

جیل خانے میں محبوس شخص کو شہادت دینے کے لئے عدالت میں پیش کرنے کا حکم

(ملاحظہ ہو دفعہ 267)

بنام افسر نگراں جیل واقع.....

چونکہ عدالت ہذا کے روبرو یہ استغاثہ کیا گیا ہے کہ (ملزم کا نام) ساکن .....نے جرم .....(جرم کا بمعہ وقت وجگہ کے مختصر ذکر کریں) کا ارتکاب کیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ متذکرہ بالا جیل خانے میں فی الوقت محبوس/ زیر حراست قیدی.....(قیدی کا نام) کی نسبت یہ امکان ہے کہ وہ استغاثہ/ صفائی کی نسبت اہم شہادت دے گا ؛

لہٰذا آپ کو ذریعہ ہذا یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ متذکرہ شخص..... کو محفوظ اور یقینی طور پر عدالت ہذا کے روبرو بمقام.....بتاریخ .....بوقت .....بجے قبل دوپہر پیش کریں تا کہ وہ عدالت ہذا کے روبرو اس وقت زیر سماعت مقدمے میں شہادت دے سکے نیز عدالت ہذا کے مذکورہ شخص کی مزید حاضری کے استثنا کے بعد اُسے متذکرہ جیل خانے میں واپس بھجوا دیں ؛

نیز آپ کو مزید حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ شخص..... کو حکم ہذا کے مندرجات سے آگاہ کریں اور منسلکہ نقل اُسے دے دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت) تصدیقی دستخط

فارم نمبر 38

توہین کے بعض معاملات میں وارنٹ سپردگی جبکہ کوئی جرمانہ عائد کیا گیا ہو

(ملاحظہ ہو دفعہ 345)

بنام افسر نگراں جیل واقع.....

چونکہ مجرم.....(مجرم کا نام وتفصیل) نے میری عدالت کے اجلاس میں عدالت کی موجودگی میں (یا نقطۂ نظر سے) عمداً توہین کا ارتکاب کیا ہے ؛

نیز چونکہ ایسی توہین کے لئے مذکورہ مجرم (مجرم کا نام) کے خلاف عدالت نے مبلغ.....روپے کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے یا اُسکی عدم ادائیگی کے لئے.....(مہینوں یا دنوں کی تعداد درج کریں).....مدت کے لئے اُسے قید محض کی سزا بھگتنا ہوگی ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ.....(مجرم کا نام) کو بمعہ وارنٹ ہذا اپنی تحویل میں لے لیں اور اُسے مذکورہ مدت کے لئے (قید کی مدت) متذکرہ جیل خانے میں بحفاظت رکھیں بجز اس کے کہ متذکرہ جرمانہ جلد ادا کر دیا جائے ؛ نیز اُسکی وصولی پر اُسے بلا تاخیر رہا کر دیں اور وارنٹ ہذا پر تعمیل کے طریقے کی تصدیقِ ظہری کر کے واپس بھیجا جائے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 39

جوابدہی یا دستاویز پیش کرنے سے انکار کرنے والے گواہ کی سپردگی کے لئے مجسٹریٹ یا جج کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 349)

بنام۔ (عدالت کے افسر کا نام وعہدہ)

چونکہ (نام اور تفصیل) کو بطور گواہ طلب کرنے پر (یا عدالت کے روبرو لائے جانے پر) اور آج مبینہ جرم کی تحقیقات پر شہادت دینے کے حکم پر مذکورہ مبینہ جرم سے متعلق اُس سے پوچھے گئے اور باضابطہ تحریر کئے گئے بعض سوال (یا بعض سوالات) کا جواب دینے سے اُس نے انکار کر دیا ہے؛ نیز ایسے انکار کا کوئی مبنی بر انصاف عذر بیان کئے بغیر کوئی دستاویز پیش کرنے کو کہے جانے پر ایسی دستاویز پیش کرنے سے انکار کر دیا ہے اور اُسکے انکار کے لئے اُسے (مُنفصلہ حراست کی مدت) کے لئے حراست میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے ؛

ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ (نام) کو حراست میں لے لیں اور اُسے بحفاظت ..... دِنوں کی مدت کے لئے اپنی تحویل میں رکھیں بجز اسکے کہ دریں اثناوہ بیان دینے اور اُس سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دینے یا اُس سے مانگی گئی دستاویز پیش کرنے پر رضامند ہو جائے اور مذکورہ دِنوں کے آخری دِن یا ایسی رضامندی معلوم ہونے پر فوراً قانوناً کارروائی کئے جانے کے لئے اس عدالت کے روبرو لائیں اور وارنٹ ہذا پر تعمیل کے طریقے کی تصدیق ظہری کر کے واپس بھیجا جائے۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 40

حکم سزائے موت کے تحت وارنٹ سپردگی

(ملاحظہ دفعہ 366)

بنام افسر نگراں جیل بمقام.....

چونکہ مورخہ ..... کو میرے روبرو منعقدہ اجلاس میں .....(قیدی کا نام) جو کہ متذکرہ اجلاس میں ..... کی بابت کیلنڈر کی رو سے مقدمہ نمبر ..... میں قیدی (یا جیسی کہ صورت ہو پہلا، دوسرا، تیسرا قیدی) ہے، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ ..... کے تحت قتلِ انسان مستلزم سزا کے جرم کی پاداش میں باضابطہ مجرم ٹھہرایا گیا تھا اور اُسے ..... عدالت نے متذکرہ حکم سزا کی توثیق کے تابع سزائے موت عائد کی تھی۔

لہٰذا آپ کو ذریعہ ہذا مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ متذکرہ .....(قیدی کا نام) کو مذکورہ جیل میں بمعہ وارنٹ ہذا حراست میں رکھیں اور اُسے وہاں اس وقت تک بحفاظت رکھا جائے تاوقتیکہ آپ کو متذکرہ عدالت کے حکم کی بجا آوری کرنے کی نسبت عدالت ہذا کا کوئی حکم یا مزید وارنٹ موصول نہ ہو جائے۔

تاریخ ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 41

حکم سزا میں ردوبدل کے بعد وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعات 386، 413 اور 416)

بنام افسر نگراں جیل بمقام .....

چونکہ مورخہ ..... کو منعقدہ اجلاس میں ..... (قیدی کا نام) جو کہ متذکرہ اجلاس میں ..... کے کیلنڈر کے مطابق مقدمہ نمبر ..... میں قیدی (یا جیسی کہ صورت ہو پہلا، دوسرا، تیسرا قیدی) ہے، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ ..... کے تحت قابل سزا ..... کے جرم کی پاداش میں مجرم ٹھہرایا گیا تھا اور اس پر ..... کے لئے حکم سزا عائد کیا گیا تھا اور بعدازاں آپ کی تحویل میں سپرد رکھا گیا تھا ؛ نیز چونکہ عدالت ..... کے حکم کی رُو سے (جس کی نقل ثانی منسلک ہذا ہے) متذکرہ حکم سزا کے ذریعے عائد کردہ سزا کو سزائے عمر قید میں تبدیل کیا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ ..... (قیدی کا نام) کو متذکرہ جیل میں قانون کی رُو سے محکوم طریقہ سے اپنی حراست میں رکھیں تاوقتیکہ اس کو مذکورہ حکم کے تحت سزائے عمر قید بھگتنے کی غرض کے لئے مناسب حاکم اور تحویل میں منتقل کرنے کا حکم نہ دیا جائے ؛ یا

اگر کم کیا گیا حکم سزا قید کی نوعیت کا ہو تو ''مذکورہ جیل میں اپنے زیر حراست'' الفاظ کے بعد ''اور مذکورہ حکم کے تحت حسب قانون سزائے قید پر عملدرآمد کیا جائے'' الفاظ تحریر کریں۔

تاریخ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 42

حکم سزا میں ردوبدل کے بعد وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعات 413 اور 414)

بنام افسر نگراں جیل بمقام.....

چونکہ مورخہ..... کو میرے روبرو منعقدہ اجلاس میں ..... کے کیلنڈر کے مطابق مقدمہ نمبر .....میں قیدی .....(یا جیسی کہ صورت ہو پہلا، دوسرا، تیسرا قیدی) .....(قیدی کا نام) عدالت ہذا کے اجرا کردہ وارنٹ مجریہ.....کے ذریعے حکم سزائے موت کے تحت آپ کے زیر حراست سپرد کیا گیا تھا اور چونکہ مذکورہ حکم سزا کی نسبت عدالت عالیہ کی توثیق کا حکم عدالت ہذا کو موصول ہو چکا ہے۔

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ..... کو گردن سے پھانسی دے کر تاوقتیکہ اس کی موت واقع نہ ہو جائے، مذکورہ حکم سزا پر عمل درآمد کریں اور وارنٹ ہذا کو ایسی عبارت ظہری کے ساتھ یہ تصدیق کرتے ہوئے کہ حکم سزا کی تعمیل کر دی گئی ہے، عدالت کو واپس بھجوا دیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 43

قرقی و نیلامی کے ذریعے وصولی جرمانہ کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 421)

بنام.....(پولیس افسر یا دیگر شخص یا اشخاص کا نام وعہدہ جسے یا جنہیں وارنٹ کی تعمیل کرنی ہو)

چونکہ.....(مجرم کا نام و کیفیت) مورخہ..... کو (جرم) کا مختصراً ذکر کیا جائے) جرم کے لئے میرے روبرو مجرم ٹھہرایا گیا تھا اور مبلغ.....روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم اُسے سنایا گیا تھا؛ اور چونکہ مذکورہ .....(نام) نے حالانکہ اُسے مذکورہ جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا اُس نے وہ جرمانہ یا اس کا کوئی حصہ ادا نہیں کیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے کہ آپ ..... ضلع کے اندر پائی جانے والی متذکرہ شخص .....(نام) کی ملکیتی کسی بھی جائیداد منقولہ کو قرق کرلیں؛ نیز اگر ایسی قرقی کے عین بعد.....(منظور کردہ ایام یا گھنٹوں کی تعداد بیان کی جائے) مذکورہ رقم ادا نہ کی جائے (یا بلا تاخیر) تو مرقوقہ جائیداد منقولہ کو یا اس کے کسی ایسے جُز کو جو مذکورہ جرمانے کی رقم پورا کرنے کے لئے کافی ہو، نیلام کر دیا جائے اور وارنٹ ہذا کو اس کی تعمیل کے فوراً بعد بذریعہ عبارت ظہری پر تصدیق کرتے ہوئے کہ آپ نے اس ضمن میں کیا کارروائی کی ہے، واپس کر دیا جائے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 44

جرمانے کی وصولی کا وارنٹ

(ملاحظہ ہو دفعہ 421)

بنام ضلع کلکٹر.....

چونکہ ..... (ملزم کا نام، پتہ اور کیفیت) مورخہ ..... کو جرم ..... (جرم کا مختصراً ذکر کیا جائے) کی پاداش میں میرے روبرو وسزایاب ہوا تھا اور اسے مبلغ ..... روپے کا جرمانہ ادا کرنے کی نسبت حکم دیا گیا تھا ؛ اور

چونکہ مذکورہ ..... (نام) نے حالانکہ اُسے مذکورہ جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا، وہ جرمانہ یا اُس کا کوئی حصہ ادا نہیں کیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ استدعا کی جاتی ہے کہ آپ مذکورہ ..... (نام) کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں میں سے مذکورہ جرمانے کی رقم بطور بقایا جات مال گذاری اراضی وصول کریں اور بلا تاخیر اس امر کی تصدیق بھجوائیں کہ آیا آپ نے حکم ہذا کی متابعت میں کیا کارروائی عمل میں لائی ہے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 44 الف

رہا کردہ مجرم کا مچلکہ حاضری بہ دوران وصولی جرمانہ

[ملاحظہ ہو دفعہ 424 (1) (ب)]

چونکہ میں .....(نام).....(جگہ) کا باشندہ ہوں اور مجھے مبلغ ..... روپے کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم سزا دیا گیا ہے اور ایسے جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں ..... مدت کے لئے سزا بھگتنے کا حکم ہوا ہے؛ نیز چونکہ عدالت نے مجھے اس شرط پر رہا کرنے کا حکم صادر کیا ہے کہ میں مندرجہ ذیل تاریخ (یا تاریخوں) پر حاضر عدالت ہونے کی بابت مچلکہ داخل کروں؛ یعنی :-

میں ذریعہ ہذا عدالت ..... میں مندرجہ ذیل تاریخ (یا تاریخوں) پر بوقت ..... بجے حاضر ہونے کا پابند ہوں گا؛ یعنی :-

اور ان شرائط کو پورا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں میں اس امر کا پابند ہوں گا کہ حکومت مبلغ ..... روپے کی رقم ضبط کر لے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

جہاں کوئی مچلکہ بمعہ ضامنین داخل کیا جانا ہو تو اُس کے ساتھ ذیل کی عبارت شامل رکھی جائے۔

ہم ذریعہ ہذا اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم متذکرہ بالا شخص کے ضامن ہوں گے تا کہ وہ عدالت ..... کے روبرو حسب ذیل تاریخ (یا تاریخوں) پر حاضر ہوتا رہے گا :-

اور اس کی جانب سے ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں ہم منفرداً اور مشترکاً اس امر کے پابند ہوں گے کہ حکومت مبلغ ..... روپے کی رقم ضبط کر لے۔

(دستخط)

فارم نمبر 45

افسر نگراں پولیس تھانہ یا عدالت کے روبرو مچلکہ حاضری اور ضمانت نامہ

[ملاحظہ ہوں دفعات 436، 436 الف، 437، 437 الف، 438 (3) اور 441]

میں ..... (نام) ساکن ..... (جگہ) کا باشندہ ہوں جسے افسر نگراں پولیس تھانہ ..... نے بلا وارنٹ گرفتار کیا ہے یا حراست میں رکھا ہے (یا عدالت ..... کے روبرو جا کر) جرم ..... کی نسبت فرد جرم عائد کیا گیا ہے، اور مذکورہ افسر یا عدالت کے روبرو حاضر ہونے کیلئے مجھے ایسی شرط پر ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ میں ایسے افسر یا عدالت کے روبرو ہر ایسے روز جبکہ مذکورہ فرد جرم کی نسبت کوئی تفتیش یا سماعت کی جائے، پیش ہو جاؤں گا اور ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں اس امر کا پابند ہوں گا کہ حکومت مبلغ ..... روپے کی رقم ضبط کرے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

میں ذریعہ ہذا از خود (یا ہم مشترکاً یا منفرداً بذات خود) اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم مذکورہ ..... (نام) کے لئے ضامن (یا ضامنین) ہوں گے، کہ وہ پولیس تھانہ ..... کے افسر نگراں یا عدالت ..... کے روبرو ہر ایسے روز جبکہ اس کے خلاف جرم کی نسبت کوئی تفتیش یا سماعت مقدمہ عمل میں لائی جانی ہو، حاضر ہوتا رہے گا، اور یہ کہ وہ ایسی تفتیش کی غرض کیلئے یا اُس کے خلاف عائد کردہ جرم کی جوابدہی کی خاطر (جیسی کہ صورت ہو) مذکورہ افسر یا عدالت کے روبرو حاضر ہوگا؛ نیز اس کی جانب سے ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں ذریعہ ہذا میں از خود (یا ہم ذریعہ ہذا) اس امر کے پابند ہوں گے کہ حکومت مبلغ ..... روپے کی رقم ضبط کرے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

فارم نمبر 46

ضمانت داخل کرنے سے قاصر رہنے پر مستفید شخص کی رہائی کے وارنٹ

{ ملاحظہ ہو دفعہ 442 }

بنام افسر نگراں جیل واقع.....
(یا کوئی دیگر افسر جس کی حراست میں وہ شخص رکھا گیا ہو)

چونکہ.....(قیدی کا نام و کیفیت) کو عدالت ہذا کے وارنٹ کے تحت مورخہ..... کو آپ کی حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اُس نے بعد ازاں مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 441 کے تحت بمعہ اپنے ضامن (یا ضامنین) کے باضابطہ ایک مچلکہ داخل کیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ.....(نام) کو اپنی حراست میں سے بجز اس کے کہ وہ کسی دیگر معاملہ میں حراست میں رکھے جانے کا مستوجب ہو، فوری طور پر رہا کر دیں۔

تاریخ ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 47

مچلکہ پر عمل درآمد کروانے کے لئے وارنٹ قرقی

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام افسر نگراں پولیس تھانہ واقع .....

چونکہ .....(نام شخص، کیفیت و پتہ) اپنے مچلکہ کے بموجب ..... کو (اُس موقع کا ذکر کریں) حاضر ہونے سے قاصر رہا ہے اور اس طرح قاصر رہنے کی بناء پر حکومت نے مبلغ ..... روپے کی رقم (مچلکہ میں متذکرہ تاوان) ضبط کر لی ہے، اور چونکہ متذکرہ ..... (شخص کا نام) باضابطہ نوٹس دیئے جانے پر بھی مذکورہ رقم ادا کرنے یا اس امر کی معقول وجہ بیان کرنے سے کہ کیوں نہ ایسی رقم اُس سے وصول کی جائے، قاصر رہا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ کو مذکورہ .....(نام) کی کوئی ایسی جائیداد منقولہ جو آپ کو ضلع ..... کے اندر دستیاب ہو، ذریعہ ضبطی اور مزاحمت کرتے ہوئے قرق کر لیں نیز اگر مذکورہ رقم ..... دنوں کے اندر ادا نہ کی جائے تو اس طرح قرق کی گئی جائیداد یا اس کے اس قدر حصہ کو جو کہ مذکورہ بالا رقم وصول کرنے کے لئے کافی ہو، نیلام کر دیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے بعد اس کی رو سے عمل میں لائی گئی کارروائی کی تفصیلات ارسال کریں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 48

مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت میں ضامن کو نوٹس

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام.....واقع.....

چونکہ آپ نے مورخہ ..... کو.....(نام).....ساکن .....(جگہ) کے حق میں اس امر کی ضمانت دی تھی کہ وہ عدالت ہذا کے روبرو مورخہ ..... کو حاضر ہوگا اور آپ نے خود کو اس امر کا پابند کیا تھا کہ ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں حکومت مبلغ .....روپے کی رقم ضبط کرلے ؛ اور چونکہ مذکورہ.....(نام) عدالت ہذا کے روبرو حاضر ہونے سے قاصر رہا ہے اور اس طرح قاصر رہنے کی بناء پر آپ سے مبلغ.....روپے کی متذکرہ رقم ضبط کی جاتی ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ تاوان ادا کردیں یا تاریخ ہذا سے.....دنوں کے اندر یہ وجہ بیان کریں کہ کیوں نہ مذکورہ رقم کی وصولی آپ سے کی جائے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 49

مچلکہ نیک چلنی کی ضبطی کی نسبت ضامن کو نوٹس

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام.....ساکن.....

چونکہ آپ نے مورخہ ..... کو .....(نام) .....ساکن ..... (جگہ) کے حق میں ضمانت نامہ داخل کیا تھا کہ وہ.....مدت کے لئے نیک چلنی کا ثبوت دے گا اور آپ نے خود کو اس امر کا پابند کیا تھا کہ ایسا کرنے سے قاصر رہنے کی صورت میں حکومت مبلغ.....روپے کی رقم ضبط کر لے؛ اور چونکہ مذکورہ.....(نام) جرم.....(جرم کا مختصراً ذکر کریں) کے لئے سزایاب ہوا ہے جب کہ ایسا ضامن بننے کے دوران اُس نے ایسا ارتکاب جرم کیا تھا جس کی بناء پر آپ کا ضمانت نامہ ضبط کیا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مبلغ ..... روپے کا مذکورہ تاوان ادا کریں یا ..... دِنوں کے اندر اس امر کی وجہ بیان کریں کہ کیوں نہ اس کی ادائیگی کی جانی چاہئے۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 50

ضامن کے خلاف وارنٹ قرقی

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام.....ساکن.....

چونکہ .....(نام، تفصیل و پتہ) نے .....(مچلکہ کی شرائط کا ذکر کریں) کی حاضری کے لئے بطور ضامن خود کو پابند کیا ہے اور مذکورہ.....(نام) ایسا کرنے سے قاصر رہا ہے اور اس بناء پر حکومت نے مبلغ.....روپے کی رقم (مچلکہ میں مندرج تاوان) ضبط کر لی ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ ضلع.....کے اندر دستیاب ہونے والی مذکورہ شخص.....(نام) کی جائیداد منقولہ ذریعہ ضبطی یا مزاحمت کر کے قرق کر لیں ؛ نیز اگر مذکورہ رقم.....دن کے اندر ادا نہ کی جائے تو اس طرح قرق کردہ جائیداد کو یا اس کے اس قدر حصہ کو جو کہ متذکرہ رقم وصول کرنے کے لئے کافی ہو، نیلام کر دیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے بعد اس کی رُو سے عمل درآمد کی گئی کارروائی کی تفصیل ارسال کریں۔

تاریخ.....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 51

ضمانت پر رہا کردہ ملزم کے ضامن کی سپردگی کے وارنٹ

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) سول جیل واقع.....

چونکہ.....(نام وتفصیل ضامن) نے.....(مچلکہ کی شرائط کا ذکر کریں) کی حاضری کے لئے بطور ضامن خود کو پابند کیا ہے اور مذکورہ.....(نام) ایسا کرنے سے قاصر رہا ہے جب کہ اس بناء پر حکومت نے مذکورہ مچلکہ میں مندرجہ تاوان کی رقم ضبط کر لی ہے؛ نیز چونکہ مذکورہ.....(ضامن کا نام) اُسے باضابطہ نوٹس دیئے جانے پر بھی مذکورہ رقم ادا کرنے یا کوئی معقول وجہ بیان کرنے سے قاصر رہا ہے کہ کیوں نہ رقم اس سے وصول کی جائے اور وہ رقم اس کی جائیداد منقولہ کی قرقی و نیلامی کر کے وصول نہیں کی جاسکتی ہے اور اُسے.....مدت کے لئے (مدت کی صراحت کریں) سول جیل میں قید میں رکھے جانے کا حکم صادر کیا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ یعنی مذکورہ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ مذکورہ جیل میں.....(نام) کو بمعہ وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لے کر اُسے مذکورہ جیل میں.....مدت کے لئے (قید کی مدت) بحفاظت رکھیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے طریقہ کی نسبت عبارت ظہری کے ساتھ وارنٹ واپس ارسال کریں۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 52

مچلکہ قیام امن کی ضبطی کی نسبت اصل مجرم کو نوٹس

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام.....(نام، تفصیل و پتہ)

چونکہ آپ نے مورخہ ..... کو اس امر کا مچلکہ تکمیل کیا تھا کہ آپ ارتکاب وغیرہ (جیسا کہ مچلکہ میں درج ہے) نہیں کریں گے اور اس مچلکہ کی ضبطی کا ثبوت میرے روبرو فراہم کیا گیا ہے اور اُسے باضابطہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ تاوان کی رقم مبلغ.....روپے.....دنوں کے اندر ادا کریں یا اس امر کی وجہ بیان کریں کہ آپ سے مذکورہ رقم کیوں نہ وصول کی جانی چاہئے۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 53

مچلکہ قیام امن کی خلاف ورزی ہونے پر اصل مجرم کی جائیداد کا وارنٹ قرقی

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام.....(پولیس افسر کا نام وعہدہ) پولیس تھانہ واقع.....

چونکہ (نام وتفصیل) نے مورخہ..... کو مبلغ.....روپے کا مچلکہ داخل کیا تھا جس کی رُو سے اس نے خود کو اس امر کا پابند کیا تھا کہ وہ نقص امن وغیرہ کا (جیسا کہ مچلکہ میں درج ہے) ارتکاب نہیں کرے گا اور مذکورہ مچلکہ کی ضبطی کا ثبوت میرے روبرو فراہم کیا گیا ہے اور اسے باضابطہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہے؛ نیز چونکہ مذکورہ.....(نام) کو اس امر کا نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ یہ وجہ بیان کرے کہ مذکورہ رقم کی ادائیگی کیوں نہیں کی جانی چاہئے اور وہ ایسا کرنے یا مذکورہ رقم ادا کرنے سے قاصر رہا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ ضلع.....میں دستیاب ہونے والی مذکورہ .....(نام) کی ملکیتی جائیداد منقولہ مبلغ.....روپے مالیت کی حد تک بذریعہ ضبطی قرقی عمل میں لائیں اور اگر مذکورہ رقم ..... مدت کے اندر ادا نہ کی جائے تو اس طرح قرق کردہ جائیداد یا اس کے اس قدر حصہ کو جو کہ مذکورہ رقم کی وصولی کے لئے کافی ہو، نیلام کردیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے فوراً بعد اس کی رُو سے عمل درآمد کی گئی کارروائی کی تفصیل ارسال کریں۔

بتاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 54

مجلکہ قیام امن کی خلاف ورزی ہونے پر قید کا وارنٹ

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) سول جیل واقع .....

چونکہ میرے روبرو اس امر کا ثبوت پیش کیا گیا ہے اور اسے باضابطہ قلمبند کیا گیا ہے کہ .....(نام وتفصیل) اس مجلکہ کی خلاف ورزی کا مُرتکب ہوا ہے جو اُس نے قیام امن کے لئے داخل کیا تھا جس کی بناء پر حکومت نے اس کی مبلغ ..... روپے کی رقم ضبط کر لی ہے؛ اور چونکہ مذکورہ.....(نام) مذکورہ بالا رقم ادا کرنے یا یہ وجہ بتانے میں قاصر رہا ہے کہ کیوں نہ مذکورہ رقم کی ادائیگی کی جانی چاہئے حالانکہ اُسے ایسا کرنے کے لئے باضابطہ حکم دیا گیا تھا اور مذکورہ رقم کی ادائیگی اس کی جائیداد منقولہ قرق کر کے وصول نہیں کی جاسکتی ہے اور مذکورہ.....(نام) کو.....مدت کے لئے (قید کی مدت) سول جیل میں قید رکھنے کی نسبت حکم بھی صادر کیا گیا ہے۔

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو یعنی مذکورہ سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) سول جیل کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ .....(نام) کو بمعہ وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لے کر مذکورہ مدت کے لئے (قید کی مدت) متذکرہ جیل میں بحفاظت رکھیں اور وارنٹ ہذا کو اس کی تعمیل کے طریقہ کی تصدیق کرتے ہوئے عبارت ظہری تحریر کر کے واپس بھجوائیں۔

تاریخ۔ ..... (دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 55

مچلکہ نیک چلنی کی ضبطی ہونے پر وارنٹ قرقی و نیلامی

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام پولیس افسر نگراں پولیس تھانہ واقع.....

چونکہ .....(نام، تفصیل و پتہ) نے مورخہ ..... کو.....(اصل مجرم کا نام وغیرہ) کی نیک چلنی کے لئے مبلغ.....روپے کا مچلکہ داخل کیا تھا اور میرے روبرو اس امر کا ثبوت پیش کیا گیا ہے اور اسے باضابطہ قلمبند کیا گیا ہے کہ مذکورہ.....(نام) جرم..... کا مرتکب ہوا ہے جس کی بناء پر مذکورہ مچلکہ ضبط کرلیا گیا ہے؛ نیز چونکہ مذکورہ.....(نام) کو یہ وجہ بیان کرنے کا نوٹس دیا گیا ہے کہ کیوں نہ مذکورہ رقم کی ادائیگی کی جانی چاہئے اور وہ ایسا کرنے سے یا مذکورہ رقم ادا کرنے سے قاصر رہا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ.....(نام) کی ضلع.....کے اندر دستیاب ہونے والی مبلغ.....روپے مالیت کی حد تک ملکیتی جائیداد منقولہ بذریعہ ضبطی قرق کرلیں اور اگر مذکورہ رقم.....مدت کے اندر ادا نہ کی جائے تو اس طرح قرق کی گئی جائیداد یا اس کے اس قدر حصّے کو جو مذکورہ رقم کی وصولی کے لئے کافی ہو، نیلام کردیں اور وارنٹ ہذا کو اس تعمیل کے فوراً بعد اس کی رُو سے عمل درآمد کی گئی کارروائی کی تفصیل ارسال کریں۔

تاریخ۔ .....

(دستخط)

(مہر عدالت)

فارم نمبر 56

مچلکہ نیک چلنی کی ضبطی ہونے پر قید کا وارنٹ

{ ملاحظہ ہو دفعہ 446 }

بنام سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) سول جیل واقع .....

چونکہ .....(نام، تفصیل و پتہ) نے مورخہ ..... کو .....(اصل مجرم کا نام وغیرہ) کی نیک چلنی کے لئے مبلغ .....روپے کا مچلکہ داخل کیا تھا اور مذکورہ مچلکہ کی خلاف ورزی کا ثبوت میرے روبرو پیش کیا گیا اور اسے باضابطہ قلمبند کیا گیا ہے جس کی رُو سے مذکورہ.....(نام) کی مبلغ.....روپے کی رقم حکومت نے ضبط کر لی ہے اور چونکہ وہ مذکورہ رقم ادا کرنے یا اس امر کی وجہ بیان کرنے سے قاصر رہا ہے کہ کیوں نہ مذکورہ رقم ادا کی جانی چاہیئے حالانکہ اُسے ایسا کرنے کا حکم دیا گیا تھا؛ نیز مذکورہ.....(نام) کو.....مدت کے لئے (قید کی مدت) سول جیل میں قید رکھنے کا حکم صادر کیا گیا ہے ؛

لہٰذا ذریعہ ہذا آپ یعنی سپرنٹنڈنٹ (یا محافظ) کو مجاز بناتے ہوئے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آپ مذکورہ .....(نام) کو بمعہ وارنٹ ہذا اپنی حراست میں لے لیں اور اُسے مذکورہ مدت کے لئے (قید کی مدت) مذکورہ جیل میں بحفاظت رکھیں اور وارنٹ ہذا کی تعمیل کے طریقہ کی تصدیق عبارت ظہری کے ذریعے واپس ارسال کریں۔

(دستخط)

تاریخ ۔ .....

(مہر عدالت)

بھارت کے صدر نے دی کوڈ آف کرمنل پروسیجر، 1973 کے مندرجہ بالا اُردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Code of Criminal Procedure, 1973 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.